الطاف الصمدانیہ

اُردو ترجمہ

الفیوضات الربانیہ

سیّدنا قطب الکبیر، باز اشہب الٰہی

سیّدنا ابو محمد محی الدین عبدالقادر الگیلانیؒ

Marfat.com

Marfat.com

(5027)

10

الطاف الصمدانیہ

ترجمہ

الفیوضات الربّانیہ

سیّدنا قطب الکبیر، باز اشہب الہٰی

ابو محمد محی الدین عبدالقادر الگیلانی الحسنی والحسینی رض

ترجمہ و ترتیب

رئیس الطریقہ قادریہ، السیّد الشیخ نورالدین ابا فہدالدین باسم

اردو ترجمہ

الحاج بشیر حسین ناظمؔ

تمغۂ حسنِ کارکردگی

به سعئ تمام

الحاج نذیر احمد، ہجویری بلڈرز، بلیو ایریا، اسلام آباد

Marfat.com

81010

جملہ حقوق ترجمہ وطباعت بحق ناشر محفوظ

نام کتاب : الطاف الصمدانیہ اردو ترجمہ الفیوضات الربانیہ

مصنف : سیدنا ابو محمد محی الدین عبدالقادر الگیلانیؓ

سن، شاعت : ۱۱/ربیع الثانی ۱۴۲۸ ہجری

۳۰/اپریل ۲۰۰۷ء

طابع ناشر : ہجویری بلڈرز، بلیو ایریا اسلام آباد

۰۵۱_۲۸۲۱۴۲۳ ۰۵۱_۲۸۲۳۰۸۵

کمپوزنگ : اختر شیخ

ھدیہ : فقط دعائے خیر

Marfat.com

اھداء

بصد نیاز و ادب، بخدمت اقدس ،قطب الاقطاب،
غوث الاغیاث، حجتہ الواصلین، قائدِ کاملین، مقیم
سُنّت ِ رحمتہ للعالمین، فرد الافراد، زین عباد
اعلیٰ **حضرت قبلہ بابا جی** رحمتہ اللہ علیہ
ثانی لاثانی دریائے رحمت شریف (حضرو اٹک)

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وبہٖ نستعین

ترجمہ: المؤلف

(آپ رضی اللہ عنہ) معدنِ اصفیاء، سلطان اولیاء، شیخ الاسلام والمسلمین، روشن وتاباں شریعت کے رکن، طریقہ وسیعہ کے عالم اسرارِ حقیقت کے موضع، آئمہ کی تائید کرنے والے، جملہ نیک افراد کے سردار، الباز انلاشہب، قندیلِ نورانی، ہیکل حمدانی، اسرار ومعانی کے جامع، قطبِ ربانی سیّدی ابومحمد محی الدین عبدالقادر جیلانی ہیں۔ ان کا شجرۂ نسب ہے:۔

ابومحمد محی الدین عبدالقادر بن ابی صالح الصدیق جنگی دوست الجیلانی۔

ابی صالح جنگی دوست بن امام عبداللہ بن امام یحیٰ الزاہد۔

امام یحی الزاہد بن امام محمدؒ۔

امام محمد بن امام داؤدؒ بن امام موسیٰؒ

امام موسیٰ بن امام عبداللہؒ

امام عبداللہ بن امام موسیٰ۔

امام عبداللہ بن امام موسیٰ الجون۔

امام موسیٰ الجون بن امام عبداللہ المحض۔

امام عبداللہ المحض بن امام حسن المثنیٰ۔

Marfat.com

امام حسن مثنیٰ بن امیر المومنین سیدنا حسن السبط -

سیدنا حسن السبط بن امام الکبیر اسد اللہ الغالب فخر نبی غالب امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم اور رضی اللہ عنہم اجمعین بن فاطمتہ الزہرا بتولِ بنتِ رسولِ رب العالمین ہمارے سردار، ہمارے مولا، تاج العظیم، نبی السیّد مسندِ کریم کے وارث محمد المصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے انبیاء و مرسلین سے برادرانِ عزیز پر صلوٰۃ وسلام ہو- آمین!

آپ اپنی والدہ کریمہ کی نسبت سے حضرت امام السیّد ابوعبداللہ صومعی الزاہد کے نواسے ہیں- جس وقت تک آپ جیلان میں رہے، اسی نام سے پکارے جاتے رہے- آپ کی والدہ کریمہ کا اسمِ گرامی امّ الخیر، امّ الجبار فاطمہ بنت السیّد عبداللہ صومعی الزاہد تھا- والدہ کی طرف سے سیّدنا محی الدین ابومحمد عبدالقادر الجیلانی کا شجرہ نسب یوں ہے:-

حضرت فاطمہ بنت حضرت سید ابوعبداللہ صومعی الزاہدؒ۔

سیدنا ابوعبداللہ بن امام جمال الدینؒ-

امام جمال الدینؒ بن السیّد محمدؒ-

السیّد محمد بن امام السیّد محمودؒ عیسیٰ-

سید محمود عیسیٰؒ بن امام السید ابوعطاء عبداللہؒ-

سید ابوعطاء عبداللہؒ بن امام السید کمال الدین عیسیٰؒ-

سید کمال الدین عیسیٰ بن امام السید ابوعلاء الدین محمد الجواد-

السید علاء الدین محمد الجواد بن امام علی رضاؓ-

امام علی رضاؓ بن امام ہمام بن امام موسیٰ کاظمؒ

Marfat.com

حضرت موسیٰ کاظمؓ۔

حضرت امام موسیٰ کاظمؓ بن امام ہمام جعفر الصادقؒ۔

امام جعفر الصادقؒ بن امام ہمام محمد الباقرؒ۔

امام محمد الباقرؒ بن امام کبیر حضرت زین العابدین علی الاکبرؓ بن سیّد شبابِ جنت، قرۃ العین سیّد الشھداء ابی عبداللہ الحسینؓ۔

الحسینؓ بن الامام امیر المومنین علی ابن ابی طالبؓ بنت رسول اللہ ﷺ وعلی آلہ وصحبہ اجمعین۔

حضور سیدنا غوث الاعظمؓ کے نسب کا حضرت سیّدنا ابوبکرؓ کے نسب سے اتصال

حضور سیدنا غوث الاعظمؓ کا نسب شریف سیدنا ابوبکر الصدیق خلیفۃ الرسول رب العالمین کے نسب شریف سے اس طرح متصل ہے کہ حضور غوث الاعظمؓ جن کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کا اسمِ گرامی ام سلمہؓ تھا۔ جن کا نسب امام محمدؓ بن امام طلحہؓ بن امام عبداللہؓ بن امام عبدالرحمٰنؓ بن حضرت امام خلیفۃ الرسول اللہ سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ سے ملتا تھا۔

حضور غوث الاعظمؓ کے نسب کا سیدنا عمرؓ کے نسب سے اتصال

حضرت سیّدنا فاروقِ اعظمؓ کے نسب سے حضور غوث الاعظمؓ کے نسب کا اتصال یوں ہے:

کہ عبداللہ بن المظفر جن کا تذکرہ پہلے ہو چکا ہے۔ ان کی والدہ کریمہ کا نام حضرت حفصہؓ تھا۔ حضرت عبداللہؓ حضرت سیدنا عمرؓ کے بیٹے تھے۔ اس اساس پر حضور غوث الاعظمؓ کی نسب عالی حضرت سیدنا صدیق، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان، سیدنا حسن اور سیدنا حسین رضوان الہہ علیہم اجمعین سے ملتی ہے۔

Marfat.com

حضور غوث الاعظمؒ کے نسبِ عالی کا حضرت عثمان بن عفانؓ سے اتصال

جان لیجئے کہ حضرت سیدنا غوث الاعظمؒ کے نسب عالی کا حضرت سیدنا ذوالنورین امیر المومنین حضرت عثمان بن عفانؓ کے نسب سے اتصال یوں ہے:

حضرت سیدنا عبداللہ المحض حضرت غوث الاعظمؒ کے نویں جدِ محترم تھے- ان کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ وہ ''محض'' کے لقب سے مشہور تھے- لفظ محض کا اطلاق تمام پاک ومنزہ اشیا پر ہوتا ہے- حضرت سیدنا عبداللہ محض کا نسب ماں باپ کی طرف سے موالی (Clients) سے بالکل پاک ومنزہ تھا- محض ان کا لقب پڑ گیا کیونکہ ان کے آبا واجداد سیدنا الحسن المثنیٰ بن سیدنا الحسن السبطؓ بن امام سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ تھے- ان کی والدہ فاطمہؓ نے ان کے والدِ محترم کی وفات کے بعد حضرت امیر المومنین سیدنا عثمان ذوالنورین کے صاحبزادے عمرؓ کے صاحبزادے سیدنا عبداللہ سے نکاح کیا-

آپؒ کی ولادت

جان لیجئے کہ آپؒ کی والدہ محترمہ کا نام ام الخیر' ام الجبار فاطمہؓ تھا- جنہیں نیکی وخیر اور صلاح سے کافی حصہ ملا ہوا تھا- ان کا بیان ہے کہ جب میں نے اپنے بیٹے عبدالقادر کو جنا تو آپ رمضان کے دنوں میں دودھ نہیں پیتے تھے- رمضان کا چاند لوگوں کی آنکھوں سے اوجھل رہا- لوگ میرے پاس آ کر آپ کے متعلق پوچھتے- بلادِ جیلان میں یہ بات مشہور ہوگئی کہ اشراف (خالص سادات) کے ہاں ایک ایسا بچہ پیدا ہوا ہے جس نے آج کے روز دودھ نہیں پیا- پھر یہ بات واضح ہوگئی کہ اسی دن رمضان کی پہلی تاریخ تھی اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ولادت کے وقت آپ کی والدہ کی عمر ستّر سال تھی- یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ستّر سالہ قریش عورت کے سوا اور پچاس سال کی عربیہ

Marfat.com

عورت کے سوا، کسی کو حمل نہیں ہوسکتا- جب میں نے آپ کو جنم دیا تو انہیں صاحبِ کرامت پایا اور توفیق الہیٰ نے انہیں پیش و پس سے لپیٹ لیا- آپ ہمیشہ حمایت کے ساتھ محفوظ رہے اور ایک خاص نظرِ عنایت سے آپ کا لحاظ رکھا گیا- آپ نے بغداد کی طرف اس وقت پیش قدمی کی جب التمیمی کا انتقال ہو چکا تھا-

آپؒ کی جائے پیدائش

آپؒ سن چار سو ستر ہجری میں پیدا ہوئے- آپؒ کے صاحبزادے عبدالرزاق کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والدِ محترم سے اُن کی جائے پیدائش کے متعلق پوچھا- آپؒ نے فرمایا مجھے اس کی حقیقت کا پتہ نہیں- لیکن میں نے بغداد کی طرف اس وقت پیش قدمی کی جب التمیمی اور عمری وفات پا چکے تھے- اس وقت حضور غوث پاکؒ کی عمر اٹھارہ سال تھی اور التمیمی کی عمر وفات کے وقت ۸۸ سال تھی-

علامہ شیخ شمس الدین بن ناصر الدین الدمشقیؒ کا قول ہے:

کہ آپ جیل کے شہر میں ۴۷۰ ہجری میں پیدا ہوئے- جیل دو موضعوں پر مشتمل ہے ایک کا نام لصقع واسع (وسیع میدان) ہے جو بلادِ ویلم کے پاس بہت سے چھوٹے چھوٹے شہروں پر مشتمل ہے- ان میں کوئی بڑا شہر نہیں- ان کے آخر میں حضور سیدنا غوث الاعظمؓ کا شہر ہے- جس کا نام جیل ہے جسے گیل بھی کہتے ہیں- یہ نام حافظ ابو عبداللہ محمد بن سعد الدنیثی نے رکھا تھا- الگال ایک شاعر ابن الحجاج کے شعر سے اخذ کیا گیا ہے اس نے اپنے بعض اشعار میں اسے گال کے نام سے پکارا ہے- یہ شہر ایرانی بادشاہ کسریٰ جسے اللہ تعالیٰ نے ہلاک کر دیا کی معروف بستی مدائن کے پاس ہے-

روض الزاہر کے مصنف نے آپ کے حالات قلم بند کرتے ہوئے لکھا ہے کہ آپ کا پیدائشی تعلق الجیل سے ہے- جیم کے نیچے زیر، سکون ''ی'' آپ کی والدہ بھی

Marfat.com

طبرستان سے پرے متفرق شہروں سے تعلق رکھتی ہیں- ان کے متعلق بھی یہی کہا گیا ہے کہ وہ بھی جیلان کی رہنے والی تھیں اور اسی جگہ گیل اور جگلان ہیں-

حافظ محبّ الدین محمد بن النجار نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے اور اس کا ذکر ابوالفضل احمد بن صالح بن شافع الحسنبلی نے کہا ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلیؒ کی پیدائش ۴۷۱ ہجری میں ہوئی - اسی طرح ابوعبداللہ محمد نے علامہ ذہبی کے حوالے سے کہا ہے کہ بہجتہ الاسرار کے مؤلف کی رُو سے شیخ ابوالفضل احمد بن شافع الجیلی الحسنبلی نے کہا ہے کہ حضور سیدنا غوث الاعظمؓ کی پیدائش ۴۷۱ ہجری میں ہوئی - آپؒ بلادِ جیلان کے قصبہ نیف میں پیدا ہوئے - یہ شہر طبرستان سے پرے بلاد متفرقہ میں واقع ہے-

آپؒ کے اوصاف

شیخ موفق الدین بن قدامہ المقدسی نے ذکر کیا ہے کہ ہمارے شیخ محی الدین عبدالقادرؒ بدنی لحاظ سے کمزور تھے' مگر ابھرتا ہوا قد تھا' کشادہ سینہ'' لمبی ریش مبارک' گندمی رنگ' پیوستہ ابرو' سیاہ چشمان مبارک' بلند آواز' اپ بلند قدر اور علم واخی کے مالک تھے- مجھ سے سیدی الشیخ عبدالکریم بن عبدالقادر ابرزیخی الکزنزانیؒ نے فرمایا- آپؒ ایسے قطب تھے جو لغزشوں سے وراء تھے- آپؒ کی دعائیں قبول ہوتی تھیں- آپؒ بہت زیادہ گریہ وزاری کرتے - دائمی ذکر میں مشغول رہتے' کثرت سے تفکر میں رہتے' گداز دل' دائمی بشارتیں دینے والے' کریم النفس' دستِ سخا کے مالک' زبردست علم والے' شریف الاخلاق' خوشبودار پسینے والے اور اجتہاد و عبادات میں راست قدم تھے-

Marfat.com

حضرت سیّدنا غوث الاعظمؒ علم کی تلاش وطلب میں

جب حضور غوث الاعظم کو حدیث مبارکہ طلب العلم فریضہ علیٰ کل مسلم (علم کا طلب کرنا ہر مسلمان کے لئے فرض ہے) کے ذریعے پتہ چلا کہ علم بیمار جانوں کے لئے شفا' راہ تقویٰ کے لئے واضح ترین رستہ' سب سے بلیغ محبت' سب سے روشن دلیل' یقین کے معارج کی سب سے بڑی بلندی' متقین کے لئے اعلیٰ مدارج کا سبب' دین کے مناصبِ عظیم مہتدین کے لئے باعثِ فخر ومراتب' تحصیل میں جدواجتہاد کا حسین ترین ممد ومعاون' مرزع واصول کی طلب میں تیز رفتار شیوخ وآئمہ کا مقصد' امت کے علماء کے لئے نشان ھدا اور قرآنِ کریم پڑھنے کے بعد ذریعہ تفقہ فی الدین ہے- یہاں تک کہ اس سے یقین کی منزل مل جاتی ہے اور زندگی میں عقلی اسرار حاصل ہوتے ہیں تو اس بات کی حقیقت کو ابوالوفامہ علی بن عقیل حنبلی علی ابوالخطاب محفوظ الکوزانی حنبلی' ابوالحسن محمد بن قاضی ابوالعلیٰ محمد بن الحسین بن محمد بن الفراء حنبلی اور قاضی نے ابوالسعید نے علی الاعلان کہہ دیا اور ابوالسعید المبارک بن علی مخرّمی کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ مذہب کے لحاظ سے حنبلی تھے یا فروع واصول کے خلاف تھے-

حضور سیدنا غوث الاعظمؒ نے درج ذیل بزرگانِ اسلام سے حدیث سنی:-

آپ نے ایک جماعتِ مؤقرہ سے حدیث سنی- اس جماعت میں ابوغالب محمد بن حسین باقلانی' ابوسعید محمد بن عبدالکریم بن خشیشا وابوالغنائم محمد بن محمد بن علی بن میمون الفرسی' ابوبکر احمد بن مظفر' ابوجعفر بن احمد بن حسین القاری السراج' ابوالقاسم علی

Marfat.com

بن احمد بن نیان الکرخی' ابوطالب عبدالقادر بن محمد بن یوسف اور اپنے عم زاد عبدالرحمٰن بن احمد' ابوالبرکات ھبتہ اللہ بن المبارک' ابوالعز محمد بن مختار' ابوالفرمحمد' ابوطالب احمد' ابوعبداللہ یحیٰ اولاد علی البناء' ابوالحسین بن مبارک بن طیور' ابومنصور عبدالرحمٰن قزاز اور ابوالبرکات طلحہ عاقولی شامل ہیں۔

آپؒ نے عربی ادب کی تعلیم ابی زکریا یحیٰ بن علی تبریزی سے پائی اور الشیخ العارف باللہ قدوہ المحققین' امام السالکین' حجتہ العارفین' ابوالخیر حماد بن مسلم بن دروۃ الدیاس سے صحبت اٹھائی اور اُن سے علمِ طریقت اور ادب سیکھا۔ اور یہی مسلک اختیار کیا۔

خرقہ شریف کا ماخذ وحصول

غوث الاعظمؒ کو خرقہ شریف خلافت حضرت قاضی ابوسعید المبارک المخزومی نے عطا کیا۔ آپؒ نے شرعی علوم وقت کے عظیم شیوخ اور صاحبِ عرفان مشائخ سے حاصل کئے۔ آپؒ حصولِ تعلیم میں بہت زیادہ کوشاں رہتے۔ فنونِ دینیہ کے حصول میں آپؒ نے بڑی محنت سے کام کیا۔ یہاں تک کہ اپنے زمانے کے تمام علماء پر فوقیت حاصل کی۔ آپؒ اپنے ساتھیوں میں ممیّز مقام کے حامل ٹھہرے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے قلب وزبان پر حکمت ظاہر فرمادی' پھر اپنی قربت کی علامات ظاہر فرمادیں' پھر قدم راسخ کے ساتھ امارت' ولایت اور شواہد خاصہ کے ساتھ مجاہدہ وعبادت میں مشغول ہوئے۔ تمام دنیوی خواہشات سے تجرید خالص حاصل کر لی اور لہو ولعب سے دُوری اختیار کر لی۔ تمام مخلوق سے دائمی مقاطعہ کر لیا اور طلبِ حق میں صبرِ جمیل اختیار کر لیا۔ پھر تمام ایسے قصے کہانیوں سے تجرّد اختیار کر لیا جو خاص بلیات وشدائد کو دور کرنے کا سبب ٹھہرا۔ پھر بدیع الخلق جل جلالہ کی طرف اس طرح راغب ہوئے کہ تمام اشغال رفض کو

Marfat.com

خیر باد کہہ دیا-

بغداد میں داخلہ

حضرت قاضی القضاۃ ابوعبداللہ محمد بن الشیخ انعماد ابراہیم عبدالواحد مقدسی نے روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں نے اپنے شیخ موفق الدین بن قدامہؒ کو کہتے ہوئے سنا ہے- وہ فرماتے ہیں کہ ہم بغداد میں ۵۶۱ ہجری میں داخل ہوئے- اس وقت شیخ عبدالقادر پر ریاست علم وعمل اور حال واستفتاء کی انتہا ہو چکی تھی- اللہ تعالیٰ نے ان میں اوصافِ جمیلہ اور احوالِ عزیزہ جمع کر دیئے تھے- طالبانِ علم کثرت سے آپؒ کی مجلس کا قصد کرتے تھے- اس مجلس میں علوم وصبر جو مشتغلین کے لئے ضروری ہوتے ہیں' کی تعلیم دی جاتی تھی- آپؒ وسیع الصدر تھے اور آپؒ کی آنکھیں خوفِ خدا سے گریاں رہتیں- اللہ تعالیٰ نے آپؒ میں ایسے اوصافِ جمیلہ اور احوال عزیزہ کو مجتمع کر دیا تھا جن کی مثال بعد میں دیکھنے میں نہیں آئی-

ایک اور شخص کا قول ہے کہ حضرت غوث الاعظمؒ اکثر سکوت فرماتے تھے- وہ بات کرتے تو لوگوں کے باطن کی روشنی میں- آپؒ کے کلام کو قبول عام حاصل تھا- آپؒ مدرسہ سے جامع کی طرف یا رباط کی طرف جمعہ کے دن کے بغیر نہ نکلتے- آپؒ کے ہاتھ پر بغداد کے بڑے بڑے لوگ تائب ہوتے اور بڑے بڑے یہودی اور صابی اسلام قبول کرتے- آپؒ منبر پر حق وصداقت کا پرچار کرتے اور ولی مقتضی لِامر اللہ امیر المومنین قاضی ابوالوفاء یحیٰ بن سعید بن یحیٰ بن المظفر المشہور ابن مزاحم الظلم (ظلم کی مزاحمت کرنے والا) نے منبر پر کہا کہ تم مسلمانوں کے لئے سب سے بڑے ظالم ہو' تمہارے ساتھ کل حشر میں رب العالمین کے ہاں کیا ہوگا تو خلیفہ پر خوف طاری ہو گیا اور وہ رونے لگا- اس وقت قاضی اسے چھوڑ کر چلے گئے-

Marfat.com

حضرت محبّ الدین محمد بن النجار نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ عبدالقادر بن ابوصالح جنگی دوست اہلِ جیلان کے آئمہ مسلمین و عاملین میں سے ایک زاہد تھے- لوگ آپؒ کی کراماتِ ظاہرہ سے واقف تھے- تاریخوں میں مذکور ہے کہ آپؒ بغداد میں اٹھارہ سال کی عمر میں داخل ہوئے- آپؒ نے یہاں سے فقہ واحکام کے اصولِ فروع کی تعلیم حاصل کی، پھر حدیث سنی اور وعظ ونصیحت کی طرف مشغول ہو گئے- بعدازاں اپنے آپ پر انقطاعِ خلق، خلوت، ریاست، سیاحت، مجاہدۂ شدیدہ، احوالِ مشقت، نفس کی مخالفت میں سخت امور کا اختیار کرنا، ملازمت سحر گاہی، بھوک، مقام خراب جو صحراؤں میں تھے، لازم فرمائے- آپؒ نے شیخ حماد الدیاس زاہد سے مصاحبت اختیار کی- اُن سے علمِ طریقت سیکھا- پھر رب العالمین نے انہیں خلق پر ظاہر فرما دیا اور آپؒ کو خاص و عام میں قبول عظیم عطا فرمایا-

آپؒ کا انتقال

آپؒ نے بغداد میں ہفتے کی رات کو ربیع الآخر کے مہینے میں ۵۶۱ ہجری میں علم و زاہد کی دولت لٹاتے ہوئے انتقال فرمایا اور مدرسہ کے باب الازج دارالسلام بغداد میں رات کے وقت مدفون ہوئے- اللہ تعالیٰ اس جگہ کو لئیموں سے بچائے-

حضرت علامہ عبدالرحمٰن الجوزی کے دو ہتے علامہ شمس الدین ابومظفر یوسف نے اپنی تاریخ الموسوم بہ مرآۃ الزماں میں ۵۶۱ ہجری میں انتقال کرنے والے کی یاد میں لکھا ہے کہ وہ رات کے وقت دفن ہوئے- لوگ جنازے میں اس کثرت سے شریک تھے کہ بغداد سے کوئی شخص باقی نہ رہا- جنازے میں شریک لوگوں سے محلے گلیاں اور آس پاس کے علاقے بھر گئے- اگر صبح کا وقت ہوتا تو آپؒ کی تدفین ممکن نہ ہوتی-

ابن الاثیرؒ اور ابن کثیرؒ نے اپنی تواریخ میں کہا ہے ''ابن النجار نے کہا ہے کہ

Marfat.com

آپؒ ہفتے کی شب کو دس ربیع الآخر ۵۶۱ ہجری میں انتقال کر گئے- راتوں رات آپؒ کی تجہیز ہوئی اور آپؒ کے بیٹے حضرت عبدالوہابؒ نے آپؒ کی اولاد، ہم نشینوں اور شاگردوں اور دیگر لوگوں کی حاضری میں آپؒ کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور آپؒ مدرسہ کے رواق میں مدفون ہوئے- مدرسے کا دروازہ دن کے وقت بند رہا- لوگ اضطراب کے عالم میں آپؒ کی قبر پر درود وسلام پڑھتے رہے اور زیارتِ قبر سے مسرور ہوتے رہے- یہ بلاشبہ یومِ مشہود تھا۔

اس وقت بغداد میں المستنجد باللہ ابوالمظفر احمد بن المقتدیٰ بامراللہ، عبداللہ بن محمد الاخیرہ ابن القائم بامراللہ عبدالعباسی خلیفہ تھے، اللہ ان سب پر رحم فرمائے-

حافظ زین الدین بن رجب نے اپنی طبقات میں لکھا ہے کہ نصر النمیری نے اگلے دن آپؒ کا مرثیہ لکھا جس کے مطلع کا ترجمہ یہ ہے:

''اس نئی صبح میں امور کا ادا کرنا مشکل ہو گیا ہے- آج معھود روشنی کو کیا ہو گیا ہے-

سیدنا غوث الاعظمؒ کی ازواجِ مطہرات

حضرت شیخ الصوفیہ شیخ شہاب الدین عمر السہر وردی نے اپنی کتاب عوارف المعارف میں لکھا ہے کہ ہم نے شیخ عبدالقادرؒ سے سنا ہے کہ بعض صالحین کا قول ہے کہ آپؒ نے اس وقت تک شادی نہیں کی جب تک آپؒ کو سرکار رسالت مآب ﷺ سے امرِ زواج نہ ملا- آپؒ سے منقول ہے کہ میں بیوی کی ایک مدت تک خواہش کرتا رہا لیکن وقت کے نامساعد ہونے کے خوف سے کوئی پیش رفت نہ ہوئی- میں نے اس وقت تک صبر کیا- یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے میرے لئے چار ازواج کا حکم آیا- ان میں کوئی ایسی بیوی نہیں تھی جسے میری طرف ارادت ورغبت نہیں تھی-

Marfat.com

آپؓ کی اولاد علیہم الرحمتہ

ابن نجار نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ میں نے حضور غوث الاعظمؓ کے پسر گرامی حضرت عبدالرزاق سے سنا کے میرے والدِ گرامی کے انچاس فرزند تھے جن میں سے ستائیس بیٹے تھے اور باقی بیٹیاں- ان میں مجھے یہ نام یاد رہے ہیں:

۱- الشیخ عبدالوہابؒ	۲- الشیخ عیسیٰؒ
۳- الشیخ ابوبکر عبدالعزیزؒ	۴- الشیخ عبدالجبارؒ
۵- الشیخ عبدالرزاقؒ	۶- الشیخ ابراہیمؒ
۷- الشیخ محمدؒ	۸- الشیخ عبدالغفورؒ
۹- الشیخ موسیٰؒ	۱۰- الشیخ عبدالغنیؒ
۱۱- الشیخ صالحؒ	۱۲- الشیخ یحییٰؒ

اللہ تعالیٰ سب سے راضی ہو-

آپؓ کی اولاد بلاد حلب کے قریہ باعُو میں تھی- مصر میں قاہرہ میں تھی، یمن میں تھی، حبشہ میں تھی اور دیگر شہروں میں جن کا یہاں ذکر کرنا میری مجال سے باہر ہے-

راویوں کے مطابق آپؓ کا شروع شروع میں کلام کرنا ایسا تھا کہ آپؓ کرسی پر بیٹھ کر لوگوں سے گفتگو فرمایا کرتے تھے- آپؓ فرمایا کرتے کہ:

فکر کی غواصی دل کے سمندر میں ہوتی ہے جس سے ساحلِ صدر پر معارف کے موتی نکال کر لائے جاتے ہیں- پھر اُن پر ایک سمسار (ماہرِ زمین) یا ترجمانِ لسان آواز دیتا ہے کہ تم حسنِ طاعت کی آٹھ نفیس چیزیں ایک گھر سے خرید لو جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تا کہ تمہیں بلندی عطا ہو-

اُن آٹھ نفیس چیزوں میں کچھ یہ ہیں:-

Marfat.com

ظاہر و باطن میں دلوں کو جلا بخشنے والی، سرّ الاسرار، مظہر الانوار، جن کی ابرار کو حاجت ہوتی ہے- آداب السلوک، توسّل الیٰ الملوک وغیرھم-

حضرت سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادرؒ کے ایک خادم سے روایت ہے کہ ہمارے شیخ اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہمارے قدوہ اس آخری مصلے پر بیٹھتے جس کا اور کسی شیخ کے لئے جواز نہ ہوتا- پھر وہ سیف عنایت کو لٹکا دیتے حتیٰ کہ اس میں بارہ عادات مکمل ہو جاتیں- دو عادات حضور ﷺ کی، دو عادات حضرت ابوبکر صدیقؓ کی، دو عادات حضرت عمرؓ کی، دو عادات حضرت عثمانؓ کی، دو عادات حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی-

اللہ تعالیٰ کی عادات کی برکات سے بندہ ستر پوشی کرنے والا اور معاف کرنے والا بن جاتا ہے- حضور ﷺ کی عادات کی برکات سے بندہ شفقت کرنے والا اور مہربانی کرنے والا بن جاتا ہے- حضرت ابوبکر صدیقؓ کی عادات کی برکات سے بندہ صادق و متصدق بن جاتا ہے- حضرت عمرؓ کی عادات کی برکات سے بندہ نفس امارہ کی تہذیب کرنے والا بن جاتا ہے- حضرت عثمانؓ کی عادات کی برکات سے بندہ لوگوں کو طعام کھلانے والے، رات کو نماز قائم کرنے والا بن جاتا ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی عادات کی برکات سے عالم و شجاع، جو چیزیں آپؓ سے نسبت پیدا کرتی ہیں وہ یہ ابیات ہیں جن کا ترجمہ یہ ہے:

۱- جب تک کسی شیخ میں پانچ فوائد پیدا نہ ہوں تو ایسا بندہ جہالت کی طرف قیادت کرنے والا ہوتا ہے-

۲- اسے شریعتِ ظاہرہ کے احکام کا بہت جاننے والا ہونا چاہئے تا کہ علمِ حقیقی کو اس کی اصل سے کھود لائے-

Marfat.com

۳-وہ ہر آنے والے کو بشارتیں دے اور اُسے قرآن کی آیات پڑھ پڑھ کر سنائے۔ مساکین کے سامنے انکساری کا اظہار قول وفعل سے کرے۔

۴- ایسے شیخ کو نہایت معظم اور صاحبِ قدر جانا جائے گا جو بیت اللہ اور اس کے حوالی میں احکامِ قرآن کا جاننے والا ہوگا۔

۵- اس شیخ طالبین کی اور اپنے نفس کی تہذیب کرے گا جس طرح پہلے تمام کریم لوگ نفس کی تہذیب کرتے چلے آئے ہیں۔

شیخ رضی اللہ عنہ مقتدیٔ السلوک کے ساتھ اپنے آپ کو موصوف بنائے (تاکہ عارف علوم شریعہ اور طبیہ ہو جائے۔ بڑے بڑے صوفیہ کی اصطلاحات جاننے والا ہو جائے اور اس سے استغناء اچھا نہیں)۔

آپؒ کی مجالسِ وعظ

جب آپؒ بغداد میں داخل ہوئے تو حضرت ابوسعید مخزومی الحنبلی سے سماعتِ حدیث کی اور تفقہہ میں تمہّر حاصل کیا۔ آپ نے ایک مدرسے کی بنیاد رکھ دی ہوئی تھی۔ حضرت مخزومی نے سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ کو تدریس ووعظ اور افتاء کا کام سپرد کیا۔ آپؒ کے وعظ ونصیحت سے لوگوں کو کثیر نفع وفائدہ ہوا۔ آپؒ کی زیارت کے لئے لوگ آنے لگے۔ علماء، فقہاء اور صلحاء آپؒ کی مجلس کا لطف اٹھانے لگے۔ اور ساتھ ہی ساتھ ایک بڑی جماعت

نے آپؒ کے کلام، صحبت اور مجالست سے نفع اٹھایا۔ آپؒ کی خدمت میں اقصائے عالم سے طلبہ کشاں کشاں چلے آئے۔ آپؒ کی برکت سے بیکراں علم ٹھہرے۔ آپؒ سے حدیث سنی، اور انتہا کی تربیت تک پہنچے۔ مریدین العراق بھی آپؒ سے مستفید و مستفیض ہوئے۔ آپؒ ایک ایسے قطبِ وقت کی شکل میں ظاہر ہوئے جو علم وحکم کے ساتھ سب کا

Marfat.com

مرجع ٹھہرے۔

آپؒ کی تصنیفات

حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ نے ایسی کتابیں تصنیف فرمائیں جو نہ صرف مفید ہیں بلکہ فوائدِ فریدہ سے بھری ہوئی ہیں۔ ان میں ذکر عرفان ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے چلتا پھرتا دائرۃ العلوم ہیں۔ ان کی خبریں آفاق میں پھیلی ہوئی ہیں۔ آپؒ کا لقب امام الفیقین اور طریقین کو واضح کرنے والا ٹھہرا۔ آپؒ کی تصنیفات میں مندرجہ ذیل کتب شامل ہیں۔

۱۔ غنیۃ الطالبی طریق الحق۔

۲۔ فتح الربانی والفیض الرحمانی اس کا ترجمہ ہو چکا ہے۔

۳۔ فتوح الغیبت وغیرھم۔

دیگر کتابیں تمام اسلامی ممالک کی لائبریریوں میں مطبوعہ کتابوں اور مخطوطوں کی شکل میں موجود ہیں بالخصوص عراق میں۔ ان کا حصر اس جگہ ممکن نہیں۔

آپؒ کے مناقب

حکایت کی جاتی ہے کہ آپؒ کے محبوں نے تین چیزوں کو تین بار قسم اٹھا کر کہا ہے۔ آپؒ حضرت ابویزید بسطامیؒ سے افضل ہیں۔ پھر ز علمائے عراق سے بعض مسائل میں استفتاء کیا گیا تو ان میں سے کسی نے جواب نہ دیا۔ وہ آپ کے بارے میں تحیّر میں پڑ گئے اور سب نے کہا شیخ عبدالقادر جیلانی سے رجوع کرو۔ وہ ان مسائل میں ہم سے زیادہ باخبر ہیں۔ ان میں سے ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو ایک قصہ سنایا۔ آپ نے فرمایا تم اس کے حامل نہیں ہو سکتے۔ اس نے کہا یہ واقعہ مجھ سے ہوا ہے۔ میں ایسا نہیں کرنا چاہتا کہ اپنی بیوی سے جدا ہو جاؤں یا اس کے ساتھ

Marfat.com

سلسلۂ زوجیت چلتا رہے- آپؓ نے اس سے کہا- تیری بیوی احمق، کسل زدہ ہے اور جو کچھ تجھے موصول ہوا ہے ابو یزید بسطامیؒ کے باعث ہوا ہے- وہ اس کی طرف انہی کی برکت سے پہنچی اور فضیلت میں سبقت لے گئی- اس سے اسے معلوم ہو گیا کہ وہ فوت نہیں ہوا اور عورت اس سے رشتۂ زوجیت قائم نہیں کرے گی اور نہ وہ ایسا کرے گا اور نہ ہی اسے اولاد نصیب ہوگی اور نہ ہی اسے رزق دیا جائے گا-

سلطان العلماء حضرت شیخ عزالدین العزیز بن عبدالسلام السمی الشافعی مقیم قاہرہ نے فرمایا کہ حضور غوث الاعظمؓ کی کرامات تواتر سے ثابت ہیں- آپؒ نے فرمایا کہ اولیاء میں سے کسی ایک کی تواتر کے ساتھ کرامات ثابت نہیں جیسی کہ شیخ عبدالقادر جیلانیؓ سے تواتر کے ساتھ ثابت ہیں- اور یہ علمی و عملی لحاظ سے ثابت ہیں جس کی معروف شہادتیں ملتی ہیں- ان کی شرح کی ضرورت نہیں- اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے- جو مزید کرامات دیکھنے کا متمنی ہو وہ قلائد الجواہر کا مطالعہ کرے، اس کی پیاس کا علاج ہو جائے گا-

یہ مجاہدِ مسلّم کی زندگی کا خلاصہ ہے جس نے قول و فعل سے اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم ﷺ کے احکام و ارشادات کو سچا کر دکھایا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حضول کے لئے تمام استعداد کے ساتھ دنیا میں مجاہدہ کیا- اور جان لو اللہ تعالیٰ تمہیں درجہ موافقت عطا کرے کہ غیر الجہاد بلاشبہ جہاد فی سبیل اللہ ہے جس کی آج امت کے تمام مجاہدین صادقین کو ضرورت ہے- ہم آج اس سے منہ موڑے ہوئے ہیں اور بغاوت کی حد تک پہنچ گئے ہیں- اسلام اور اہلِ سلام کے ساتھ شدید بداخلاقی سے پیش آئے ہیں اور حقد و کینہ کا اظہار کرتے ہوئے اس کے جوہرِ عربی کو نشانہ بناتے ہیں- اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت، رعایت فرمائے- ایسے اشخاص سے جو شریر ہیں، ظالم ہیں اور حقد و کینہ میں بڑھ

81010

Marfat.com

چڑھ کے ہیں۔

اے مسلمان بھائیو!

اپنی ہمتوں کو تیز کر دو۔ اپنا سامانِ جنگ تیار کرو۔ اپنی تلواریں میانوں سے نکال لو۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی زرہ پہن لو اور ربِ اکبر کی قوت سے اعداءِ آئمہ اور دشمنانِ مسلمین پر سخت حملے کرو۔ خاص کر مجوس و یہود پر۔

مجھے میری عمر کی قسم ہے اگر تم ایسا کرو گے تو تم اللہ تعالیٰ کی قوت سے غالب و منصور رہو گے۔ آئمہ کی کرامات اور اسلام کے عزت و مجد کا اعادہ کرو، خاص کر اہلِ عرب کی عزت کو بڑھاؤ، مشرق کی طرف اپنا رخ پھیر لو۔

حضور سیّدنا غوث الاعظمؓ کی زندگی جہاد و مجاہدہ کے بحرِ فیاض کے سوا کچھ نہیں، آگے بڑھو، زخموں سے مت ڈرو، بلکہ ان کو اپنا نشانِ احسن بناؤ اور اپنی پختہ سمتوں کی علامات، شہداء کے حق کا اعادہ کرو، ان کی مدد و نصرت کرو اور ان کا ابتدائی کارروائیوں میں دفاع کرو اور بڑوں کے حق میں جو بھی شہادت دو گے وہ جماعت شہداء کی شہادت ہو گی جو تمہیں مدد و نصرت کے لئے پکار رہی ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ خواہ کوئی کتنا ہی معتد اور جابر کیوں نہ ہو۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ حسبنا اللہ و نعم الوکیل و صلی اللہ علیٰ سیّدنا محمد و علیٰ آلہٖ و صحبہ اجمعین۔

المترجم

سیّد شیخ ابو فہد الدین نور الدین

واسم بن علی بن عبد الملک بن سلطان محمد

بن آئمہ محی الدین آل المدرس الحسینی بغداد

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خاص الخاص حمد ہے اس کے لئے جس نے اپنے احباب کو اپنے اُنس کے چشمے ہونے کا شرف بخشا اور اُن کی ارواح کو اپنے شہود اور قدس سے امداد فرمائی- اُن کے انفاس کا اجراء' ان کے انوار کی خوشبو کی لپٹوں سے ہوا- اپنے رشحات کے اسرار سے اُن کے اسرار کے سمندروں کو بھر دیا- اور تمام موجودات سے افضل ذات صلی اللہ علیہ وآل وسلم پر صلواۃ وسلام ہو جو اس وجود تک تمام عالموں کے ظہور کا واسطہ ہیں- سیّدنا محمد ﷺ تمام انبیاء ورسل سے اکرم ہیں- جن سے تمام بڑے امور میں وسیلہ پکڑا جاتا ہے- آپ کی تمام آل واصحاب صفا' تمام الصحاب مؤدت ووفا پر درود وسلام ہو-

امابعد!

یہ فقیر الجانی سید اسماعیل بن محمد سعید القادری الگیلانی نے جب سلسلۂ قادریہ سے نسبی تعلق ایک تسلسل کے ساتھ پیدا کیا اور حسبی طور پر اہلِ عنایتِ ربانیّہ کے عنوان کا پتہ چلایا تو مجھے اولیاء کی گردن کے لئے آبدار موتی کی تلاش کی تمنا پیدا ہوئی- اور اصفیاء میں سے روشن چہروں والے حضرات کی تلاش کی خواہش ہوئی- جنہوں نے ولی کے لئے میراثِ نبوت میں سے کچھ کامل چیزیں تلاش کیں' جس کا ارشاد ہے "میرا یہ قدم تمام ولیوں کے کندھوں پر ہے جو عارفِ قطبِ ربانی سیدی الشیخ محی الدین عبدالقادر الگیلانی قدس اسرارہ ہیں-

آپ کے انوار نے محبّوں کے دلوں کو روشن کیا- آپ نے فرمایا میں نے

Marfat.com

طریقہ کے فوائد کو نثر سے بھر دیا اور بزرگ حضرات کی فضیلت کے ذکر کے ساتھ گفتگو کی- یہ سب کچھ میری زبان کا ورد تھا- میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور میری جنت کا پھول تھا- اگر یہ ذکر عالمِ عمران میں جاری و ساری ہو جاتا تو دو آفتابِ روشن ان میں سیر کرتے اور ان کے آثار مشرق و مغرب میں توارد کے ساتھ قبول محبتوں کے ساتھ دھڑکنے لگتے- آپ کے لگاتار اور خصوصاً حسین و جمیل دسترخوان ہیں- بکثرت نہایت ہی عمدہ فوائد کے ساتھ' ہر طالبِ راہ کے لئے بہت زیادہ- اور یہ ایسے خزانے ہیں جن کی بخششیں اور عطائیں ختم نہیں ہو سکتیں اور مجھ پر نثری نظم کی عطائیں موسمِ بہار کی بارش کی طرح ہوئیں- میں نے تمام نثری جھاگنے والی چیزوں کو قید کرنے میں کمال حاصل کر لیا- میں نے حسب الامکانی تصحیح الفاظ میں زبردست کوشش کی- میں نے ہر مقام پر گمان کے مطابق وارد ہونے والے الفاظ کا انتخاب کیا- سوائے ان کے جو آئینۂ دل میں حسنِ طبیعت کے باعث اطاعت کے باعث نقش ہو گئے تا کہ وہ عوام کے فائدہ عامہ کے لئے نسخوں کی صورت میں لوگوں کے درمیان پھیل جائیں- چنانچہ مجھے قادر المالک کی عنایتِ مستعینہ یہ وعدہ پورا کرنے کی بشارت ملی اور میں اس کتاب کا نام ''الفیوضات الربانیّہ فی مآثر القادریہ رکھا تا کہ میرے بھائی اچھی دعاؤں سے یاد کریں- اور سچی بات یہ ہے کہ نیکی کرنے والا اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو اس میں سعی کرے- اس فہرست میں شامل جملہ اوراد ایسے ہیں علم کے مطابق جمع کئے گئے ہیں- ان کے ذکر کے مواضع' موسومہ پیچیدگیوں میں ہیں- میں نے اسے غوثیہ کے نام سے استاد کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے منسوب کر دیا- میں نے وہ مقامات احوال نفسی' بیعت کرنے کی تفصیل کی کیفیت بھی بیان کر دی ہے تا کہ تمام طالبان کو اس طرف

Marfat.com

پوری پوری رغبت ہو اور یہ غوثیہ قلبی الہام کے طریقے اور کشتِ معنوی پر مشتمل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے جو پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرنے والا ہے اور حضور ﷺ پر درود و سلام ہو جو خشکی و تری کی تمام مخلوقات سے بہتر ہیں۔

حضور سیّدنا غوث الاعظمؓ نے فرمایا کہ میں تمام غیر اللہ سے نفرت کرنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے اُنس رکھنے والا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یا غوث الاعظم! تو میں نے کہا اے ربِ غوث! میں حاضر ہوں۔ رب العالمین نے فرمایا! عالمِ ناسوت (انسانیت) اور عالمِ لاہوت (نوری دنیا) کے درمیان کلی طور پر شریعت ہے۔ اور عالمِ ملکوت و جبروت کے درمیان کلی طور پر طریقت ہے اور کلی طور پر جبروت و لاہوت کے درمیان حقیقت ہے۔ پھر رب العالمین نے مجھ سے فرمایا اے غوث الاعظم! میں نے کسی چیز میں کوئی چیز ظاہر نہیں فرمائی، سوائے انسان میں اپنے ظہور کی طرح۔ پھر میں نے پوچھا اے پروردگار! کیا آپ کا کوئی مکان ہے۔ تو بتایا گیا۔ اے غوث الاعظم! میں مکان کی تکوین کرنے والا ہوں، میرے لئے کوئی مکان نہیں۔ پھر میں نے سوال کیا، اے پروردگار! کیا آپ کے لئے اکل و شرب کی تکلیف ہے۔ رب العالمین نے فرمایا۔ اے غوث الاعظم! فقیر کے اکل و شرب میرے اکل و شرب ہیں۔ پھر میں نے سوال کیا۔ پروردگار! آپ نے ملائکہ کو کس چیز سے پیدا کیا۔ پروردگار نے فرمایا ''میں نے فرشتوں کو انسان کے نور سے پیدا فرمایا، پھر فرمایا اے غوث الاعظم! میں نے انسان کو اپنا بارکش بنایا ہے اور باقی تمام جہانوں کی اشیاء کو انسان کا بارکش بنایا۔ پھر پروردگار نے فرمایا اے غوث الاعظم! سب سے اچھا طالب میں ہوں اور سب سے اچھا

Marfat.com

مطلوب انسان ہے- سب سے اچھا شہسوار انسان ہے اور اس کے لئے سب سے اچھی سواریاں موجودات ہیں-

پھر فرمایا اے غوث الاعظم! انسان میرا بھید ہے اور میں اس کا بھید ہوں- اگر انسان اپنی منزل کو جو میرے پاس ہے، پہچان لے تو وہ اپنے ہر نفس میں یہی کہنے لگے "لِمَنِ الملک الیوم" آج کے دن کس کی بادشاہی ہے-

پھر فرمایا اے غوث الاعظم!

جو چیز انسان نے کھائی، جو چیز پی، جتنا اس نے قیام کیا، جتنا وہ بیٹھا، جتنا وہ بولا، جتنا وہ خاموش رہا، جتنا اس نے کام کیا، جتنا کسی چیز کی طرف متوجہ ہوا، جتنا کسی چیز سے غائب ہوا، کچھ نہیں سوائے میرے کہ میں اس میں ساکن و متحرک تھا-

پھر فرمایا- اے غوث الاعظم!

انسان کا جسم، نفس، قلب، روح، سماعت، بصیرت، ہاتھ، پاؤں، زبان اور جو کچھ بھی اس کے لئے نفس بہ نفس ظاہر ہوا، وہ میرے سوا کچھ نہیں تھا اور نہ ہی میں اس کا غیر ہوں-

پھر فرمایا- اے غوث الاعظم!

اگر تو فقر کی آگ میں کوئی جلا ہوا دیکھے یا کثرتِ فاقہ میں منکسر المزاج دیکھے تو اس کی قربت اختیار کر کیونکہ میرے اور اس کے درمیان کوئی حجاب نہیں-

پھر فرمایا- اے غوث الاعظم!

نہ کوئی چیز کھاؤ، نہ پیو اور نہ سوؤ سوائے اس کے کہ تمہارا دل حاضر ہو اور آنکھ ناظر ہو-

Marfat.com

پھر فرمایا- اے غوث الاعظمؓ!

جس نے میرے باطنی سفر سے حرمت اختیار کی وہ سفر ظاہر میں مبتلا ہو گیا اور میری طرف سے سفرِ ظاہر میں اُسے دوری ہی ہوتی گئی-

پھر فرمایا- اے غوث الاعظمؓ!

اتحادِ حال لسانِ بقال کی تعبیر نہیں کرتا- لہذا جو وجودِ حال سے پہلے اس سے مامون ہو گیا تو اس نے کفر کیا جس نے اس مقام کے حصول کے بعد عبادت کا ارادہ کیا تو اس نے اللہ سے شرکِ عظیم کیا-

پھر فرمایا- اے غوث الاعظمؓ!

جو سعادت ازلی سے مسعود ہوا اس کے لئے خوشخبری ونوید ہے- وہ ابدالاباد تک ذلیل نہیں ہوگا- جو شقاوتِ ازلی کا حامل ہوا اس کے لئے تباہی و بربادی ہے وہ کبھی بھی مقبول نہیں ہوگا-

پھر فرمایا- اے غوث الاعظمؓ!

میں نے فقر و فاقہ کو انسان کا بارکش بنایا- جو ان پر سوار ہوا' وہ منزلِ مقصود تک پہنچا- اس سے قبل کہ اس نے میدان عبور کر کے کامیابیاں حاصل کیں-

پھر فرمایا اے غوث الاعظمؓ!

اگر انسان کو علم ہو جائے کہ موت کے بعد کیا ہونے والا ہے تو وہ دنیا کی تمنا ہی نہ کرے اور ہر لحظہ و لمحہ یہی کہے کہ اے پروردگار! مجھے موت دے دے-

پھر فرمایا- اے غوث الاعظمؓ!

یوم قیامت میرے ہاں حجت خلائق ہے' اس دن سب بہرے گونگے اندھے

Marfat.com

ہوں گے اور اس طرح قبر میں حسرت وزاری ہی ہوگی۔

پھر فرمایا۔ اے غوث الاعظمؓ!

میرے اور محبّ کے درمیان تب ہوگی جب محبّ محبت کے باعث فنا ہو کر محبوب کو پالے۔

پھر فرمایا۔ اے غوث الاعظمؓ!

تم نے دیکھا ہے وعدۂ الست بربکم کے بعد ارواح اپنے قالبوں میں قیامت تک توقف کئے ہوں گی۔

پھر حضرت غوثؓ نے فرمایا۔ ہاں پروردگار! میں نے یہ سب کچھ دیکھا۔ پھر مجھ سے پروردگار نے فرمایا۔ جس نے علم ہونے کے باوجود مجھ سے روئیت کا سوال کیا تو وہ علم روئیت سے محجوب ہوگا اور جس نے گمان کیا کہ روئیت غیر علم ہے وہ اللہ تعالی کی روئیت سے معذور ہو گیا۔

پھر پروردگار نے مجھ سے فرمایا۔ اے غوث الاعظم!

جسے میری روئیت نصیب ہوئی وہ بہر حالت سوال سے بے نیاز ہو گیا اور جس نے میری روئیت کا لطف ہی نہیں اٹھایا اسے سوال نفع نہیں دے گا۔ وہ محجوب بالمقال ہے۔

پھر حضرت باری تعالیٰ نے مجھ سے کہا۔ اے غوث الاعظمؓ!

میرے ہاں وہ فقیر نہیں جس کے پاس کوئی چیز نہیں۔ بلکہ فقیر وہ ہے جس کا تمام اشیاء پر حکم چلتا ہے۔ جب کسی چیز سے کہتا ہے ہو جاؤ تو وہ ہو جاتی ہے۔ پھر فرمایا۔ جنت میں میرے ظہور کے بعد اور کوئی الفت ونعمت نہیں ہوگی اور جب میں اہلِ دوزخ

Marfat.com

سے خطاب کروں گا تو اس کے بعد کوئی وحشت اور الاؤ جلاؤ نہیں ہوگا۔

پھر فرمایا۔ اے غوث الاعظم!

میں سب کریموں سے اکرم ہوں۔ میں ہر رحیم سے ارحم ہوں۔

پھر فرمایا۔ اے غوث الاعظم!

میرے ہاں تم خواب کے مزے لو لیکن ایسی نیند میں نہ جاؤ جیسی عوام میں تم دیکھتے ہو۔

پھر میں نے عرض کی اے پروردگار!

میں آپ کے ہاں کس حال میں سوؤں؟

فرمایا گیا اپنے جسم سے لذات کو جلا کر شہوات سے اپنے نفس کو جلا کر، خطرات سے اپنے قلب کو جلا کر، ادھر اُدھر تانکنے جھانکنے سے روحوں کو جلا کر اور اپنی ذات کو ذات میں فنا کر کے۔

پھر مجھ سے کہا گیا اے غوث الاعظمؓ!

اپنے اصحاب و احباب سے کہہ دو کہ جو کوئی میری حضوری کا ارادہ کرے تو اس کے لئے اختیار فقر لازم ہے۔ پھر فقر الفقر اختیار کرے۔ جب فکر تمام ہو گیا تو پھر میرے سوا کچھ نہیں رہتا۔ تمہارے لیے خوشخبری ہے اگر آپ میری مخلوق پر راحت کرنے والے اور پردہ ڈالنے والے ہیں۔

پھر رب العالمین نے مجھ سے کہا۔ اے غوث الاعظمؓ!

اپنے احباب اور مصاحبوں سے کہہ دو کہ فقراء کی دعوت سے غنی ہو جاؤ کیونکہ وہ میری قربت میں ہیں اور میں ان کے پاس ہوں۔

Marfat.com

پھر فرمایا گیا اے غوث الاعظمؓ!

میں تمام چیزوں کی پناہ ہوں' ان کا مسکن ہوں' ان کا منظر ہوں' اس لئے میں ہی تمہارا ٹھکانہ ہوں۔

پھر حکم ہوا اے غوث الاعظمؓ!

جنت اور اس میں جو کچھ ہے' کی طرف مت دیکھنا' مجھے بلاواسطہ دیکھو۔ اور جہنم کی طرف اور جو کچھ اس میں ہے کی طرف مت دیکھنا' بس مجھے بلاواسطہ دیکھو۔

پھر فرمایا گیا اے غوث الاعظمؓ!

اہلِ جنت جنت کے ساتھ مشغول ہیں اور اہلِ دوزخ میرے ساتھ مشغول ہیں۔

پھر فرمایا گیا اے غوث الاعظمؓ!

بعض اہلِ جنت نعمتوں سے پناہ مانگتے ہیں۔ اس طرح جس طرح اہلِ جہنم جہنم کی آگ سے پناہ مانگتے ہیں۔

پھر فرمایا اے غوث الاعظمؓ!

جو کوئی میرے سوا کسی اور سے مشغول ہوگا تو اس کے مشغول الیہ کے لئے قیامت کے دن ایک دھاگا ہوگا جو ہندو یا مجوس اپنے گلے میں ڈالتے ہیں۔

پھر فرمایا گیا اے غوث الاعظمؓ!

اہلِ قربت قربت سے مدد چاہتے ہیں' جیسے اہلِ بُعد بُعد سے مدد چاہتے ہیں۔

پھر رب العالم نے فرمایا اے غوث الاعظمؓ!

مسلین انبیاء علیہم السلام کے سوا میرے کچھ ایسے بندے ہیں ان کے احوال کا

Marfat.com

اہلِ دنیا میں سے کوئی ایک بھی مطلع نہیں ہوتا اور نہ اہلِ نصرت میں سے' نہ ہی اہلِ جنت سے' نہ اہلِ جہنم سے' نہ ہی ان کے احوال دوزخ کا دربان مالک جانتا ہے اور نہ جنت کا دربان رضوان جانتا ہے- نہ ہی میں نے ان کے عذاب وثواب کے لئے جنت ودوزخ بنائے ہیں- نہ ہی میں نے ان کے لئے حور و قصور اور غلمان بنائے ہیں- اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو ان پر ایمان لایا خواہ انہیں جانے یا نہ جانے-

پھر فرمایا گیا اے غوث الاعظم!

آپ ان میں سے ہیں اور دنیا میں ان کی علامات سے- قلتِ طعام وآب سے- ان کے اجسام جلے ہوئے ہیں- خواہشاتِ نفسانی سے ان کے نفوس بریاں و خستہ ہیں- ان کے دل خطرات سے جلے ہوئے ہیں اور ان کی ارواح اِدھر اُدھر کی دید سے جلی ہوئی ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے نورِ بقا سے جلے ہوئے اصحابِ بقاء ہیں-

پھر مجھے کہا گیا اے غوث الاعظمؓ!

اگر کوئی شخص سخت گرمی کے موسم میں تمہارے پاس پیاسا چلا آئے- آپ کے پاس ٹھنڈا پانی ہو اور آپ کو پانی کی ضرورت بھی نہ ہو- اگر آپ نے اس سے یہ پانی روک لیا تو آپ بخیلوں کے بخیل ہوں گے- میں ان کو اپنی رحمت سے کیسے منع کر سکتا ہوں- میں نے اپنے نفس کو اس بات سے اس کا مکلّف بنا رکھا ہے کہ میں ارحم الراحمین ہوں-

پھر آپ سے کہا گیا اے غوث الاعظمؓ!

اہلِ معاصی میں سے کوئی مجھ سے دُور نہیں کیا گیا اور اہلِ طاعت کوئی مجھ سے قریب نہیں کیا گیا-

Marfat.com

پھر پروردگار نے مجھ سے کہا اے غوث الاعظمؓ!

اگر کوئی مجھ سے قریب گیا تو وہ اہلِ معاصی سے ہوگا کیونکہ وہ اصحابِ عجز و ندامت سے ہوگا۔

پھر پروردگار نے مجھ سے کہا اے غوث الاعظمؓ!

عجز منبع انوار ہوتا ہے اور گھمنڈ سرچشمہ ظلمت ہوتا ہے۔

پھر مجھ سے کہا گیا اے غوث الاعظمؓ!

اہلِ معاصی اپنے گناہوں کے باعث محجوب ہیں اور اہلِ طاعت اپنی طاعت کے باعث محجوب ہیں اور میرے لئے ایک دوسری قوم ہے جن کو نہ معاصی کا غم ہے نہ طاعات کا ہم۔

پھر مجھ سے کہا گیا اے غوث الاعظمؓ!

گناہگاروں کو فضل و کرم کی خوشخبری دے دو اور عجب و غرور کرنے والوں کو عدل و عذاب کی خوشخبری دے دو۔

پھر مجھ سے کہا گیا اے غوث الاعظمؓ!

اہلِ طاعت نعمتوں کا ذکر کرتے ہیں اور اہلِ معاصی رحیم کو یاد کرتے ہیں۔

پھر کہا گیا اے غوث الاعظم!

میں گناہ کرنے والے سے گناہ کے بعد قریب ہوں اور میں مطیع سے جب وہ اطاعت سے فارغ ہو لیتا ہے تو دُور ہو جاتا ہوں۔

پھر ارشاد ہوا اے غوث الاعظم!

میں نے عوام کو پیدا کیا تو انہیں میرے نور کے جلوے دیکھنے کی طاقت نہ تھی۔

Marfat.com

میں نے اپنے اوران کے درمیان حجابِ ظلمت پیدا کر دیا- پھر میں نے خواص کو پیدا کیا تو ان میں میری مجاورت (قرب) کی طاقت نہ تھی- پھر میں نے اپنے اوران کے درمیان حجاب پیدا کر دیا-

پھر مجھے کہا گیا اے غوث الاعظمؓ!

اپنے اصحاب سے کہہ دو کہ اگر ان میں سے کوئی میرا وصل چاہتا ہے تو اس کے لئے لازم ہے کہ وہ میرے سوا سب سے خروج کر جائے-

پھر مجھ سے کہا گیا اے غوث الاعظمؓ!

دنیا کی عقبیٰ سے نکل جاؤ تو آخرت سے واصل ہو جاؤ گے اور آخرت کی عقبیٰ سے نکل جاؤ تو میرا وصل نصیب ہوگا-

پھر کہا گیا اے غوث الاعظمؓ!

اجسام' نفوس پھر قلوب و ارواح سے پھر حکم و امر سے نکل جاؤ تو تمہیں میرا وصل نصیب ہوگا-

میں نے عرض کی اے پروردگار! وہ کون سی نماز ہے جو آپ سے قریب تر کر دیتی ہے تو رب العزت نے فرمایا- وہ نماز جس میں میرے سوا کوئی نہ ہو اور نمازی اس سے غائب- میں نے عرض کی کہ کون سا روزہ آپ کے ہاں افضل ہے- رب العزت نے فرمایا- وہ روزہ جس میں میرے سوا کوئی نہ ہو اور روزہ دار اس سے غائب ہو- میں نے پوچھا آپ کے نزدیک کون سا عمل ہے جو سب سے بہتر ہے- ارشاد ہوا وہ عمل جس میں میرے سوا کوئی نہ ہو- میں نے عرض کی آپ کے ہاں کون سی گریہ زاری افضل ہے- ارشاد ہوا ھنسہو ڑ لوگوں کی- میں نے عرض کی کہ آپ کے ہاں کون سی ہنسی افضل ہے-

Marfat.com

ارشاد ہوا گر یہ کناں لوگوں کی- میں نے عرض کی آپ کے ہاں کون سی توبہ افضل ہوئی- حکم ہوا معصوم لوگوں کی- میں نے عرض کی آپ کے ہاں کون سی عصمت (پاکدامنی) افضل ہے- جواب ملا توبہ کرنے والوں کی-

پھر مجھ سے کہا گیا اے غوث الاعظمؓ!

میرے ہاں کسی صاحبِ علم کے لئے راستہ نہیں سوائے اس کے انکار کے- کیونکہ اگر وہ ترکِ علم کردے تو اس کو ہانکنے والا شیطان ہوتا ہے-

حضرت غوث الاعظمؓ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے پروردگار کے عزت وجلا کا مشاہدہ کر کے سوال کیا اے پروردگار! عشق کا کیا معنی ہے! رب العزت نے فرمایا- عشق عاشق و معشوق کے درمیان حجاب ہوتا ہے-

پھر مجھے کہا گیا اے غوث الاعظمؓ!

جب تم توبہ کا ارادہ کرو تو تمہارے لئے لازم ہے کہ تم گناہ سے خارج ہو جاؤ' پھر دل کے خطرات سے تو پھر مجھ سے وصل ہوگا- وگرنہ تم مستہزئین میں سے ہو گے-

پھر مجھ سے کہا گیا اے غوث الاعظمؓ!

جب تم میرے حرم میں داخل ہونے کا ارادہ کرو تو ملک وملکوت اور جبروت کی طرف دھیان نہ دینا کیونکہ ملکِ عالم کا شیطان ہوتا ہے ملکوت عارف کا شیطان ہوتا ہے اور جبروت واقف کا شیطان ہوتا ہے جو ان میں کسی ایک پر راضی ہو گیا تو وہ مردُودوں میں سے ٹھہرا-

پھر مجھ سے کہا گیا اے غوث الاعظمؓ!

مجاہدہ مشاہدے کا ایک سمندر ہے اور اس کی مچھلیاں واقفین ہیں- لہذا جو

Marfat.com

مشاہدے کے سمندر میں اترنا چاہے تو اس کے لئے لازم ہے کہ وہ مجاہدہ اختیار کرے کیونکہ مجاہدہ مشاہدے کا بیج ہے۔

پھر کہا گیا اے غوث الاعظم!

کہ طالبین کے لیے مجاہدہ کرنا ضروری نہیں ہے جیسا کہ ان کے لئے ضروری نہیں کہ وہ مجھ سے مجاہدہ کریں۔

پھر کہا گیا اے غوث الاعظمؓ!

میں ان بندوں کو پسند کرتا ہوں جن کا والد اور بیٹا ہو لیکن ان کا دل ان دونوں سے فارغ ہو۔ مطلب یہ ہے کہ جب ان کا والد فوت ہو جائے تو انہیں اس کی وفات کا کوئی غم نہ ہو اور جب بیٹا

مر جائے تو اس کی موت کا غم نہ ہو۔ جب بندہ منزل پر پہنچ جائے تو وہ میرے ہاں لاولد ہوتا اور بغیر والد کے ہوتا ہے اور اس کا کوئی ہم سر نہیں ہوتا۔

پھر مجھے کہا گیا اے غوث الاعظمؓ!

جس نے میری محبت کے ساتھ والد کی فنا کا مزہ نہ چکھا اور میری مؤدت سے ولد کی فنا کا مزہ نہ چکھا تو اس کو لذّتِ وحدانیہ و فردانیہ حاصل نہ ہوئی۔

پھر مجھے کہا گیا اے غوث الاعظمؓ!

اگر تم چاہو کہ مجھے کسی مقام پر دیکھو تو ایسا قلب اختیار کرو جو میرے سوا ہر شے سے فارغ ہو۔

پھر میں نے کہا اے پروردگار! ''علم العلم'' کیا ہوتا ہے؟

تو جواب ملا علم العلم علم سے نادانی کا باعث ہے۔

Marfat.com

پھر مجھے کہا گیا اے غوث الاعظمؓ!

ایسے بندے کے لئے خوشخبری ہے جس کا دل مجاہدے کی طرف مائل ہو اور اس بندے کے لئے تباہی ہے جس کا دل خواہشاتِ دنیوی کی طرف مائل ہو۔

حضرت غوث نے سوال کیا اے میرے پروردگار! معراج کیا ہے؟

تو رب العزت نے جواب دیا معراج میرے سوا تمام چیزوں سے بلند ہوتا ہے اور معراج کا کمال مازاغ البصر وَمَا طَغٰی ہے۔

پھر فرمایا گیا اے غوث الاعظمؓ!

اس شخص کی کوئی نماز نہیں جس کے لئے میرے ہاں کا معراج نہیں۔

پھر فرمایا گیا اے غوث الاعظمؓ!

نماز سے محروم وہ شخص ہے جو میری معراج سے محروم ہے۔

یہاں بیان غوثیہ ختم ہوا اس کا نام اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ''المعراجیہ'' رکھا گیا۔

حضور سیّدنا غوث الاعظم کے لئے کچھ اسمائے طریقت ہیں جو مرید کے لئے کیفیت تلقین اخذ عہد اور دعا سے متعلق ہیں۔ علاوہ ازیں مرید کے لئے اسماء کی جدول' ان کی علامات' ان کے نور' ان کی سیر گاہ' ان کا مقام' ان کا حال' ان کے مقدمات' سات انفس' اسماء اور مرید کا خلوت میں داخل ہونا اور وہ وظائف جو پڑھے جاتے ہیں۔

☆☆☆

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک کے لئے ہیں اور صلواۃ وسلام ہوں اس ذاتِ اقدس پر جن کے بعد کوئی نبی ممکن نہیں۔

اس کے بعد یہ خط ہے جو ہمارے طریقے کے بیان پر مشتمل ہے۔ اس طریقے میں اسمائے اصول وفروع کا بیان ہے اور ہر نفس کے لئے ناموں میں سے سات ارواح کا بیان ہے جو غیر سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کا بیان لازم ہے۔ اس کی تفصیل آپ کے سامنے بعد میں پیش کی جائے گی۔ اللہ ہادی ہے اور وہی نیکی کی توفیق عطا کرنے والا ہے۔

جان لو کہ ہمارے طریقے کے لئے تیرہ اسماء ہیں جن میں سے سات اصول ہیں اور چھ فروع ہیں۔ تو سات وہ ہیں جو سات ارواح کے اصول ہیں۔ ہر سات ارواح میں سے ہر اسم کے لئے ایک عدد ہوتا ہے جس کے لئے توجّہ ہوتی ہے جو عدد کے لئے پڑھی جاتی ہے۔

اسم اول نفس امارہ ہے۔ اسم ثانی نفسِ لوامہ ہے۔ اسم ثالث نفسِ ملہمہ ہے۔ اسم رابع المطمئنہ ہے۔ اسم خامس راضیہ ہے۔ اسم سادس مرضیہ ہے اور اسم سابس ۴ الکاملہ ہے۔ عدد کے ساتھ اسم ہونا لازم ہے جسے توجہ کے بعد پڑھا جاتا ہے اور اسے اس اسم سے منتقل نہیں کیا جاتا جس میں تم ہوتے ہو، یہاں تک کہ اس کا مستحق غیر ہو جاتا ہے اور اشارۂ شیخ سے اسے اس کی طرف منتقل کیا جاتا ہے اس سے وہ تیرے ظاہر کیا جاتا ہے یا

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کی مدد سے یہ مارات وعلامات اور قرائین سے تیرے لئے ظاہر کیا جاتا ہے کیونکہ ہر نفس کے لئے بیک طور ایک معلوم علامت اور رنگ ہوتا ہے۔

تم جان لو!

یہ ایک عظیم راز ہے اور اسے اس مستحق کے سوا ہر شخص سے چھپانا چاہئے۔ اور جب تم ان اسماء کے منتہی ہو جاؤ جو اصول ہیں تو انہیں آخری سات اسماء کی طرف ایک ایک کر کے منتقل کرو جو فروع ہیں۔ پھر جب تم تمام اسماء کو ختم کر لو تو پہلے اسم کی طرف لوٹ آؤ' جیسا پہلے کیا تھا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی جناب سے فتوح عطا فرمائے گا لیکن اخلاص شرط ہے۔ مجرد ذکر کا قصد رکھو' عبادت کرو اور اللہ تعالیٰ طریقے کی طرف راہ دکھانے والا ہے۔

اصول سے تعلق رکھنے والے سات اسماء یہ ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم!

تمام حمد اللہ رب العالمین کے لئے ہے اور افضل صلواۃ وسلام سیّدنا محمد ﷺ آپ کی آل اور آپ کے تمام صحابہ پر ہوں۔

اسم الاوّل

لا الہ الا اللہ ہے اس کی تلاوت کا عدد ایک لاکھ بار ہے اور اس کی توجہ معبود کی طرف' ظاہری سلطان لا الہ الا اللہ' لا الہ الا اللہ پر ظاہر ترین ہے۔ اور اس کی تحقیق باطنی حقائق لا الہ الا اللہ' لا الہ الا اللہ ظاہر میں مَیں غرق ہونے کی تمنا کرتا ہوں۔ احاطہ لا الہ الا اللہ سے۔ اے اللہ میری حفاظت فرما! یا اللہ تیرے لئے تیرے وجود وشہود کے مراتب

Marfat.com

ہیں حتیٰ کہ میں تیرے افعال وصفات کے سوا کسی چیز کی حفاظت نہیں دیتا- آپ کی وجاہت؟ حق لا الہ الا اللہ- لا الہ الا اللہ تو یہ اسم اول ہے نفسِ امارہ کے لئے جس کا رنگ نیلا ہے' مقام دل ہے' عالم شہادت ہے اور وارد شریعت ہے-

اسمِ ثانی- اللہ

اس کی تلاوت کی تعداد اٹھہتر ہزار ہے اور اسے چوراسی بار پڑھنا چاہئے اس توجہ کے ساتھ یا اللہ یا اللہ یا اللہ میری اپنی طرف رہنمائی فرما- مجھے اپنے وجود کے ساتھ ثبات عطا فرما یہاں تک کہ میں تیرے سامنے مُتَادِّب ہو جاؤں- یا اللہ یا اللہ یا اللہ- اے میرے معبود تیری عظمت وجلال کی قسم ہے' اپنی محبت عطا فرما- یا اللہ یا اللہ یا اللہ- اے اللہ اپنے کمزور بندے کے دل کو اپنی ذات کا مظہر بنا دے اور اپنی آیات کا منبع- یا اللہ یا اللہ یا اللہ- یہ اسم نفس لوامہ کے لئے ہے- اس کے نور کا رنگ پیلا' اس کا مقام دل' اس کا عالم برزخ اور اس کا وارد طریقت ہے-

اسم ثالث- ھُوَ

اس کی تلاوت کی تعداد چوالیس ہزار ہے- اسے چھ سو بار پڑھا جائے۔ الله لا اله الا انت. حقّق هويتکَ منی. الی الله اتصل الیٰ هوية اس کے لئے یَا مَن هَوَاللهُ لااِله اِلّا اَنتَ هُوَهُوَهُوَ الهٰی حقّق باطنی بِسِرّ هُوَتتکَ وامَنِ اَنَا' نیّتی الیٰ اتّصِلُ الیٰ یّةِ ذّاتک العِلمیه یَامَن لَیسَ کَمِثلهِ شیئی . پر توجہ ہونی چاہئے- اے وہ اللہ! تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو ہی ھوَ ھوَ ھوَ ہے- میرے معبود اپنی ھُوَیت (Heism) کے بھید کے صدقے میرے باطن کو اثبات کر دے- مجھ سے انا فنا کر دے- میری نیت یہ کہ میں تیری ذاتِ ھویت علیہ سے واصل ہو

Marfat.com

جاؤں-اے وہ ذات جس جیسی کوئی چیز نہیں-

مجھ سے اپنے سوا ہر شے کو فنا کر دے اور مجھ سے مخلوقات کی بھاری چیزوں کے بوجھ کو ہلکا کر دے- مجھ سے نقطۂ غیر یہ کو مٹا دے تا کہ میں یہ گواہی دوں کہ میں تیرے غیر کو جانتا ہی نہیں- یاھو یاھو یاھو۔ تیرے سوا کوئی موجود نہیں، تیرے سوا کوئی مقصود نہیں، اے وجود کے وجود یا اللہ! یاھوَ والحمد للہ رب العالمین- یہ اسم نفسِ ملہمہ کے لئے ہے- اس کے نور کا رنگ سرخ ہے' مقام روح ہے' عالم صیاج (Combat) ہے اور وارد معرفت (Gnosticism) ہے-

اسم رابع -حُیّ

اس کی تلاوت کے عدد بیس ہزار ہیں اور اسے بانویں بار پڑھنا چاہئے- اور توجہ ان الفاظ پر مرکوز ہونی چاہئے' یا حیّ یا حیّ احینی حیاۃ طیبۃ واسقِنی مَن شراب محبتکَ اَعذَبَہَ واَطیَبہ !اے دائما زندہ- اے دائما زندہ- اے دائما زندہ میری زندگی پاکیزہ رکھ' مجھے اپنی محبت کی ایسی شراب پلا جو شیریں بھی ہو اور پاکیزہ ترین بھی- اے دائماً زندہ- اے دائماً زندہ- اے دائماً زندہ!

اے میرے معبود! میری حیات کو اپنی برکات سے اثبات کر- اے دائمی زندہ! اے دائمی زندہ! اے دائمی زندہ! اے مرے معبود میری روح کو اپنی حیاتِ ابدید کے ساتھ زندہ رکھ' اور حضرات؟ اور حضراتِ شہودیّہ میں اپنے راز سے میرے راز کو اپنے راز کا توشہ بخش- میرے دل کو معارفِ ربانیہ سے بھر دے اور میری زبان علومِ لدنّیہ کو جاری فرما دے- اے ہمیشہ کے لئے زندہ! اے دائماً زندہ! اے دائماً زندہ! یہ نفس؟ مطمئنہ کے لئے ہے' اس کے نور کا رنگ سفید ہے' اس کا عالم حقیقتِ محمدیہ ہے' اس

Marfat.com

کا مقام سرّ ہے اور وارد حقیقت ہے-

اسم خامس- واحد

اس کی تلاوت کی تعداد ترانوے ہزار ہے اور اسے چار سو بیس بار پڑھنا چاہئے اور توجہ ان الفاظ پر ہونی چاہئے- یاواحدّ یاواحد یاواحدّ اے میرے معبود آپ موجود ہیں- مجھے نورِ وحدانیت جو تیرے اُنس کے قرب کے شہود سے مویّد ہے سے موجود بنا دے- اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اے واحد' اے واحد' اے واحد- اے مرے معبود تو اپنی ذات میں اپنی الوہیت (Deism) کے ساتھ موجود ہے- یاواحدّ یاواحدّ یاواحدّ- یہ نفس؟ راضیہ کے لئے ہے' اس کے نور کا رنگ سبز ہے' اس کا عالم لاہوت ہے' وارد معرفت ہے اور مقام سرّ السّر ہے-

اسم سادس- عزیز

اس کی تلاوت کی تعداد چوہتر ہزار ہے- اور چھ سو چوالیس بار پڑھنا چاہئے اور توجہ یاعزیز یاعزیز یاعزیز پر مرکوز ہونی چاہئے- یاعزیز یاعزیز یاعزیز مجھے اپنے معزز بندون میں سے بنا- اے میرے معبود مجھے اپنی عزت سے عزت دے- یا عزیز اصاحب تکریم یا عزیز- یہ نفس مرضیہ کے لئے ہے' اس کا رنگ کالا ہے' اس کا عالم شہادت ہے' اس کا مقام خفا ہے اور اس کا کوئی وارد نہیں ہوتا-

اسم سابع - وَدُود

ودود کی تلاوت کی تعداد دس ہزار ایک سو ہے- یاوَدُود یاوَدُود یاوَدُود کی طرف متوجہ ہو کر کہے یاوَدُود یاوَدُود یاوَدُود- الٰہی میرے قلب میں اپنی انتہا قسم کی محبت پیدا کر یاوَدُود یاوَدُود یاوَدُود- اے میرے معبود! میرے اور اہلِ ایمان و معرفت

Marfat.com

کے دلوں میں محبتِ غالیہ پیدا کردے- یاوَدُود یاوَدُود یاوَدُود- اے میرے معبود!
میرے لئے اپنے پاس ایک خاص عہد کو قربت عطا فرما- اور میرے لئے اپنے پاس
محبتِ غالیہ پیدا کر اور مومنین جو اہلِ معرفت کے دلوں میں خاص محبت پیدا فرمادے-
اے میرے پروردگار! میرے شرڈھانپ دے جس قدر تو چاہے اور یہ کفایت تیرے
دست پاک ہو- یاوَدُود یاوَدُود یاوَدُود- یہ نفسِ کاملہ کے لئے ہے- اس کا نور نہیں ہوتا'
اس کا عالم حیرت ہوتا ہے' اس کا مقام مخفی ہوتا ہے اور اس کا وارد وہ سب کچھ ہوتا ہے جس
کا تو نے ذکر کیا- اللہ بہتر جاننے والا ہے-

مقاماتِ مذکورہ کا یہ آخری پیغام ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیمؒ- الحمد للہ رب العالمین-
والصلاۃ والسلام علیٰ سیّدنا محمد و آلہ اصحبہ اجمعین الطیبین
الطاھرین-

امابعد! اللہ تعالی کا ارشادِ گرامی ہے ہم نے جن وانس کو محض عبادت کے لئے
پیدا فرمایا ہے یعنی وہ میری معرفت حاصل کریں- داوٗد علیہ السلام نے کہا کہ اے
پروردگار آپ نے مخلوق کو کیوں پیدا فرمایا- رب العزت نے فرمایا!

اے داوٗد! میں ایک چھپا ہوا خزانہ تھا- میں نے چاہا کہ میں لوگوں کو اپنی
معرفت عطا فرماؤں تو میں نے مخلوق کو پیدا فرمایا- لفظ خلق کا اطلاق تمام پیدا شدہ
چیزوں پر ہوتا ہے حتیٰ کہ پتھر اور مٹی کے ڈھیلے بھی ہیں لیکن ذات کے لحاظ سے خلق کا
مقصود انسان ہیں- اس لئے اللہ تعالی نے فرمایا کہ ہم نے انسان کو بہترین تقویم میں
پیدا فرمایا- اس لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو معرفت اللہ کے قابل بنایا- اسرار اللہ کو

Marfat.com

انسان کے دل کے آئینہ کے لئے مستعد فرمایا، اللہ تعالی کے جمال کے انوار کا مصلح و مظہر بنایا اور چالیس دن تک آدم علیہ السلام کی مٹی کا خمیر اپنے ہاتھ سے تیار کیا اور فرمایا! جب میں نے انسان کو ہر طرح سے تسویہ (Adjustment) کر لی تو اس میں اپنی روح سے کچھ پھونکا- یہ انسان کی غایتِ کمال، اعلیٰ احوال اور عمدہ بات چیت کی طرف اشارہ ہے- اللہ نے انسان کو تمام مخلوقات پر خصوصیت عطا فرمائی جن میں ملائکہ مقربین بھی شامل ہیں- یہ خصوصیت انسان کے لئے اس لئے ہے کہ اس کے لئے امر بالمعروف نہی عن المنکر ات کتابوں کی تنزیل رسولوں کی طرف جوان میں سے سب سے زیادہ طریق رشد وارشاد ہدایت یافتہ تھے- پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی محمد ﷺ کو ان میں بالخصوص مرسل بنا کر بھیجا تا کہ انسانی امت ہدایت کے طریقے اور توکل کی طرف منعطف ہو کیونکہ اگر انسان کے نفس کی اصلاح نہ ہو تو معارف الٰہیہ کے لئے رکھی اصلاح نہ ہوگی- سرکار دو عالم ﷺ کا ارشاد ہے ''جس نے اپنے نفس کو پہچانا' اس نے اپنے پروردگار کو پہچانا''-

آپ ﷺ کے بعد آپ کے خلفائے راشدین یعنی ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ عثمان رضی اللہ عنہ اور علی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم ہیں جو حق کی طرف اسلام میں سب سے زیادہ ہدایت یافتہ تھے-

ان کے بعد مشائخ العظام تشریف لائے- انہوں نے گمراہ لوگوں کی طریقِ حق کی طرف رہنمائی فرمائی- جو انہوں نے تعمیر واقعات کے ساتھ سابقہ امتوں کے افراد کو کسب کرتے ہوئے دیکھا- ان میں سے ہر ایک نے مریدوں میں سے ان کے نفس کی شکل کو دیکھا' ان کی تربیت کی' اللہ تعالی اخلاق پاک کرنے والا اور انفاس کی اصلاح کرنے والا ہے- جب مرید اپنے احوال وواقعات کی تعبیر شیخ کے سامنے بیان

Marfat.com

کرے تو اس پر لازم ہے کہ وہ شیخ کے سامنے کھول کر بیان کرے کہ وہ کس دائرے میں سے ہے تا کہ وہ اس کے حال کی وضاہت کرے- یہ دائروں کی صفات کا بیان ہے- پہلا دائرہ امّارہ ہے دوسرا لوّامہ' تیسرا ملہمہ' چوتھا مطمئنہ' پانچواں راضیہ' چھٹا مرضیہ اور ساتویں وہ ہیں جسے ہم نے نفسِ صافیہ کہا ہے-

دائرہ نفسِ امارہ بالسوء کفر وعناد کی مقات کا دائرہ ہے- جب انسان خواب میں سؤر یا کتا یا ہاتھی یا بچھو یا سانپ یا پسو یا جوں یا گدھے یا جمادات جو گوہر' شراب' بھنگ افیون کی طرح ہوں یا ان کی طرح نشے میں دھت انسان' ٹھہرا ہوا پانی' ٹھہرا پانی نفسِ امّارہ کے خواص میں سے ہے- جب انسان ان صفات سے متصف ہو تو نفسِ امارہ کی خواہشات کے تابع ہو جاتا ہے- ایسے انسان کو ریاضت کی احتیاج ہوتی ہے جس پر اس کا تصفیۂ نفس ہو اور وہ ذکر کے اشتعال میں لگ جائے-

یہ دائرہ اصول وذکر کے اسم اوّل سے قطع ہوتا ہے- اھولِ اوّل لا الہ الا اللہ- اس کے فروع لا مصلوب الا اللہ' لا محبوب الا اللہ' لا مقصود الا اللہ' لا مطلوب الا اللہ' لا مراد الا اللہ' ان میں ہر ایک کی تعداد پانچ سو ہے- انہیں ہزار دفعہ پڑھنا چاہئے- دوسرا اصول اللہ ہے- اس کی فروع یا نور' یا باسط یا اللہ یا نور یا ہادی یا ھو اللہ- اس کے پڑھنے کی تعداد پانچ سو ہے- اسے ہزار بار پڑھا جائے- تیسرا اصول وہ ہے جس کی فروع یا ھُو انتَ ھُو یا ھُو انتَ ھُوَ یا اللہ- ان میں سے ہر ایک کی تعداد پانچ سو ہے اسے ہزار بار پڑھا جائے- اس میں سے اسمائے الحسنی کے نو اصول نکلتے ہیں اور پھر ہر ایک سے آخری فروع نکلتے ہیں جو اسماء الحسنی سے تعلق رکھتے ہیں اور ہم ان کو اپنی اپنی جگہ پر ان شاء اللہ تذکرہ کریں گے- ممثال کے طور پر نفس امارہ کے دائرے میں خنزیر صفاتِ حرام ہے

Marfat.com

کتا صفتِ غضب ہے- ہاتھی صفتِ غرور ہے- سانپ نفاق کی زبان کی صفت ہے' بندر صفتِ چغل خور ہے- بچھو صفتِ عذاب ہے، چوہا مخلوق سے چھپے ہوئے حق تعالیٰ کو معلوم افعال ہیں، معلوم افعال میں یہ ہوئے نفس کے تابع ہوتا ہے۔ پسّو اور جوئیں مکروہات کا ارتکاب ہیں گدھے ایسے فعل سے مباشرت ہے جس کا کوئی فائدہ نہ ہو اور کوڑا کرکٹ اس کی دنیا کی طرف رغبت کی صفت ہے-

جب کوئی شراب پیئے تو یہ فعل حرام کی صفت ہے- جب کوئی شراب دیکھے تو اسے پیئے نہ تو اس افکار سے اسے حرام قرار دیں گے- جب کوئی چیز نشہ دار دیکھو تو سمجھو اس کا دل افکارِ فاسدہ کی طرف مائل ہے اور اس کی مثالیں ایسی ہیں جن پر قیاس کیا جا سکتا ہے لیکن ہم نے اطالت کے خوف سے مختصر کر دیا ہے-

دوسرا دائرہ نفس لوّامہ

اس کی شکلیں بھیڑ' بکری' گائے' اونٹ' مچھلی' کبوتر مرغابی' مرغی' شہد کی مکھی' جمادات میں سے پختہ کھانے اور پھل وغیرہ- اگر سلے ہوئے کپڑے یا گھوڑا بغیر ترین یا بغیر شعلے کے شمع نہ تنور- دکانیں' عمارتیں' محلات' گھر یا گھر کے آگے پتھر کی سل دیکھے تو انہیں شکر' شہد یا دیگر پینے کی چیزوں پر معمول کیا جا سکتا ہے- اسے نفسِ لوّامہ کہتے ہیں- جب انسان ان صفات سے متصف ہو' تخیّلات تو اس کی مراد دائرہ ثالثہ سے وصول ہو گی وہ لفظ اللہ ہے جو مذکور و مرقوم ہے- اب ہم نفسِ لوّامہ کی شرحِ حال بیان کرتے ہیں- اس میں حلال قسم کی بھیڑ بکریاں یا گائے ہے جو انسان کے نفع سے موصوف ہیں- اونٹ ایذا کو اٹھانے والا ہو گا- جیسا کہ رحمت اللعالمین ﷺ نے فرمایا! مومن کی شرط ہے کہ وہ ایذا کو اٹھاتا ہے یا ایذا کو ترک کر دیتا ہے- مچھلی کسبِ حلال سے ہوتی ہے- بطخ اور

Marfat.com

مرغی، کبوتر اور اس قسم کی اور چیزیں، حلال کی طرف رہنمائی کرتی ہیں- شہد کی مکھی اوصافِ حمیدہ کی طرف دلالت کرتی ہے اور پکے ہوئے کھانے اس کی طبیعت کے نفس کی طرف اشارہ کرتے ہیں-ثمرات یعنی پھل بندے کے کلام کے گدلے پن اور خس و خاشاک اصلاح کے ساتھ اس کے نفس میں اخلاص اور اصلاح پیدا کرتا ہے- پھر گھر اور دکانیں سکون نفس پر دلالت کرتی ہیں اور تیسرا دائرہ- یہ ہے انسان کی ناقص شکلیں دیکھے- جیسے عورتیں، کفار، ننگے لوگ، ملحد لوگ، جیسے گمراہ، غزل باش، کتری ہوئی داڑھی، لنگڑا آدمی، گنجا آدمی، گونگا آدمی، غلام، نشے میں دُھت، مخنث، حرامی کسی پر ہنسنے والا- لڑنے جھگڑنے والا، بھیڑیا صفت آدمی، برا ساتھی، دلال، قصاب، بھینگا، اندھا، طبورہ بجانے والا یا بندر وغیرہ جب ایسی شکلیں دیکھے تو نفسِ ملہمہ کی طرف اشارہ ہوگا- اس میں ریاضت کی حاجت ہوتی ہے اور اخلاص کے ساتھ ایسی چیزوں کے چنگل سے باہر نکلنا ہوتا ہے- اس صورتِ حال میں اسم ھُو جو اصول ثلاثہ اور اس کی فروع سے ہوتا میں اشتعال ضروری ہے- یعنی یاھُوَ اَنت ھُوَ یاھُوَ یامن لا الہ الا ھُو اَحَد ھُو ھُوَ اَحَد موجود- اس کی تعداد پانچ سو ہے اور اسے ہزار بار پڑھا جائے-

اب ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں کہ اس دائرے میں کیا ہے- جب انسان عورتوں کو دیکھے تو اس کی عقل کے کم ہونے کا اندیشہ ہے- کافر لوگ دیکھے تو اس کے دین کے نقصان کا خطرہ ہے- جب گمراہ، غزل باش، اور رافضی دیکھے تو وہ ناقص المذہب ہو جائے گا- جب کوئی کتری ہوئی داڑھی والا دیکھے یا مُنڈی ہوئی داڑھی والا تو اس کی شرع ناقص ہوگی- جب لنگڑا آدمی دیکھے تو وہ ایسا ہوگا جسے حق کی دعوت دی جائے لیکن اسے قبول نہ کرے- بغیر داڑھی کے وہ شخص ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کا حکم نہ مانے، اندھا وہ ہوتا

Marfat.com

ہے جو شہادت چھپائے- بات نہ سننے والا وہ ہوتا ہے' بہرہ وہ ہوتا ہے جو شریعت اور نصیحت کی طرف کان نہ لگائے- گونگا وہ ہوتا ہے جو سچی بات نہ کرے- سیاہ فام غلام وہ ہوتا ہے جو اپنے چہرے کے آخری عیب کی بات نہ کرے- گنجے سے مراد یہ ہے کہ وہ تارکِ سنت' مست اور عشقِ مجازی میں غلطان اور جوئے باز ہوتا ہے- جھگڑالو، ہنسی اڑانے والا اور بُرا ساتھی' ترکِ عبادت اور حرام کاری کی طرف دلالت کرتا ہے- چور وہ شخص ہوتا ہے جو اپنی عبادت کو لوگوں کے سامنے دکھاوے کے طور پر پیس کرتا ہے- دلال وہ شخص ہوتا ہے جو غیر محرم عورتوں سے اپنی نظریں نہیں روکتا- یہ جھوٹ کی دلات بھی کرتا ہے- قصاب دل کی سختی کی صفت ہے' بھینگا گمراہی کی دلیل ہے- ان سے خلاصی اسم ھُو میں مشغول رہنے سے ہوتی ہے-

چوتھا دائرہ (مطمئنہ کاملہ کی صفات)

جب کوئی شخص قرأت القرآن' انبیاء علیہم السلام' بادشاہ' علماء' مشائخ' قاضی' حضرات' کعبہ' مدینہ منورہ' القدس' دانش گاہیں' مساجد' مدارس' صالحین کے مسکن اور اس کی مثالیں تیر' قوس' تلوار' خنجر' چھری اور ان کی مثالیں بندوق' پکی اینٹ اور کتابیں- یہ دائرہ مطمئنہ اور اس سے خلاصی کی دلیل ہیں- اس وقت اسم الحق پر دوام و ملازمت اختیار کرنی چاہئے اور یہ اصول ثلاثہ کے مختلف نو مذکورہ اسماء کا اسم الاوّل ہے- اس اسم کے فروع یا مغیث انت الحق یا فرد انت الحق' یا حق انت الحق' حق الحق' یا مجیب انت الحق ہیں- اس کے عدد ہر ایک کے لئے پانچ سو ہیں اور انہیں ہزار بار پڑھنا چاہئے- یہ اشکال و رموز مرید صادق و کامل کے سوا کوئی نہیں دیکھتا- جب وہ مصحف یا قرآن دیکھے تو یہ صفائے قلب کی طرہ دلالت ہیں لیکن یہ کون سی سورت ہے اسی حالت سے پہچانی

Marfat.com

جاتی ہے- انبیاء دیکھے تو اس سے قوتِ اسلام ی ایمان بڑھتی ہے- اگر بادشاہ دیکھے تو انسان اپنے وجود کو ریاضت اللہ کی طرف موڑ لیتا ہے اور صفت استقامت پر جم جاتا ہے- اس کے افکار عبادتِ حق اور خیرات کی طرف منعطف ہو جاتے ہیں- مشائخ کو دیکھے تو یہ اس کے نفس کے ارشاد کی صفت ہے- اگر قاضی لوگ دیکھے تو وصف اللہ تعالیٰ کے امر کو بجالانے پر دلالت کرتا ہے- اگر کعبہ شریف' مدینہ منورہ' القدس مبارک دیکھے تو یہ میل اور وسواس سے طہارتِ قلب کی دلالت کرتا ہے- اگر دانش گاہ مساجد دیکھے تو اس کی مثال جھنڈوں' تیروں' قوسوں' منجنیقوں اور بندوقوں کی ہے- یہ سب کے سب وساوس شیطانیہ کی طرف اشارہ کرتی ہیں- اس سے چھٹکارا تبھی ہوسکتا ہے کہ بندہ رسم الحق میں شاغل ہو جائے جس کی ہم نے پانچوں دائرہ راضیہ میں تشریح کردی ہے- جب انسان' ملائکہ' بچے' حوریں' براق' جنت یا حلّے دیکھے اور ان پر اس کی عادت پختہ ہو جائے تو مرشد اسے اسم الحیُّ کی تلقین کرے یہ نو ناموں میں دوسرا نام ہے اور اس کا فروع یا حی لد حی غیرہ یا حیانت الحیُّ یا علی یا جمیل انت الحی یا عظیم الالطاف یا حی مجھے فنا مجھ سے فنا کردے اور مجھے اپنے ساتھ باقی رکھ- اور اسی طرح کا بیان-

حوریں' جنت اور فرشتے' کمال و تمام عقل کی طرف دلالت کرتے ہیں اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کے تقرب کی طرف بھی- سورج اور چاند اس کے لئے معارف ربانی کی تحصیل کرتے ہیں- اس طرح بندہ مشائخ مرشدین کی طرح راجع ہو جاتا ہے- اسے چاہئے کہ وہ اسم حیّ سے ملازمت کرے تا کہ مطلوب کا وصل حاصل کرے-

Marfat.com

دائرہ سادسہ-مرضیہ

صفات مرضیہ- ساتواں آسماں، شمس وقمر، ستارے، رعد، برق، جلتی ہوئی شمع، مشعل روشن قندیلیں ہیں- یہ سب کی سب مرضیہ کی صفات ہیں- اس حال میں مرید کو اسمِ قیوم سے ملازمت کرنی چاہئے یہ اسم ثالث نو ناموں میں ہے اس نام کے فروع یا کافی یا غنی یا قیوم ذوالفضل تو نے اپنے فضل سے تمام چیزوں کو بھر دیا ہے- یا غنی یا مغنی یا قیوم یا قادر- یا قیوم انت الازل بالازل یا قیوم الازلی یا اللہ- مرضیہ کا بیان یہ ہے کہ جب انسان ہمیشہ ساتواں آسمان دیکھے اور اس کی نظر اللہ کے ساتھ متعلق ہو جائے- نجم دیکھے تو یہ اس کے نفس کا نور ہوتا ہے- نار (آگ) اس کے نفس کی فنا ہوتی ہے- رعد غفلت سے تنبیہ کرتا ہے، سورج روح کے انوار پر دلالت کرتا ہے اور قمر مریدِ کامل کے نور قلب کی طرف دلالت کرتے ہے- پھر وہ شیخ مرشد کی طرف رجوع کرتا ہے تا کہ دائرہ ہفتم کا وصل پائے اور وہ اسے اسم قیوم کی تلقین کرے- یہ نو ناموں میں سے تیسرا نام ہے- دائرہ ہفتم نفسِ صافیہ ہے- اس کی صفات، بارش، اولے خنکی، نہر، چشمہ، کنواں اور سمندر ہیں- یہ کشف سلوک کی طرف دلالت کرتا ہے- اس حال میں مرید کو شیخِ کامل کی طرف رجوع کرنا چاہئے تا کہ وہ کلمہ قہار کی تلقین کرے- یہ نو ناموں میں سے اسم چہارم ہے- اس کے فروع قیوم، قہار، جبار، قہار عظیم، قہار قادر، قہار الحکم للہ الواحد القہار-

اس دائرہ کی تفصیل میں سے بارش ہے جو رحمت کی دلیل ہے اور اولے رحمت زائدہ، نہریں سمندر اور چشمے اللہ تعالیٰ کی معرفت کے اخلاص اور اس کی تصدیق کی طرف دلالت کرتے ہیں- اس حال میں مرید کو چاہئے کہ وہ اسم قہار سے ملازمت کرے- یہی قرار کافی ہے کیونکہ سات دائروں کا ضبط مشکل ہے-

Marfat.com

نو ناموں میں پانچواں اسم وہاب ہے- اس کی فروعات یاباسطُ' یاوہاب' یارفیع یاوہاب یارحیمُ' یاوہاب یااللہ' یارؤف ًاوہاب یااللہ یاجامع یاوہاب یااللہ-

نو ناموں میں سے چھٹا نام فتاح ہے- اس کی فروع یا فتاح فتح لی عین قلبی یا مجیب یا فتاح افتح لی قفل الاسرار بحقائق الانوار یا فتاح انت مفتاح الخلائق-

نو ناموں میں سے ساتواں نام احد یے- اس کی فروع یا احد نزہ' ناسوتی باسمك الاحد یا الھی فردِ نفسی باسمك الاحد الھی اظھرلی اسمك باسمك الاحد یا احد-

نواں نام صمد فرد امداید یا اللہ قدس سری بسرک الصمد الہی فردِسری بلمک الصمد یاصمد- اس طرح فروع واصول کا مجموعہ بارہ بنتا ہے- جوفروع کا غیر فروع ہے اور ہر ایک تعداد شیخ رحمتہ اللہ علیہ کی رائے پر مشتمل ہے- یہ رسالہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ختم-

اسماءالفروع کے بیان میں

اسماءالفروع حق القہار' قیوم' وہاب' مہیمن' باسط ہیں- یہ تیسرا نام ہیں ان میں اسم اللہ اعظم ہے- واللہ بکل شئ علیم- تو اے برادر تجھ پر لازم ہے' اس مقام میں رازداری سے کام لے- دلوں کے خطرات کو چھپائے اور اسے ایک امانت کے طور پر رکھے- یہ بھی ضروری ہے کہ تقوی واخلاص کا دامن مضبوطی سے پکڑا جائے- یہ عمل مطالبِ اعلیٰ کے حصول میں انشاءاللہ کامیابیاں دے گا-

فائدہ! یہ رابطے اور کیفیت میں فائدہ بخش ہے اور ذکر میں افضل ذکر ہے- اور

Marfat.com

یہ تصور شیخ کے وقت مرید کی حفاظت کرتا ہے- یہ ذکر سے زیادہ مفید اور زیادہ بانسبت ہے کیونکہ شیئخ باری تعالیٰ کی جناب تک پہنچانے کے لئے واسطہ ہے- اور ہر وقت شیخ کے ساتھ وجوہِ مناسب بڑھاتا ہے- باطنی فیوضات زیادہ ہونے لگتے ہیں اور مرید بہت جلد اپنے مطلب کے قریب ہو جاتا ہے- مرید کے لئے لازم ہے کہ فنافی الشیخ ہو جائے تا کہ وہ فنافی اللہ کے مقام پر پہنچ جائے- اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے-

طریقہ قادریہ میں شیخ سے مرید کی بیعت کی کیفیت-

شروع میں یہ ضروری ہے کہ مرید شیخ کی طرف دلچسپی رکھے- اس کے کندھے کے ساتھ کندھا' اس کے دائیں ہاتھ پر دایاں ہاتھ رکھے' بائیں ہاتھ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر' پھر فاتح شریف- اپنے استادِ اعظم کے لئے فاتحہ پڑھے-

حضور نبی المکرّم ﷺ اور آپ بھائی انبیاء و مرسلین پر صلواۃ وسلام پڑھے- آپ کی آلِ پاک' ازواج مطہرات' صالحین' تابعین' اتباع تابعین' عمل کرنے والے عاملین' معتبر مشائخ' مشائخ سلاسل' بالخصوص مشائخ سلسلہ قادریہ اور چار مکرم قطبوں خصوصاً صاحب طریقہ استاذ' غوث' قطب' ابدال' نجباء' اوتاذ' اہلِ توبہ اور چالیس حضرات رضوان اللہ علیہم اجمعین پر سلام بھیجے- پھر ان کی مدذ' برکت اور چاہ کے ذریعے مدد طلب کرے پھر ان کی روحانیت شریفہ و طاہرہ' مقدسہ کے ذریعے توفیق مانگے- پھر اپنے لئے شیخ اور اپنے مرید کے لئے فتوح طلب کرے- پھر شیخ اپنے مرید سے کہے کہ

استغفر اللہ' استغفر اللہ العظیم الذی لااله الا هوالحی القیوم اوتوب الیه' اشهد الله وملائکته ورسله و انبیاء بانی تائب الی الله تعالیٰ منیب الیه وان الطاعته تجمعنا وان المعصیته تضرفنا وان العهد عهد الله و

Marfat.com

رسولہ ان الیہ ید شیخنا و استادنا الشیخ محی الدین عبدالقادر الگیلانی قدس سرہ-

شیخ اپنے مرید سے کہے کہ میں استغفار کرتا ہوں- میں استغفار کرتا ہوں اللہ عظیم سے- اس کے سوا کوئی معبود نہیں- وہ حی و قیوم ہے میں اس کی طرف تائب ہوتا ہوں- میں اللہ تعالیٰ' ملائکہ' رسل' انبیاء کی گواہی دیتا ہوں' میں اللہ تعالی کی طرف توبہ کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرنے والا ہوں- بے شک طاعت ہمیں جمع کرتی ہے اور معصیت ہمیں متفرق کرتی ہے- بے شک عہد اللہ اور اس کے رسول کا ہے اور ہاتھ ہمارے شیخ استاذ الشیخ شیخ محی الدین عبدالقادر الگیلانی قدس سرہ کا ہے- اسی پر میں حلال کو حلال جانتا ہوں یعنی اس پر عمل کرتا ہوں اور حرام کو حرام جانتا ہوں یعنی اس سے اجتناب کرتا ہوں- میں بقدرِ استعاطت ذکر و طاعت کو اپنے اوپر لازم کرتا ہوں اور اس بات پر راضی ہوں- میرے شیخ جن کی طرف اشارہ کیا گیا ہے' میرے طریقت کے طریقہ کے شیخ ہیں- بہ خدا ہم جو کچھ بھی کہتے ہیں اس پر وہ ہمارے وکیل ہیں- پھر شیخ تین بار خفیہ طریقے سے یا واحد یا ماجد' ہماری طرف اپنی خوشبوؤں کے حلّے بھیج- پھر شیخ آیتِ بیعت پڑھے جو قرآن میں یوں ہے- **ان الذین ببایعونک انما ببایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیھم** - وہ لوگ جو آپ کے دستِ اقدس پر بیعت کرتے ہیں- وہ حقیقتاً اللہ سے بیعت کرتے ہیں- ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے- اس کے توڑنے کا وبال اس کی جان پر ہوگا اور جس نے ایفاء کیا اس عہد کو جو اس نے اللہ سے کیا تو وہ اسے اجرِ عظیم فرمائے گا-

پھر شیخ اپنے مرید سے کہے مجھ سے کلمۂ توحید تین بار سن اور ای طرح تم بھی

Marfat.com

دہراؤ- اور اس کی کیفیت جو پائے وہ ایک ایسا کلمہ ہوگا کہ اس سے پہلے بے خوفی و دہشت سے دائیں طرف نہیں دیکھا گیا ہوگا- اس کے ساتھ ہی پیشانی کی طرف کلمہ الہ ہوتا ہے- جب مرید الا اللہ کے آسان مشاہدہ سے فارغ ہو جائے- یہ مقام روح ہے- مرید کی دونوں آنکھیں اس وقت زمین کی طرف جھکی ہوئی ہوتی ہیں- جب انہیں معنیٰ مذکور میں صحیح کہا جاتا ہے تو شیخ مرید کو ایسی وصیتیں کرتا ہے جو لازم ہوتی ہیں- ان میں کثرت تلاوت' قیام وتعوذ' رات کو جاگنا' دن کو گوشہ نشینی اور ان کے حقوق کی پاسداری اور اپنے بھائیوں کا حق ادا کرنا شامل ہے- اس کے ساتھ وقت قرأت کے رابطہ کو لازم پکڑنا ہے- اس کے اور تمام وصیتوں کے بعد خوفِ خدا اور اس کی طاعت' تکلیف اٹھانا' تکلیف ترک کرنا' بھائیوں کی زیادتیوں سے درگزر کرنا' ہاتھ کی سخاوت' سخاوتِ نفس' کینہ وحسد' جھوٹ اور بہتان' غیبت اور فحش کلامی کو ترک کرنا ہے- پھر وضو پر استقامت' توبہ واستغفار' حضور ﷺ پر بغیر کسی تعداد ومقررہ کے صلواۃ وسلام بھیجنا شامل ہے- جب مرید ان شرائط کو قبول کر لے تو شیخ اسے کہے کہ میں نے بھی تجھے بطور بیٹا قبول کیا اور میں نے تجھ سے اس طریقے پر بیعت لی- پھر شیخ یہ دعا کرے-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! اے اللہ! ہمیں ایسا ہادی ومہدی بنا کہ ہم میں سے کوئی گمراہ اور گمراہ کرنے والا نہ رہے- ہم میں سے ہر فرد تیرے اولیاء کی سلامتی چاہنے والا ہو- تیرے دشمنوں کا دشمن ہو' تیری محبت میں سرشار ہو- جو تیری مخالفت کرے اس کی عداوت کو شعار بنانے والا ہو' یا اللہ یہ دعا آپ سے کی جاری ہے' آپ اسے قبولیت کا درجہ عطا فرمائیں- یہ ایک کوشش ہے' تجھی پر توکل ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم- پھر شیخ اپنے مرید کے لئے اس طرح دعا کرے-

Marfat.com

اے اللہ آپ اس کے لئے نیکی کرنے والا' رحم کرنے والا' بخشش کرنے والا' کرم کرنے والا ہو جائیں- یا اللہ آپ اس کی اپنی طرف رہنمائی کریں- یا اللہ اس کی دستگیری فرمائیں' اے اللہ اس پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور اسے فتوح الانبیاء اور اولیاء اپنی بخشش' اپنے رحمت' اپنے کرم سے عطا فرما- اے سب سے بڑے رحم کرنے والے- اور اللہ تعالی نے ہمارے آقا محمد' تمام انبیاء و مرسلین آپ کی آل اور تمام اصحاب پر درود بھیجا- اس کے بعد شیخ مرید کو خالص پانی کا پیالہ پلائے اور اگر چاہے تو آبِ شیریں' اگر چاہے تو زیتون کا تیل اور مشروب پر یہ دعا پڑھے- سلاما قولا من رب رحیم وتنزل من القرآن ما ھوا شفاء و رحمته للمومنین - پھر سورہ فاتحہ اور اخلاص تین تین بار پڑھے اور اسے پیالہ عطا کرے اور مرید اس پیالے میں جو کچھ ہے پی لے-

فائدہ!

اس سے اسمائے طریقۂ قادریہ کے معانی دل میں اتر جائیں گے- اول- لا الہ الا اللہ- ثانی- اللہ' ثالث- ھو رابع- ھوحق' خامس- حیّ' سادس- قیوم' سابع- قہار-

لا الہ الا اللہ کا معنی یہ ہے کہ بحق الا اللہ کوئی عبادت کے لائق نہیں-

اللہ کا معنی ہے ذاتِ وجود-

ھو کا معنی ہے وہی ہے جس کے بغیر کوئی عبادت کے لائق

حق کا معنی ہے واقع کے لئے ثابت مطلق-

حی کا معنی ہے' جس کی برکت سے حیات قائم ہے-

قیوم کا معنی ہے' کہ اس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں بلکہ ہر وہ مخلوق

Marfat.com

شے جوان میں ہے۔

قہار کا معنی ہے بڑے قہر والا جو نقطۂ نہایت میں بالغ ہے۔۔واللہ اعلم

فائدہ!

اگر ذکر خفی کی تلقین کی جائے تو مرید کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی آنکھیں بند کرے اور اپنے ہاتھ اپنے زانو پر جیسے نماز میں پھیلاتے ہیں' پھیلا دے اور یہ دعا تین بار پڑھے۔

اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم۔ یا اکرام الاکرمین و یا ارحم الراحمین یا والجلال والاکرام (تین بار)۔

یا اللہ اپنے تمام رسولوں اور انبیاء اور اولیاء کی برکت سے اور ہر اس چیز کے طفیل' جس کا تیرے پاس حق ہے اس کے قلب پر پانی سے بھرا ہوا پیالہ گرا دے۔ جیسے تو نے ہمارے سردار محمد رسول اللہ ﷺ کے قلبِ اطہر پر پیالہ آب گرایا تھا۔ اور تمام انبیاء ورسل سلام اللہ علیہم اجمعین اور اس کے پیالہ قلب پر پانی گرا جیسا تو نے ہمارے سردار و شیخ محی الدین عبدالقادر الگیلانی قدس سرہ کے پیالہ قلب پر گرا دے جیسا تو نے تمام مشائخ متقدمین ومتاخرین کے پیالہ قلوب پر پانی گرایا۔ اس کے لئے ہم آپ کو اس طریقہ مبارکہ جو بارگاہِ رب العالمین تک پہنچاتا ہے کا واسطہ دیتے ہیں۔ آپ اس کے قلب سے غیر کا نقش محو کر دے یا مٹا دے۔ اسے اپنی محبت کا جام پلا دے اور اسے اس سے مست بنا دے۔ یا رب العالمین۔ اے اللہ میں آپ سے اس سے بھی زیادہ کا سوال کرتا ہوں۔ یا ارحم الراحمین۔

Marfat.com

فائدہ!

مقاماتِ سبعہ کے بیان میں اور اس نام کے بیان میں جو تمام کا تمام نفس سے مخصوص ہے جو اس کے خصائص اور علاج میں سے ہے۔

الحمد لله رب العالمين والصلواة والسلام علىٰ سيدنا محمد و آله او صحبه اجمعين.

اما بعد! جان لے کہ نفوس کی چھ صفات ہوتی ہیں اور اس سے خلاصی خلوتوں میں نصیب ہوتی ہے۔ ان اسماء اور ان میں تمام سے اسم' نفس اولیٰ الامّارہؒ ہے اس کی صفات میں بخل' حرص' جہالت' شر' حسد اور غضب شامل ہیں اور اس سے مخلصی اسمِ اول سے ہوتی ہے اور وہ لا الہ الا اللہ ہے اس کی تعداد ستّر ہزار ہے۔ پھر تم دو رکعتیں پڑھو اور ہر رکعت سورہ الفاتحہ پڑھو اور اس کے ساتھ کوئی سورۃ پڑھو۔ سلام کے یہ کہو اے اللہ میں آپ سے اپنا نفس امّارہ ان ستر ہزار کے ساتھ خریدتا ہوں۔

نفسِ ثانیہ لوّامہ ہے

اس کی صفات خواہشات نفسانیہ' مکر' گھمنڈ' سخت دلی' خواہشات اور قہر ہیں۔ اس سے خلاصی اسمِ ثانی اللہ کے ذریعے ہوتی ہے۔ اس کی تعداد ساٹھ ہزار ہے۔ آپ پہلے کی طرح دو رکعتیں پڑھیں گے اور کہیں گے اے اللہ! میں ان کے ساٹھ ہزار کے عوض آپ سے اپنا نفسِ لوّامہ خریدتا ہوں۔

نفسِ ثالثہ ملہمہ ہے

اس کی صفات میں قناعت' سخاوت' علم' تواضع' توبہ' صبر' محمل شامل ہیں۔ اس سے خلاصی اسم ثالث ھو سے ہو سکتی ہے اس کی تعداد پچاس ہزار ہے۔ آپ پہلے کی طرح رکعتیں پڑھیں گے اور کہیں گے اے اللہ میں ان پچاس ہزار کے عوض آپ سے

Marfat.com

اپنا نفسِ ملہمہ خریدتا ہوں۔

نفس رابعہ مطمئنہ ہے

اس کی صفات بخشش، توکل، محمل، حقیقت، رضا اور شکر ہیں۔ اس سے خلاصی اسم ''حق'' سے حاصل ہوسکتی ہے۔ اس کی تعداد چالیس ہزار ہے۔ آپ پہلے کی طرح رکعتیں پڑھیں گے اور کہیں گے۔ اے اللہ! میں ان چالیس ہزار سے آپ سے اپنا نفسِ مطمئنہ خریدتا ہوں۔

نفسِ خامسہ راضیہ ہے

اس کی صفات کرامات، زہد، ذکر، عشق ہیں۔ اس سے خلاصی کے لئے اسم خامس حی سے ہوتی ہے۔ اس کی تعداد تیس ہزار ہے۔ آپ پہلے کی طرح رکعتیں پڑھیں گے اور کہیں گے اے اللہ میں آپ سے ان تیس ہزار کے عوض اپنا نفس راضیہ خریدتا ہوں۔

نفسِ سادسہ مرضیہ ہے

اس کی صفات حسن خلق، لطف، تقرب اور سنت المصطفٰے ہے۔ اس سے خلاصی اسم سادس ''قیوم'' سے ہوسکتی ہے۔ اس کی تعداد بیس ہزار ہے۔ آپ پہلے کی طرح رکعتیں پڑھیں گے اور کہیں گے اے اللہ میں آپ سے ان بیس ہزار کے عوض اپنا نفسِ مرضیہ خریدتا ہوں۔

نفسِ سابعہ صمیمہ ہے

اسے صافیہ کہا جاتا ہے۔ اس کی صفات گوشہ نشینی، خاموشی، صدق، اعانت، وفا اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری ہے۔ اس سے خلاصی اسم سابع قہار سے ممکن ہے۔ اس کی تعداد دس ہزار ہے۔ آپ پہلے کی طرح رکعتیں پڑھیں گے اور کہیں گے۔ اے اللہ! میں ان دس ہزار کے عوض اپنا نفسِ صمیمہ یا صافیہ خریدتا ہوں۔ جب آپ ان نفوس سے خلاصی پا جائیں گے تو آپ خواص الکاملین سے ہو جائیں گے۔ والحمد للہ رب العالمین حمدا کثیرا دائما ابدا۔

Marfat.com

سات انفس کی صفات کی جدول

صفات نفس امارہ	صفات نفس لوامہ	صفات نفس ملہمہ	صفات نفس مطمئنہ	صفات نفس راضیہ	صفات نفس مرضیہ	صفات نفس کاملہ
بخل	ادم	سخاوہ	جود	الزہد	حسن الخلق	جو بھی مذکور ہوا
حرص	فکر	قناعت	توکل	اخلاص	ترک ماسوی اللہ	
خواہش	قبض	علم	حکم ورع			صفات حسنہ میں سے
کسیر	عجیب	مواضع	عبادت	تقویٰ	---	---
شہرت	-	صبر	رضا	ترک اشیاء	لوگوں کے ساتھ مہربانی	واللہ اعلم عظمت و رضا میں تفکر
حسد	الاعتراض	تکلیف برداشت	-	وفا	تقرب الہیٰ	جو اللہ نے تقسیم کیں

Marfat.com

(صوفیہ کے سات مقامات کے بیان میں)

المقام الاول	المقام الثانی	المقام الثالث	المقام الرابع	المقام الخامس	المقام السادس	المقام السابع
النفس الامارہ	النفس الوامہ	النفس الملہمہ	النفس المطمئنہ	النفس الراضیہ	الفس المرضیہ	النفس الکاملہ
اس کی سیر	اس کی سیر	اس کی سیر	اس کی سیر	اس کی سیر	اس کی سیر	اس کی سیر
الی اللہ	للہ	علی اللہ	مع اللہ	فی اللہ	عن اللہ	باللہ
اس کا عالم	اس کا عالم	اس کا عالم	اس کا عالم	اس کا عالم	اس کا عالم	اس کا عالم
الشہادۃ	البرزخ	الاہلاج	حقیقت محمدیہ	اللاہوت	الشہادۃ	کثرت فی الوحدت۔ وحدت فی الکثرت
اس کا مقام	اس کا مقام	اس کا مقام	اس کا مقام	اس کا مقام	اس کا مقام	اس کا مقام
الصدر	القلب	الروح	السرّ	السرائر	الاخفیٰ	الخفاء
اس کا حال	اس کا حال	اس کا حال	اس کا حال	اس کا حال	اس کا حال	اس کا حال
المیل	المحبہ	العشق	الوصلہ	الفناء	الحیرت	البقاء
اس کا ورد	اس کا ورد	اس کا ورد	اس کا ورد	اس کا ورد	اس کا ورد	اس کا ورد
الشریعہ	الطریقہ	المعرفہ	الحقیقۃ	نہیں	الشریعہ	تمام چیزیں جو مذکور ہوئیں

Marfat.com

یہ وصیت حضرت سیدنا غوث الاعظم کی طرف سے ہے

جان لے کہ حضور سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ سے ہمارے شیخ مخدوم حضرت شیخ عبدالرزاقؒ نے سوال کیا کہ آپ کا سرہٗ کیا ہے تو سیدنا غوث الاعظم نے فرمایا اے میرے بیٹے اللہ تعالیٰ تجھ سے اور تمام اہلِ اسلام سے موافقت فرمائے- آمین! میں تمہیں اللہ سے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں' اس کی اطاعت کی وصیت کرتا ہوں' شرع کی ملازمت کی وصیت کرتا ہوں' اس کی حدود کی حفاظت کی وصیت کرتا ہوں- اے میرے بیٹے جان لے اللہ تعالیٰ ہم سے اور تمام اہلِ اسلام سے موافقت کرے کہ ہمارا یہ طریقہ کتاب وسنت' سلامتیٔ صدر' ہاتھ کی سخاوت' جو شخص کوئی چیز مانگے اس کی آواز سن کر اسے بخشش سے نوازنا' ظلم کے ہاتھ کو روکنا' ایذا برداشت کرنا' بھائیوں کی زیادتیوں سے درگزر کرنا-

اے میرے بیٹے میں تمہیں فقر کی وصیت کرتا ہوں- فقر مشائخ کی حرام کی ہوئی چیزوں کی حفاظت کرنے کا نام ہے- اپنے بھائیوں کے ساتھ اچھی زندگی گزارنا اور چھوٹوں بڑوں کے لئے میری نصیحت ہے کہ وہ امور دین کے سوا تمام کاموں میں دشمنی کو ترک دیں- اور جان لے میرے بیٹے اللہ تعالیٰ ہمارے اور تمہارے ساتھ موافقت کرے- فقر کی حقیقت یہ ہے کہ تم اپنے ایسے بندے کی طرف فقر کو منسوب نہ کرو اور غناء کی حقیقت یہ ہے تم اس سے بے نیاز ہو جاؤ جو تمہاری مثال ہو' تصوف ایک حال ہے جس میں قیل وقال سے کام نہیں لیا جاتا- بلکہ جب تو ایسے دیکھے تو اس کی ابتدا علم سے کر- اسے لطف ومہربانی سے شروع کر کیونکہ علم سے وحشت ہوتی ہے اور لطف ومہربانی سے انس پیدا ہوتا ہے- اے میرے بیٹے! اللہ تعالیٰ آپ سے اور تمام مسلمین سے موافقت کرے- تصوف آٹھ عادات

Marfat.com

پر مبنی ہے۔

(۱) سخا

(۲) رضا

(۳) صبر

(۴) اشارہ

(۵) غربت

(۶) لبس الصوف (موٹی پوشاک)

(۷) سیاحت

(۸) الفقر

سخاوت حضرت ابراہیم علیہ السلام

رضا حضرت اسماعیل علیہ السلام (اسحاق غلط ہے)

صبر حضرت ایوب علیہ السلام

اشارہ حضرت زکریا علیہ السلام

غربت حضرت یحیٰ علیہ السلام (یوسف علیہ السلام کی نہیں)

لبس الصوف حضرت موسیٰ علیہ السلام (یحیٰ علیہ السلام کا نہیں)

فقر محمد رسول اللہ ﷺ سیدنا، شفیعنا، حبیبنا بالوجاہت محمد مصطفٰے جن کو اللہ نے تکریم، تمجید اور تعظیم عطا کی۔

اے میرے بیٹے تو غنی لوگوں سے مصاحبت پر وقار طریقے سے رکھ اور فقراء سے کمزوری کے ساتھ۔ تم پر اخلاص اختیار کرنا فرض ہے۔ یہ مخلوق کی دید کو بھول جانا ہے اور اللہ

Marfat.com

دائمی دیدار کا باعث ہے- اسباب میں رب العزت پر اتہام نہ لگاؤ- تمام احوال میں اس کی طرف عاجزی سے جھکو- اپنی حاجتیں کسی کے توکل پر مت رکھو- کیونکہ تمہارے اور ان کے درمیان قرابت ومودت اور دوستی ہے- تم پر لازم ہے کہ تم تین چیزوں سے فقراء کی خدمت کرو- اول تواضع، دوم حسنِ خلق اور سوم صفائے نفس-

اپنے نفس کو مارتا کہ تو زندہ رہے- اللہ تعالی کا خلق اللہ سے زیادہ تقرب حاصل ہو- تم وسیع الخلق، افضل عمال اور رعایت سرّ کرنے والے بن جاؤ اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی چیز کی التفات نہ کرو گے- تم پر لازم ہے کہ تم فقراء کے ساتھ وصیت وصبر اور تواصی الحق کے ساتھ ملو جلو- تواصی بالحق (حق کی وصیت کرنا لازم ہے- تم پر لازم ہے دنیا میں دو چیزوں سے مصاحبت رکھو- فقیر سے اور ولی کی عزت وتوقیر سے-

اے میرے بیٹے فقیر اللہ تعالی کے سوا کسی چیز سے غنی نہیں ہوتا- اے میرے بیٹے اپنے آپ سے کمزور پر رعب نہ جگاؤ اور اپنے آپ سے بڑے پر اپنا فخر جانو- فقر وہ چیز ہے جس کے لئے دو مساعی اور کوششیں ہیں، ان کو کسی فضول چیز سے مت ملاؤ- یہی تجھے میری نصیحت اور تمام مریدوں کو بھی جو سن رہے ہیں- اللہ تعالی ان کی تعداد بڑھائے اور یہی تمہیں موفق ہوگا- خاص کر ہمیں کیونکہ ہم نے اس کا ذکر کیا ہے- اسے کھول کر بیان کیا ہے- اے اللہ ہمیں ان لوگوں میں کر جو سلفہ کے نقشِ قدم پر چلتے ہیں اور ان کی تباع کرتے ہیں- بحرمت سیدنا ونبینا وشفیعنا محمد ﷺ یارب العالمین-

یہ حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کا عقیدہ ہے

تمام حمد اللہ کے لئے ہے جس نے کیفیت پیدا کی لیکن خود کیفیت سے پاک ہے- اس نے این (کہاں) کو پیدا کیا اور خود اینیت سے بلند تر ہے- وہ ہر چیز میں پایا جاتا ہے

Marfat.com

لیکن طرفیت سے پاک ومنزہ ہے وہ ہر شے کے پاس حاضر ہے لیکن عندیہ سے بلند ہے- وہ ہر چیز سے اول ہے اور اس کے لیے آخریت نہیں- اگر تم نے این کہا تو اینیت کا مطالبہ کر دیا- اگر تم نے کیف کہا تو تم نے کیفیت کے ساتھ طلب کیا- اگر تم نے متیٰ کہا تو تم نے وقتیت کے ساتھ اس کی مزاحمت کی- اگر تم نے لَیسَ کہا تو تم نے اسے نیت سے معطل کر دیا- اگر تو نے تو کہا تو اس کے سامنے نقصیت کے ساتھ ہوا- اگر تم نے لِمَا کہا تو ملکوتیت میں اس کے ساتھ معارضہ کیا- پاک ہے وہ جو اپنی قبلیت کے ساتھ سب سے آگے ہے اور اس بعدیت کے بعد کوئی اس سے ملحق نہیں- اس کی مثلیت پر قیاس نہیں کیا جا سکتا اور نہ اس کی شکل سے کوئی قرین ہے' نہ ہی زوجیت کے ساتھ اس میں عیب نکالا جا سکتا ہے' نہ اس کی جسمیت کے ساتھ تعریف کی جا سکتی ہے- وہ پاک و بلند تر ہے اگر اسے اس کی کمیت سے معروف کیا جائے- اگر وہ جسم ہوتا تو وہ ابنیت سے مکلّف ہوتا لیکن وہ واحد ہے اور بنوسیت کے مخالف ہے- وہ حمد ہے اس لئے دوئی اور وثنیت کے خلاف ہے- وہ حشویہ کے طعن کے برخلاف لامثیل ہے- وہ وصفیہ کے الحاد کے برخلاف اپنا کفو نہیں رکھتا- قدریہ کے برخلاف اس کی ارادت کے بغیر کوئی متحرک چیز خواہ خیر ہو یا شر ہو' پوشیدہ ہو یا عیاں ہو' خشکی ہو یا سمندر میں' ہل نہیں سکتی- حزلیہ کی تکذیب کے لئے اس کی حکمت کسی کی حکمت سے مشابہت نہیں رکھتی- اس کے حقوق واجب ہیں' اس کی حکمت کامل ہے- جب کوئی اس سے قاعدہ نظامیہ کے مطابق کوئی چیز مانگے تو اس پر کسی کا حق نہیں- وہ عادل ہے اپنے احکام میں ظلم نہیں کرتا- وہ صادق ہے اپنے اعلام کے خلاف نہیں کرتا۔ وہ اپنے کلامِ قدیم کے ساتھ کلام کرنے والا ہے- اس کا کلام ازلی ہے اس کے کلام کا کوئی خالق نہیں- اس نے قرآن اتارا تو اس نے فصحاء کو اپنے نظام میں عاجز کر دیا- وہ مرادیہ حجتوں میں ذلیل وخوار ہوئے-

Marfat.com

ہمارا رب ہمارے عیوب کو چھپاتا ہے اور اس شخص کے عیب چھپاتا ہے جو اس کی طرف تائب ہوتا ہے- اگر کوئی شخص اپنے گناہ کی طرف لوٹتا ہے تو اس کا ماضی محض بشر کی وجہ سے واپس نہیں لوٹایا جاتا تو اس کے کھوٹ کو پاک کر دیا جاتا ہے اور ظلم سے پاک کر دیا جاتا ہے- ہمارا ایمان ہے کہ اس نے مومنوں کے دلوں میں الفت پیدا کی اور یہ فرقہ گمراہ ھشائیہ کے برخلاف ہے- ہم اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ اس امت کے فاسق لوگ یہود و نصاریٰ اور مجوس سے بہتر ہیں اور یہ فرقہ جعفریہ کے عقیدے کے برخلاف ہے- ہم یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ وہ اپنی ذات کو بھی دیکھتا ہے اور اپنے غیر کو بھی دیکھتا ہے- وہ ہر نداء کا سننے والا ہے- وہ ہر چھپی ہوئی چیز کو دیکھنے والا ہے- اس کا یہ عمل فرقہ کعبیہ کے برخلاف ہے- اس نے اپنی مخلوق کو احسن فطرت میں پیدا کیا اور اس کا اعادہ ظلمت کے گڑھے میں فنا کے ساتھ کرتا ہے- اور پھر ان کو لوٹاتا ہے جیسا کہ اس نے ان کی ابتدا کی- یہ دھریوں کے عقیدے کے خلاف ہے- جب وہ ان کو قیامت کے دن جمع کرے گا تو اپنے احباب کے لئے تجلی کرے گا تو وہ اس کا مشاہدہ آنکھوں سے کریں گے- وہ چاند کی طرح نظر آئے گا- وہ صرف رویت کے منکروں منزلہ سے حجاب میں ہوگا- وہ اپنے احباب سے کیسے پوشیدہ ہو سکتا ہے یا ان سے بغیر حجاب کے رہ سکتا ہے-- اس کے وعدے تمام کے تمام قدیم اور ازلی ہیں- اے نفسِ مطمئنہ اپنے رب کی طرف راضیہ و مرضیہ لوٹ جا- کیا تمہیں جنت کی حوریں نظر آ رہی ہیں- کیا تمہیں ان بستانوں سے سندس کے حلوں سے قناعت ہے- لیلیٰ عامریہ کے بغیر مجنوں کو کیسے راحت ہو سکتی ہے اور مجنوں کو عنبریں ہوا کے جھونکوں کے بغیر کیسے فرحت حاصل ہو سکتی ہے- جسموں کو تحقیقِ عبودیت میں کیسے ایذا دی جا سکتی ہے- اور جن جگہوں کا عندیہ دیا گیا ہے ان کی نعمتوں سے کیسے مستفید نہیں ہوا جا سکتا- آنکھیں کالی راتوں میں

Marfat.com

جاگتی رہ سکتی ہیں- مشاہدہ انسیہ سے کیسے لذت نہیں حاصل کی جاسکتی- حب کے بشیر سے عقلیں کیسے شیریں نہیں ہوسکتیں- اور دائمی ربوبیت سے تم کیسے نوش نہیں کر سکتے- ریاضِ قدس میں تم کیسے آرام نہیں کر سکتے- اور مراتبِ علیہا تک نہیں پہنچ سکتے- سلوک کے چشموں سے پانی کیسے نہیں پیا جا سکتا- اور ان سے حاصل ہونے والی زیادتی شوق سے کیسے روکا جا سکتا ہے- اور ان کے وجدِ شرحِ حال پر کیسے شک کیا جا سکتا ہے- پھر ایک عشاق میں سے حاکم علی الاعلان اٹھ کر ان قضیوں کی تفصیل کیسے بیان نہیں کر سکتا- جب اپنے پروردگار سے ملاقات کے لئے اسے خطاب کیا تو وہ اس کی ابتدا تحفوں سے کرتا ہے- اور اسے جناتِ عدن میں جانے کا حکم دیتا ہے- تو وہ اس وقت نہایت ہی عمدہ طریقے سے توبہ کرتا ہے- اور وہ اس وقت قسم کھاتا ہے کہ وہ اس کے سوا کسی کو نہیں دیکھے گا اور اس کے سوا کسی کا ارادہ نہیں کرے گا اور کائنات کی کسی چیز پر راضی نہیں ہوگا- اس کی خواہشات نچلی سطح کی نہیں ہوں گی- وہ لذائذِ زندگی کو صرف کنارہ کش ہوگا کہ اس لحظہ میں عمدہ ترین صلہ ملے- اسے راحت کا مدیر نہایت ہی صاف ستھرا صفا سے بھرا ہوا پیالہ پلائے- جب دوست احباب شرابِ حق نوشی کرتے ہیں تو صبح و شام انہیں اپنی پناہ میں لے لیتے ہیں- ان کی راحت اور اشتیاق میں ان کی درخشانی کی طرف اور زیادتی ہوتی ہے- سو تمہارا یہ حق ہے کہ جس آنکھ نے آپ کے جمال کو نہیں دیکھا وہ بڑی بد بخت ہے- تیرے حسن نے تمام عشاق کو تیری محبت کے حق سے رعایت کے ساتھ قتل کر دیا- تمام دل تیرے شوق میں پگھل جاتے ہیں- ان میں کسی قسم کی دنیوی خواہش باقی نہیں رہتی- اگر میں کسی چیز کو طے کروں تو تو نے میرے ارادے کو طے نہیں کیا- کیونکہ میں تو تیری محبت میں ایک وصیت کے مطابق مبتلا ہوں- میں ملاقات کے وقت مایوس نہیں ہوں- الہیٰ اگر تو خطاؤں بھرے جذبات کو محو کر دے تو میرے بھائی! میں

Marfat.com

رب العالمین سے صبح کے وقت ملاقات اور اشاراتِ سماویہ دیکھ کر کیسے جواب دوں گا- اور پاک ومنزہ خوشبوؤں- اس قضیہ کی صداقت پر دلیل' درختوں میں پرندوں کا داؤدی لحن میں چہچہانا ہے- نہروں کا انکسار کے ساتھ باغات کی کیاریوں میں سیٹیاں بجانا- پتوں کا سندسی (طیلسانی) حلوں میں رقص کرنا- جنت سے جب ان تمام چیزوں کو اعتراف کے ساتھ وحدانیت کے ساتھ حکم ہوگا- اے اہلِ محبت حق تعالی صبح کے وقت تجلی فرمائے گا اور منادی کرے گا- ہے کوئی توبہ کرنے والا جس کی طرف میں رحمت کے ساتھ اسے توبۂ مرضیہ عطا کروں- ہے کوئی استغفار کرنے والا جس کی میں تمام خطائیں بخش دوں- کیا کوئی مانگنے والوں میں سے ہے کہ میں اسے نعمتیں اور عطیات وافر تعداد میں دوں- خبردار! جب ارواح ان صفات سے متصف ہو جاتی ہیں تو ان میں نہایت ہی روشن اور درخشاں سرور پیدا ہو جاتا ہے- وہ احوال میں مساوی ہو جاتی ہیں اور ان پر تمام مشکل چیزیں آسان ہو جاتی ہیں آفاق میں ان کے آنسوؤں کی خوشبو معطر تر ہو جاتی ہے- بعض دوریوں پر ان کا صبر انہیں مراتبِ اعلیٰ کے وصل کا مستحق بنا دیتا ہے- ان میں سے ہر ایک کی صحت محبوں کے طبقات میں روایت کی

ہوئی مسند کی طرح ہوتی ہے اور وہ کسی قضیہ میں اپنی حاجت کا سوال کئے بغیر فرحت یاب رہتے ہیں- محبت کا ارمغان واضح تر اور روشن تر ہو جاتا ہے اور ان کے لئے کیا عجیب پر رونق اشعار ہوں گے-

اور یہ عمدہ ترین عقیدہ چاروں مذاہب حنفیہ' شافعیہ' مالکیہ اور حنبلیہ کے اصول پر مبنی ہے- اللہ تعالی مجھے اور آپ کو ان لوگوں سے بچائے جنہوں نے دین میں تفرقہ پیدا کیا اور اس میں سے ایسے نکل گئے جیسے تیر کمان سے نکلتا ہے- اللہ تعالی مجھے اور آپ لوگوں کو ان

Marfat.com

میں سے بنائے جن کے لئے جنت میں رہائشوں پر رہائشیں بنی ہوتی ہیں- وصلی اللہ علی سیدنا محمد اشرف البریہ وعلی آلہ واصحابہ خصھم باشرف التحیہ وسلم تسلیماً دائما متجددا مترادفا فی کل لکبرۃ و عشیہ امین- امین-

فائدہ!

حضور سیدنا غوث الاعظمؒ قدس سرہ سے منسوب کیفیتِ استغاثہ کے بارے میں ہے- اس کے پڑھنے اور عمل کرنے کا وقت تیسری رات ہے- اسے آدھی رات کو پڑھا جائے یا پھر صبح کے وقت- یہ استغاثہ یوں ہے-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم!

اگر تمہیں کوئی مہم درپیش ہو اور تم چاہو کہ اللہ تعالی اسے رفع کر دے تو پہلے دو رکعتیں نفل بعد از نمازِ عشاء ادا کرو یا صبح کے وقت اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد گیارہ بار سورۂ اخلاص پڑھو' پھر صلواۃ وسلام کے بعد اللہ تعالی کے حضور سجدہ کرو- اپنا سر اٹھا کر اپنی حاجت کا سوال کرو- حضور ﷺ پر گیارہ مرتبہ درود پڑھو' پھر اٹھ کر عراق کی طرف گیارہ قدم اٹھاؤ مگر قبلہ کی دائیں طرف سے- پھر پہلے کہو یا شیخ محی الدین' دوسری بار یا سید محی الدین' تیسری بار یا مولانا محی الدین' چوتھی بار یا مخدوم محی الدین' پانچویں بار یا درویش محی الدین چھٹی بار یا خواجہ محی الدین ساتویں بار یا سلطان محی الدین' آٹھویں بار یا شاہ محی الدین' نویں بار یا غوث محی الدین' دسویں بار یا قطب محی الدین گیارھویں بار یا سید السادات عبدالقادر محی الدین- پھر کہو اے اللہ کے بندے' اللہ کے اذن سے میری مدد فرما- اے شیخ جن وانس میری فریاد سن اور میری حاجات کے پورا کرنے میں میری مدد فرما- پھر یہ دعا تین

Marfat.com

بار پڑھے۔

سم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ تیرے لئے ہی کل ہے- تیری طرف سے ہی کل ہے- تیرا ہی کل ہے' تیری طرف ہی کل جائے گا اور تو ہی کلِ کل ہے-**برحمتک یا ارحم الراحمین و صلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم-**

یہ نظم آپؒ سے منسوب ہے وراس کا نام الوسیلہ ہے

(اس کے پڑھنے کا وقت ذکر سے پہیل ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرت بعین الفکر فی حان حضرتی- حبیبا تجلی للقلوب فحنّت

میں نے اپنے حضور کے وقت میں فکر کی آنکھ سے ایسے حبیب کو دیکھا جس نے دلوں کے لئے تجلی کا سامان پیدا کیا اور وہ مشتاق ہوں گے-

سقانی بکاس من مدامۃ حبہ- فکان من الساقی خماری و سکرنی

اس نے مجھے اپنی دائمی محبت کا پیالہ پلایا تو ایسے میں میرا خمار اور نشہ ہی میرا ساقی تھا-

ینادمنی فی کل یوم ولیلۃ- وما زال یرعانی بعین المودۃ

وہ مجھے ہر دن رات میں مل کر شراب پینے کی دعوت دیتا ہے اور وہ ہمیشہ میری محبت کی آنکھ سے رعایت کرتا ہے

ضریحی بیت اللہ من جاء زارہ- یھرول لہ یحظی بعز ورفعۃ

Marfat.com

میری آرام گاہ بیت اللہ ہے جو وہاں آئے گا اس کی زیارت کرلے گا تو لپک لپک کر عزت و رفعت کے ساتھ اس سے حصہ پائے گا۔

وسری سر اللہ سار بخلقہ۔ فلذ یحنابی ان اردت مودبی

میرا راز اللہ کا راز ہے جو مخلوق میں جاری و ساری ہے تو اگر تم میری محبت چاہتے ہو تو میری دہلیز کی پناہ لو۔

وامری امر اللہ ان قلت کن یکن۔ وکل بامر اللہ فاحکم بقدرتی

اور میرا امر اللہ کا امر ہے اگر اس کو تو کہے کہ ہو جا تو وہ ہو جائے گا اور ہر چیز اللہ کے امر سے ہے لہٰذا تم میری قدرت سے فیصلہ کرو۔

واصبحت بالوادی المقدس جالسا۔ علی طور سینا قد سموت بخلعتی

میں طور سینا پر وادیٔ مقدس میں بیٹھنے والا ہوں، میں اپنی خلعت سے بلند ہو گیا ہوں۔

وطابت لی الا کوان من کل جانب۔ فصرت لھا اھلا بتصحیح نیتی

اور ہر جانب سے میرے لئے جگہیں پاکیزہ ہیں میں ان کا اپنی نیت کی صحبت کے ساتھ اہل بن گیا۔

فلی علم علی ذروۃ المجد قائم۔ رفیع البنا تاوی لہ کل امتۃ

بزرگی کی چوٹی پر میرا جھنڈا قائم ہے، جس کی بنیاد بلند ہے، اس سے تمام امتیں پناہ لیتی ہیں۔

Marfat.com

فلا علم الا من بحار وردتها– ولا نقل الا من صحیح روایتی

ایسا کوئی علم نہیں جس کے سمندروں میں وارد نہ ہوا ہوں' اور میری صحیح روایت کے سوا کوئی نقل ہی نہیں۔

علی الدرة البیضاءِ کان اجتماعنا– وفی قاب قوسین اجتماع الاحیة

ہمارا اجتماع سفید موتی پر تھا اور قاب قوسین میں دوستوں کا اجتماع ہوگا۔

وعانیت اسرافیل واللوح والرضا–وشاهدت انوار الجلال بنظرتی

میں نے اسرافیل کی مدد کی اور لوح و رضا کی بھی۔ میں نے جلال کے انوار اپنی آنکھوں سے دیکھے۔

وشاهدت مافوق السموات کلها– کذالعرش والکرسی فی طی قبصتی

آسمانوں پر جو کچھ بھی ہے وہ میں نے سارے کا سارا دیکھا گویا کہ عرشی و کرسی میری ایک جست کے قبضہ میں ہے۔

وکل بلاد الله ملکی حقیقة– واقطابها من تهت حکمی و طاعتی

اور اللہ کے تمام شہر حقیقت میں میری ملکیت ہیں اور اس کے قطاب میرے مطیع و زیر امر ہیں۔

وجودی سری فی فرفر الحقیقة– ومرتبتی فاقت علی کل ربته

Marfat.com

میراوجود حقیقت کے راز میں سرایت کر گیا اور میرا مرتبہ ہر مرتبے پر فائز ہو گیا-

وذکری جلاالابصار بعد غشائها- واحیا فواد الصب بعد القطیعة

میرے ذکر نے آنکھوں پر پردے پڑنے کے بعد ان کو جلا بخشی اور بارش کے دل کو منقطع ہونے کے بعد زندہ کر دیا-

حفظت جمیع العلم صرت طرازه-علی خلعت التشریف فی حسن طلعة

میں نے تمام علوم حفظ کئے اور میں حسن طاقت میں شرافت کے لباس کی زینت بن گیا-

قطعت جمیع العجب لله صاعدا-فما زلت ارقی سائرا فی المحبة

تمام عجب کو میں نے اللہ کے لئے کاٹ دیا تو میں محبت کی منزلوں پر چڑھتا جا رہا ہوں-

تجلی لی الساقی وقال الی قم-فهذا شراب الوصل فی حان حضرتی

میرے لئے ساقی نے تجلی ظاہر کی اور مجھے حکم دیا کہ کھڑے ہو جاؤ تو یہ میرے وجود کے وقت میں وصل کی شراب ہے-

تقدم ولا تخشیٰ کشفنا حجابنا- تملی هنیئا بالشراب ورویتی

Marfat.com

آگے بڑھو اور ڈرو نہیں ہم نے اپنا حجاب کھول دیا ہے- اور میری رویت نے خوشگوار شراب سے جام بھر دیا-

شطحت بها شرق و غربا وقبله- وبرا وبحرا من نفايس خمرتی

میں مشرق ومغرب اور قبلہ کے بارے میں کھل کر باتیں جن میں نشے کے نفائس میں بحر و بر کی باتیں بھی تھیں-

ولاحت الی الاسرار من کل جانب-وبانت لی الانوار من کل وجهة

اور ہر طرف سے میرے لئے اسرار ظاہر ہو گئے اور تمام اطراف سے میرے انوار ظاہر ہو گئے-

وشاهدت معنی لو بدا کشف سره- بصم الجبال الراسیات لدکت

میں نے ایسے معنی کا مشاہد کیا کہ اگر اس کا راز ظاہر ہو جائے تو مضبوط پہاڑ بھی ریزہ ریزہ ہو جائیں گے-

ومطلع الشمس الافق ثم مغیبها- وقطار ارض الله فی حال خطوتی

اور افق کے سورج کا طلوع وغروب ہو اور اللہ تعالیٰ کی زمین کے قطر میرے قدم کی حالت میں ہیں-

اقلبها فی راحتی ککورة- اطوف بها جمعا علی طول لمحتی

میں اپنی راحت میں اسے ایک علاقے کی طرح پلٹ دیتا ہوں اور اس کا

Marfat.com

طواف کرتا ہوں' اپنے لمحے کی اطالت کے باوجود-

انا قطب اقطاب الوجود حقیق • – علی سائر الاقطاب عزی و هرمتی

میں حقیقت میں وجود کے قطبوں کا قطب ہوں- تمام قطبوں پر میری عزت و حرمت واجب ہے-

توسل بنا فی کل هول وشدة– اغیثک فی الاشیاء طُرا بهمتی

تم خوف اور شدّت میں ہمارا توسل پکڑو- میں تمام اشیا میں پوری ہمت کے ساتھ تیری مدد کروں گا-

انا لمریدی حافظ ما یخافه– اوحرسه من کلم شر وفتنة

میں اپنے مرید کا جس خوف سے وہ ڈرتا ہے حفاظت کرنے والا ہوں اور اس کو ہر شر اور فتنے سے بچانے والا ہوں-

مریدی اذا ما کان شرقا و مغربا– اغثه اذا ما صار فی ای بلدة

میرا مرید خواہ مشرق میں ہو یا مغرب میں میں اس کی ہر شہر میں مدد کرتا ہوں-

فیا منشدا للنظم قله کله ولا تخف– فانک محروس بعین العنایة.

اے اس نظم کے نغمے سننے والے تو اس سے کہہ دے کہ تو مت ڈر- کیونکہ تم اَیک نظرِ عنایت کے صدقے محفوظ ہو-

فکن قادَری الوقت لله مخلصا– تعیش سعیدا صادقا للمحبة

تو قادری ہو جا کیونکہ یہ وقت اللہ سے اخلاص برتنے کا ہے- تو نیک بخت اور عاشق صادق بن کر زندگی گزار-

Marfat.com

وجدی رسول اللہ اعنی محمدا- انا عبد قادر دام عزی ورفعتی

میرے جدِ امجد رسول اللہ ﷺ ہیں- میں عبدالقادر ہوں جو ہمیشہ عزت و رفعت پر فائز ہے-

حضور سیّدنا غوث الاعظمؓ نے فرمایا اس قصیدے کا نام خمریہ ہے اور اس کے پڑھنے کے بے شمار فوائد ہیں- یہ حضور سیّدنا غوث الاعظمؓ کے واسطے سے فیوضات الصمدانیہ کے اکٹھے کرنے کا زبردست وسیلہ ہے- ہر بیعت کی اپنی اپنی خصوصیت شہرت اور انفرادیت ہے- یہ قصیدہ قائم بالذات ہے- ملاحظہ فرمائیں-

سقانی الحب کاسات الوصال- فقلت لخمرتی نحوی تعالی

محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے تو میں اپنی شرابِ معرفت سے کہا کہ طرف آجاؤ-

سعت ومشت لنحوی فی کووس -فهمت بسکرتی بین الموالی

خمر نے کوشش کی اور میری طرف پیالوں میں میں پڑ کر چل پڑی تو میں نے اپنے نشہ میں سمجھ لیا کہ میں مولا والوں کے درمیان ہوں-

وقلت لسائر الاقطاب لموا- بحانی وادخلو انتم رجالی

میں نے تمام قطبوں سے کہا کہ میرے وقت کے قریب ہو جاؤ اور میری جماعت میں داخل ہو جاؤ تم میرے مردان حق ہو-

وهموا واشربوا انتم جنودی- فساقی القوم بالوافی ملالی

اور ہمت کرو، شرابِ معرفت پیو، کیونکہ تم میرے لشکروں میں سے ہو، تم ہی

Marfat.com

شراب لوگوں کو پلاؤ جو ملال کے لئے شافی ووافی ہے۔

شربتم فضلتی من بعد سکری۔ ولانلتم علوی واتصالی

تم نے میری پس خوردہ شراب پی لی' میرے نشہ میں ہونے کے بعد لیکن میرا بلند مرتبہ واتصال حاصل نہ کر سکے۔

مقامکم العلیٰ جمعا ولکن۔ مقامی فوقکم ما زال عالی

تم سب کا مقام بلند ہے لیکن میرا مقام تمہارے مقام سے بھی ایلیٰ سے اعلیٰ ہوتا جائے گا۔

انا فی حضرۃ التقریب وحدی۔ یصرفنی وحسبی ذوالجلال

میں اکیلا ہی قرب ربانی کے حضور میں ہوں۔ میرے لئے میرا رب ذوالجلال کافی ہے جو مجھ پر تصرف کرتا ہے۔

انا البازی اشھب کل شیخ۔ ومن ذا فی الرجال اعطی مثالی

میں تمام شیوخ کے لئے بازِ اشہب ہوں اور لوگوں میں میری مثال دینے والا کون ہے۔

درست العلم حتی صرت قطبا۔ ونلت السعد من مولی الموالی

میں نے علم حاصل کیا یہاں تک کہ میں قطب ہو گیا اور میں رب الارباب سے سعادت حاصل کی۔

کسانی خلعۃ بطراز عزم۔ وتوجنی تیجان الکمال۔

اس نے مجھے عزم کی زیب وزینت کا لباس پہنایا اور مجھے کمال کے تاج

ئے۔

Marfat.com

واطلعنی علی سر قدیم– وقلدنی واعطانی سوالی

اوراس نے مجھے قدیم راز سے مطلع کیاص مجھے اپنا قلاوہ پہنا کر میرا سوال عطا کردیا–

طبولی فی السماء والارض دقت– وشائوس السعادة قد بدالی

میرے ڈھول زمین و آسمان میں بج رہے ہیں اور سعادت کے دقیق مقامات مجھ پر ظاہر ہوگئے–

انا الھسنی و المخدع مقامی– واقدامی علی عنق الرجال

میں حسنی ہوں اور میرا مقام مرتبہ لوگوں کو دھوکا دینے والا ہے اور قدم لوگوں کی گردنوں پر ہیں–

وولانی علی الاقطاب جمعا فحکمی نافذ فی کل حال

اور مجھے تمام قطبوں کی ولایت دے دی لہذٰا میرا حکم ہر حال میں نافذ ہے–

نظرت الی بلاد اللہ جمعا کخردلہ علی حکم اتصالی

میں نے اللہ کے تمام شہروں کی طرف دیکھا گویا کہ وہ میری ہتھیلی پر ایک رائی کے دانے کی طرح تھے–

فلو القیت سری فوق نار– لخمدت وانطفت فی سر حالی

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈال دوں تو میرے حال کے راز میں بھسم ہو کر رہ جائیں اور بجھ جائیں–

ولو القیت سری فوق میت– لقام بقدرة المولیٰ مشی لی

اگر میں اپنا راز کسی مردے پر ڈال دوں تو وہ اللہ کی قدرت سے کھڑا ہو جائے

Marfat.com

اور چلنے لگے۔

ولو القیت سری فی جبال لدکت واختفت بین الرمال

اور اگر میں اپنا راز کسی پہاڑ پر ڈال دوں تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر ریت کی طرح بچھ جائے۔

ولو القیت سری فی بحار احمار آ تکلی عورا فی الزوال

اور اگر میں اپما راز سمندروں میں ڈال دوں تو سب کے سب زوال کی شکل میں سامنے آ جائیں۔

وما منها شهود او دُهُور تمر وتنقضی الا اتی لی .

مہینوں اور زمانوں میں سے کوئی ایسا نہیں جو مجھ سے اجازت لے کر آگے بڑھے۔

وتخبرنی بما یاتی ویجزی وتعلی فاقصر من جدالی

یہ زمانے اور مہینے مجھے آنے والے واقعات کی خبر دیتے ہیں اور جاری وساری لمحات کا اعلان کرتے ہیں تو میں اپنا جدال کم کر دیتا ہوں۔

بلاد الله ملکی تهت حکمی- ووقتی قبل قلبی قد صفالی

اللہ کے تمام ممالک میرے زیرِ نگیں ہیں اور ہر وقت میرے قلب سے پہلے ہی صاف ہو گیا ہے۔

مریدی لاتخف واش فانی- عزوم قاتل عند القتال

اے میرے مرید مت ڈر- میں صاحبِ کثرت ہوں' اس لئے میں جنگ و جدل کے وقت پختہ عزم والا مجاہد ہوں۔

مریدی لاتخف الله ربی- عطان رفعة تلت المعالی

Marfat.com

اے میرے مرید مت ڈر کیونکہ اللہ میرا پروردگار ہے اس نے مجھے رفعت عطا کی ہے جس سے میں بلندیوں تک پہنچ گیا ہوں۔

مریدی هم وطب واشطح وغن وافعص ما تشا فالاسم عالی

اے میرے مرید ارادکر، مسرور ہو جا، اور باتیں کرتا جا، گنگناتے جاؤ اور جو چاہو کرو کیونکہ میری نسبت اونچی ہے۔

وکل ولی له قدم وانی علی قدم النبی الکمال

اور ہر ولی کا قدم ہوتا ہے لیکن میں اس نبی ﷺ کے قدم پر ہوں جو کمال درجے کے ماہِ تمام ہیں۔

انا الجیلی محی الدین اسمی واعلامی علی روس الجبال

میں جیلی (جیلانی) ہوں میرا نام محی الدین ہے اور میرے جھنڈے پہاڑیوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں۔

وعبدالقادر المشهور اسمی- وجدی صاحب العین الکمال

میرا نام عبدالقادر مشہور و معروف ہے اور میرے دادا کمال کے اعلیٰ درجے کے مالک ہیں۔

Marfat.com

آپ قدس سرہ کی ایک نظم یہ بھی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱- میں نے بسم اللہ پڑھ کر توحیدِ الٰہی کا راستہ کھول دیا اور اسے ذکرِ حمید سے اختصار کے ساتھ جلد ہی ختم کردوں گا-

۲- اور میں گواہی دیتا ہوں اللہ تعالی کے سوا (کوئی غیر) پروردگار نہیں- وہ عقلوں کے احاطے سے کاملاً پاک ومنزہ ہے-

۳- اور اس (اللہ تعالی نے) ہمارے لئے احمد نبی ﷺ حق کے ساتھ بھیجا جس کے دم قدم سے وجودِ جن وبشر اور وجودِ کائنات اور خلاؤں کی مستی بھی قائم ہے-

۴- پھر ہمیں ایک تائید کے ساتھ تمام خیر سکھائی اور ہم میں حلم، علم اور محبت کو ظاہر فرمادیا-

۵- اے طالب! عزت دولت کے خزانے اور رفعتیں اللہ رب العزت کی طرف سے ہیں لہٰذا اسے اس کے اعلیٰ ناموں سے پکارو-

٦ پھر طہارت کے بعد انکسار کے ساتھ اور نزدیکی کے ساتھ کہہ دو- اے اللہ میں آپ سے جلدی سے پہنچنے والی نصر وامداد کا سوال کرتا ہوں-

۷- اے رحمٰن آپ کی اس رحمت جس نے جملہ عالم کو گھیر رکھا ہے کا واسطہ دے کر عرض کررہا ہوں کہ آپ میرے رحیم بن جائیں کہ میری ظاہری باطنی تجمیل وآرائش ہو جائے-

۸- اے ملک القدوس میرے رازوں کو تقدیس کی دولت بخش اور اے سلامتی بخشنے والے! میرے وجود کو بلاؤں سے بچا-

Marfat.com

۹- اے مومن (امان بخشنے والے) مجھے تحقیق شدہ امان عطا فرما اور اے سب کے نگہبانِ اعلیٰ، میری اچھی پردہ داری فرما-

۱۰- اے طاقتور! میرے نفس کی ذلت کا ازالہ فرما- اور اے جبار! تجھے اپنی عزت کی قسم تمام مشکلات میں مجھ پر رحم فرما-

۱۱- اے متکبر! میرے تمام اعداء کو ضائع کر دے اور اے خالق! مجھے بدی سے بچا لے-

۱۲- اے نعمتیں بخشنے والے! اپنی نعمت کے فیض کو اور زیادہ کر، جسے تو نے ہم پر اے مصورِ اول! دان کیا-

۱۳- اے سب سے زیادہ بخشنے والے! میں نے تیری دل سے طلب کی ہے- میری توبہ قبول کر اور اے قاہر! اپنے قہر سے شیطان لعین کو ذلیل و رسوا کر-

۱۴- اے اللہ! اپنے اسمِ وہاب کے صدقے مجھے علم و حکمت عطا کر اور اے رازق رزق کو میرے لئے آسان فرما دے-

۱۵- اے فتاح! فتح کے ساتھ میری بصیرت کو منور کر دے- اور علم کے ساتھ اے علیم! مجھے فضیلت سے نواز-

۱۶- اے قابض! تمام معاندین کے دلوں کو قبض کر لے- اے باسط! اپنے اسرارِ اعلیٰ کو مجھ کو فراخ و کشادہ کر دے-

۱۷- اے ذلیل و خوار کرنے والے! (خافض) تمام منافقوں کے درجات پست کر دے اور اے رفعت بخشنے والے مجھے اپنی روح عظیم کے ساتھ رفعت عطا فرما-

۱۸- اے عزت بخشنے والے معز! میں عزت کے اہل لوگوں کے لئے عزت کا

Marfat.com

سوال کرتا ہوں اور اے مذل! (ذلت بخشنے والے) ظالموں کو سزا دینے والی ذلت دے۔

۱۹- اے سمیع! تیرا علم کافی ہے۔تو میرے حال پر ایک مصلح اور عبادت قبول کرنے والے کی طرح نظرِ کرم فرما۔

۲۰- اے حاکمِ اعلیٰ! تو اپنی مخلوق پر عدلِ لطیف فرماتا ہے اور تو ہر ظاہر ہوئی چیز سے باخبر ہے اور مستور چیز سے بھی۔

۲۱- اے حلیم! آپ کا حلم میرا مقصد اور رہنما ہے۔تو عظیم ہے اور تیرے جود وسخا کی عظمت بہت بڑی ہے۔

۲۲- اے اللہ! تو تمام گنہ گاروں کی خطائیں معاف کرنے والا ہے اور ہر ایک کا پردہ پوش ہے۔تو اپنے احباب کا شکر قبول کرنے والا ہے اور ہمیں ایک دوسرے سے ملانے والا ہے۔

۲۳- تو سب سے اعلیٰ ہے اور تیرے حبیب ﷺ کا مقام بھی اعلیٰ ہے۔تو سب سے بڑا ہے' کثرتِ خیر تیرے ہی پاس ہے اور بخشش وسخائے جزیں کا تو ہی مالک ہے۔

۲۴- تو ایسا حفیظ ہے کہ تیرے علم کے بغیر کوئی چیز فوت نہیں ہوتی۔تو ایسی قوت والا ہے کہ ہر ادنیٰ واعلیٰ مخلوق کا نگہبان ہے۔

۲۵- اے حبیب! تیرا حکم میرے لئے کافی ہے' مجھے دوست رکھ' تو جلالت مآب ہے میرے غم مٹانے والا بن جا۔

۲۶- اے اللہ! تو کریم ہے لہذا مجھے اپنی بخششوں سے نواز اور میرے دشمنوں کے لئے سخت رقیب بن جا۔

Marfat.com

۲۷- اے مولا! میں نے تجھے اس لئے پکارا ہے کہ تو ہر اس شخص کی دعا سنتا ہے جو تجھے پکارتا ہے' تو قدیم عطاؤں والا ہے اور ہر کھلے میدان میں واسعِ جود و کرم ہے۔

۲۸- یا اللہ! تو حکیم ہے اس لئے میرے مشاہدوں کو محکم کر' اور اے ودود! تیری محبت مجھ پر نازل ہو رہی ہے۔

۲۹- تو بڑی بزرگی والا ہے۔ مجھے بھی بزرگی عطا فرما اور سعادت و خاص محبت عطا فرما اور اے بھیجنے والے! میرے لشکر کے لئے مضبوط نصرت و مدد بھیج۔

۳۰- تمام اشیاء کو دیکھنے والے! میرے مشاہد کو خوشبو سے معطر فرما اور چشموں کے حق کے لئے میرے لئے چشموں میں تبدیل کر دے۔

۳۱- اے اللہ! تو وکیل ہے' میری حاجات پوری فرما کیونکہ جب کوئی طاقتور ہستی وکیل ہوتی ہے' یہ کافی و شافی ہوتا ہے۔

۳۲- اے متین! میرے اردگرد کی کمزوری کو متانت و طاقت بخش اور اے مددگار اس بندے کی فریاد کو پہنچ جو تمہیں توجہ سے پکارتا ہے۔

۳۳- اے مولا! میں نے تیری حمد ایک سچی حمد کرنے والے کی طرح کی ہے۔ تو مخلوق کی لغزشوں کا احصاء کرنے والا اور عدل کرنے والا ہے۔

۳۴- اے اللہ! تو میرے لئے فتح کی ابتداء کرنے والا ہے اور ہدایت دینے والا بھی اور کائنات میں یعنی خلاء و ملاء میں جو چیز بھی ہے تو اس کا معید ہے۔

۳۵- اے بہترین زندگی بخشنے والے! میرے دینی دشمنوں کو جلدی سے مار دے۔

۳۶- اے بذات خود زندہ! اپنے ذکر سے میرے دل کی مردگی کو زندہ فرما دے' اے قدیم! میرے راز پیوستگی سے قائم رکھنے والا ہو جا۔

Marfat.com

۳۷- اے انوار کے چلانے والے! میری خوشی وانبساط کو پالے- اے انوار کے ماجد! میرا اعتماد بن جا-

۳۸- اے ذاتِ واجد! بندہ تجھ سے وجود کے سوا بعید نہیں رہا- اے حمد (بے نیاز) وجود قائم بھی رہا تو تیری عطا کی ہوئی بلندیوں سے رہا-

۳۹- اے قادر سخت گیر! ہمارے اعداء کو ہلاک کر دے- اے مقتدر! ہمارے حاسدوں کی تقدیر میں بلائیں لکھ دے-

۴۰- میرے سر کو لوگوں کے مانے پیش فرما- اے پیش فرمانے والے! مجھے اپنے فضل سے تکلیف میں عافیت بخش- اے سب سے آخر' اے سب سے اعلیٰ-

۴۱- اے اول! ہمارے لئے خیرات اور نیکیوں کو بڑھا' اے آخر! میری لئے موت ایسی مقدر فرما کہ بوقتِ موت **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** میری زبان پر ہو-

۴۲- اے ظاہر! میرے لئے اپنے ان معارف کو ظاہر فرما دے جو میرے باطن میں چھپے ہوئے ہیں یا وہ محبت جو باطن میں چھپی ہوئی ہے-

۴۳- اے والی! میرے امر کو ہر ایک ناصح کے لئے اول بنا اور اے متعال! اسے باعث ہدایت اور مصلح الاحوال بنا-

۴۴- اے بَرّ! (نیکی عطا کرنے والے) اے خشکی کے پروردگار! اے عطاؤں کے بخشنے والے! اے ثواب قبول کرنے والے' ہماری توبہ قبول فرما-

۴۵- اے مجھ پر ظلم کرنے والوں کے نفوس کے بدلہ لینے والے! اگر تو منتقم ہے تو تو معاف فرمانے والا بھی ہے' اپنے فضل وکرم سے مجھ پر لطف فرما-

۴۶- اے مولا! تو بندوں کے لئے مہربان وکرم کرنے والا ہے اور اس کے لئے

Marfat.com

راحت وفرحت کا سامان ہے جو تجھے اے مالک الملک! عقل سے پکارے-

۴۷- اے ذوالجلال! ہمیں جلالت کا لباس پہنا- تیرا جود واکرام یوں ہی ضائع نہیں ہوتا-

۴۸- اے مقسط! میری لوحِ جان پر حق ثبت فرما دے- اور اے جامع' میرے لئے ظاہر و باہر کی لذت جمع فرما دے-

۴۹- یا اللہ! تو غنی ہے میرے فاقے دور فرما- اور تو مغنی ہے میرے نفس کے فقر کو باطنی طور پر غنی کر دے-

۵۰- اے مانع مجھے گناہ سے روک دے- اور مجھے اس بدی سے شفا بخش جس کو میں نے تکلفاً کیا ہے-

۵۱- اے ضار! (ضرر پہنچانے والے) میرے حاسدوں کے لئے غائب و مضر بن جا- اے نافع! مجھے حاصل کی گئی روح سے نفع پہنچا-

۵۲- اے نور تو ہر آغاز پذیر ہونے والی چیز کا نور ہے- اے ہادی میرے قلب میں جو نور ہے اسے شعلۂ جوّالہ بنا دے-

۵۳- اے خشک و تر کو بغیر مادہ پیدا کرنے والے' میں تیرے لطف کے فیض کا متمنی ہوں اور تیرے سوا کوئی چیز باقی نہیں رہنے والی' تو ہی باقی ہے' تیرے لئے ہی محبت کا وجود ہے-

۵۴- اے وارث! مجھے اپنے علم و رشد کا وارث بنا تا کہ اے رشید! میں مقامِ شان و شوکت پر پہنچ جاؤں-

۵۵- اے صبور و پردہ پوش! مجھے صبر پر عزمِ صمیم کی توفیق دے اور مجھے دوسروں کے

Marfat.com

لئے اختیار ستر پوشی دے۔

۵۶۔ اے میرے آقا! میں نے تمہیں تیرے اسمائے حسنیٰ اور تیری آیات عظمیٰ کے ساتھ پکارا ہے اور ایک توسل کے ذریعے تیری بارگاہ میں گڑگڑا کر گریہ زاری کی ہے۔

۵۷۔ اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں تو اپنی جناب سے ہمیں کمالِ مکمل عطا فرما۔

۵۸۔ اور خوشنودی سے میری التجا کو قبول فرما۔ اور مجھ سے زمانے کی گردشوں کو جن میں گھرا ہوا' دور کر دے۔

۵۹۔ میری فریادرسی کے ساتھ میری نفس کی بیماری کو شفا بخش' مجھے نیکی کی راہ دکھا اور میری عقل میں جو خلل ہے اس کی اصلاح فرما۔

۶۰۔ اے اللہ! میرے والدین پر رحم فرما اور میرے بھائیوں پر کیونکہ میں نے تجھے ان اسمائے کریمہ کے ساتھ ایک گونہ خوش الحانی و ترتیب کے ساتھ پکارا ہے۔

۶۱۔ میں نسب کے لحاظ سے حسنی عبدالقادر ہوں' مجھے جنت کے باغوں میں محی الدین کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

۶۲۔ میرے جدِ امجد محبوب رب العالمین! محمد پر درود بھیج اور سلام بھیج جو ہستی کے لحاظ سے اکمل ترین ہے۔

۶۳۔ آپ کے تمام آل و اصحاب پر تاکید کے ساتھ۔ اس کے بعد میں اپنے کلام کو حمدِ باری تعالیٰ کے ساتھ ختم کرتا ہوں۔

اسی طرح آپؒ کی ایک اور نظم ہے جس کا ترجمہ یوں ہے

۱۔ میں نے تمام اولیاء اللہ پر اپنے سر اور برہان القاء کئے۔ اور مرے راز کے

Marfat.com

راز اور اعلان سے انہوں نے اس پر چلنے کا پختہ ارادہ کرلیا۔

۲- میں نے انہیں جامِ سکر پلایا تو انہوں نے میری شراب کے ساتھ راتیں گزاریں اور وہ میرے شہود و عرفان سے مست الست ہو کر تحیر میں پڑ گئے۔

۳- میں آغازِ عالم سے پہلے ہی مکرم و معظم قطب تھا۔ فرشتوں نے میرا طواف کیا اور میرے رب نے میرا نام قطبِ مکرم رکھا۔

۴- اس وقت میں نے تمام پردوں کو پھاڑ دیا اور میں ایک مکان میں اپنی مراد و مرتبہ کو پہنچ گیا اور جدِ اکرم ﷺ کو اس وقت قربتِ الٰہی کا اعزاز مل چکا تھا۔

۵- ان کے چہرۂ اقدس کے انوار منکشف ہو چکے تھے اور انہوں نے مجھے شرابِ توحید کے جام پلائے۔

۶- میں سفید موتی ہوں اور خوشنودی کی سدرہ ہوں' میرے لئے ان انوار نے تجلی مہیا کی جو مجھے عطا کئے گئے۔

۷- میں عرش مجید پر حضورِ حق میں پہنچ گیا' میرے رب نے مجھے ایسے لقب سے پکارا جو میرے لائق تھا اور نجات سے نوازا۔

۸- میں نے عرشِ الٰہی کو دیکھا اور لوحِ محفوظ پر نظر ماری۔ میرے لئے فرشتوں نے کامیابی چاہی اور میرے پروردگار نے میرے کئی نام رکھے۔

۹- مجھے ایک ہی نظر میں تاجِ وصال سے نوازا گیا' مجھے خلعتِ تکریم پہنائی گئی اور قرب کی چادر اوڑھائی گئی۔

۱۰- اگر میں اپنے راز کو دجلہ پر ڈال دیتا تو اس کی تہ نیچی ہو جاتی اور سرِ برہانی سے اس کا پانی کم ہو جاتا۔

Marfat.com

۱۱- اگر میں اپنا راز دہکتی ہوئی آگ پر ڈال دیتا تو آگ کے شعلے میری سلطانی کی عظمت سے بجھ جاتے-

۱۲- اگر میں اپنا راز میت پر ڈال دیتا تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے زندہ ہو کر مجھے پکارنے لگتا-

۱۳- میں نے انجیل سے آگاہی حاصل کی' یہاں تک کہ میں نے اس کی شرح کر ڈالی اور تورات کی تفسیر عبرانی سطور میں کر دی-

۱۴- اسی طرح میں نے سات الواح کو سمجھ لیا اور میں نے آیات زبور اور قرآن کو کھول کھول کر بیان کیا-

۱۵- میں نے ان رموز کو کھولا جو عیسیٰ علیہ السلام حل کیا کرتے تھے اور ان سے مردوں کو زندہ کیا کرتے- پھر میں نے سریانی زبان کی رمز سے بھی پردہ اٹھایا-

۱۶- میں نے علم کے سمندروں پر اپنے ظہور سے پہلے غصے کا اظہار کیا تو میرے بھائی اور میرے رفیق حضرت موسیٰ بن عمران بن گئے-

۱۷- جو بھی اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں سب میرے مکان تک پہنچے اور میرے جدِ امجد رسول اکرم ﷺ اصل میں مردِ ربانی ہیں-

۱۸- میں عبدالقادر وقت کا قادری ہوں- میری کنیت محی الدین ہے اور اصل میں گیلان سے تعلق رکھتا ہوں-

اسی طرح آپؒ کی یہ بھی ایک نظم ہے

۱- میرے وقت کا طواف کر اور میری کفالت کی لذت سے آشنا ہو اور میرے شہر بغداد کی زیارت کے لئے ہر سال اہتمام سے ساتھ آ-

Marfat.com

۲- میں اپنے راز کے راز میں سے سرالاسرار ہوں- میرا کعبہ میری راحت ہے اور میری کشادگی دائمی ہے-

۳- میں ناشر علوم ہوں اور درس وتدریس میرا مشغلہ ہے- میں تمام انوار کے لئے شیخ الوراء ہوں-

۴- میں نے اپنی مجلس میں عرشِ حق کو بہ نظرِ حقیقت دیکھا ہے- میری مجلس میں ایسے بادشاہ دست بستہ کھڑے تھے-

۵- تمام اولیاء اللہ نے ایک عزم کے ساتھ کہا ''اپ تمام مخلوق کے لئے قطب ہیں''

۶- پھر میں نے کہا کفایت کے ساتھ میری بات کی نص کو سنو' بے شک تمام قطب میرے خادم وغلام ہیں-

۷- تمام قطب میرے گھر کا سات بار طواف کرتے ہیں اور میں وہ گھر ہوں جس کا انسانوں کے گروہ طواف کرنے والے ہیں-

۸- میری آنکھوں سے تمام حجاب اور پردے ہٹا دیئے گئے اور مجھے خطرۃ القدس میں بلایا گیا اور مجھے میرا مقام بتایا گیا-

۹- میں نے سارے سات پردوں کو پھاڑ دیا اور عرشِ الٰہی کے قریب میرا مقام ہے-

۱۰- میری چادر تاجِ عز وشرف سے بنائی گئی ہے اور اس کو اچھی طرح سجایا گیا ہے اور حلوں پر اس کا اختتام ہوا ہے-

۱۱- میری سخا کی زین کے نیچے عزت واکرام کا گھوڑا ہے- میری رکاب اونچی ہے

Marfat.com

اور میری میان ہی میری حامی و وکیل ہے۔

۱۲- اور جب میں نے اپنے مقصد کی قوس کو جذب کر لیا تو جہنم کی آگ اس کا ایک حصہ تھی۔

۱۳ تمام زمیں میرے حکم کے تحت ہے اور وہ میرے قبضے میں کبوتر کے بچے کی طرح ہے۔

۱۴- سورج کا غروب ہونے کے لئے چڑھنا میرے قدموں کی بدولت ہے جنہیں میں نے اہتمام سے اس کے لئے قطع کیا ہے۔

۱۵- اے میرے مرید تیرے لئے یہاں عزت کی دوامی زندگی ہے۔ تیرا احترام ہے اور بلندی ہے۔

۱۶- اے میرے مرید تو اگر مجھے مشرق سے پکارے یا مغرب سے پکارے یا تجھ پر مصائب کا سمندر نازل ہو جائے۔

۱۷- میں تیری دستگیری کروں گا خواہ تو فضا کے اوپر ہی کیوں نہ ہو۔ میں تمام دشمنوں کے لئے قضا کی تلوار ہوں۔

۱۸- میں حشر میں اپنے رب کے ہاں اپنے مرید کے لئے شافع ہوں گا اور میرا رب میری التجا کو رد نہیں کرے گا۔

۱۹- میں شیخ صالح اور ولی اللہ ہوں۔ میں وہ قطب ہوں جسے تمام عالم کا سردار بنایا گیا ہے۔

۲۰- میں عبدالقادر ہوں، میرے وقت کو خوشترین بنایا گیا ہے۔ میرے جدِ امجد مصطفٰے علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں اور میرا حسب و نسب آئمہ کا حسب و نسب ہے۔

Marfat.com

۲۱- حضور ﷺ کی ذاتِ اقدس پر دائمی درود ہو اور آپ کی آل پر اطاعت کے ساتھ درود و سلام ہو۔

آپؐ کی ایک شطح یوں ہے

۱- مجھے رب العالمین نے ایک ایسی ہمت عطا فرمائی ہے جس کے توسل بعض لوگ ہمتوں کی چوٹیوں پر چڑھ گئے ہیں اور میرے دل پر لوح و قلم کی تخلیق سے پہلے عشق کا غلبہ تھا۔

۲۔ رب العزت بلا مثال و بلا کیف میرا حبیب و دوست ہے اور میرے لیے ایک خاص مقام ہے اور حرم میرے لیے نہایت نفع آور حیرہ زار ہے۔

۳- میری طرف ایک مقصد کے ساتھ چلے آؤ اور میرے گھر کو بطور کعبہ نصب کیا گیا ہے اور صاحبِ بیت (کعبے والا) میرے پاس ہے اور حرم شریف میرا زبردست چاہنے والا ہے۔

۴- اس کے ضمیر نہ ایک جگہ ٹھہرتے ہیں اور نہ ظاہر ہوتے ہیں اور نہ ہی اس کے لئے محبوب ہی کبھی واضح طریقے سے جھنڈے کی طرح سامنے آیا ہے۔

۵- میں اس سبزہ زار (چراگاہ) کے ارد گرد گھڑ سواروں کا معرکہ پایا۔ ان کی تلواریں مشہد تھیں اور ان کا مقصد نظر نہیں آتا تھا۔

۶- میں ان میں چلنے پھرنے لگا اور ان ہاتھوں میں کاٹنے والی تلواریں تھیں اور اگر قتال کا ارادہ ایک طرف ہوتا تو پھر کشتوں کے پشتے لگ جاتے۔

۷- قادری کے لئے جنگجو گھوڑے ہوتے ہیں جو مخلوق میں ایک کھلا بھید ہوتے ہیں اور زمانۂ قدیم میں روشنی۔

Marfat.com

۸- میں نے سمندروں پر غضب سے دیکھا تو ان کے جوہر کو ظاہر کر دیا- میں نے وہ قدم دیکھا نہیں جو میرے قدم سے اونچا ہو-

۹- یہ میرا وہ عصا ہے جس میں میرے لئے مقاصد و مطالب رکھے گئے ہیں اور میں کسی دن اس ریوڑ کو ہانک چکا ہوں-

۱۰- جب میں ان پر القاء کرتا ہوں تو ہر پیدا شدہ چیز پر القاء کرتے ہیں پھر وہ میرے کلام کے سحر میں آ جاتے ہیں-

حضور سیدنا غوث الاعظمؓ نے یہ قصیدہ بھی کہا
(اس کی تخمیس شیخ عبدالغنی نابلسیؒ نے کہی)

۱- میرا دل وہ دل ہے جس کی تمہاری ذات میں تقلیب ہوئی ہوئی ہے اور ہاشمی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقام پر اس کی تہذیب ہوئی- پھر یہ ایک مدت سے بہرِ معنی خوش و خرم ہے، جو بھی پانی کے چشموں میں وہ چشمۂ شیریں سے ہے اور میرے لئے سوائے اس کے کچھ نہیں کہ میں اس سے پاکیزہ ترین لذت حاصل کر رہا ہوں-

۲- میرے راز کے لئے آیاتِ منصوصہ آتی ہیں- ان کے ساتھ پروں والے گھوڑے ہیں جن کے پروں میں سوراخ ہیں- ان کی خوبصورتی میں کوئی چیز زائل ہونے والی نہیں ہے- یا ان کے لئے کوئی مخصوص
جگہ ہے سوائے اس کے میری منزلت نہایت عزیز اور قریب ہے-

۳- تم میں سب سے بلند ترین باکرہ عورت وہ ہے جو اپنے کفو سے شبِ زفاف مناتی ہے- میری نشو و نما اس کی رحمت اور درگزر کے درمیان ہوتی ہے- میں اس کی اطاعت و پیروی سے سربلند ہوا- اور زمانے نے مجھے اس کی صفائی کی رونق بخش دی

Marfat.com

ہے-اس کے چشمے میٹھے ہو گئے اور اس کا پانی پاک اور پاکیزہ ہو گیا-

۴- میرے کتنے ہی چہرے ہیں جن کا رنگ خوبصورت ہے بلکہ بے مثال خوبصورتی کے حامل ہیں- بڑی بڑی نعمتوں نے مجھے تیرے قریب کر دیا اور سفید موتیوں کو میں نے قیمتی موتی سمجھ کر گلے میں لٹکایا ہے اور ہر اچھی عادت کے ساتھ میں منسوب ہو گیا- کسی عقل مند کو اس میں کوئی کلام نہیں کہ اس سے اس بارے میں بات کی جائے-

۵- میرا حال اس کے ساتھ مخلوق کا شوق ہے اور ان کا رئیس ہے- جس نے ان میں سے اسے حاصل کر لیا وہی ان کا رئیس ہے- میرا راز بندوں کے لئے ان کا انیس ہے- میں ان لوگوں میں سے ہوں جس کے ہم نشینوں کو کوئی خوف و خطر نہیں ہوتا- وہ زمانے کے شکوک و شبہات کو نہ دیکھتا ہے نہ ان سے ڈرتا ہے-

۶- طٰہٰ و مصطفٰے ﷺ کے ساتھ میری نسبت محقق ہے- جو مخلوق میں سے ان کے وارث ہیں وہ آپ کی مجلس سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں- وہ وہی لوگ ہیں جن سے مجھے قربت حاصل ہے- وہ ایسی قوم ہیں جنہیں ایک خاص بزرگی اور رتبہ حاصل ہے- وہ عالمِ بالا کی مخلوق ہیں اور ہر لشکر ان کا جلوس ہے-

۷- میں غیب کی ہوائیں اور خوشبوئیں سونگھتا ہوں اور میں اس کی لوح کے برابر غنائے نفس کو دیکھتا ہوں- میں بخشش کی قلم اور اس کی لوح کا محقق و ثابت کرنے والا ہوں- میں فرحتوں کا بلبل ہوں اور میں بڑے بڑے درختوں کو انبساط و خوشی سے بھر دیتا ہوں اور میں بلندیوں میں بازِ اشہب ہوں (سب سے اعلیٰ باز)

۸- تمام حقائق میری دائمی حقیقت میں سے ہیں اور ان کا مرجع میری طریقت کی اصلیت ہے- میں وہ ہوں کہ جب میں نے شریعت کی حفاظت کر لی تو محبت کے لشکر

Marfat.com

میری مسیت کے تحت برضاء ورغبت ہو گئے اور جب کبھی میں ان کا بہ لطیفِ خاطر پختہ ارادہ کرتا ہوں تو وہ غائب نہیں ہوتے۔

۹۔ میں نے اک جانب ہو کر جو بھی چاہا وہ اچھی طرح لپیٹ لیا اور میں نے وہاں ایک اونچی منزل پر قیام کیا۔ میں نے ہر طرف سے نیت میں صفوت پیدا کر لی اور میری حالت یہ ہو گئی کہ مجھے کوئی تمنا اور خواہش نہ رہی۔ میں پُر امید ہوں۔ مجھے کسی دوسرے کا انتظار نہیں۔

۱۰۔ میں نے جب تمہارے وصل کے لئے اپنی التجا پیش کی تو میری اعلیٰ ہمتوں سے فضا تنگ ہو گئی۔ اے صاحبانِ سیادت میں ان میں مشیت کے مطابق ہمیشہ رضا کے میدانوں میں پھرتا۔ حتیٰ کہ مجھے وہ مکان عطا ہوا جو عطا نہیں کیا جاتا۔

۱۱۔ میں تمہارے لئے لکھے ہوئے اسرار بلند کرتا رہا۔ یہ ان پردوں کے درمیان بلند ہوئے جو ہمارے لئے معلوم چیز ہے۔ مخلوق میں اس حالت سے کوئی ہی موسوم ہوتا ہے۔ زمانہ رقم شدہ حلوں کی طرح روشن ہو گیا۔ اس میں رونقیں آ گئیں اور ہمیں سونے سے بنی ہوئی چیزوں سے سجایا گیا۔

۱۲۔ ہم وہ لوگ ہیں جن کی جنس تم میں روشن ہوئی اور ہمارے نفس کی حقیقت زمین خوشبوئیں پھیلانے لگی۔ ہم سے اعراض نہ کرو کیونکہ یہی ہمارا انس و محبت ہے۔ سابقہ لوگوں کے سورج ڈھل گئے لیکن ہمارا ہمیشہ افق اعلیٰ پر روشن ہے اور کبھی نہیں ڈوبتا۔

☆☆☆

Marfat.com

آپ کا یہ کلام شطح وتوحید کے بارے میں ہے

اس کا نام الوسیلہ ہے

۱- میں نے شہادت دی کہ اللہ تعالی والیٔ ولایت ہے جس نے مجھ پر ہر پھرتی ہوئی حالت میں احسان فرمایا۔

۲- میرے پروردگار نے اپنی شراب کے جام پلائے۔ میں حقیقی عالمِ سکر میں چلا گیا اور میں نے سکر کا فہم کرلیا۔

۳- میری ملکیت میں تمام جنتیں اور جوان میں تھا دے دیا گیا اور دونوں عالموں کے بادشاہ میری رعیت ہیں۔

۴- ہمارے وقت میں داخل ہو جاؤ تو تجھے جام کا دائرہ دیکھے گا۔ اس جام سے عشاق نے یقیناً جامِ طہور پیا۔

۵- میں نے اس شخص کو رفعت بخشی جس نے مخلوق میں محبت کا دعویٰ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے قربت بخشی اور میں دیکھتے ہی دیکھتے کامیاب ہوگیا۔

۶- میرے گھوڑے تمام زمینوں میں دوڑے اور میرے لئے ہر طرف سے دھڑکنے لگے۔

۷- میرے لئے زمین وآسمان میں پیالے دھڑکے اور اہلِ زمین وآسمان میری شان وشوکت کو جانتے ہیں۔

۸- میری مملکت شرق وغرب میں ایک فخر کے ساتھ پھیل گئی اور میں مصیبت زدہ لوگوں کے لیے مددگار اور رحمت بن گیا۔

۹- مجھ سے پہلے جو شخص ہوا وہ تم میں محبت کا دعویٰ کرتا تھا۔ اگر وہ میری شان و

Marfat.com

شوکت پر غالب آتا تو مجھ سے بڑھتا۔

۱۰- میں نے شرابِ طہور کے پیالے پئے' اس سے میں اپنے دل' جسم اور روح کو تازہ کیا-

۱۱- میں ایک موجد کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ کے بابِ بے مثال پر کھڑا رہا ہوں اور مجھے آواز دی گئی- اے جیلانی! میرے حضور میں داخل ہو جا-

۱۲- پھر مجھے پکارا گیا اے جیلانی! چلے آؤ' ڈرو نہیں' مجھے اہلِ آرزو سے پہلے جھنڈا عطا کیا گیا-

۱۳- میرے بازو تمام آسمانوں کے اوپر ہیں اور میں نے مچھلی کے پیٹ کے نیچے راحت پائی-

۱۴- میں نے زمین کی ان نباتات کا علم حاصل کر لیا جنہوں نے ابھی اگنا تھا اور مجھے زمین کی ریت کا علم ہو گیا کہ اس کی تعداد کتنی تھی۔

۱۵- میں نے اللہ تعالیٰ کے علم سے آشنائی حاصل کی اور اس کے حروف کا احصاء کر لیا- میں نے سمندر کی موج کو دیکھ کر اندازہ لگا لیا کہ اس کی موجیں کتنی ہوں گی-

۱۶- میری محبت میں آدم سے پہلے نشو ونما ہوئی ہے اور میرے راز کائنات میں میری آمد سے پہلے سرایت کر گیا-

۱۷- میرا راز اگر اونچا ہے تو نورِ محمد ﷺ سے ہے اور ہم اللہ کے بھید کی برکت سے نبوت سے پہلے تھے-

۱۸- اللہ کے تمام شرق و غرب کے شہر میری ملکیت میں آ گئے' میں اگر چاہتا ایک لحظہ میں تمام مخلوق کو فنا کر دیتا-

Marfat.com

۱۹- لوگوں نے مجھے قطب کے لقب سے پکارا تو میں نے کہا ''میں تو مشاہد ہوں'' میں ہر وقت اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتا ہوں۔

۲۰- جو کچھ لوحِ محفوظ میں ہے' میں ان تمام آیات کا دیکھنے والا اور میں نے شہود میں سے جو کچھ بھی دیکھا ہے وہ سر کی آنکھ سے دیکھا ہے۔

۲۱- جو ہم سے محبت کرتا ہے وہ کشاں کشاں ہمارے پاس ہمارے مقام پر آ جاتا ہے۔ وہ سادات کی چراگاہ میں داخل ہو جاتا ہے جہ چرندوں کے چرنے کی جگہ ہے۔

۲۲- مجھے کہا گیا ارے تو نے نماز ترک کر دی' حالانکہ انہیں پتہ نہیں چلا کہ میں تو کعبہ میں نماز ادا کرتا ہوں۔

۲۳- کوئی جامع مسجد نہیں ہے جس میں میرے لئے منبر نہیں اور کوئی منبر نہیں جس میں خطبہ نہیں دیتا۔

۲۴- اور کوئی عالم نہیں جو میرے علم سے عالم نہ بنا ہو اور کوئی شخص سالکِ راہ نہیں' میرے فرض اور سنت کے بغیر۔

۲۵- اگر رسول اللہ ﷺ پہلے عہد میں نہ ہوتے تو میں دوزخ کے دروازے اپنی عظمت سے بند کر دیتا۔

۲۶- اے میرے مرید تمہیں بشارت ہو کہ اگر تو وفا پر قائم رہا تو میں اپنی ہمت سے تیرے غم والم میں تیری دستگیری کروں گا۔

۲۷- میرے مرید میرا تمسک کرو اور مجھ پر اعتماد کرو' تا کہ میں دنیا میں اور قیامت کے دن تیری حمایت کروں۔

۲۸- میں اپنے مرید کا ان چیزوں سے محافظ ہوا جن سے وہ ڈرتا ہے۔ میں اسے

Marfat.com

برے امور اور مصیبتوں سے نجات دوں گا-

۲۹- اے میرے مرید تو ہمارے عہد و پیمان کی حفاظت کرنے والا ہو جا- میں قیامت کے دن میزان پر حاضر ہوں گا-

۳۰- میں نورِ محمد ﷺ کے سبب بلند مرتبے پر فائز ہو گیا اور مقام قاب قوسین پر دوستوں کی باہمی ملاقات ہوتی ہے-

۳۱- میں نوح علیہ السلام کی معیت میں مخلوق کا مشاہدہ کرتا تھا اور سمندر اور طوفان میری قدرت کی ہتھیلی پر ہیں-

۳۲- میں ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ تھا' جب انہیں آگ میں ڈالا گیا اور آگ میری دعا سے ٹھنڈی ہوئی-

۳۳- میں حضرت سیدنا اسماعیل ذبیح کے فدیہ کے راعی کے ساتھ تھا جو اس وقت مینڈھے نازل ہوئے وہ میری فتوّت (Chivalry) سے ہوئے-

۳۴- جب یعقوب علیہ السلام کے آنکھوں کے سامنے پردہ آ گیا تو اس کی آنکھیں میرے لعابِ دہن کے بغیر اچھی نہ ہوئیں-

۳۵- میں ادریس علیہ السلام کے ساتھ اس وقت بھی تھا جب وہ آسمانی بلندیوں پر اٹھائے گئے- میں نے انہیں جنت الفردوس جو سب سے بہترین ہے میں بٹھایا-

۳۶- میں موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا جب وہ اپنے رب سے مناجات کر رہے تھے اور موسیٰ کے عصا نے میرے عصا سے استمداد کی-

۳۷- میں ایوب علیہ السلام کے ساتھ تھا جب وہ آزمائش میں تھے- اس کی مصیبت میری دعا سے دور ہوئی-

Marfat.com

۳۸- میں عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا جب وہ پنگھوڑے میں باتیں کر رہے تھے اور میں نے داؤد علیہ اسلام کو نغمے کی حلاوت بخشی-

۳۹- میں ذاکر بھی ہوں اور مذکور بھی اور میں ذکرِ ذاکر بھی ہوں- میں شاکر و مشکور ہوں اور نعمت کا شکر ادا کرنے والا بھی ہوں-

۴۰- میں ہر پوشیدہ مقام پر عاشق بھی ہوں معشوق بھی اور ہر نعمت میں سامع بھی ہوں اور مسموع بھی-

۴۱- اور اکیلا اور یکتا ہوں اور اس کی ذات کے ساتھ بڑا بھی ہوں' میں واصف بھی ہوں اور موصوف بھی ہوں اور شیخِ طریقت بھی-

۴۲- میں نے یہ باتیں فخریہ نہیں کہیں' میرے پاس تو حقیقتاً اللہ کا حکم آیا ہے اور لوگ میری حقیقت کو پا گئے ہیں-

۴۳- میں نے اس وقت تک بات نہیں کی جب تک مجھے کہنے کی اجازت نہیں ملی- مجھے یہ بھی کہا گیا ڈرو مت' میں مقامِ ولایت میں تیرا مددگار ہوں-

۴۴- اگر میزان بخل کرنے لگے تو خدا کی قسم میری عنایات کی آنکھ اور لطف حقیقت نے اسے جالیا-

۴۵- تمہاری حاجات بر آئیں گی' جب میں چاہوں گا کہ تم حقیقت کے رستے پر چلو-

۴۶- میں تمہیں نفس کو پارہ پارہ کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ عزت و عظمت کے مراتب تو اہلِ طریقت کے پاس ہیں-

۴۷- جس نے اپنے نفس کو تکبر کے ساتھ پلید کیا تو اسے قلیل لوگوں کی نگاہوں میں

Marfat.com

صغیر ذلیل پائے گا--

۴۸- جونماز میں عجز و نیاز مندی سے اپنے اندر رقت پیدا کرے گا تو اللہ کے ہاں اس کی عزت تمام مخلوق میں ہوگی-

۴۹- میرے جدِ امجد طٰہٰ محمد علیہ السلام ہیں اور میں عبدالقادر ہوں جو تمام طریقوں کا شیخ ہے-

آپؓ کے کلام میں یہ قصیدہ بھی شامل ہے

۱- میرے حبیبؐ نے مجھے بزرگی کی شراب پلائی تو مجھے حقیقت سکر میں ڈالا گیا اور میں نے وجد کے موقع پر غیبت (Absence) اختیار کر لی-

۲- میرے آقا نے مجھے قاب قوسین میں بٹھا دیا- یہاں خصوصی منبر تھا اور میری گدّی میں ایک عجب حسن و جمال تھا-

۳- میں حضور لقاء میں تمام قطبوں کے ساتھ حاضر ہوا- میں ان میں سے غائب ہو گیا اور وحدہ لاشریک کا مشاہدہ کیا-

۴- جو شراب میں نے چھوڑی اسے یقیناً عاشقوں نے پی لیا اور انہوں نے بعد میں میرے جام کی تلچھٹ کو پی لیا-

۵- اگر وہ کچھ پی لیتے جو میں نے پی لیا ہے تو انہیں درگاہِ عالی سے پاک وصاف چشمے نظر آتے-

۶- تو میں، ان دائمی شراب پینے سے پہلے مست الست لوگوں کو مس کرتا اور پھر حیرت میں ڈوبے ہوئے لوگوں کو بھی مس کرتا، جن کو گھوڑوں کے باہمی الجھاؤ نے پچھاڑ

Marfat.com

دیا تھا-

۷- میں دنیا میں چودھویں رات کا چاند ہوں اور باقی سب ستارے تھے اور میں ایسا عبدِ خدا ہوں جس سے تمام نوجوان معرفتِ محبت حاصل کرتے ہیں-

۸- میرا سمندر دوسرے سمندروں کو گھیرے ہوئے ہے اور میرا علم اول و آخر علم پر حاوی ہے-

۹- بھیدوں میں سے میرا ایک بھید کڑک میں ایسی کڑک پیدا کرتا ہے جیسے افق پر بادل کی کڑک' فرشتہ رعد پیدا کرتا ہے-

۱۰- اے میرے مداح تو مجھے چاہتا ہے کہہ دے اور ڈر محسوس نہ کر- تیرے لئے دنیا میں بھی امن ہے اور کل (قیامت) میں بھی امن ہے-

۱۱- اگر تو چاہتا ہے کہ تجھے عزت و قربت سے خطہ ملے تو میری محبت میں ہمیشگی اختیار کر اور میرے عہد کی حفاظت کر-

حضرتِ غوث الاعظمؓ سے استغاثہ کرنے میں فائدہ

یہ استغاثہ دعا کی قبولیت کے لئے جاری ہوا ہے- اس کی شرط صدق اور توجہ قلبی ہے اور عقائد کو مستفید کرنا ہے-

اے طالبِ صادق! اگر تمہیں کوئی مہم درپیش ہو- یہ مہم دنیوی ہو یا اُخروی تو فجر سے پہلے تیسری رات میں قیام کر' پھر وضو کر اور نمازِ حاجت کی نیت سے دو رکعت نفل پڑھ- اور سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ الکافرون پڑھ- دوسری رکعت میں گیارہ

Marfat.com

مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ-سلام کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ پھر حضور غوث الاعظم کا ذکر گیارہ مرتبہ کر وہ اس طرح یا سیدی عبدالقادر محی الدین' پھر مشرق کی طرف گیارہ قدم چل اور ہر قدم پر ''یا شیخ عبدالقادر یا جیلانی- پھر یہ دو شعر تین بار پڑھ-

ادرکنی ضیم وانت ذخیرتی - واظلم فی الدنیا وانت نصیری وعار علیٰ راعی الحمیٰ وھوا فی الحمل - اذا ضاع فی البیداء عقال

بغیری ایک مظلوم کی فریاد کو پہنچئے آپ میرا ذخیرہ ہیں- میں دنیا میں مظلوم ہوں اور میرے مددگار ہیں اور اس شخص کے لئے کسی کی حمایت حاصل کرنا عار ہے جو آپ کی حمایت میں ہو اور اس وقت جب ریگستان میں میرے اونٹ کی مہار میرے ہاتھ سے چھوٹ جائے-

پھر کہو یا سیدی عبدالقادر یا جیلانی میری مدد کو پہنچئے اور مدد کا انتظام کیجئے اور اپنی حاجت کا سوال غوث المعظم کے واسطہ سے اللہ سے کیجئے- اللہ اس کے واسطے سے تیری حاجت پوری کرنے میں انتظام فرمائے گا اور ایسا اللہ کی توفیق سے ہوگا اور اس عمل میں توفیق و اخلاص اور توجہ القلب ضروری ہیں-

آپؓ افی اللہ عنہ کا لفظ جلالت کے سلسلے میں ایک مفرد شعر ہے

ملاحت کا تکرار اور اس کا دہرانا تجھے رخصت ہونے کے وقت غافل نہ کر دے-

طریقت قادریہ میں خلوت میں جانے کی کیفیت کے بیان میں'

کیفیت نیت داخل ہونے کا وقت

یا اللہ میں تیری طرف پوری توجہ کے ساتھ خلوت میں جانے کی نیت کرتا ہوں

Marfat.com

اوراس میں جانے سے پہلے تیری رضا چاہتا ہوں اور تیری حضوری کا متمنی ہوں- اے اکرم الاکرمین تیری سخاوتِ عامہ، فیض اور فضل کے ساتھ بندہ رات میں سیر کرتا ہے، رات میں بغیر کسی رخصت کے ساتھ بلکہ رات میں اسی ذکر میں شاغل رہتا ہے جو اسے تجھ سے ذکر کے معنی کے استحضار کے ساتھ ملاتا ہے- اگر ذکر کے بغیر کوئی اور خیال آئے تو وہ پھر ذکر کے معنی کی طرف رجوع کرتا ہے اور وہ خیالِ احسن اس کو بھگا دیتا ہے، اگر اس پر نیند غالب آ رہی ہو- جب وہ بیدار ہوتا ہے تو فوراً وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کرتا ہے، ذکر میں مشغول ہو جاتا ہے- پھر نیند کو دور کرنے میں کبھی قیام کرتا ہے، کبھی چلتا اور وضو دہراتا ہے- اگر اس پر نیند کا غلبہ طاری ہو جائے تو وہ وہی کام کرتا ہے جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہے اور صبح کی نماز اور اشراق کی دو رکعتیں پڑھنے کے بعد وہ سو جاتا ہے- جب بیدار ہوتا ہے تو وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کر کے ذکر میں مشغول ہو جاتا ہے اور چالیس دنوں میں سے پہلے دنوں میں اس قدر افطار کرتا ہے جو اس کا معمول ہے- اور تین ربعوں کو سحری کے لئے دس دنوں تک موخر کر دیتا ہے- پھر دوسرے دس دنوں کے پہلے دن میں وہ سب دن چوتھائی حصے سے بھی کرتا ہے لہٰذا جب تین دن باقی رہتے ہیں تو وہ ان تین دنوں میں پانی کی قلیل مقدار کے سوا کچھ نہیں کھاتا- جب وہ چالیس دنوں سے نکل جاتا ہے تو بتدریج اپنی عادت کی طرف لوٹ آتا ہے اور یہ بات آداب میں سے ہے کہ نیت وارادہ خالص اللہ تعالیٰ کے لئے ہو اور خالص عبادت کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہی کا طلب گار ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مثل کوئی شے نہیں- جب خلوت میں کسی صورت کا ظہور ہوتا ہے اور وہ صورت کہتی ہے میں اللہ ہوں- پھر تم اس کے جواب میں سبحان اللہ کہو اور کہو بیشک آپ اللہ ہیں- تو وہ صورت اگر ابتلا کے لئے تھی تو مٹ جائے

Marfat.com

گی اور اگر وہ نہ مٹے، صحیح ہو گی کیونکہ یہ تجلی الٰہی ظاہر کے اعتبار سے تنزیہہ (Purification) کے منافی نہیں کیونکہ اس کی کوئی مثل نہیں- اس لئے حقیقی اللہ سبحانہ کے لئے ہی ہے اس سے جب اس میں تجلی ظاہر ہو جائے تو مظاہر اس کو مقید نہیں کر سکتے- آداب میں سے یہ بھی ہے کہ وہ کسی سے بات نہ کرے- جب اسے کسی خادم سے بات کرنے کی ضرورت پیش آئے تو اشارے یا لکھ کر اسے سمجھائے اور اگر بات کرنا ضروری ہو تو بغیر حاجت غیر ضروری بات نہ کرے- اس لئے غیر مانوس کلام سے ظلمت پیدا ہوتی ہے اور جب وضو کے لئے نکلے تو اپنے سر کو ہوا سے ڈھانکے اور چاہئے کہ وہ مکان میں جائے جو ذکر کی جگہ ہے اور ہر اس سوراخ کو بند کرے جس سے نور کا ظہور ہوتا ہے- اگر ضروری ہو تو دروازے پر پردہ ڈال دے کہ باہر کی روشنی داخل نہ ہو اور باہر کی آوازیں بھی نہ پہنچیں- اگر آوازوں سے بعید مکان نہ پا سکے تو پردے سے اپنے کان بند کر لے- ذکر کے وقت آنکھیں بند کر لے اور بغیر تکیہ لگائے قبلہ کی طرف اپنا رخ کر لے کیونکہ تکیہ لگانا نیند غالب کر دیتا ہے پانی پینا بھی کم کر دے کیونکہ اس سے بھی نیند غالب آ جاتی ہے- راز فاش کرنے میں حفاظت سے کام لے پھر شروع میں خلوت کی ابتدا اس طرح ہو گی کہ سورج برج جدی میں پھرنے لگے گا، پہلی سردیوں کا موسم ہو گا اور خلوت سے جیسے مرشدِ پاک دنوں کو معین فرمائے، معتقد رہے اور جب مرشد ارشاد فرمائے، خلوت سے باہر آئے، تو آ جائے- توفیق صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے-

پانچوں نمازوں کے بعد سورہ فاتحہ کی قرأت کی ترتیب کے بیان میں کہ سورہ فاتحہ دن اور رات میں ایک سو بار پڑھے جس کی ترتیب یوں ہے-

Marfat.com

صبح کی نماز کے بعد تیس بار، ظہر کی نماز کے بعد پچیس ار، عصر کی نماز کے بعد بیس مرتبہ، مغرب کی نماز کے بعد پندرہ بار اور عشاء کے بعد دس بار- اس طرح گنتی سو بار ہو جائے گی- ہر ایک قرات کے بعد مخصوص دعا تین بار پڑھے اور اس پر ہمیشگی اختیار کرے تو اس کے عجیب و غریب فوائد نظر آئیں گے اور اللہ تعالیٰ ہی ہادی ہیں!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(الحمد للہ رب العالمین) تمام تعریف دونوں جہان کے پروردگار کے لئے ہے- وہ معرفتِ یقین سے عارفین کی آنکھیں روشن کرنے والا ہے- وہ قرب و تمکین کے جذبات سے محققین کے اسرار کی باگیں کھینچنے والا ہے- وہ فتحِ مبین اور فاتحہ توحید سے موحدین کے قلوب کے افعال کا فاتح ہے- اللہ وہ ہے جس نے اپنی مخلوق کی ہر شے کو احسن بنایا- انسان کی خلعت کو مٹی سے شروع کیا پھر اس کی نسل کی اصل کو بے قدرے پانی سے بنایا-

(الرحمٰن الرحیم) وہ عزیز و حکیم ہے- علی العظیم ہے، اول القدیم ہے، اس نے موسیٰ علیہ السلام کو خطاب تکریم سے مخاطب کیا اور اپنے نبی کریم کو لعن قرآنی "ولقد آتیناک سبحاً من المثانی والقرآن العظیم (ہم نے تمہیں سبع من المثانی اور قرآنِ کریم عطا فرمایا) (مالکِ یوم الدین) وہ تمام جابروں اور سرکشوں پر غالب ہے- مجاہدے کے سمندروں میں تیرنے والوں کو تباہ کرنے والا- تمہارا پروردگار اس طرح کا ہے کہ وہ برکت دینے والا اور سب سے اچھا خالق ہے- اس کا کوئی شریک نہیں اور اس کے سوا کوئی اعانت کرنے والا نہیں-

(ایاک نعبد وایاک نستعین) (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور

Marfat.com

تیری ہی مدد چاہتے ہیں)

ہم ہر وقت تیرے حق میں قیام کر کے انکساری و عجز سے تیری ذات کے معترف ہیں- اے بانجھ ہوا کو بھیجنے والے- اے گلی سڑی ہڈیوں کو زندہ کرنے والے-

(اھدنا الصراط المستقیم) (راستہ اہلِ اخلاص کا اور اہلِ رضا و تسلیم کا)

(صراط الذین انعمت علیھم) (راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے اپنی نعمتیں نچھاور کیں) ان لوگوں کا راستہ جو ہدایت کی طرف پورے عزم کے ساتھ چلے اور انہیں جو کچھ بھی عطا ہوا اس سے فرحت پائی-

(غیر المغضوب علیھم) اے اللہ ہمیں نہایت ہی سچے لوگوں کے مواجب (اسباب) عطا فرما- ہمیں شہیدوں کے مشہد دکھا- ہمیں گمراہوں میں سے نہ بنا اور نہ ہی گمراہ کرنے والوں میں سے اور نہ ہی ہمیں ظالموں کے گروہ سے اٹھا-

(و لا الضالین) (آمین) یا اللہ اس الفاتحہ کے طفیل ہمیں فتح قریب عطا فرما- اے اللہ اس شفا بخشنے والی فاتحہ کے طفیل ہمیں (دنیا و آخرت میں) تمام بیماریوں اور علالتوں سے شفا بخش- یا اللہ اس کفایت کرنے والی فاتحہ کے طفیل دنیا و آخرت میں جو ہمارے سامنے اہم ترین امور ہیں ان سے ہماری کفایت فرما اور میرے ان تعلقات جو تیرے مومن بندوں سے ہیں کے طفیل مجھے اپنے اعلیٰ فوائد سے اجر عطا فرما- اور اپنی ذات کے صدقے دنیا و آخرت میں ہمارے نفسوں کی شفاعت فرما' اس وقت جب کوئی ہم پر اور ان پر تیرے سوا کوئی رحمت نہیں فرمائے گا- اللہ تعالیٰ نے ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل اور اصحاب پر کثرت سے قیامت تک درود و سلام بھیجا- تمام تعریفیں اللہ

Marfat.com

تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

حضور سیدنا غوث الاعظم رضؓ کا یہ وہ وظیفہ شریفہ ہے جسے تمہیں دن رات تین بار پڑھنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر کوئی چیز کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتی۔ اس کی عبارت یوں ہے!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللھم صحا صحا وحایحاحمٰ ینصرون وجعلنا من بین ایدھم سدّا و من خلفھم سدا فا غشیناھم فھم لا یبصرون۔ کھٰیٰعص حٰمسق لا یصدون عنھا ولا ینزفون یارب یارب یارب ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

اے اللہ صحیح، صحیح، صحیح، بھاری اور درشت آواز سے، وہ حٰم کے صدقے مدد نہیں دیئجاتے اور ہم نے بنادی ہے ان کے سامنے ایک دیوار اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے، پس وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے۔ کھٰیٰعص حٰمسق وہ اس سے روک نہیں سکتے اور نہ خون ریزی کر سکتے ہیں۔ یارب یارب یارب ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

آپ رضی اللہ عنہ کا تلقین کردہ یہ بھی ایک وظیفہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یک استعین یا فتاح یا علیم، یا خبیر، یا نور، یا ھادی، یا مبین

آمنت باللہ!

Marfat.com

اے فتاح' اے علیم' اے خبیر' اے نور' اے ہادی' اے مبین میں تجھ سے ہی مدد چاہتا ہوں- میں اللہ تعالی پر ایمان لایا-

آپ رضی اللہ عنہ کا ایک وظیفہ یہ بھی ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اعتصمت باللہ واستجرت باللہ' واستعنت باللہ' ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم-

میں نے اللہ کا دامنِ رحمت پکڑا- اللہ تعالیٰ سے اجر چاہا- اللہ تعالی سے مدد چاہی- **ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم-**

دفعِ وسواس کے لئے آپ رضؓ کا یہ ایک وظیفہ ہے-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم- ان یشاء یذھبکم ویات بخلق جدید وما ذالک علی اللہ بعزیز-

اگر وہ چاہے تو سب کو ہلاک کر دے اور کوئی نئی مخلوق لے آئے (ابراہیم-۱۹)

آپ رضی اللہ عنہ کے وقائق میں اسے یہ دعا بھی ہے-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم- اللہ میں تیری دائمی رضا کا طالب ہوں اور اپنے لئے تیری دائمی عافیت کا سائل ہوں اور اپنے آپ پر اور معنوی اور حسّی برکت دائمی کا سائل ہوں' یارب العالمین!

Marfat.com

آپؓ نے یہ دعا بھی تلقین فرمائی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اے اللہ تو نے جو مجھ پر احسان فرمایا' اسے کامل فرما۔ اور تو نے مجھے نعمتیں عطا فرمائیں' انہیں سلب نہ فرمانا۔ جو آپ نے میری پردہ پوشی کی ہے اسے کم نہ کرنا اور جو میں نے عمل کیا ہے' اس کی برکت سے مجھے بخش دے۔ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

آپؓ نے یہ دعا بھی تلقین فرمائی۔

یا اللہ! ہم تیرے در تک نہ پہنچنے سے تیرے وصل سے پناہ مانگتے ہیں اور تیرے قرب سے پناہ مانگتے ہیں' تجھ سے دوری کی وجہ سے۔ اور ہم تجھ سے صرف پناہ مانگتے ہیں۔ ہمیں اہلِ طاعت میں سے بنا۔ ہمیں اپنی محبت عطا فرما۔ ہمیں اچھا شکر کرنے کے لائق بنا۔ **اللھم صلِ علیٰ سیدنا محمدؐ**۔

غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کا تلقین کردہ وظیفہ جس میں دس اوراد' سات سات بار پڑھنا ہوتے ہیں۔ ان کے پڑھنے کے اوقات صبح کی نماز کے بعد ایک بار اور نمازِ مغرب کے بعد ایک بار۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفاتحہ	۷ بار
آیۃ الکرسی	۷ بار
سورۃ الانشرح	۷ بار
سورۃ القدر	۷ بار
سورۃ الکافرون	۷ بار

Marfat.com

سورۃ النصر ۷ بار

سورۃ تبت یدا ۷ بار

سورۃ الاخلاص ۷ بار

المعوذتین ۷ بار

ان کے پڑھنے کے بعد سات بار یہ درود شریف پڑھیں۔

الھم صل افضل الضلواتک علیٰ اتعدمخلوقاتک سیدنا و مولانا محمدالنبی الامی وعلیٰ آلہ واصھبہ وسلم عدد معلوماتک ومداد کلماتکل کلما ذکر الذاکرون و غفل عن ذکرک الغافلون اور ایک ہزار باریا ذوالجلال والاکرام

اورختمِ قادری یہ ہے!

اس کے پڑھنے کا وقت مغرب وعشاء (عشائین) کے درمیان اسے ایک بار وِرد کے طور پر انقطاع کے بغیر ظاہری و باطنی مشکلات کے لئے اور جب کوئی مشکل پیدا ہو ہر رات کو ایک بار پڑھنا چاہئے۔ اس کا وِرد غم و مشکل کی آسانی یا ازالہ تک جاری رکھا جائے۔ اس کا وقت بھی عشائین کے مابین ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۔ اللھم صلِ علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم (ایک سو گیارہ بار)

۲۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر (ایک سو گیارہ بار)

۳۔ شئیاً للہ یا حضرت سلطان شیخ سید عبدالقادر جیلانی (تین سو گیارہ بار)

۴۔ سورۂ یسٰین شریف (ایک بار)

۵۔ سورہ الم نشرح (ایک سو اکتالیس بار)

Marfat.com

۶- یاباقی انت الباقی (ایک سوگیارہ بار)

۷- یاغوث اغثنی باذن اللہ (ایک سوگیارہ بار)

۸- یاحضرت محی الدین مشکل کشاء بالخیر (ایک سوگیارہ بار)

۹- درود شریف اللھم صل علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

کیفیت تلاوتِ دُرُالاعلیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ دعا سیدی واستادی کبریت احمر وشیخ الاکبر محی الملت والدین سیدی محی الدین بن عربی الحاتمی اندلسی والطائی قدس سرہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے علوم کی برکات سے دونوں جہانوں میں نفع پہنچائے- آمین- جس نے اس کو اٹھایا وہ زمین وآسمان کی بلیات سے امن میں رہا- وہ بلیات واذیات الشیطنیہ' جنسیہ اور انسیہ سے محفوظ رہا- اس نے طعن وطاعون' سرخ آندھی' جادو' بچے کے مشکل سے پیدا ہونے سے اور حلِ مربوط کے لئے فائدہ اٹھایا- یہ دعا ایک مضبوط قلعہ پناہ مضبوط اور دشمنوں کے چال سے بچنے اور ان پر فتح پانے کے لئے پناہِ این ہے- یہ تمام باطنی وظاہری چیزوں کے لئے کافی ہے- بالخصوص اس شخص کے لئے جس نے صبح کے اوراد کے بعد اس کی قرات کو مستقل طور پر وظیفہ بنالیا- تو اس کے عالم علوی وسفلی سے طاعت کے نتیجے سامنے آئیں گے- وہ شخص عجیب وغریب کلمات کے خروج کا نظارہ کرے گا' لوگ اس کی طرف متوجہ ہوں گے اور اس کے اقبال کے لئے محبت' معزت' مودت' اجلال' ہیبت کے طالب ہوں گے- کیونکہ وہ شخص اللہ تعالیٰ کے اسرار عجیبیہ میں سے ہو جاتا ہے اور عجیب وغریب محفوظ خزانوں میں سے ہو جاتا ہے- لیکن اس وظیفہ کے وقت حضورِ قلب اور اخلاص نیت استمراری ضروری ہے- اور ساتھ ساتھ عقیدوں میں افادہ ہو-

Marfat.com

اے تالی وقاری! تجھے اس کی قدر و برکت اور خیر انشاءاللہ معلوم ہو جائے گی۔
لہذا یہ ضروری ہے کہ قاری شروع میں قرات کے دوران میں سورہ الفاتحہ اور آئتہ الکرسی ایک ایک بار پڑھے اور پہلے سورہ الانعام کی آیت الحمدللہ الذی خلق السموات والارض سے لے کر والعلم ماتکسبون تک پڑھے۔ اختتام کے بعد سورہ الم نشرح تین بار پڑھے۔ پھر حضور پر تین بار درود پڑھے الدر المبارک المسمیٰ بالدر اعلیٰ یہ ہے!!

یااللہ یا حی یا قیوم! میں نے تیری برکت سے اپنی حفاطت کی تو میری حمایت ر جو کفایت وحفاظت حقیقتِ برہان حرزِ امان اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم سے ہوں۔ اے اوّل اے آخر مجھے غیب کے پوشیدہ راز اور خزانے کے دائرے میں' جو اللہ نے چاہا اور اس کے سوا کوئی طاقت نہیں' داخل کر دے۔ اے حلیم! مجھ پر بارش رحم و کرم برسا۔ اے ستار لوگوں پر نجات وحفاظت کا حجاب وسکر ڈال تا کہ وہ تیری رسی کو مضبوطی سے تھام لیں۔

یا محیط ویا قادر! میری بنیاد ابان کی دیوار پر اٹھا جس کا احاطہ مجد وشرف اور عزت وعظمت کے خیمے کریں۔ یہ اس طرح آیات اللہ سے خیر و برکت پیدا ہوگی۔ اے رقیب اے مجیب مجھے پناہ دے۔ میرے نفس اور دین میں میری حفاظت فرما۔ میرے اہل و مال والدین وولد کی خاص حفاظت' اعانت اور مدد فرما۔ تیرے اذن کے سوا انہیں کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی۔ اے مانع اے نافع! اپنے اسمائے کریمہ' اپنی آیات' اپنے کلمات کے ساتھ مجھے شر شیطان' اس کے غلبے اور القان کی شرارت سے بچا خواہ وہ ظالم ہوں یا جبر کرنے والے ہوں یا میرے باغی ہوں۔ ان کو اللہ کا عذاب قیامت بن کر پکڑ لے۔ اے منتقم' مجھے باغی اور ظالم لوگوں اور ان کے مددگاروں سے نجات دے۔ مجھے برا علم دینے والا کوئی ایک ہے تو اسے اللہ ذلیل کرے۔ اس کی

Marfat.com

سماعت اور دل پر مہر لگا دے اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دے- ہاں جسے بعد میں اللہ تعالیٰ ہدایت دینا چاہے' دے- اے قابض' اے قہار! ان کے ہر فریب و مکر سے مجھے بچا ان بدطینت برے اور دھتکارے ہوئے لوگوں کو ان کے نقصان تبدیلی اور پامالی کی وجہ سے مجھ سے دور رکھ- اگر چہ اللہ کے بغیر ان کی مدد کرنے والی کوئی جماعت ہی کیوں نہ ہو- یا سبوح یا قدوس! مجھے لذتِ مناجات چکھا' بے شک تو امن بخشنے والوں میں سے ہے اے ممیت یا ضار! اسے سخت تکلیف' وبال اور زوال کا مزہ چکھا بے شک اس قوم کے لوگوں کا الٹا چلنے والا سردار جو ظالم ہوں ہمیشہ تیری ذلت سے کٹا رہتا ہے الحمد للہ!

اے سلام اے مومن اے مہیمن مجھے دشمن کے گھومتے ہوئے حملوں اور ان کی غایت درجہ کی گردش اور گردشِ دوراں سے امن عطا کر- **بطیل آیات کریمه لهم البشریٰ فی الحیاة الدنیا وفی الآخراه لا تبدیل کلمات الله-**

ان کے لئے دنیا و آخرت کی زندگی میں خوشخبری ہے- اللہ تعالیٰ کے کلمات کے لئے کوئی تبدیلی نہیں-

یا عظیم و معز! تاجِ شان و شوکت' جلال کی بڑائی' سلطان ملکوت' عزت و عظمت کے ساتھ توجہ فرما اور اس فرمان کے اعزاز کے ساتھ **"لایحزنک قولهم ان العزة لله-** (ان کی بات سے محزوں نہ ہو- عزت تو صرف اللہ کے لئے ہے- اے جلیل' اے کبیر' مجھے جلال' جمال' کمالِ اجلال' اقبال کا لباس پہنا- جب ہم نے دیکھا اسے تو اسے بڑائی بخشی اور ان عورتوں کے اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہا حاش للہ-

اے عزیز اے ودود اپنی محبت کا عکس مجھ پر ڈال اور اس سے میرے لئے اپنے بندوں کے قلوب رقعت انگیز اور مطیع بنا دے- ایسے بندوں کے دل جن میں محبت'

Marfat.com

معزت' مودت بھری ہوئی اوران پرآیت یحیونھم لحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ- محبت کرتے ہیں ان سے جیسے اللہ سے محبت کرنا چاہئے اور جوایمان لائے ہیں وہ سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے-

اے ظاہر و باطن! مجھ پر ظاہر کران لوگوں کے رازوں کے انوار کے آثار جن سے اللہ محبت کرتا ہے اور وہ اس سے محبت کرتے ہیں- وہ جو متین سے لطف سے پیش آتے ہیں اور کافروں کے لئے ان کا رویہ سخت بھاری ہوتا ہے اور وہ جہاد فی سبیل اللہ بھی کرتے ہیں اور میری طرف مولا تعالیٰ توجہ فرما ہے-

اے صمدا اے نور! میرے چہرے کو منور فرما' صفائے انس سے جس کا ظہور جمال اشراق سے ہوتا ہے- اگر نفس تجھ سے جھگڑے تو تو کہہ میں نے اپنا چہرہ اللہ کے سامنے جھکا دیا- اے جمیل' اے بدیع السماوات والارض اے ذوالجلال والاکرام مجھے فصاحت' علم و ہنر کی فوقیت اور بلاغت سے خوبصورت بنا- اور اپنی مہربانی' رحمت اور رفعت سے میری زبان کا عقدہ کھول تا کہ لوگ میری بات کو سمجھ لیں- پھران کے قلوب اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف جھک جائیں-

اے سخت گرا اے جبار! میرے گلے میں سختی اور قوت کی تلوار کا قلاوہ ڈال- اور جبروت وعزت کا بھی جس سے ہیبت وامتناع وقوع پذیر نہ ہوسکیں- اور مدد تو صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے- اے باسط وفتاح! مجھ پر خوشی ومسرت کو بحقِ رب اشرح لی صدری ویسر لی امری' دائمی طور پر نازل فرما- اور الم نشرح لک صدرلک کے لطائف ومہربانیوں سے اس دن مجھ پر بشارتیں نازل فرما جس دن مومنین اللہ کی مدد و نصرت سے فرحت پائیں گے-

Marfat.com

اے اللہ' اے لطیف! میرے دل میں ایمان' اطمینان' سکون اور وقار نازل فرما تا کہ میں ان لوگوں سے ہو جاؤں جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان پا گئے۔

اے صبور' اے شکور مجھ پر ان لوگوں کا صبر اتار جو یقین کے ثبات کے لئے آہ و زاری کرتے رہے یہ کہتے ہوئے کہ ایک جماعتِ قلیل سے ایک جماعتِ کثیر پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے کتنے لوگ غالب آ گئے۔

اے حفیظ' اے وکیل! میرے دونوں ہاتھوں کے درمیان سے' میرے پیچھے سے' میرے دائیں سے' میرے بائیں سے' میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے ان لشکروں کے شہود کے وجود سے میری حفاظت فرما جن کے سامنے اور پیچھے آنے والی چیزیں ہوتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بندے کی حفاظت کرتی ہیں۔ اے اللہ' اے دائم' اے قائم! میرے قدم کو جما کر رکھ جیسے تو نے دعا مانگنے والے کے قدم جمائے جس نے کہا "جو تم شرک کرتے ہو میں اس سے کیسے ڈروں اور نہ تم اس شرک سے ڈرتے جو تم اللہ سے کرتے ہو"۔

اے نعم المولیٰ' اے نعم النصیر! مجھے میرے دشمنوں پر فتح دے جیسے تو نے اپنے بندے کی اس وقت مدد کی جب کافر نے کہا کیا تم مجھ سے ٹھٹھا مذاق کرتے ہو تو اس نے کہا "میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں"

اے طالب' اے غالب! اپنے موید نبی محمد ﷺ کی تائید سے میری تائید فرما" انا ارسلنک شاهدا و مبشرا و نذیرا لتومنو بالله کی عزت و تقریر و توقیر کے صدقے' اے شریر لوگوں کی شرارتوں کو روکنے۔ اے امراض کو شفا بخشنے والے' اے

Marfat.com

دشمنوں کی بدیوں کے شر کو روکنے والے ''اگر ہم قرآن کو کسی پہاڑ پر اتار دیتے تو آپ اسے رقت سے اللہ تعالیٰ کے خوف سے پاش پاش ہوتا دیکھتے'' کی برکت سے فوائد کے وعدوں کے ساتھ دشمنوں کی بدیوں کو روک دے۔

اے وہاب' اے رزاق! ''کلوواشربوامن رزق اللہ'' کے طفیل تدبیر' تیسیر اور تسخیر کے قبول' وصول اور حصول میں مجھ پر احسان فرما۔

اے واحد اے احد! کلمہ توحید میرے لئے اس طرح لازم فرما دے جیسے تو نے اپنے محبوب محمد ﷺ پر لازم فرمایا۔ جب تو نے ان سے کہا ''آپ کا قول حق ہے لہذا آپ جان لیں' اللہ کے بغیر کوئی معبود کسی صورت میں بھی نہیں ہے۔

اے ولی اے علی الولایت وارعایت والعنایہ' والسلامہ مجھے اپنا دوست بنا لے اور اس سعادت میں مزید اضافہ فرما بفیض قول ذالک خیر' ذالک من فضل اللہ۔ یہ بہتر ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہے۔

اے کریم اے غنی! مجھے سعادت وسیادت اور کرامت ومغفرت سے نواز جیسا تو نے ان لوگوں کو مکرم بنایا جنہوں نے رسول ﷺ کے سامنے اپنی آوازوں کو پست کیا۔

اے براے تواب! اے حکیم! مجھے توبتہ النصوح عطا فرما تا کہ میں ان بندوں سے ہو جاؤں ''جب وہ کوئی بری بات کریں یا ظلم کریں یا اپنی جانوں پر تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو بخشے۔

اے رحمٰن اے رحیم! میرا خاتمہ بالخیر فرمانا ان لوگوں کے ساتھ جو تیری رجا کے طالب ہیں اور جن کو نجات ملی۔ یعنی وہ لوگ جن کو کہا گیا ''اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر اسراف کیا' کہو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ اے سمیع اے

Marfat.com

علیم! مجھے اس جنت میں ٹھہرا جو متقیوں کے لئے بنائی گئی ہے اور وہ اس میں یہ ورد کرتے ہیں پاک ہے تو اے اللہ' اور ان کی دعا یہ ہوگی کہ سلامتی ہو اور ان کی آخری پکار یہ ہوگی کہ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو رتبہ کمال تک پہنچانے والا سارے جہانوں کو۔

یا اللہ یا اللہ یا اللہ! یا نافع' یا رحمٰن' یا رحیم! بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! میری قدر اونچی کر' میرا سینہ کھول دے' میرے کام کو آسان فرما۔ اور مجھے وہاں سے رزق دے جہاں سے اس کا خیال بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اپنے فضل احسان سے۔ یا ھو کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓسٓقٓ۔ اور میں تیرے جمال عزت' جلال ہیبت' قدرت عزت' عظمتِ جبروت کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ تو مجھے صالح بندوں میں سے بنا' ایسے بندے جن پر کوئی خوف ہے نہ وہ حزن میں مبتلا ہوتے ہیں۔ میں تجھ سے یا اللہ ان اسمائے گرامی' ان آیات اور ان کلمات کی حرمت کے طفیل سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی جناب سے کوئی مددگار اور صاحبِ قدرت شخص عطا فرما دے۔ مجھے رزقِ کثیر' قلبِ باقرار خوشحالی بخشنے والا علم' نہایت ہی نیک عمل' روشن قبر' آسان حساب اور جنت کبیرہ ملک عطا کر۔ وصلی اللہ علیٰ سیدنا و مولانا محمد۔ جسے آپ نے حق کے ساتھ بشیر و نذیر بنا کر بھیجا اور درود ہو آپ کی آل و اصحاب پر جن کو تو نے نجاست سے پاکیزہ کیا اور ان پر سلامِ کثیر، مبارک' کافی' بہت بہت خوبصورت دائمی' جب تک اللہ کا ملک قائم ہے اور تیری ذات بقدرِ عظمت قائم ہے۔ یا ارحم الراحمین!

اے محبوب آپ کا پروردگار پاک ہے' عزت والا ہے اور ان اوصاف سے پاک ہے جو وہ کرتے ہیں اور سلام ہو رسولانِ حق پر اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو

Marfat.com

سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

حزب البحر پڑھنے کی کیفیت کے بارے میں

یہ حزب البحر حضرت قطب العارفین، غوث العاملین، شیخ امام عالمِ عامل وکامل شیخ ابوالحسن علی الشاذلی قدس سرہ کی تالیف مبارک ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے برکات، علوم اور دونوں جہانوں کے انفاس سے سید الکونین وعلی آلہ واصحابہ واسلم کے طفیل نفع اٹھانے کی توفیق دے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جان لینا چاہئے اس حزب البحر شریف کے پڑھنے میں کچھ شرائط ہیں جن میں توبتہ النصوح اور صدقہ وخیرات حلال چیز سے شامل ہیں تاکہ بندہ پڑھتے وقت طہارت کاملہ، صاف کپڑے پہنے اور مستقبل کی طرف منہ کر کے خشوع وخضوع کے ساتھ بیٹھے۔ پھر حزب کو بحضور قلب سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک بار پڑھے، بعد نماز عصر ایک بار پڑھے۔ فاتحہ شریف سے شروع کرے۔ پھر آئۃ الکرسی اور سورۂ اخلاص پڑھے اور قول حق تعالیٰ "اذا جاء ک الدین یومنون بایاتنا فتل سلام' الیٰ قوله فانه غفور رحیم - پھر اس آیت کو پڑھے "ثم انزلنا علیکم من بعد الغم امنه نعاسا الایه - پھر محمد رسول اللہ سورۂ فتح کے اخیر تک پڑھے پھر سورۂ حشر کی آخری آیات پڑھے پھر ۲۹ حروف تہجی ایک ایک بار پڑھے جو یہ ہیں۔

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن ھ و لا ی۔ پھر گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں حضرت محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ پھر حضور ﷺ پر یہ درود شریف پڑھے! اللھم صل علی سیدنا محمد النبی الامی وعلی

Marfat.com

آلہ بعدد المدد والمدد من ازل الی الابد- پھر حضرت سیدی الشیخ ابی الحسن علی الشاذلی کا روحانی استحضار کرے گویا کہ وہ اس کے پاس حاضر ہیں اوران سے استمد اد کرے اور ہر طرح کی مدد جو اللہ تعالیٰ اور حضور ﷺ کو پسند ہو مانگے- پھر تین بار "اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم پڑھے-

اردو ترجمہ-حزب البحر

یا علی یا عظیم یا حلیم یا علیم! تو میرا پروردگار ہے- تیرا علم میرے لئے کافی ہے- اور سب سے اچھا پروردگار میرا پروردگار ہے اور سب سے اچھا کفایت کرنے والا میرا کفایت کرنے والا-تو جس کی چاہتا ہے مدد ونصرت فرماتا ہے تو زبردست حکمت والا ہے- ہم غیبوں کے مطالعہ سے تمام گمانوں' شکوک اور تمام دلوں کے وہموں سے اپنی تمام حرکات وسکنات' کلمات' ارادت اور خطرات میں تجھ سے عصمت کی بھیک مانگتے ہیں- بے شک مومن لوگ بلیّات میں مبتلا ہوئے جنہوں نے انہیں ہلا کے رکھ دیا- اور جب کافروں نے جن کے دل مریض تھے کہا- اللہ اور رسول نے جو وعدے کئے' سوائے غرور کے کچھ نہ تھے-لہٰذا اے میرے رب ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہماری اس سمندر کو تسخیر کرنے میں مدد فرما جیسے تو نے موسیٰ کے لئے سمندر کو مسخر کر دیا تھا- ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ کو مسخر کر دیا تھا- داؤد علیہ السلام کے لئے پہاڑ اور لوہا مسخر کر دیا تھا- سلیمان علیہ السلام کے لئے ہوا-' شیاطین اور جنّ وانسان مسخر کر دیئے تھے- لہٰذا ہمارے تمام سمندر مسخر فرما دے جو تیرے لئے زمینوں آسمانوں اور ملک وملکوت میں ہیں- ہمارے لئے دنیا وآخرت کے سمندر بھی مسخر فرما دے- ہمارے لئے اے جس کے ہاتھ میں ملکوت کی بادشاہی ہے تمام چیزیں مسخر کر دے- کٓہٰیٰعٓصٓ- یہ تین بار

Marfat.com

پڑھنا ہے-

ہماری مدد فرما تو سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے- (تین بار) ہمارے لئے تمام راہیں کھول دے تو سب سے بہتر راہیں کھولنے والا ہے (تین بار) ہمیں رزق عطا فرما' تو سب سے بہترین رزق دینے والا ہے (تین بار) تو ہماری مغفرت فرما بے شک تو سب سے بہتر مغفرت فرمانے والا ہے (تین بار) ہم پر رحم فرما تو سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے (تین بار) ہمیں سیدھی راہ پر چلا- ہمیں قوم ظالموں سے نجات دے- ہمیں پاکیزہ ہوا عطا فرما جیسی تیرے علم میں ہے اور اسے اپنے رحمت کے خزانوں سے پھیلا دے- ہمیں اس سے کرامت سلامتی سے لاد دے دین و دنیا اور آخرت میں- تو تمام چیزوں پر قادر ہے- ہمارے امور کو راحت کے قلوب' ابدان' سلامتی' عافیت اور دین دنیا کے ساتھ آسان فرما- سفر میں ہمارا ساتھی اور گھر والوں کا خلیفہ بن جا اور ہمارے دشمنوں کے چہرے جھلس دے (تین بار)

انہیں کے مکانوں میں مسخ کر دے تو ہماری طرف آنے کے لئے روشن راہ مل سکے نہ طاقتِ رفتار- اگر ہم چاہتے تو ہم ان کی آنکھوں کا نشان تک محو کر دیتے- پھر وہ راستہ کی طرف دوڑ کر آتے تو ان اندھوں کو راستہ کیسے نظر آتا- اور اگر ہم چاہتے تو ہم انہیں مسخ کر کے رکھ دیتے ان کی جگہوں پر- پھر وہ نہ آگے جا سکتے اور نہ پیچھے ہٹ سکتے-

یسٰین ۔اے سید عرب و عجم) قسم ہے قرآنِ حکیم کی- بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں یقیناً آپ راہ راست پر ہیں' نازل فرمایا ہے (قرآن حکیم) کو عزیز اور رحیم نے تا کہ آپ ڈرا سکیں اس قوم کو جن کے باپ دادا کو ایک مدت سے نہیں ڈرایا گیا تھا- اس لئے وہ غافل ہیں- بیشک ان کے پیہم کفر و عناد کے باعث یہ بات لازم ہو چکی ہے-

Marfat.com

ان میں سے اکثر پر کہ وہ ایمان نہیں لایں گے-ہم نے ڈال دیئے ہیں ان کی گردنوں میں طوق جوان کی ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں اس لئے ان کے سراوپر کواٹھے ہوئے ہیں-اور ہم نے بنادی ہے ان کے سامنے ایک دیواراوران کے پیچھے ایک دیواراوران کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے-لہذٰا وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے-ان کے چہرے کالے ہو گئے (تین بار) حی وقیوم کے لیے چہرے معیوب ہو گئے-وہ شخص بلاشبہ نقصان میں پڑ گیا جس نے ظلم کا بار اٹھایا-طٰسٓ،طٰسٓم،حٰمٓعٓسٓقٓ-

اس نے رواں کیا ہے دونوں سمندروں کو جو آپس میں مل رہے ہیں-ان کے درمیان آڑ ہے-آپس میں گڈ مڈ نہیں ہوتے-حٰمٓ،حٰمٓ-حٰمٓ،حٰمٓ--حٰمٓ،حٰمٓ--حٰمٓ-کام میں گرمی آ گئی-مدد آ پہنچی وہ ہم پر غالب نہیں آئیں گے-حٰمٓ-یہ کتاب عزیز وحکیم کی طرف سے تنزیل ہے جو گناہ کو بخشنے والا ہے توبہ قبول کرنے والا ہے' سخت عذاب اطالت کے ساتھ دینے والا ہے-اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں-اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے باسم اللہ ہمارا دروازہ ہے-ہماری دیواریں بابرکت ہیں-یٰسٓ ہماری چھت ہے-کٓیٰعٓصٓ ہماری کفایت ہے حٰمٓعٓسٓقٓ ہماری حمایت ہے-تو ان کے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے-وہی سننے اور جاننے والا ہے (تین بار) عرش کا پردہ ہم پر لٹک رہا ہے-چشمِ حق ہمیں دیکھ رہی ہے-ہمارے مخالف اللہ کی مہربانی سے ہم پر کوئی قدرت نہیں رکھتے-اللہ تعالیٰ ان کے پیچھے سے ان کا محیط ہے بلکہ وہ قرآنِ مجید ہے جو لوحِ محفوظ میں ہے تو اللہ تعالیٰ سب سے بہتر حافظ وناصر ہے اور وہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا (تین بار) بیشک اللہ وہ یار و مددگار ہے جس نے کتاب اتاری اور وہ صالحین کو دوست رکھتا ہے (تین بار) اگر وہ منہ پھیر لیں تو تم کہو میرے لئے اللہ کافی ہے-اس

Marfat.com

کے سوا کوئی معبود نہیں- میں اس پر توّکل کرتا ہوں اور وہی عرشِ عظیم کا پالن ہار ہے (تین بار) اللہ تعالیٰ

کے نامِ گرامی کے ساتھ جس کے نام سے زمین و آسمان کی کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہی سننے اور جاننے والا ہے (تین بار) لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم (تین بار) وصلی وعلیٰ سیدنا محمد النبی الامی وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا دائماً الیٰ یوم الدین- والحمد للہ رب العالمین-

دعائے اختتام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم- یا رسول اللہ آپ پر صلواۃ وسلام ہوں- یا حبیب اللہ آپ پر صلواۃ وسلام ہوں- اے اکرم الخلق آپ پر اللہ کی طرف سے صلواۃ وسلام ہوں- یا اللہ، یا حق' یا نور' یا مبین میرے قلب کو روشن کر دے اپنے نور سے- مجھے اپنے نور کی پوشاک پہنا اور اپنے علم سے میری تعلیم فرما- مجھے اپنا فہم عطا فرما- تا کہ میں تیری بات سن سکوں' مجھے اپنی جناب سے بصارت و بصیرت عطا فرما- تو بیشک تمام چیزوں پر قادر ہے- یا سمیع' یا علیم' یا حلیم' یا عظیم' یا علی ۔ یا اللہ میری ندا اپنے خاص لطف سے سن- آمین- امین- میں پناہ لیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کامل و اکمل کلمات سے جو بھی شر سے پیدا ہوئے- اے طاقتور عظیم! اے قدیم الاحسان! اے ہمیشہ نعمتیں عطا کرنے والے' اے رزق کشادہ کرنے والے' اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے' اے بلا کو دور کرنے والے' اے دعا کو سننے والے- اے ایسے حاضر جو کبھی غائب نہیں ہوتا- اے مشکلوں کے وقت موجود' اے پوشیدہ طور پر لطف فرمانے والے' اے لطیف چیزیں بنانے والے' اے حسین و جمیل پردے والے' اے حلیم سزا کے لے ءجلدی نہ کر- اے بخشنے والے بخل نہ

Marfat.com

کر' میری حاجت کو پورا کر' یا مجیب (۱۹ بار) یا اللہ تمام کا تمام عالم امر اور امر تیرا ہی ہے۔ میں تجھ سے تمام خیر کا سوال کرتا ہوں اور تمام برائیوں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ یا اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اپنے رزق کے اسباب آسان فرما دے۔

اللہ نے سیدنا محمد النبی الامی' طاہر' پاک ایسا درود بھیجا جس سے عقدے حل ہوتے ہیں۔ اور تکالیف مٹ جاتی ہیں۔ اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل اور اصحاب اور تمام انبیاء اور مرسلین اور ان کی آل اور اصحاب پر درود پاک بھیجا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے جو بہت بڑا ہے بہت بڑا ہے بہت بڑا ہے۔ میں اپنے نفس' اپنے دین' اپنے اہل اپنی اولاد' اپنے مال' اپنے احباب اور ان کے ادیان اور احوال پر ہزار بار پڑھتا ہوں۔ اللہ کے نام سے اللہ اکبر' اللہ اکبر' اللہ اکبر' اپنے نفس' اپنے دین' اپنے اہل اپنی اولاد، اپنے مال، اپنے احباب ان کے ادیان اور ان کے اموال پر لاکھ بار پڑھتا ہوں۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ اللہ کے نام سے' اللہ کے ساتھ' اللہ کی طرف سے' اللہ کی طرف' اللہ پر اور اللہ میں لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھتا ہوں۔ اللہ کے نام سے' اپنے دین پر' اپنے نفس پر' اپنی اولاد پر' اللہ کے نام سے' اپنے مال پر' اپنے اہل پر' اللہ کے نام سے تمام چیزوں پر جو میرے رب نے مجھے عطا کیں' اللہ کے نام سے جو سات آسمانوں کا پروردگار ہے اور سات زمینوں کے رب اور پروردگار عرشِ عظیم ہے۔ اللہ کے نام جس کے نام سے زمین آسمان جو چیز بھی ہے ضرر نہیں پہنچاتی، وہ سب سے زیادہ سننے اور جاننے والا ہے۔ اللہ کے نام جو زمین و آسمان میں

Marfat.com

اچھے ناموں والا ہے- اللہ کے نام سے ہی میں افتتاح چاہتا ہوں- اللہ کے نام سے ہی میں اختتام چاہتا ہوں- اللہ اللہ اللہ میرا پروردگار ہے- میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا- اللہ اللہ اللہ میرا پروردگار ہے- اس کے بغیر کوئی معبود نہیں- اللہ سب سے عزیز' سب سے جلیل' سب سے بڑا' جس سے میں ڈرتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں- اے اللہ میں تجھ سے اپنے نفس سے پناہ مانگتا ہوں اور اپنے غیر کے نفس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں- اور اس شر سے بھی جس کو میرے پروردگار نے پیدا کیا- اور یا اللہ میں اسے چھوڑ کر اور برأت اختیار کر کے تیری پناہ میں آتا ہوں- یا اللہ میں ان سے تیری پناہ چاہتا ہوں- یا اللہ میں ان کی برائیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں- یا اللہ ان کو قتل کرنے کے لئے ان کی گردنوں پر کوڑے رکھ دے- اور میں اپنے سامنے اور انہی کے سامنے تیرا نام الرحمٰن الرحیم کے ساتھ ان کوڑوں کی تقدیم کرتا ہوں- کہہ دیجئے اللہ ایک ہے- اللہ بے نیاز ہے- اس نے نہ کسی کو جنا اور نہ اسے کسی نے جنا اور نہ ہی اس کا کوئی ہم سر ہے (تین بار) اور اسی طرح میری دائیں طرف سے اور ان کی دائیں اطراف سے' اسی طرح میری بائیں جانب اور ان کی بائیں اطراف سے' اور اسی طرح میرے سامنے سے یا ان کے سامنے سے- اسی طرح میرے پیچھے سے اور ان کے پیچھے سے' اسی طرح میرے اوپر سے اور ان کے اوپر سے اسی طرح میرے نیچ سے اور ان کے نیچ اور اسی طرح تو مجھ پر اور ان پر بھی محیط ہے- اے اللہ! میں اپنے لئے اور ان کے لئے تیری خیر کا سوال کرتا ہوں- تیری اس خیر سے جو کسی اور کی ملکیت نہیں- یا اللہ مجھے اور انہیں اپنے بندوں سے بنا- اپنی پناہ میں اور مدد میں شامل رکھ- اپنے جوار میں اپنے امن میں رکھ' اپنی پناہ میں رکھ' اپنی جماعت میں رکھ اور میری حفاظت تمام شیطان' تمام

Marfat.com

طاقتوروں' تمام جن وانس' باغیوں' حاسدوں' تمام درندوں' تمام سانپوں' تمام بچھوؤں اور تمام چوپائیوں کے شر سے بچا- تو میرا رب ہے انہیں ان کی پیشانیوں کے بالوں سے پکڑنے والا ہے- بیشک میرا پروردگار صراطِ مستقیم والا ہے- میں مربوبین میں سے ہوں اور میرا رب مجھے کافی ہے- میں مخلوق میں سے ہوں اور میرا پروردگار بطورِ خالق مجھے کافی ہے- تمام مرزوقین میں سے ہوں میرا رب مجھے بطور رازق کافی ہے- وہی میرا ستر ڈھانپنے کے لئے کافی ہے- وہی میری مدد کرنے کے لئے کافی ہے- وہی مجھے بری راہ سے روکنے کے لئے کافی ہے- میرے لئے وہ کافی ہے جو میرا کافی ہے- وہ کبھی زوال پذیر نہیں ہوتا- مجھے اللہ کافی ہے اور وہ نعم الوکیل ہے- مجھے اللہ ہی تمام مخلوق سے کافی ہے- بے شک میرا اللہ میرا مددگار ہے- جس نے کتاب (قرآن کریم کو نازل فرمایا) وہ صالحین سے محبت کرتا ہے- جب تو قرآن پڑھتا ہے تو ہم اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے' پوشیدہ پردے ڈال دیتے ہیں- ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے- شاید وہ سمجھ جائیں- ان کے کانوں میں سننے کی گرانی پیدا کردیتے ہیں- اور جب تو اپنے رب کو قرآن میں وحدہ لاشریک کے طور پر یاد کرے تو وہ نفرت کے ساتھ اس سے پیٹھ پھیر لیتے ہیں اور اگر وہ روگردانی کریں تو آپ فرمادیں کہ میرے لئے اللہ کافی ہے' جس کے سوا کوئی معبود نہیں' میں نے اس پر بھروسا کیا اور وہی عرشِ عظیم کا پروردگار ہے اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ بزرگ و برتر کے قبضۂ قدرت میں ہے- اور بیش بہا درود وسلام ہوں حضور ﷺ پر اور آپ کے آل و اصحاب پر قیامت کے دن تک- اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں- یہ پڑھ کر اپنے دائیں بائیں آگے پیچھے تین تین بار پھونکیں- پھر یہ کہے میں نے اپنے نفس

Marfat.com

کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے خزانوں میں چھپا دیا ہے' جس کے تالے اور اللہ پر میرا اعتماد ہے اور جس کی کنجیاں یہ ہیں- کہ اللہ کے بغیر کوئی طاقت نہیں- اے اللہ میں آپ کے ذریعے اپنی ذات سے اس چیز کو دفع کرتا ہوں جو میری طاقت میں ہے اور جو میری طاقت سے باہر ہے- اللہ کی قدرت کے ہوتے ہوئے مخلوق کو کوئی قدرت حاصل نہیں- میرے لئے صرف اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے اور کثرت سے درود وسلام ہو حضرت محمد ﷺ پر' آپ کی آلِ اطہار اور صحابہ کرام پر قیامت کے دن تک' تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں- اے وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں زمین و آسمان کی کنجیاں ہیں- اے زندۂ جاوید اور کائنات کو قائم رکھنے والے' اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے' اے حیرت زدہ لوگوں کے رہنما' اے مدد دینے والوں کے مددگار' کہیعص' حمعسق اور طٰہٰ' یٰس اور تمام قرآن مجید ایاک نعبد وایاک نستعین کے طفیل ہماری دادرسی فرما- ایسا ہی ہو اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے-

۱- اے رب ہمیں اچھے کاموں کا عادی بنا اور تیری طرف سے نیکی کے منافع و فوائد کبھی ختم نہ ہوں-

۲- اس فقیر کے نقصان کی تلافی فرما' جس کی معیشت تنگ ہوگئی ہے اور اس کی وہ آزاد روح جو تلف ہوگئی ہے اس کا مداوا فرما-

۳- اگر تو ایسا نہ کرے تو میں اپنی مصیبت کے مداوا کی کس سے امید رکھوں کیونکہ تیرے دروازے کے بغیر میرا نفس کس کو جانتا ہے؟

یہ کلام بخیر و عافیت پایۂ تکمیل کو پہنچا-

Marfat.com

حضور سیدنا قطب الاقطاب ابو محمد محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ کے مناقب

حضور سیدنا عبدالقادر ابو محمد محی الدین جیلانیؒ کے والد محترم کا نام ابوصالح جنگی دوست تھا- ان کے والد کا نام موسیٰ بن عبداللہ' ان کے والد کا نام یحیٰی زاہد' ان کے والد کا نام محمد بن داؤد' ان کے والد کا نام موسیٰ الجون بن عبداللہ' ان کے والد کا نام حسن بن مثنیٰ' ان کے والد کا نام علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم-

آپ ۴۷۱ ہجری میں پیدا ہوئے' ۵۶۱ ہجری میں انتقال فرمایا اور بغداد میں مدفون ہوئے- آپ نے لوگوں میں تالیف وتصنیف کے لحاظ سے تفرید حاصل کی- ہم انشائاللہ تعالیٰ' آپ کے مناقب میں سے کچھ بیان کریں گے- جس میں پڑھنے سننے والے کے لئے خیرِ کثیر اور نفع وافر ہوگا- یہ مناقب ہم اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بیان کریں گے-

میں راجی رحمت اللہ العظیم حبیب بن محمد بن شیخ صدق محمد ابراہیم القاہری- پیدائش کے لحاظ سے قادری' مشرب کے لحاظ سے الاشعری ومعتقد ہوں-

بہجتہ الاسرار میں شیخ الشیوخ شہاب الدین ابی حفض عمر بن محمد بن عبداللہ السہروردی کی سند سے مرقوم ہے- انہوں نے کہا میں نے شیخ محی الدین عبدالقادر مدرسہ میں کرسی پر بیٹھے ہوئے- ''تمام ولی کسی نہ کسی نبی کے قدم ہوتے ہیں اور میں اپنے جدامجد محمد ﷺ کے قدم پر ہوں- حضور ﷺ نے اپنے جس جگہ سے قدم اٹھائے میں نے اس جگہ اپنے قدم رکھے- میرے قدم اقدام نبوت کے سوا کہیں نہ پڑے- ان

Marfat.com

کے لئے راہ ہی نہ تھی کہ وہ کسی غیر نبی کے قدموں کے بغیر پڑتے۔اس طرح شیخ ابوعمرو عثمان بن مرزوق نے کہا ہے کہ شیخ عبدالقادر جیلانی نے اپنے احوال و مقام اور اسرار میں کسی سے مشارکت نہیں کی۔سوائے انبیاء علیہم السلام کے مقامات و احوال سے۔ اس طریقے پر چلنے کے لئے سوائے اللہ تعالیٰ کے احسان اور اس کے رسول علیہ السلام کی مہربانی کے کسی کا احسان نہیں۔

حضرت ابن عطاء اللہ سکندری القادنی کی تصنیف لطائف منن میں ہے کہ شیخ الاکبر سے روایت ہے کہ ابوالمسعود بن الشبلی رضی اللہ عنہ نے کہا میں ایسے شیخ کی خدمت میں تھا جس نے کسی اور کے لیے فضل چھوڑا ہی نہیں۔قلائد الجواہر میں ہے کہ بے شک فضل صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔اس کے ہاتھ یہ بھی منقول ہے کہ مشائخ وارباب الاحوال میں سے صحابہ رضوان اللہ علیہم کے بعد سوائے سیدنا شیخنا الشیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ، مناقب ومحامد کسی میں جمع نہیں ہوئے۔آپ عمل میں، علم میں، حسب ونسب اور عطیات ونعم میں بے مثال ہیں۔

زین المجالس میں ہے کہ شیخ عبدالوہاب شعرانی نے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے اس قول کو کہ میرا قدم ہر ولی کی گردن پر ہے، آپ کے زمانے سے ہی کیوں مقید کیا۔اس ضمن میں یہ کہا گیا ہے کہ شیخؒ نے اس عبارت کو بڑے بڑے اولیاء کے انتظار میں جو ان سے افضل ہیں یعنی صحابہ کرامؓ نہ کہ وہ جو ان سے رتبے میں ادنیٰ ہو خواہ کسی زمانے سے متعلق ہوں مقید کیا ہے۔جیسا کہ شیخ امام جلال الدین مخفی نے موسیٰ علیہ السلام کے قصے میں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کہ میں نے تجھے لوگوں پر برتری بخشی

Marfat.com

ہے کواس فرمانے کے ساتھ ان انبیاء کے انتظار میں جو موسیٰ علیہ السلام سے بھی افضل ہیں مقید کیا ہے۔ بہجتہ الاسرار میں شیخ عبدالقاسم ابن ابی بکر احمد الیٰ آخرکہ اللہ تعالیٰ نے لسان الغیب سے انہیں فرمایا۔

''کہ آج ہمارے ہاں تو عظیم رتبے والا اور صاحبِ امانت ہے اور اسے ارواحِ انبیاء کے ساتھ اس خاص کرسی پر بٹھایا جو دنیا و آخرت میں ہے، خالق و مخلوق کے درمیان ہے، ظاہر و باطن اور مسلک اور غیر مسلک کے درمیان ہے۔ اس کے چار چہرے تھے۔ ایک چہرے سے وہ دنیا کو دیکھتا ہے۔ ایک چہرے سے آخرت کو دیکھتا ہے، ایک سے مخلوق کو دیکھتا ہے اور ایک چہرے سے خالق کو دیکھتا ہے۔ شیخ عبداللہ ہافعی نے اپنی کتاب خلاصتہ المفاخر میں یہ فتویٰ دیا ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا مقام و مرتبہ تمام اولیاء اللہ میں صحابہ رضی اللہ عنہم کے بعد ہے۔ اور محققین نے یہ کہا ہے کہ حضرت شیخ کا مقام اور اعلیٰ اجمع الاصول ہے۔ اور زین مجالس کے مصنف نے شیخ اکبر کے قول کو شدومد اور مضبوط دلائل کے ساتھ رد کیا ہے کہ شبلی کا مقام حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی سے بڑا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس میں کوئی خفیہ ہاتھ کارفرما ہے کیونکہ حضرت شبلی کے بیٹے سے مروی ہے کہ میں حضرت شیخ کی خدمت میں تھا جنہوں نے فضیلت کسی غیر کے لیے چھوڑی ہی نہیں۔ واللہ اعلم۔

حضرت قطب مجدد علامہ شیخ خدمت اللہ بن ولی شیخ سلیمان القاہریؒ نے اپنے قصیدے میں کہا ہے۔

تمام ولیوں کی جماعت آپ کے کمال اور بلندیٔ مراتب پر متفق ہے یہاں تک کہ خوارج جو ٹھہری فطرت والے اور زندیق ہیں، وہ بھی آپ کی بلندی مراتب پر

Marfat.com

اتفاق کرتے ہیں۔آپ ہر دین کو زندہ کرنے والے کے لیے مجور ہیں۔

تمام دلائل قطعیہ مذکورہ اور روشن حوالہ جات کا خلاصہ اور ماحصل یہ ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی سے افضل، اعلیٰ، اشرف تمام معتقدین اور متاخرین اولیاء اللہ قیامت تک کوئی نہیں ہے۔حضرت عبدالکریم جیلیؒ نے بھی اسی طرح کہا ہے۔

'اب ہم یہاں سے آپ کے اوراد۔ نماز پنجگانہ' ہفتہ وار اوراد صواۃ و کبری وغیرہ اور دیگر صیغہ ہائے نماز' دعائے نصر' حزب الجلالہ اور دیگر وطائف جو صبح کے اوقات میں شامل ہیں اور ان کا م حزب ابتہال بھی ہے کا آغاز کرتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ درود شریف حضور سیدنا عالم الربانی' قندیلِ نورانی' صاحب الاشارہ والمعانی شیخ السلام محی الملت والدین الشیخ ابی صالح عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے ہمیں آپ کے جملہ مریدین اور محبین کو خیر و برکت سے فیض یاب کرنے کی توفیق دے۔

شیخ الاسلام کمال الدین بن ابی شریف نے حضرت قطب الزمان شیخ العون الغزیؒ سے' انہوں نے شیخ الاسلام شہاب الدین رسلان الرملی قدس سرہ سے، انہوں عالم ربانی نصر اللہ البجد لی قدس سرہ سے' انہوں نے عبداللہ بن الناصحؒ سے' انہوں نے عبداللہ بن محمد العجمی سے' یہ بزرگ بہت بڑی عمر کے تھے جو ۵۴۶ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۷۳۱ ہجری میں انتقال کر گئے سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ مجھے خبر دی گئی اور اس کے ساتھ ہی مجھے عراقیوں نے قطب زمان کا ایسا جبّہ پہنایا جس کے سامنے مشرق و مغرب اور عرب و عجم کے اولیاء کی گردنیں جھک گئیں۔ پھر مجھے سلطان اولیاء محی الدین

Marfat.com

ابو محمد سید شیخ عبدالقادر قدس سرہ ابن ابی صالح موسیٰ جنگی دوست کا لقب بھی دیا- اللہ تعالیٰ ہمیں ان سے نفع پہنچائے اور ان سے برکات سے نوازے- یہی وہ ورد ہے جسے وردِ صبح بھی کہتے ہیں اور یہ حزب الابتہال (آہ وزاری سے بھی) موسوم ہے- اس کے پڑھنے کا وقت روزانہ صبح کی نماز کے بعد ہے اور ہمیں اس سلسلے میں اپنے مشائخ سے پوری اجازت حاصل ہے- مشائخ سے مراد میرے دادا اور شیخ مرحوم سید شیخ محمود آفندی جو مرحوم سید الحاج زکریا آفندی گیلانی بغدادی کی اولاد میں سے اور بغداد میں سادات کے نقیب ہیں اور میرے چچا' میرے شیخ سید محمد مکرم آفندی جو سیّد شیخ محمد آفندی گیلانی الازہری حموی کی اولاد سے ہیں- اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت فرمائے- اب وردِ مبارک کے وقت کا آغاز ہوتا ہے-

ترجمہ!

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے- سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پالنے والا ہے دونوں جہانوں کا- بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا- تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں' چلا ہم کو سیدھے راستے پر' راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام فرمایا نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا- (امین)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے-

الف لام میم' یہ ذیشان کتابیں اس میں ذرہ شک نہیں- یہ ہدایت ہے پرہیزگاروں کے لئے- وہ جو ایمان لائے ہیں غیب پر اور صحیح صحیح ادا کرتے ہیں نماز اور

Marfat.com

اس سے جو ہم نے انہیں روزی دی' خرچ کرتے ہیں- اور جو اتارا گیا آپ سے پہلے اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں- وہی لوگ ہیں جو ہدایت پر ہیں اپنے رب کی توفیق سے اور وہی دونوں جہانوں میں کامیاب ہیں- اور تمہارا معبود ایک ہی ہے' اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں' وہ بہت ہی مہربان اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے- اللہ وہ ہے کہ اس کے بغیر کوئی عبادت کے لائق نہیں- وہ زندہ ہے اور سب زندہ کو رکھنے والا ہے- نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند- اسی کا ہے جو زمین و آسمان میں ہے- کون ہے جو سفارش کرے اس کے پاس بغیر اس کی اجازت کے- جانتا ہے جو ان سے پہلے ہو چکا ہے اور جو ان کے بعد ہونے والا ہے- اور وہ نہیں گھیر سکے کسی چیز کو اس کے علم سے مگر جتنا وہ چاہے- سمار کھا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو اور اسے زمین و آسمانوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی ہے سب سے بلند عظمت والا-

دین میں کوئی زبردستی نہیں- بے شک خوب واضح ہو گئی ہے گمراہی ہدایت سے- تو جو انکار کرے شیطان کا اور ایمان لائے اللہ کے ساتھ تو اس نے پکڑ لیا مضبوط حلقہ جو ٹوٹنے والا نہیں ہے- اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے- اللہ تعالیٰ مددگار ہے ایمان والوں کا- نکال لے جاتا ہے انہیں اندھیروں سے نور کی طرف- اور جنہوں نے کفر کیا ان کے ساتھی شیطان ہیں- وہ نکال لے جاتے ہیں انہیں نور سے ظلمت کی طرف۔ یہی لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں- شہادت دی اللہ نے اس بات کی کہ بے شک نہیں معبود سوائے اس کے اور یہی گواہی دی فرشتوں نے اور اہلِ علم نے- ان سب نے گواہی دی اس بات کی کہ وہ عدل و انصاف کو قائم کرنے والا ہے- اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں- وہی عزت والا اور

Marfat.com

حکمت والا ہے- بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ دین اسلام ہے اور پھوٹ میں نہ پڑیں اہلِ کتاب -مگر بعد اس کے کہ انہیں علم آ چکا ہے اپنے دلوں کی جلن سے- اور جو اللہ کی آیات کا منکر ہو تو بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے- پھر اے محبوب گر وہ تم سے محبت کریں تو فرمادو میں اپنا منہ اللہ کے حضور جھکائے ہوئے ہوں اور جو میرے پیرو ہوں گے- آپ اہلِ کتاب اور ناخواندہ لوگوں سے فرمادیں کہ کیا تم نے حق تسلیم کیا- اگر انہوں نے حق کو تسلیم کیا ہے تو وہ ہدایت یافتہ ہیں- اور اگر پیٹھ پھیر لیں تو آپ پر تو حکم کا ابلاغ ہے- اور اللہ تعالی بندوں کو دیکھ رہا ہے- بے شک تمہارا پروردگار وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو سات دنوں میں پیدا فرمایا اور پھر عرش پر اپنی شانِ جلالت کے ساتھ جلوہ فرما ہوا- وہ رات دن کو ایک دوسرے سے ڈھانکتا ہے کہ جلد اس کے پیچھے لگا آتا ہے اور سورج اور قمر کو بنایا جو اس کے حکم کے دیئے ہوئے ہیں- سن لو اسی کے ہاتھ عالمِ خلق اور امر ہے اور اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے- اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے اور آہستہ- بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور زمین پر اس کی اصلاح کے بعد بگاڑ نہ پیدا نہ کرو اور اسے (اللہ) کو خوف وطمع کے ساتھ پکارو- بے شک اللہ تعالیٰ کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب ہے- آپ فرمادیں تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو۔ جو کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز میں جہد پیدا نہ کرو- بالکل آہستگی اور ان دونوں کے درمیان کا راستہ اختیار کرو- اور کہو سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے لئے بچہ اختیار نہ فرمایا اور بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں اور کمزوری سے کوئی اس کا شریک نہیں اور اس کی بڑائی ایسے بیان کرو جیسے بڑائی کرنے کا حق ہے- اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے- اسی کے لئے حمد کثیر ہے- اللہ

Marfat.com

پاک ہے اور اس کی حمد شام وسحر کیا کرو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قسم ان کی جو با قاعدہ صف باندھیں۔ پھر ان کی جو جھڑک کر چلائیں۔ پھر ان جماعتوں کی کہ قرآن پڑھیں۔ بے شک تمہارا معبود مطلقاً ایک ہے۔ زمین اور آسمانوں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کا پروردگار اور مشرقوں کا پروردگار۔۔ اور بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو تاروں کے سنگھار سے آراستہ کیا اور نگاہ رکھنے کو ہر شیطان سرکش سے۔ عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے۔ اور ان پر ہر طرف سے مار پھینکی ہوتی ہے۔ انہیں بھگانے کے لئے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ مگر جو ایک آدھ بارا چک لے چلا تو اس کے پیچھے روشن انگار لگا۔ تو ان سے پوچھو کہ ان کی پیدائش زیادہ مضبوط ہے یا ہماری۔ بے شک ہم نے انہیں چپکتی ہوئی مٹی سے پیدا فرمایا۔

اے جن وانس کے گروہ! اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ۔ تم نہیں نکل سکتے! سوائے ایک خاص طاقت کے۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ اور بے لپٹ کا دھواں، پھر بدلہ نہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرا وسیلہ چاہتا ہوں، تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ تجھ سے تیرے اسمائے حسنیٰ کے وسیلے سے آہ وزاری کرتا ہوں۔

ھواللہ الذی لا الہ ال ھو	جل جلالہ	الرحمٰن	جل جلالہ
الرحیم	جل جلالہ	الملک	جل جلالہ
القدوس	جل جلالہ	السلام	جل جلالہ

Marfat.com

المومن	جل جلالہ	المھیمن	جل جلالہ
العزیز	جل جلالہ	الجبار	جل جلالہ
المتکبر	جل جلالہ	الخالق	جل جلالہ
الباری	جل جلالہ	المصور	جل جلالہ
الغفار	جل جلالہ	القہار	جل جلالہ
الوہاب	جل جلالہ	الرزاق	جل جلالہ
الخافض	جل جلالہ	الرافع	جل جلالہ
المعز	جل جلالہ	المذل	جل جلالہ
السمیع	جل جلالہ	البصیر	جل جلالہ
الحکم	جل جلالہ	العدل	جل جلالہ
اللطیف	جل جلالہ	الخبیر	جل جلالہ
الحلیم	جل جلالہ	العظیم	جل جلالہ
الغفور	جل جلالہ	الشکور	جل جلالہ
العلی الکبیر	جل جلالہ	الحفیظ	جل جلالہ
المقیت	جل جلالہ	الحسیب	جل جلالہ
الجلیل	جل جلالہ	الکریم	جل جلالہ
الرقیب	جل جلالہ	المجیب	جل جلالہ
الواسع	جل جلالہ	الحکیم	جل جلالہ
الودود	جل جلالہ	المجید	جل جلالہ
الباعث	جل جلالہ	الشھید	جل جلالہ
الحق	جل جلالہ	الوکیل	جل جلالہ
القوی	جل جلالہ	المتین	جل جلالہ
الولی	جل جلالہ	الحمید	جل جلالہ
المحصی	جل جلالہ	المعید	جل جلالہ
المحی	جل جلالہ	الممیت	جل جلالہ

Marfat.com

الحی	جل جلالہ	القیوم	جل جلالہ
الواحد	جل جلالہ	الماجد	جل جلالہ
الاحد	جل جلالہ	الصمد	جل جلالہ
القادر	جل جلالہ	المقتدر	جل جلالہ
المقدم	جل جلالہ	الموخر	جل جلالہ
الاول	جل جلالہ	االآخر	جل جلالہ
الظاہر	جل جلالہ	الباطن	جل جلالہ
الوالی	جل جلالہ	المتعال	جل جلالہ
البرّ	جل جلالہ	التواب	جل جلالہ
المنعم	جل جلالہ	المنتقم	جل جلالہ
العفو	جل جلالہ	الرؤف	جل جلالہ
مالک الملک	جل جلالہ	ذوالجلال والاکرام	جل جلالہ
الرب	جل جلالہ	المقسط	جل جلالہ
الجامع	جل جلالہ	الغنی	جل جلالہ
المغنی	جل جلالہ	المعطی	جل جلالہ
المانع	جل جلالہ	الضار	جل جلالہ
النافع	جل جلالہ	النور	جل جلالہ
الھادی	جل جلالہ	البدیع	جل جلالہ
الباقی	جل جلالہ	الوارث	جل جلالہ
الرشید	جل جلالہ	الصبور	جل جلالہ
ھواللہ واحد الاحد	جل جلالہ	الفرد الصمد	جل جلالہ

الفرد الصمد وہ ہے جس نے کسی بیوی کو اختیار نہیں کیا اور نہ ہی اس کا کوئی بیٹا ہے- اس نے کسی کو جنا ہے نہ کسی نے اسے جنا ہے- اور اس کا کوئی ہم سر و ثانی نہیں- اسی لئے حسین ترین نام ہیں اور بلند ترین صفات- اسی کے لئے اعلیٰ مثل ہے- اسی کے لئے زمین و آسمان کی ہر چیز ہے اور وہی زبردست حکمت والا ہے- اس جیسی کوئی چیز

Marfat.com

نہیں ہے اور وہی وسعت دینے والا ہے اور ہر چیز کو دیکھنے والا ہے- آنکھیں اس کا ادراک نہیں کرسکتیں اور وہ آنکھوں کا ادراک کرسکتا ہے- وہ باریک بیں اور خبر رکھنے والا ہے- وہی اول ہے' وہی آخر' وہی ظاہر' وہی باطن ہے اور وہی تمام چیزوں کا علم رکھنے والا ہے-

ہم ایمان لائے جو ہماری طرف اترا- جو ابراہیمؑ' اسماعیلؑ' اسحاقؑ، یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر- اور جو موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام پر اترا اور جو انبیاء علیہ السلام پر اترا ان کے رب کی طرف سے- ہم ان میں سے کسی ایک میں تفریق نہیں ڈالتے- اور ہم اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے آگے سر تسلیم خم ہیں- اے ہمارے پروردگار ہم اس چیز پر ایمان لائے جو آپ نے نازل فرمائی اور ہم نے رسول اللہ ﷺ کی اتباع کی- لہذا ہمیں آپ گواہوں میں لکھ لیں- ہم اللہ تعالیٰ' اس کے فرشتوں' اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں علیہم السلام' یومِ آخرت اور خیر و شر کی تقدیر پر ایمان لائے اور یہ بھی ایمان لائے کہ ان چیزوں کی حلاوت و شیریں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے-

اے ہمارے پروردگار ہم آپ پر ایمان لائے' آپ کے ناموں پر ایمان لائے' آپ کی صفات پر ایمان لائے اور ہر اس صفت پر ایمان لائے جس سے آپ موصوف ہیں- ہم آپ کے علوِ ذات پر ایمان لائے جیسا کہ اپ کے جلال و چہرے کے لئے مناسب ہے- اور آپ کی عظیم ربوبیت میں آپ کے شایان شان ہے اور یہی آپ کے کمال الوھیت کے لائق ہے- ہم آپ جل جلالہ پر ایمان لائے- آپ کی کتابوں پر ایمان لائے' آپ کے رسولوں پر ایمان لائے اور محمد ﷺ جو آپ کے بندے اور رسول ہیں پر ایمان لائے- اور ہر اس چیز پر ایمان لائے جو آپ کی طرف سے آیا- ہم آپ کی مراد' آپ کے رسولوں کی مراد جیسی آپ کو پسند ہے' ایمان لائے- ہم اس پر بھی ایمان لائے جو آپ کے اعلیٰ علم میں ہے- اے عالم پوشیدہ و خفیہ راز کے عالم' اے زمین و آسمان کو قائم رکھنے والے- اے اللہ! ہم عاجز و قاصر ہیں اور

Marfat.com

تیری طرف رجوع کر کے ہم شک وشبہ اور لغزشوں سے پاک ہیں- ہم قول وفعل اور عمل میں جو آپ نے حکم دیا ہے اس کے مطیع ہیں- اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ ہے- اس کے سوا کوئی معبود نہیں- وہ عرش کریم کا پروردگار ہے- اللہ تعالیٰ ان اوصاف سے بالا ہے جو وہ بیان کرتے ہیں- وہ آسمانوں اور زمین کو بغیر مادے کے پیدا کرنے والا ہے- اس کا کوئی بیٹا نہیں اور نہ اس کی کوئی بیوی ہوسکتی ہے- اس نے تمام چیزوں کو پیدا کیا ہے- وہی تمام اشیاء کا علم رکھنے والا ہے- اے اللہ! ہمیں ان باتوں پر زندہ رکھ اور انہیں مار- اور قیامت کے دن انہی باتوں پر اٹھا اور ان حقائق کی طرف ہماری رہنمائی فرما- اے دو عالموں کے پروردگار! اے سب چیزوں سے پہلے اول' تمام چیزوں کے بعد آخر' اے تمام چیزوں کے اوپر ظاہر اور تمام چیزوں کے بغیر باطن' اے تمام چیزوں پر قاہر' اے نور الانوار' اے عالم الاسرار' اے رات دن کی تدبیر کرنے والے' اے بادشاہ اے زبردست' اے قہار' اے رحیم اے ودود' اے غفار' اے علام الغیوب' اے قلب القلوب' اے ستار العیوب' اے غفار الذنوب-

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد اپنے بندے اور رسول پر جو سید الکامل ہیں' فاتح ہیں اور آپ کے نورِ مبین کے خاتم ہیں اور آپ کے صادق وامین رسول ہیں- اے اللہ انہیں فضیلت عطا فرما اور ہمیں ان کا وسیلہ وشفاعت عطا فرما- اور انہیں مقامِ محمود پر پہنچا جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے- آپ شفیع المرتضیٰ ہیں- رسول المرتضیٰ ہیں- یا اللہ! آپ حضور ﷺ پر اور آپ کی ال پر درود بھیجیں جیسے آپ نے حضرت ابراہیم اور آپ کی آل پر درود بھیجا- اور برکت بھیج محمد وآل محمد پر جیسے آپ نے برکت بھیجی حضرت ابراہیمؑ اور آپ کی آل پر دونوں عالم میں- بے شک آپ لائقِ حمد اور لائقِ مجد ہیں- آپ اتنا درود بھیج جتنی تیری مخلوق ہے- جتنی تیری رضائے نفس ہے' عرش کی زینت ہے- کلمات کی روشنائی ہے- آپ کی آل اور تمام اصحاب پر کثرت

Marfat.com

سے سلام بھیج - اے اللہ ہم آپ کے اسمائے حسنیٰ کے توسل سے' آپ کی صفات علیا کے توسل سے اور کامل کلمات کے توسل سے آپ کی نازل کردہ کتب کے توسل سے اور اپنی کتاب عزیز (قرآن) کے توسل سے اور سیدنا محمدؐ جو آپ کے بندے اور رسول ہیں کے توسل سے سوال کرتے ہیں' اے رب الارباب - اے کتاب (قرآن) کو اتارنے والے اے جلدی حساب لینے والے اے وہ جسے پکارا جائے تو جواب دے - اے رحیم اے رحمٰن' اے قریب' اے مجیب' اے حنان' اے منان' اے ذوالجلال والاکرام' اے حی وقیوم! اے ہمارے پروردگار! ہمیں دین ودنیا میں حسنات عطا فرما - اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا - اے اللہ ہم آپ سے ہدایت' تقویٰ' عفت' تونگری کا سوال کرتے ہیں اور آپ سے بلا کی کوشش سے' شقاوت کی پہنچ' بری موت سے' دشمن کی شماتت اسے پناہ مانگتے ہیں - اے اللہ ہم آپ سے جلدی سے ملنے والی اور جلدی آنے والی خیر ونیکی کا سوال کرتے ہیں - ہم آپ سے جلدی آنے والی اور جلدی ملنے والی برائی سے پناہ مانگتے ہیں - ایسی برائی جس کے اثرات کا ہمیں علم ہے اور جو ہم نہیں جانتے - آپ کے لئے ہی حمد ہے - آپ سے ہی استعانت چاہی جاتی ہے اور اپ پر ہی بھروسا کیا جا سکتا ہے - ولا حول ولا قوۃ الا باللہ - اے اللہ! ہم آپ سے اس نیکی کا سوال کرتے ہیں جس کا سوالی آپ کے بندے اور نبی سیدنا محمد ﷺ نے کیا - اور ہم اس شر سے آپ کی پناہ چاہتے ہیں جس شر سے آپ کے بندے اور نبی سیدنا محمد ﷺ نے پناہ چاہی - اے اللہ آپ میرے پروردگار ہیں' آپ کے سوا کوئی معبود نہیں - تو نے مجھے پیدا کیا' میں آپ کا بندہ ہوں - میں اپ کے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اور جتنی میری استطاعت ہے میں اس شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو برائیاں مجھ سے ہوئیں ان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں - تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں' میرے گناہ بخش دے - بے شک تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا - یا غفور (چار بار) یا اللہ میں آپ سے صحبت خوف' غلبۂ شوق' ثبات العلم اور دوام فکر کی بھیک مانگتا ہوں - میں آپ سے اس سرِ اسرار کی بھیک مانگتا ہوں جو مضرتوں کو روکنے والا ہے حتیٰ کہ ہمارے لئے گناہوں اور عیبوں کا کوئی نشان رہ جائے اور ہمیں ثابت قدم رکھ - ہمارے علم وعمل کی طرف رہنمائی فرما - ہمیں ان کلمات سے زینت بخش جس کو آپ نے

Marfat.com

اپنے رسول محمد ﷺ کی زبان پر پھیلایا- اوران سے ابراہیم خلیل علیہ السلام کو آزمایا- اوراس جملے پران کا اتمام فرمایا اور کہا کہ میں لوگوں کے لئے تجھے امام بناؤں گا- ابراہیم نے عرض کیا کہ یہ امامت میری نسل میں چلے گی تو اس نے (اللہ) کہا کہ میرے عہد تک ظالم لوگ نہیں پہنچ سکتے -تو ہم محسنین میں سے اس کی زریت پیدا کی اور آدم ونوح کی زریت میں سے- اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! آپ ہمیں آئمہ متقین کے رستے پر چلائیں- اللہ کے نام سے' اللہ سے' اللہ کی طرف اور اللہ پر مومنین توکل کرتے ہیں- میرے لئے اللہ ہی کافی ہے- میں اللہ پر ایمان لایا- اللہ سے راضی ہوا- اللہ پر توکل کیا- لاحول ولاقوۃ الا باللہ- تیرے سوا کوئی معبود نہیں- آپ پاک ومنزہ ہیں- میں بے شک ظالموں میں سے ہوں- اے علی' اے عظیم' اے حلیم' اے علیم' اے سمیع' اے بصیر' اے موئید' اے قدیر' اے حی' اے قیوم' اے رحمٰن' اے رحیم' اے وہ جو ہو ہو ہو یا ھُو ہے اے اول' اے آخر' اے ظاہر' اے باطن' آپ کے رب کا نام جلالت و اکرام والا ہے- اے اللہ ہمیں اپنے نور سے اپنی طرف ہدایت دے- ہمیں عبودیت کے صدق پر اپنے ہاتھوں کے درمیان قائم رکھ- اے اللہ ہماری زبانوں کو اپنے ذکر سے مرطوب رکھ- ہمارے نفوس کو اپنے حکم کا مطیع رکھ' ہمارے دلوں کو اپنی معرفت سے بھرپور کردے- ہماری روحوں کو اپنے مشاہدے سے مکرم بنا- ہمارے اسرار کو اپنے قرب کی نعمتوں سے نواز- ہمیں زہد کا دنیا میں رزق دے- اور اپنی جناب سے زیادہ سے زیادہ دے- آپ تمام چیزوں پر قادر ہیں- اے اللہ آپ وہ ہیں جن کی قربت کے بغیر دل سکون نہیں پاتا- اسے قرار نہیں ملتا- آپ کے لطف اور مہربانی کے بغیر یہ زندہ نہیں رہ سکتا- آپ کی امداد اور اظہار کے بغیر وجود کو بقا نہیں- اے وہ ذات جس نے اپنے نیک بندوں اور اپنے اولیائے مقربین اور سب سے اچھے بندوں سے اُن کی مناجات و اسرار کے باعث موانست کی- اے وہ ذات جو بڑوں چھوٹوں کو مارتا اور جلاتا ہے- تو ہی سعادت بخشتا ہے تو ہی شقاوت دیتا ہے- تو ہی گمراہ کرتا ہے- تو ہدایت دیتا ہے تو ہی غربت میں مبتلا کرتا ہے- تو ہی تونگری دیتا ہے' تو ہی آزماتا ہے- تو ہی عافیت دیتا ہے تو ہی تمام قضا وقدر کا مالک ہے- اور یہ سب تیرے لطفِ عظیم کی تدبیر اور پہلی اقدار کے باعث ہیں- اے میرے پروردگار! میں تیرے در کے سوا کس کے دروازے کا قصد

Marfat.com

کروں اور تیری دہلیز و آستانے کے بغیر کس آستانے کی طرف متوجہ ہوں- تو سب سے بلند اور عظیم ہے تیرے سوا ہمارے لئے کوئی طاقت وقوت نہیں- اے پروردگار میں تیرے سوا کس کی طرف ارادہ باندھوں' تو ہی میرا ربِ مقصود ہے- میں کس طرف متوجہ ہوں جب تو ہی معبود حق ہے- مجھے دینے والا تیرے سوا کون ہے- تو ہی صاحبِ جود و کرم ہے- اے پروردگار یہ مجھ پر حق ہے کہ میں تیرے سوا کسی سے شکایت نہ کروں- مجھ پر لازم ہے کہ میں تیرے سوا کسی پر توکل نہ کروں- اے وہ ذات جس پر سب توکل کرنے والے توکل کرتے ہیں- اے وہ ذات جس پر تمام اہل خوف پناہ ڈھونڈتے ہیں- اے وہ ذات جس کے کرم اور حسین و جمیل فوائد سے راجی (امید رکھنے والے) لوگ تعلق رکھتے ہیں- اے وہ ذات جس کی قوت وقہر اور عظیم رحمت و برکت سے مضطرب لوگ پناہ چاہتے ہیں- اے وہ ذات جو اپنی وسیع عطاؤں' خوبصورت فضل اور نعمتوں سے معروف ہے' تیری طرف ہی ہاتھ اٹھتے ہیں اور سائلین آپ سے سوال کرتے ہیں- اے پروردگار مجھے ان لوگوں سے بنا جو تجھ پر توکل کرتے ہیں- مجھے خوف سے امان میں رکھ- جب میں تیرے دربار میں پہنچوں تو میری امید کو رد نہ کرنا-- جب میں تیرے دستانِ کرم کے درمیان ہوں- اے قریب' اے مجیب' اے سمیع' اے اللہ! ہم گمراہ ہیں ہمیں ہدایت دے- ہم فقیر ہیں ہمیں تونگر بنا- ہم ضعیف ہیں ہمیں قوت دے- ہم گنہگار ہیں ہمیں بخش دے- اے نور اے ہادی، اے غنی' اے طاقتور' اے غفور' اے رحیم-

Marfat.com

اے اللہ! اس روح کے صدقے جو تیری طرف سے ہے ہماری تائید فرما اپنے پوشیدہ علوم سے ہماری تعلیم فرما اور جس دین پر تو راضی ہے، اس پر ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہمیں ان لوگوں سے بنا جو نیکیوں میں ہم سے بڑھ گئے۔ اے اللہ میں آپ سے دنیا میں تیری اطاعت کا سوال کرتا ہوں اور معصیت سے فرار چاہتا ہوں- آخرت میں تیری جنت اور تیرے دیدار اور تیری سزا سے سلامتی کا طلب گار ہوں- یا اللہ ہمیں فرماں بردار مومنوں کی طرح زندہ رکھ- اور تائب مسلمانوں کی صورت میں موت دے- ہمیں سوال کے وقت ثابت قدم رکھ- ہمیں ان لوگوں میں سے بنا جنہوں نے تیری کتاب کا دائیں ہاتھ سے تمسّک کیا- اور قیامت کے ہولناک دن میں ہمیں امن میں رکھ- ہمارے قدم صراطِ مستقیم پر جمائے رکھ- اپنے کرم اور رحمت سے جنات نعیم میں داخل کر- اپنے عفو و درگزر سے ہمیں بخش اور اپنے حلم سے عذابِ الیم سے بچا- اے برکت والے' اے نہایت ہی رحم والے' اے حلم والے' اے کرم والے' اے اللہ ہم نے صبح کی تو ہمارے ملک میں کوئی شے رفع کرنے' نقصان پہنچانے یا نفع پہنچانے والی نہیں تھی- ہم تو فقیر ہیں' ہماری ملکیت میں کوئی شے نہیں- ہم کمزور ہیں ہمارے لئے اپنی کوئی قوت نہیں- تمام خیر کا ظہور تیرے ہاتھوں سے ہی ہے- اور تمام اشیاء کے امور تیری طرف لوٹنے والے ہیں- یا اللہ ہمیں اسی بات کی توفیق دے جس کا تو نے ہمیں حکم دیا- اور ہماری اس میں مدد فرما جس کا تو نے ہمیں مکلّف بنایا- ہمیں اپنے فضل و کرم سے تمام اشیاء سے تونگر بنا- اپنے فضل و کرم سے اپنی عنایت سے ہم سے جو چیزیں رہ گئیں ہے یا جن پر کم عمل ہوا- ان کی اصلاح فرما- اے بادشاہ' اے قدیر' اپنی قوت و طاقت سے اپنی طرف متوجہ ہونے کے لئے ہماری مدد فرما- یا سمیع- یا بصیر! اے اللہ ہماری رائے

Marfat.com

ناقص، ہمارا علم و عمل کمزور، تو نے اپنی مخلوق میں سے جس سے بھی کسی خیر خواہی کا وعدہ فرمایا ہے- اپنے خالص بندوں میں سے جس کو کوئی بھلائی دینا چاہتا ہے ہم بھی تیری ہی رحمت کے وسیلے سے اس خیر خواہی کے مشتاق اور طلبگار ہیں- اگر چہ میرا سوال وہاں تک نہ پہنچا ہو- ان الفاظ سے ہم آپ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں- اے دو جہانوں کے مالک-

اے اللہ میں اپنی کمزور قوت، حیلہ کی قلت اور مخلوق پر ضعف کا آپ سے ہی شکوہ کرتا ہوں- آپ رحم کرنے والوں میں سے بڑے رحم کرنے والے ہیں اور آپ ہی کمزوروں کے پروردگار ہیں- آپ مجھے کس کے سپرد کریں گے، ایسے دور دراز شخص کے سپرد کریں گے جو میرے ساتھ ترش روئی سے پیش آئے- یا ایسے شخص کے سپرد کریں گے جسے آپ نے میرے امور کا مالک بنا دیا ہے- اگر مجھ پر آپ کا غضب نہیں ہے تو پھر مجھے کوئی پروا نہیں ہے- لیکن آپ کی طرف سے خیر و عافیت میرے گناہوں کے مقابلے میں بہت وسیع ہے- اے اللہ میں سوال کرتا ہوں آپ سے- آپ کے چہرے کے نور کے ساتھ۔ سے تمام اندھیرے روشن اور دنیا و آخرت کے تمام امور درست ہو گئے ہوں- یہ کہ نازل ہوں مجھ پر آپ کا غضب نازل ہو- تیرے ہی لئے ہے رضا- یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور تیرے سوا نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی ہمت- اے اللہ میں آپ سے شکایت کرتا ہوں اپنے احوال کے رنگ بدلنے اور اپنے سوال کے توقف کرنے کا- اے وہ جس کے لطف و کرم سے اور خوبصورت فوائد سے میری خواہشات متعلق ہیں۔ اے وہ جس کے ہاں کوئی پوشیدہ چیز پوشیدہ نہیں۔ اے وہ جو میری عافیت کے امر اور میری خواہشات کو جانتا ہے۔ اے پروردگار میری پیشانی کے

Marfat.com

بال تیرے ہاتھ میں ہیں اور میرے تمام مامور تیری طرف لوٹنے والے ہیں- میرے احوال تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں- میرے دکھ درد اور حزن آپ کو معلوم ہیں- میری مصیبت ظاہر و باہر ہوگئی ہے' میری پریشانی بڑھ گئی ہے' میرا شباب ڈھل گیا ہے' میرے شرب کی صفائی گدلی ہوگئی ہے' مجھ پر غم اور مشکلات ٹوٹ پڑے ہیں' میرے جلدی ہونے والے مطالب موخر ہو گئے ہیں میرے اعتاب اور عتاب کی تکمیل بھی موخر ہوگئی ہے- اے وہ جس کی طرف مرا مرجع و مآب ہے- اے وہ جو میرے خفیہ وساوس کو جاننے اور سننے والے' اے مجھے اعلانیہ خطاب کرنے والے، میری خواہش کی ماہیت کو جاننے والے' اے میرے رجوع کی حقیقت کو جاننے والے' اے میرے رب میری طاقت عاجز آ چکی ہے' میرا حیلہ وسیلہ کم ہو گیا ہے- میری قوت کمزور ہوگئی ہے اور میرا فکر گم ہو گیا ہے- میرا قضیّہ مشکل ہو گیا ہے- میری حالت بری ہوگئی ہے- میری آرزو دور ہوگئی ہے' میری حسرت بڑھ گئی ہے' میری آہیں بلند ہو رہی ہیں' میرا چھپا ہوا راز فاش ہو گیا ہے- میری آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے ہیں- آپ میری پناہ گاہ اور وسیلہ ہیں- اور میں اپنی شکایت اور حزن و ملال کو آپ کے حضور پیش کرتا ہوں- اپ سے اپنی مصیبت کو رفع کرنے کی درخواست کرتا ہوں- اے وہ ذات جو میرے ظاہر و باطن کو جانتی ہے- الٰہی تر ادر ہر سائل کے لئے کھلا ہے- تیرا فضل ہر پانے والے کے لئے وافر ہے اور شکایت کی انتہا اور مسائل کی غائت آپ ہی ہیں- اے اللہ میرے بہنے والے آنسوؤں' میرے کمزور جسم' میری پھرنے والی حالت' میری ڈھلنے والی جوانی پر رحم فرما- اے وہ ذات جس کے سامنے میں اپنی شکایت پیش کرتا ہوں' اے کھلے اور چھپے رازوں کو جاننے والے' اے وہ ذات جو سنتی اور دیکھتی ہے اور وہ ذات جو منظرِ اعلیٰ پر فائز ہے-

Marfat.com

اے زمین وآسمان کے پروردگار! اے وہ ذات جس کے لئے اسمائے حسنی ہیں- اے وہ ذات جس کے لئے دوام وبقا ہے- اے میرے رب تیرے بندے پر اسباب تنگ ہو گئے ہیں اور دروازے بھی بند ہو گئے ہیں- تیرے بندے سے اہل صواب طریقے پر چلنا مشکل ہو گیا ہے- اس پر پریشانی وغم وفکر ٹوٹ پڑے ہیں- اس کی عمر ڈھل گئی ہے- اس کے لئے اہل صواب کا سا وسیع میدان نہیں کھولا گیا- اور صفائی راحتوں کے باب کے چشمے نہیں کھولے گئے- اس کے دن بیت چکے- نفس غفلت کے میدانوں میں گھوم پھر رہا ہے اور بُری کمائی میں مصروف ہے- آپ سے اس مصیبت کے دور کرنے کی امید ہے- اے وہ ذات جسے پکارا جائے تو وہ جواب دیتی ہے- اے جلدی حساب لینے والے! اے رب الارباب' اے بڑی جناب والے' اے کرم کرنے والے' اے عطا کرنے والے پروردگار' میری پکار پر پردہ نہ ڈال- میرے مسئلے کو رد نہ کر- مجھے میری حسرت کے ساتھ نہ چھوڑ- مجھے میری طاقت اور قوت کے حوالے نہ کر- میرے عجز اور فاقہ پر رحم فرما- میرا سینہ تنگ ہو گیا ہے- میری فکر ادھر ادھر گھومنے لگی ہے- میرے امر میں حیرت پیدا ہو گئی ہے- آپ میرے ظاہر وباطن کے جاننے والے ہیں' میرے نفع و ضرر کے مالک ہیں- میرے درد وکرب کی کشاکش پر قادر ہیں- اور میری تنگی کو آسان فرمانے پر قادر ہیں- اے پروردگار اس بندے پر رحم فرما! جس کا مرض بڑھ گیا ہے- شفا مشکل ہو گئی ہے- بیماری زیادہ ہو گئی ہے- دوا کم ہو گئی ہے- حیلہ ضعیف ہو گیا ہے اور بلا قوی ہو گئی ہے- آپ ہی اس بندے کی پناہ ہیں' امید ہیں' مدد ونصرت اور شفا ہیں- اے وہ ذات جو بندوں کو اپنے فضل وعطا سے ڈھانپتی ہے- جس کی سخاوتیں اور نعمتیں مخلوق پر وسیع ہیں- ہاں میں تیرا بندہ ان چیزوں کا محتاج جو تیرے پاس موجود ہیں- میں فقیر

Marfat.com

ہوں- آپ کی بخشش و مدد کا منتظر ہوں- گنہ گار ہوں' تجھ سے غفور و غفران کا سوال کرتا ہوں- خائف ہوں- اپ سے درگزر اور امان کا سائل ہوں- میں بہت برا عاصی ہوں- تو ممکن ہے توبہ وہ برائی اور نافرمانی کے ظلم کو محو کر دے- میں ایک ایسا سائل ہوں جو مکمل فاقہ کے دونوں ہاتھوں کو پھیلائے ہوئے ہے اور آپ سے جود و احسان کا طلبگار ہے- ہتھکڑیوں میں قید ہے- ہوسکتا ہے اس کی قید ختم ہو جائے اور اس کو حضرات شہود و ایمان کے وسیع میدانوں کی طرف اس کے حجاب کے قید خانے سے آزاد کر کے چھوڑا جائے گا- یہ بندہ بھوکا اور ننگا بھی ہے- ہوسکتا ہے کہ اس کی شرابِ قرب سے ضیافت کی جائے- اسے ایمان کے حلوں میں کوئی حلہ پہنا دیا جائے- یہ بندہ پیاسا یہاں اور کس قدر پیاسا ہے- جس کی آنتوں میں آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں- ہوسکتا ہے درد و الم کی آگ اس سے ٹھنڈی ہو جائے- اسے شراب محبت پلائی جائے- یہ قرب کے پیالوں کو اپنے ہونٹوں سے لگائے جس سے اس کی تکلیف آلام' بیماریاں اور تمام غم دور ہو جائیں- پھر درد والم کے بعد نعمتیں عطا کی جائیں- اسے بیماری اور مرض سے شفا دی جائے- یہاں تک کہ وہ پہلی حالت پر آ جائے- ہاں میں تیرا وہ بندہ ہوں جو تجھ سے دور اور اجنبی ہے اور اسے مصائب نے گھیر رکھا ہے- اپنے اہل و عیال اور وطن سے دور ہے- ہوسکتا ہے کہ اس کی یہ تھکن اور سختی اس سے زائل ہو جائے اور اسے قرب اور بقا دوبارہ حاصل ہو جائیں- اس کے سامنے پاکی اور تمام ساز و سامان آئینہ بنا دیا جائیں گے- اس کے سامنے (دو درخت) اتل اور بان ظاہر ہو جائیں گے- اسے لطف و احسان حاصل ہو جائے گا اس پر اللہ کی رحمت و رضا کا نزول ہوگا- اے عظیم' اے منان' اے کریم' اے رحمٰن' اے صاحب جود و احسان اور رحمت و غفران- یا اللہ اے رب' اے

Marfat.com

اللہ اے رب اے اللہ اے رب - اس بندے پر رحمت فرما جس کے لیے کون و مکاں تنگ ہو گئے ہیں اور جن وانس اس کے موانست نہیں رکھتے - اپنے اہل اور وطن کے درمیان ہوتے ہوئے اس کی چاشت اجنبی ہو گئی ہے اور اسکی صبح وشام نے اس سے منہ پھیر لیا ہے اور یہ بندہ ایسی تکلیف میں ہے کہ اسے کسی مکان میں پناہ نہیں مل رہی وہ حیران ہے - اس لئے ایسی تکلیف پہنتی ہے - اسے ایسا قلق ہوا ہے جس کے باعث اس کے دکھ تکلیف تغیر زمانہ سے بھی رک نہیں سکتے - یہ بندہ ایسا وحشت زدہ ہو گیا ہے کہ اس کا قلب جن وانس سے انس نہیں رکھتا - اے رب کیا وجود میں تیرے سوا کوئی رب ہے جسے پکارا جائے - یا مملکت و بادشاہی ہی میں تیرے سوا کوئی معبود ہے جس سے کوئی امید رکھی جائے - کیا کوئی تیرے سوا کریم ہے جس سے نعمت طلب کی جا سکے - کیا تیرے سوا کوئی معطی ہے جس سے فضل ونعمت کا سوال کیا جائے - کیا تیرے سوا کوئی حاکم ہے جس کے حضور شکایت دائر کی جائے - پھر دوسرا کون ہے جو اس بندہ فقیر کی حالت بدلے - کیا کوئی ایسا ہے جس کے آگے ہاتھ پھیلائے جائیں اور حاجات پیش کی جائیں - تیرے کرم وجود کے سوا کوئی نہیں ہے جسے پناہ گاہ سمجھا جائے - اے وہ ذات گرامی جس سے پناہ لی جاتی ہے وہ پناہ سے وراء ہے - کیا تیرے سوا کوئی کریم ہے جس سے امید رکھی جائے - کیا تیرے سوا کوئی سخی ہے جس سے عطا کی بھیگ مانگی جائے - اے رب مجھ پر میرے دوستوں نے جفا کی ہے - طبیبوں نے مجھے دکھ دیا ہے - دشمن اور اقربا میرے دکھ پر راضی ہوئے ہیں - مجھ پر دکھ اور درد کی شدت زیادہ ہو گئی ہے - تو محبت کرنے والا' قربت بخشنے والا' رافت اور رحمت عطا کرنے والا' اور دعا قبول کرنے والا ہے - اے رب میں اپنے حال کا کس سے شکوہ کروں - تو ہی جاننے والا اور قدرت والا ہے - پھر

Marfat.com

تیرے سوا میں کس سے مدد طلب کروں- جبکہ تو ہی مددگار اور نصرت دینے والا ہے- میں کس سے التجا کروں جبکہ تو ہی نظرِ کرم کرنے والا دوست ہے- میں کس سے فریاد کروں جبکہ تو ہی کرم کرنے والا پردہ پوش ہے- تیرے سوا کون ہے جو شکست کو روک سکے جبکہ تو ہی دلوں کو ٹوٹنے سے بچانے والا ہے- میرے بڑے بڑے گناہ کون بخش سکتا ہے جبکہ تو ہی رحم کرنے والا بخشنے والا ہے- اے میرے رازوں کے جاننے والے اے تمام ضمیروں میں چھپے ہوئے رازوں سے مطلع رہنے والے- اے وہ ذات جو اپنے بندوں پر قاہر ہے- اے وہ ذات جو تمام اشیاء سے پہلے تھی اور تمام اشیاء کے بعد بھی رہے گی- اے پروردگار میں تجھ سے ہر اس چیز کا سوال کرتا ہوں جس پر تیری قدرت حاوی ہے- تو مجھے ہر وہ چیز عطا کرتا کہ میں کسی اور سے ان اشیا کے متعلق سوال نہ کر سکوں- اے وہ ذات جس کی بادشاہی کے قبضے میں تمام اشیاء ہیں اے وہ ذات جس کے حکم کے بغیر کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی اور نہ چیز فائدہ دے سکتی ہے- پھر کوئی شے غالب بھی نہیں ہو سکتی تیرے حکم کے بغیر کسی چیز سے دوری نہیں ہو سکتی۔ اور نہ ہی کسی چیز سے بندہ اکتاتا ہے- کسی چیز سے مدد نہیں لی جا سکتی کسی چیز سے کسی چیز کا شغل نہیں ہو سکتا- نہ کسی چیز کا شبہ ہو سکتا ہے- نہ ہی چیز سے عاجز آیا جا سکتا ہے- اے وہ ذات مقدسہ جو تمام چیزوں کی پیشانیوں کے بالوں کو اپنی گرفت میں لئے ہوئے ہے تیرے ہی ہاتھ میں تمام چیزوں کی کنجیاں ہیں- مجھ سے تمام چیزوں کی تکلیف ہٹا دے- تمام چیزوں کو آسان فرما دے- تمام چیزوں میں مجھے برکت دے- تمام چیزوں کا مجھ سے حساب نہ لے- تمام چیزوں کے لئے میری گرفت نہ کر- مجھ سے تمام چیزوں کی برائی دور کر دے- میری تمام چیزوں کا حصول آسان فرما دے- مجھے تمام چیزیں عطا فرما

Marfat.com

دے- مجھے تمام چیزوں میں خیر عطا فرما- اے ہر چیز کے ظاہر' اے ہر چیز کا باہر' اے ہر چیز کے احصاء کرنے والے' اے ہر چیز کو پیدا کرنے والے' اے ہر چیز کو لوٹانے والے' اے ہر چیز کے جاننے والے' اے ہر چیز کا احاطہ کرنے والے' اے ہر چیز کو دیکھنے والے اے ہر چیز پر گواہ' اے ہر چیز کے نگہبان' اے ہر چیز کی باریکی جاننے والے' اے ہر چیز سے باخبر' اے ہر چیز کے وارث' اے ہر چیز کو قائم رکھنے والے' اے جس کے ہاتھ میں تمام چیزوں کی بادشاہی ہے- مجھے تمام چیزیں عطا فرمائیے- تو تمام چیزوں پر قادر ہے- اے اللہ! مجھے تمام چیزوں سے امن دے- تمام چیزیں تجھ سے خائف ہیں- تمام چیزوں سے مجھے امن میں رکھ- تمام چیزوں کا خوف تجھی سے ہے- مجھے تمام چیزیں بخش' یہاں تک کہ میں کسی سے کسی چیز کا سوال نہ کروں' اے جس کے ہاتھ میں تمام چیزوں کی بادشاہی ہے تو ہی تمام چیزوں پر قادر ہے- اے اللہ! تو مومنوں کی امید ہے- ہماری امید کو خراب نہ کرنا- اے مدد طلب کرنے والوں کے مددگار ہماری دستگیری فرما- اے مومنوں کی مدد' ہماری مدد فرما- اے توبہ کرنے والوں کے حبیب ہماری توبہ قبول اور تمام مومنین کی توبہ قبول کر- بجاہِ سید المرسلین وخاتم النبیین المصطفیٰ الامین- حبیب رب العالمین- آمین- اللھم آمین! یارب العالمین- بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں- اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام اس طرح بھیجو جس طرح سلام بھیجنے کا حق ہے- اے اللہ! سیدنا محمدؐ پر درود وسلام اور برکت بھیج اور آپ کی تمام آل اور اصحاب پر- اپ کا رب پاک ہے' وہ رب العزت ہے اور ان اوصاف سے پاک ہے جو لوگ اپنی زبانوں سے کرتے ہیں- مرسلانِ حق پر سلام ہو- تمام تر حمد اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

Marfat.com

حضور غوث الاعظم رضؓ کا یہ وہ ورد ہے جو آپ ظہر کے وقت کیا کرتے تھے

یہ حزبِ سریانیہ کے نام سے موسوم ہے

اے اللہ! محمد اور آپ کی آل واصحاب پر درود وسلام بھیج - اے اللہ بے شک یہ چیز ہواؤں میں پہلی بار نہیں ہے' بادل میں کوئی قطرہ نہیں' آسمانی بجلی میں کوئی چمک نہیں' رعدوں میں کوئی گرج نہیں' زمین اور آسمانوں کی کوئی چیز نہیں اور بادشاہت میں کوئی نشانی نہیں سوائے اس کے کہ وہ تیری مہربانی سے ہے- پہلی رات کے چاند گواہی دیتے ہیں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں -تو ہی زمینوں اور آسمانوں کا پروردگار ہے اور غم و آلام کو دور کرنے والا ہے -غیبوں کا سب سے زیادہ جاننے والا ہے- دانوں کا اگانے والا ہے- ان دلوں کی تسخیر کرنے والا ہے جو اک دوسرے سے بچھڑے ہوئے تھے- یہاں تک کہ وہ تیرے لطف کی پوشیدہ ہواؤں سے ایک دوسرے کے محبوب بن گئے -یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ! بصعصع بصعصع اور بہاء کے طفیل بسہسہوب بسہسہوب کے نور کامل کے طفیل بطہطہوب' لہوب کے صدقے جو بلند عزت والا ہے- یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ! حٰمٓ حٰمٓ کہوب کہوب کے صدقے جس نے تمام چیزوں کی تسخیر کی ہے- یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ! سوائے اس کے جو تو نے اپنے تمام بندوں کے جن وانس میں سے دلوں کو مسخر کیا- ان کے دلوں کو جمع کر دے- یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ!

یا اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں اور تیری قدرت سے تمام مخلوق تیرے آگے دبی ہوئی ہے اور ان کی پیشانی کے بال تیرے دستِ قدرت نے تھامے ہوئے ہیں- ان کے دل تیرے قبضہ میں- ان کی کنجیاں تیرے پاس ہیں- تیرے حکم کے بغیر ذرہ تک نہیں ہل سکتا- تیرے ساتھ خلق میں مدبّر کوئی نہیں- تیرا

Marfat.com

بادشاہی میں کوئی شریک نہیں- اے پہلوں اور بعد والوں کے معبود! ابراہیمؑ' اسماعیلؑ جبرئیل اور میکائیل کے پروردگار- میں نے تیرا وسیلہ تیرے اسمِ عظیم اور چہرۂ کریم سے پکڑا- پھر تیرے دین قویم اور تیری راہ راست کا وسیلہ پکڑا- پھر سبع ثانی اور قرآن عظیم کا وسیلہ پکڑا- ہزار ہزار قل ھواللہ احد کا وسیلہ پکڑا- تیرے بیت الحرام کا وسیلہ پکڑا- تیرے اسم گرامی' اعظم وقدیم کا وسیلہ پکڑا- وہ اسم اکرم' اسم مکرم کا وسیلہ پکڑا' جس کو تو نے اپنی معزز کتاب میں خفیہ رکھا- جس سے ظلمات میں روشنی ہوئی- جس سے آسمان قائم ہوئے- جس سے قد آور افلاک بھی جھک گئے اور اس سے زمینیں پست ہوئیں- جس سے شیاطین بھسم ہوئے- تالے ٹوٹے اور تیرے ڈر سے پہاڑ ریزہ ریزہ ہوئے- بڑے بڑے پتھر پگھل گئے' بڑی بڑی مشکلیں آسان ہوئیں- تمام ذی روح تیرے ڈر سے پست ہو گئے- اس سے سفینہ نوح سلامتی سے کنارے لگا اور اس کی برکت سے عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام سے مُردوں نے باتیں کیں- اور تو نے اپنے اسمِ گرامی کی برکت سے سیدنا محمد علیہ السلام کے لیے عرب وعجم مسخر کر دیا- اور اسی اسمِ گرامی کی برکت سے تو دعا قبول کی- تو نے اسی نام سے ڈوبے ہوؤں کو بچایا- ہلاک ہونے والوں کو نجات دی- اسی سے تو نے زبانوں کو لال کر دیا اور اسی سے تو نے جس کو چاہا معزز بنا دیا اور جس کو چاہا ذلیل کر دیا- اے حی وقیوم میں نے تیرا وسیلہ پکڑا- اے تمام نعمتوں کی کمائی پر قائم- میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے تمام بندوں کو مسخر کر دے جیسا حاملین عرش کو عرش کے لئے مسخر کیا- جیسا تو نے پرندوں کو فضائے آسمانی میں مسخر کیا- جیسا تو نے شمس وقمر کو مسخر کیا- ان میں سے ہر ایک موسوم مدت کے لئے چلتا ہے- جیسا تو نے سمندر کو حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے مسخر کیا- یا اللہ! یہ

Marfat.com

سب کے سب تیرے امر کے مطابق ایسے چل رہے ہیں جیسے تو نے ان کو حکم دیا- تیری دعوت پر ان سب کو اکٹھا کر لیا- تیرے اسمائے حسنیٰ کی برکت سے ہم نے سب کچھ جانا جو ہم نہیں جانتے تھے- تو نے ان علوم کو میری روح کے لئے اکٹھا کر لیا- اگر انہوں نے مجھے دیکھ لیا تو وہ میری طرف آئیں گے- اگر میں نے ان کو دعوت دی تو وہ مجھے جواب دیں گے- اگر میں ان کے ساتھ ہوا' وہ مجھے محبوب رکھیں گے- اگر میں ان سے غائب ہوا تو وہ میرا اشتیاق رکھیں گے- وہ میرے حکم کی مخالفت نہیں کریں گے- اور تیرے حکم سے میری مجلس کے سوا کسی مجلس پر نظر نہیں رکھیں گے- یا حی و یا قیوم! اے وہ جس کے لئے خلق و امر ہے- اے وہ جس کی طرف امور پھرتے ہیں- اے وہ جس کا حکم کاف و نون کے درمیان ہے- اے وہ ذات جس کی بیوی ہے نہ بیٹا- یا اللہ' یا اللہ' یا اللہ' یا رحمٰن یا رحیم! تیرے سوا کوئی معبود نہیں ان کے قلوب کو میری محبت کی طرف مائل فرما- یا اللہ' یا اللہ' یا اللہ' یا رحمٰن یا رحیم! ان کی روحانی محبت کو مجھ پر واقع ہونے پر تقویت دے- وہ محبت جو دائمی ہو' ہمیشہ کے لئے ہو- شب و روز کے دوام کے ساتھ- بے شک تو زبردست اور دوسروں کے لئے فائدے کے لئے انہیں غیر مفید کام کرنے سے روکنے والا ہے- فرما دیجئے- اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو- وہ تمہیں محبوب بنا لے گا- تمہارے گناہ بخش دے گا- اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے- اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ان کے گروہ پر جب چاہے قدرت دکھانے والا ہے- ہم نے ان کے دلوں میں جتنا بھی کھوٹ تھا نکال دیا اور وہ بھائی بھائی بن کر ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھتے ہیں- وہ ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی اللہ سے- اہل ایمان لوگ اللہ سے شدید محبت کرتے ہیں- میں اللہ کے لطفِ خفی سے اور ستر جمیل سے

Marfat.com

اللہ کی پناہ میں داخل ہو گیا ہوں- میں نے حضور ﷺ سے شفاعت کی بھیک مانگ لی ہے- میں اللہ کی پناہ میں ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری میں- میں اللہ کے حکم کے تحت ہوں، میں اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہوں اور اللہ کے حکم کے بغیر کوئی بدی میرے نزدیک نہیں آ سکتی- جب تک تم اللہ کی معیّت میں ہو، خلق کے لئے کوئی طاقت نہیں، اللہ کے حملے سے ہر جبر کرنے والا بھسم ہو گیا- جیسا اس نے چاہا کیونکہ اللہ کے بغیر کوئی قوت نہیں- تمام کے تمام اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہیں- اللہ کے سوا کوئی غالب نہیں، ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے اور وہ ٹھوڑیوں تک اُلل رہے ہیں- اور ہم نے ان کے آگے اور پیچھے دیواریں کھڑی کر رکھی ہیں اور ایسے پردے ڈال رکھے ہیں کہ وہ دیکھ ہی نہیں سکتے- اے اللہ جس طرح میں نے تجھے پکارا ہے کہ صدقے مجھے تمام مخلوق پر رعب و دبدبہ عطا فرما- خواہ کسی نے مجھے دیکھا ہے یا نہیں- اور جس نے مجھے نہیں دیکھا- میں نے اپنی دائیں طرف سے خود کو تورات سے حفاظت کرنی ہے، بائیں طرف سے انجیل سے، پیچھے سے زبور سے اور آگے سے قرآن سے- محمد علیہ السلام میرے شفیعی ہیں- اللہ سبحانہ تعالیٰ میرا رفیق ہے- وہ میرے احوال سے وقف ہے- میری حفاظت فرماتا ہے اور میری رعایت کرتا ہے- ہر اس شخص سے جو مجھے ضرر پہنچانے سے خوف دلاتا ہے- اللہ تعالیٰ انہیں پیچھے سے گھیرنے والا ہے بلکہ وہ تو قرآن مجید ہے لوحِ محفوظ میں- میں نے اپنی طرف سے حد باندھ لی ہے جو لوہے کی طرح مضبوط ہے اور میں تمام جن و انس جو سرکش ہیں کے لئے تاکید سے سخت شدت اختیار کر لی ہے اور تمام مردود شیاطین کے لئے بھی- میں نے ہندی تلواروں اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے نیزوں کو بھی یکجا کر لیا ہے اور چلنے والے تیر، وادیوں میں تیزی سے چلنے

Marfat.com

والی چھریاں اور تیز تلواروں کی طرح پتھر میرے قبضے میں ہیں- میرے دشمنوں کی تلواریں کند ہوگئیں- ان کے نیزوں اور پتھروں کو سخت آواز سے جھڑک دیا گیا- اور وہ ان کی آنکھوں میں جا گھسے- اللہ تعالیٰ نے ان کے گروہ میں تفریق پیدا کر دی- وہ گونگے' بہرے اور اندھے ہو گئے- اس سے ان کی قوتِ گویائی بھی ختم ہوگئی- وہ یا تو چپ رہتے ہیں یا وہ بول ہی نہیں سکتے- اللہ اکبر' اللہ اکبر' اللہ اکبر' جب انہوں نے (عورتوں) اس کو دیکھا تو اس کی بڑائی بیان کی- انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہا ماشاء اللہ! یہ کوئی بشر نہیں بلکہ کوئی مکرم فرشتہ ہے- بسوسم' سوسم' دوسم' حوسم' یراسم کاہ' برکاہ' ھیا' سواھیا' ادونائ احتباوَت آل شدّی توکل یا عنقو دوینقو دالملک ویا عبدالنار بعقد السنتہ الناس اجمعین- بباسم اللہ الجمت اعدائی- میں نے موسیٰ علیہ السلام کے عصا سے ان کو مارا- اور ہزار ہزار قل ھواللہ ھواحد سے ان کو گونگا کر دیا- بہرہ کر دیا وہ مجھ پر گھور گھور کر نہیں دیکھ سکتے' خواہ پہاڑ کی طرح ہوں- میں نے ان کو ایسے کوٹا جیسے پاؤں کے نیچے زمین کوٹی جاتی ہے- وہ اونٹنی ہیں اور میں شیر ہوں- زمین اور آسمانوں کی مخلوق کے لئے انسانوں کی مخلوق سے بڑا ہے- لیکن اکثر لوگ ہیں جنہیں معلوم نہیں- زمین میں کوئی جانور نہیں جس کی پیشانی کے بال میرے ہاتھوں میں نہیں- بیشک میرا رب صراطِ مستقیم پر ہے- ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور سب سے اچھا وکیل- اللہ تعالیٰ نے ہمارے آقا محمد ﷺ آپ کی ال پر اور آپ کے تمام اصحاب پر درود بھیجا- اللہ تعالیٰ اور عظیم کے سوا کوئی قوت و طاقت نہیں- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں' جو دو جہاں پر پروردگار ہے-

Marfat.com

یہ وردآپ عصر کے وقت کیا کرتے تھے اس کا نام فتح البصائر ہے

(تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو دو عالم کا پروردگار ہے) زمینوں اور آسمانوں کو قائم رکھنے والا ہے- تمام خلائق کی تدبیر کرنے والا ہے- تمام عارفین کی نظروں کو روشن کرنے والا ہے- نورِ معرفت و یقین سے محققین کے اسرار کی لگامیں جذب قرب و تمکین کی طرف کھینچنے والا ہے- اور موحّدین کے دلوں کی کنجیاں شاکرین کی حمد کی کنجیوں سے کھولنے والا ہے- اپنے محبین کے شملوں کو جو حظیرۂ قدسِ نورانی میں بکھرے ہوئے ہیں، مجمع حفظ و یقین میں جمع کرنے والا ہے- میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں جیسے حمد بیان کرنے کا حق ہے- وہ حامدین کی حمد میں فرق رکھتا ہے- بلند کرتا ہے اور افضل بناتا ہے- وہ میرے لئے اپنے خالق کے ہاں رضا، فیض، حفاظت، خاص حصہ، ذخیرہ پناہ بن جاتی ہے- وہ خالق جو تمام ممالک کا پیدا کرنے والا ہے- تمام جہات قطاروں، شہروں، عصروں، املاک، افلاک کا خالق ہے اور دونوں عالم کا پروردگار ہے- وی آسمانوں کا رب ہے، زمینوں کا رب ہے، اقربین کا رب ہے، دور بسنے والوں کا رب ہے- اولین کا رب ہے، آخرین کا رب ہے ملائکہ مقربین کا پروردگار، رب ہے، انبیاء کا رب ہے- مرسلین کا رب ہے- تمام مخلوق کا رب ہے (رحمٰن الرحیم) ہے- وہ ازلی بھی ہے قدیم بھی- سمیع بھی ہے علیم بھی، علی بھی ہے عظیم بھی، عزیز بھی ہے حکیم بھی- اللہ وہ ہے جس نے ممالک کو وسیع بنایا، موسیٰ علیہ السلام مختص فرمایا- محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو انبیاء و مرسلین میں سے اپنا حبیب چنا- اور ان کے نفس کو الرحمٰن الرحیم موسوم کیا- یہ

Marfat.com

دونوں نام ایسے عظیم وکریم جلیل ہیں جن میں بیمار کے لئے شفا ہے اور ہر علیل کے لئے دوا ہے- ہر فقیر ومفلس کے لئے تونگری ہے (وہ مالک یوم الدین) ہے- اس کے ساتھ بادشاہی میں کوئی لڑنے جھگڑنے والا نہیں- اس کا کوئی شریک نہیں' اس کا کوئی مددگار نہیں' اس کی کوئی شبیہہ نہیں' اس کی کوی نظیر نہیں- اس کے معاملات وامور کی کوئی تدبیر کرنے والا نہیں- اس کا کوئی وزیر نہیں' اس کا کوئی معین نہیں بلکہ وہ تمام عالمین کے وجود سے پہلے تھا- اس کی پاک ذات ملیک ہے' کریم ہے' قیوم ہے ابدالآباد ین تک' اور دہر الداہرین تک- اس نے میرا احاطہ شیاطین اور سلاطین کے شر سے کر رکھا ہے- وہ میری تمام نزدیک ودور والوں سے مدد ہے- (ایاک نعبد) اے ہمارے مولا بالاقرار- ہم اسی طرح اپنے عجز وتقصیر کے تیرے سامنے معترف ہیں- تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تمام امور میں تجھ پر بھروسا کرتے ہیں- تمام گناہوں سے تجھ سے بچاؤ چاہتے ہیں اور شہادت دیتے ہیں کہ ذوالجلال والاکرام تیرے سوا کوئی معبود نہیں- (وایاک نستعین) اور ہم دنیا کے امور دنیا ودین میں اپنی حاجتوں کے لئے استعانت چاہتے ہیں- اے اللہ تو گمراہوں کا ہادی ہے- تیرے سوا ہمارا کوئی ہادی نہیں۔ تو وحدہ لاشریک ہے- تو بادشاہ ہے' حق ہے، مبین ہے ہم شہادت دیتے ہیں کہ بے شک ہمارے آقا ونبی' مہدی محمد علیہ السلام ہیں جو تیرے بندے ہیں' رسول ہیں' حبیب ہیں' نبی ہیں' نبی الامی ہیں' صادق الوعد الامین ہیں- اور تمام خلائق کے لئے رحمت بن کر تشریف لائے ہیں- اللہ تعالیٰ نے آپ پر' آپ کی آل پر' آپ کے اصحاب پر' آپ کی جماعت سے تعلق رکھنے والوں پر وارثین پر اور پاک وطاہر جماعت پر درود بھیجا- ایسا درود وسلام جو دائمی ہے' لازمی ہے اور یوم قیامت تک باقی ہے-

(اھدنا الصراط مستقیم - صراط الذین انعمت علیھم) دونوں جہاں کا پروردگار

Marfat.com

نبیوں میں سے' صدیقوں میں سے' شھداء میں سے' صالحین میں سے اور وہ ان کا بہترین رفیق ہے- یہ اللہ کے فضل میں سے ہے اور اللہ علیم کی طرف سے کافی ہے- یہ راہ اہلِ استقامت اور اہل دین اور اہلِ تعظیم کی ہے- یہ راہ اہل اخلاص و تسلیم کی ہے- یہ راہ جناتِ نعیم کے چاہنے والوں کی ہے- یہ راہ اللہ تعالیٰ کے چہرۂ اقدس سے موانست رکھنے والوں کی ہے-

(غیر المغضوب علیھم) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم- یا اللہ ہم پر ناراض نہ ہو اور ہم پر وہ طرق واضح آسان فرما دے جو اے رب العالمین ہم نے آپ سے چاہا ہے اور ہم سے تمام قاطعون مانعوں' حاسدوں اور خلق سے' جن و انس سے بغض رکھنے والوں کو مستور رکھ (ولا الضالین) آمین-

اے اللہ تو تمام جہانوں کے بادشاہوں کا مالک ہے- تیرے سوا کوئی معبود نہیں' تو پاک و منزّہ ہے- میں ظالمین میں سے ہوں- اے پروردگار اپنی رحمت سے ہمارا تدارک فرما- اے مومنوں کو نجات دینے والے ہمیں غم سے نجات دے اور اے مدد طلب کرنے والوں کی مدد کرنے والے ہماری مدد کر اور ہمیں اس چیز سے ستائش دے' جس میں ہم ہیں- اے اللہ ہم تجھ سے اس مقام کا سوال کرتے ہیں جو عارفین کے دلوں میں ہے- اور تیرے راز کے اس کمال و جلال و جمال کا سوال کرتے ہیں جو تمام مقربین میں ہے- ہم سادات فائزین کے طریقوں کی پیچیدگیوں کا سوال کرتے' ہم رونے والوں کی آنکھوں کے آنسوؤں کا سوال کرتے ہیں جو خشوع و خضوع سے آنکھوں سے نکلے- اور تجھ سے ڈرنے والے کے دلوں کے ٹکڑوں کی دھڑکن کا سوال کرتے- تجھ سے واصلین کے دلوں کے ترنم کا سوال کرتے ہیں اور گنہگاروں کے نالہ و فریاد کی دکھ بھری آوازوں کا سوال کرتے ہیں- ہم تجھ سے طالبین کے مسائل کے

Marfat.com

رسائل اور ذاکرین کی زبانوں پر جو حمد وثنا کی تمہید ہے جو توحید سے شروع ہوتی ہے' کا سوال کرتے ہیں- ہم تجھ سے عین الیقین کی حد تک دیکھنے والوں کی نظروں کے لمحوں کے مشکا شفات کا سوال کرتے ہیں- ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں- تیرے وجود کے وجد کے وجود کے ساتھ اور ان کے وجود جو تیرے لئے محبوں کے بھید کے دلوں کی گہرائیوں میں ہیں بلکہ تو ہمارے دلوں کے باغوں میں اپنی توجہ اور تمجید کے درخت لگائے تا کہ ان میں تیری تقدیس اور تسبیحات کے پھول لگیں اور میری انگلیاں ان سے تیرے لطف واحسان سے ثمرات چنیں- اے اللہ ہماری آنکھوں سے لگے ہوئے حجاب ہٹا دے- اور ہمیں ان میں سے بنا دے جو تیری طرف گریہ وزاری کے تیر کی طرح چلے آئے اور ٹھکانے پر لگیں- اور جس کے جوارح ارکان کو تو نے اپنی خدمت کی طرف بلایا تو آپ کی دعوت کو قبول کرے- تو اسے اہلِ عنایت اور احباب میں سے اپنا بندۂ خاص بنایا- یا اللہ ہمارے دلوں میں بلاشبہ ولایت کی زمین خشک' غیر تر اور سوکھی ہو چکی ہے- ان کی پھول پیدا کرنے والی ولایت کی بارشوں کے بادلوں سے پیاس بجھا- اور اس کے تمام پھولوں سے اور ایمان سے حسن قبول کے سبز باغ اگیں- اور متفقہ طور پر ان سے پھولوں کی شاخیں پھوٹیں جن کی صورتیں دیدار کے سرخ پھول جیسی ہوں- اور ان کا ترنم فرحتوں راحتوں والی بلبل کی طرح ہو- ایسا ترنم جو بلبل شاخواں اور پتوں میں پیدا کرتا ہے- وہ تیری نعمتوں اور احسان اور فوائد میں سے عطا کی گئی چیزوں کا شکر اور ذکر کرتی رہیں- اے اللہ ہماری طرف سے دعا ہے- تیری طرف سے قبولیت ہے- ہماری طرف امید کا تیر ہے اور تیری طرف سے اسے ٹھکانے پر لگانا ہے- اے اللہ ہمیں ان لوگوں سے بنا جنہوں نے اپنے محبوب کو پکارا تو اس نے ان کو جواب دیا- انہیں وہ کچھ عطا کیا جو ان کی تمنا تھی اور خائب وخاسر نہ ہوئے- اے اللہ ہم تیرے فقیر تقصیر

Marfat.com

کرتے مساکین تیری جانب کے میدان میں کھڑے ہو کر تیرے الطاف میں ایسے شراب کے منتظر ہیں جو تیری جانب کی پرانی شراب ہے تا کہ اس سے تیرے عاشقوں کے لئے سکر کے ایسے نشے نکلیں جن سے تیرا خمار لحظہ بہ لحظہ بڑھتا جائے- اور ہمیں ان لوگوں میں سے کر دے جو تیری طرف ہمتوں کی سواریاں جن میں انکساری بھی تھی اور تیرے لطف و کرم کے دامن سے متعلق بھی تھی بن کر دوڑی آئیں- ہم نے اپنے بوجھ تیرے پاک میدانوں میں جو روحوں کی خوشبوؤں اور تیرے قرب و محبت سے معطّر ہیں' اتار دیئے- اے مالک یوم الدین ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں- اے ظالم بادشاہ سے جو لوگوں کے رشتے کاٹ کر رکھ دے اور انہیں جدا جدا کر دے- ہم یکسوئی اور آہ و زاری جو ہم تیرے دربار میں کرتے ہیں' سن لے- ہم نے اپنے تمام امور میں تجھی پر توکل کیا- تیرے سوا کوئی ملجاء و ماویٰ نہیں- اے اللہ ہمیں اپنی اس رحمت کا جام پلا دے جو تمام پیالوں سے غنی کر دے- اور ہم پر وہ برکات نازل فرما جو ہمارے لئے کافی ہوں اور ہم سے اس بلا کو دور کر جو ہمیں ابتلا میں ڈالے- اور ہمارے دلوں میں عملِ صالح کا ایسا جذبہ ڈال جو ہمیں نجات دے اور ہمیں اس برے عمل سے بچا جو ہلاک کر دینے والا ہے- ہم پر اپنی ہدایت کا نور بہا دے جو ہمیں تیری محبت کے قریب کر دے- ہمیں اس ناراضی سے بچا جو ہمیں ایذا پہنچائے- ہمارے دلوں میں اپنی معرفت کا وہ نور ڈال دے جو ہمیں زندہ رکھے- ہمیں وہ یقین عطا فرما جو ہمارے دلوں کو مستحکم رکھے اور ہمیں شفا دے- ہمیں ہر چیز کے ظاہر و باطن میں عافیت بخش- اے اللہ ہم تجھ سے خیر کے اوائل و اواخر کا سوال کرتے ہیں- ہر اس عنصر کا سوال کرتے ہیں جو خیر کو جامع ہو' مکمل کرنے والا ہو' ظاہر و باطن اور اول و آخر ہو' ہمیں سیدنا محمد ﷺ جو خیر البریہ ہیں کی لڑی میں پروئے درآنحالیکہ تو ہم سے راضی ہو- اے دونوں جہاں کے پروردگار تو ہی بہر حال

Marfat.com

لائق حمد وثنا ہے- اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے تیرے سوا کوئی ہادی نہیں۔ اے رب العالمین! اے اپنے گمراہ بندوں کو ہدایت دینے والے- اے رب العالمین ہمیں اپنا قرب نصیب فرما- آمین- ہمیں اپنے خوف سے امن عطا فرما اے خائفین کی امان! یارب العالمین! اے اللہ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں (تین بار پڑھنا ہے) اے اولین و آخرین کے مالک اور تمام جہانوں کے مالک ہمیں اپنی رضا کا انعام عنایت فرما- تیرے سوا کوئی معبود نہیں- تیری ذات پاک ہے- بے شک میں ہی قصوروار ہوں' اے اللہ ہمیں اپنی رحمت سے ادراک عطا کر اے ارحم الراحمین! ہم جس پریشانی میں ہیں وہ ہم سے دور کر- اے تمام مخلوق کی پریشانیوں کو دور کرنے والے- اے مومنوں کو نجات دینے والے' ہمیں غم اور دکھ سے نجات دے- اے رب العالمین ہم پر اپنی رحمت فرما- اے اللہ ہم اپ سے سوال کرتے ہیں (تین بار پڑھنا ہے) کہ تو میرے لئے تمام طریقے اور دروازے اپنے قدیم مبارک نام تک کھول اور اس اسمِ مبارک کے ذریعے مجھ پر ہر علم اور ہر مشکل امر کو آسان کر دے- اور اس کے لئے ہمارے لئے آسان کام آسان کر دے- اس کے لئے ہر مشکل اور دور دراز کام کو بھی قریب کر دے- اس کے ذریعے وجود کو مسخر کر دے- (یہ تین بار پڑھیں) مجھے اپنی بادشاہی کی وسعت تمکین بخش- اے اللہ تو مجھے مالک بنا دے (تین بار پڑھنا ہے) ہر ذی روح کی پیشانی کے بال تیرے دستِ قدرت میں ہیں- اے اللہ مجھے ان چیزوں سے ہی نجات دے جو تیرے غضب کا موجب بنتی ہیں- یا اللہ مجھے ان چیزوں سے دور کر دے- (تین بار پڑھنا ہے) جو میرے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائیں اور تو میری مدد اپنی مخفی لطف سے کر (تین بار پڑھنا ہے) اے اللہ تو میرے لئے ہر اس چیز کو مسخر کر دے اور مجھے اس پر قدرت عطا فرما جس کا میں ارادہ کروں- ایسا ہی جیسا کہ تو چاہتا ہے-

Marfat.com

کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے- بے شک تو غنی ہے' حمید ہے' ولی ہے' مجید ہے' باعث ہے' شہید ہے' مبدی ہے' معید ہے' جو چاہتا ہے اسے قوت سے کرنے والا ہے- اے باری' اے معبود' اے مقصود' اے موجود' اے حق' معبود' اے وہ جس پر ہر مشکل چیز آسان ہے- اے وہ جس کے ہاتھ میں خیر ہے اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے تو ہی تمام چیزوں پر قادر ہے- اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تا کہ مجھے اس شر سے بچا جو زمین میں پیدا ہوتی ہے اور اس سے خارج ہوتی ہے- جو آسمان سے نازل ہوتی ہے- جو اس کی طرف بڑھتی ہے- ہر ذی شر کے شر سے' تمام شیروں کے شر سے' تمام کالی چیزوں سے' سانپوں سے' بچھوؤں سے اور تمام چیزوں سے جو کاٹنے والی ہوں- شہروں میں رہنے والی تمام برائیوں سے' بستیوں' قلعوں اور اونچی عمارتوں' تمام چراگاہوں اور تمام وحشت میں ڈالنے والی چیزوں سے یا اللہ (تین بار) یا رب (تین بار) یا رحمٰن (تین بار) یا رحیم (تین بار) یا مالک (تین بار) یا معین (تین بار) یا ہادی (تین بار) یا مہدی (تین بار) میں تجھ سے فاتح کتاب کے توسّل سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے تمام چیزیں مسخر کردے- یا وہاب (تین بار) اے ہر چیز کے رب تو ہر چیز پر قادر ہے- مجھ سے ہر شے کے شر کو دور کردے اور ہر شے کی خیر میں مجھے برکت عطا فرما- میرے لئے ہر چیز آسان فرمادے اور مجھے تمام چیزوں سے بچا اور مجھے تمام چیزیں بخش دے تا کہ تو کسی چیز کے بارے میں مجھ سے سوال نہ کرے- برحمتک یا ارحم الراحمین- اے سوال کرنے والوں کو جواب دینے والے' اے رب العالمین! اے اللہ! اس مبارک شرف والی سورت کے طفیل جو اپنے وجود میں سب سے افضل ہے' میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنے فضلِ عمیم اور جود و کرم کے صدقے مجھ پر اپنا فضل فرما- اے حلیم (تین بار) اے عظیم (تین بار) اے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں (تین بار) کہ مجھے حلال مبارک' پاکیزہ

Marfat.com

روزی عطا فرما- اے احسان فضل جودوکرم والے رب' اے صاحب سلطنت' اے بدلہ دینے والے! تو ہم پر اپنی عنایت کو کشادہ کردے- اس سے جو تو اب تک ہم پر کر چکا ہے حتیٰ کہ تیری طرف ہمارے دل تیری طاعت کے سمندر میں لوٹیں- ہماری بصیرتوں کی آنکھیں اپنی ہدایت سے منوّر کردے- اے رب العالمین! اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں- (تین بار) کہ تو ہماری روحوں کو عرفان کے حقائق سے متحقق فرما- اور قبولیت' اکرام اور شکرگزاری ہمیں تاج پہنا دے- یارب العالمین! اللھم آمین- آمین- اے ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں- یااللہ' یااللہ (تین بار) کہ تو ہمیں صبرِ جمیل' کشائش نزدیک' اجرِ عظیم' قلبِ سلیم' ذکر کرنے والی زبان' سعی مشکور' ذنب مغفور' عمل مقبول' نافع عمل' رقعت والا دل' وسیع رزق' خالص توبہ' مقبول ہونے والی دعا' پاکیزہ' حلال روزی' محکم ایمان' درست دین' جنت' ریشمی حلہ' عزت وظفر' فتح قریب عطا فرما- اے سب سے اچھے مدد فرمانے والے- اے سب سے زیادہ مغفرت فرمانے والے' اے اپنے بے قرار بندوں کی دعاؤں کو قبول کرنے والے- بے شک تو رب العالمین ہے آمین امین- اللہ نے اپنے تمام افضل بندوں پر افضل درود اور پاکیزہ سلام بھیجا ہے- جو اہلِ ارض وسماوات میں سے ہیں- یعنی محمد خاتم الانبیاء والمرسلین اور آپ کی تمام آل واصحاب پر- درود وسلام دائمی- باقی رہنے والا' لازم رہنے والا' یومِ قیامت تک' تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے-

اس ورد کو آپ مغرب کے وقت پڑھا کرتے تھے

اس کا نام حزب الفتحیہ ہے

اے میرے مولا' اے قادر! اے میرے مولا' اے بخشنے والے! اے لطیف' اے خبیر' سبحان اللہ! تیرے ان اسماء کی تعظیم کے ساتھ جو ہمیں معلوم ہیں- (والحمدللہ)

Marfat.com

تو سب سے بڑا' اعلیٰ اور مخلوق کو پیدا کرنے والا ہے- (ولا الہ الا اللہ) اصہاب عنایات کے خالص عدد (واللہ اکبر) تیرے جلال کی تعبیر کے لئے اور زمین و آسمان جن میں تیری عظمت معمور ہے (ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم) تمام خیر اور سعادتوں کے خزانے تیرے لئے ہیں- یہ جلال تیری وحدانیت کا انفراد ہے- دوام ربوبیت میں تیرے لئے ہی عزت والی سلطانی ہے- تیرے قرب پر باشین کے اوہام دور ہو گئے' جب تیری صفات تک پہنچے تو تیرے جلال و عظمت کے باعث عارفین کے باب حیرت میں پڑ گئے- اے ہمارے معبود! ہمیں اپنی ہیبت کے نور کے سمندر میں ڈبو یہاں تک کہ ہم اس سے نکل آئیں- اس حال کہ ہماری روحوں میں تیری رحمت کی شعاعیں ہوں اور ہمارے ساتھ اپنے مخفی نام کے نور کے ملاقات کر اور ہمارے وجود کو اپنے چھپے ہوئے راز کے وجود سے بھر دے- یہاں تک کہ ہم مطلق کمال کو ایسے مقام میں دیکھ سکیں جو پوشیدہ اور محفوظ ہو- اپنے پاک مشاہد بغیر کسی تبدیلی اور فتنوں کے دکھاوے' ہماری روحانی مدد فرما- ہمیں مادے سے پاک کر دے- اپنے اس مخفی لطف سے' جو پلک جھپکنے سے بھی تیز ہو' ہماری مدد فرما' ہمیں عزٹ کے مقامات پر کھڑا کر' ہمیں نظر لگانے والی آنکھوں سے چھپا لے- ہمیں حق الیقین کا مشاہدہ کرا- اے قوی' اے متین' اے نور' اے مبین! اے رحمان' اے رحیم! اے ہمارے معبود! ہمارے وجود پر ہمارے شہود کے سورج کو تمام جہانوں میں طلوع کر دے- اور جملہ اوقات میں اپنے وجود کے نور سے ہمارے وجود کو منور کر دے- ہمیں ریاضِ عافیہ اور مشاہدہ میں داخل فرما- اے مہربان! اے احسان کرنے والے! اے رحیم' اے رحمان! اے صاحب عز و صاحب برہان! اے رحمت و غفران والے- اے فضل و احسان کے مالک' اے ذوالجلال والاکرام! اے میرے مولا' اے قادر! اے میرے مولا' اے غافر! اے لطیف' اے خبیر! اے

Marfat.com

ہمارے معبود! ہمیں اپنے لطف کے لباس پہنا اور اپنی بارگاہ میں ہماری دعائیں قبول فرما- ہمیں اپنے ساتھ تدبیر سے باہر نکال- ہمیں اپنے نور سے اپنی طرف راستہ دکھا- اور اپنے سامنے ہمیں سچی عبادت کے ساتھ قائم رکھ- ہمارے دلوں میں سے ظلمات کی تدبیر نکال دے- ہمارے رازوں میں نور تفویض کو پھیلا دے- ہمیں اپنے حسنِ اختیار کا مشاہدہ کرنے کی توفیق دے- یہاں تک کہ ہم میں وہی ہوں جس کا تو فیصلہ کرے- تو ہمارے لئے وہی پسند فرما اور اسے ہی ہمارے لئے سب سے پیارا با اختیار بنا جو ہمارے لئے بہتر ہوں- ہماری حقِ مبین کی طرف رہنمائی فرما- ہمیں علمِ یقین سے علم سکھا- اے علی' اے عظیم' اے غنی' اے کریم' اے غفور' اے حلیم' اے رحمٰن' اے رحیم' اے میرے مولا' اے قادر' اے میرے مولا' اے غافر' اے لطیف اے خبیر' ہمارے معبود! ہم تیرے چہرۂ اقدس کے کمالِ جلال کا سوال کرتے ہیں اور تیرے عظیم نور کی چمک دمک کی بھیک مانگتے ہیں- اے علیم! بڑی باریک بینی سے تیرے علم کی تحقیق کا سوال کرتے ہیں تا کہ تو نورِ ذکر اور نورِ حکمت ہمارے دلوں پر نازل فرمائے- جس کی ٹھنڈک کو ہم حس اور مشاہدے سے پالیں- یہاں تک کہ ہم نہ اس کو بھولیں اور نہ کبھی تیری نافرمانی کریں- تو ہمیں اور ہماری نیت' صدق' اخلاص' خشوع' ہیبت' حیا' مراقبہ' نور' نشاط' قوت' حفظ' عصمت' فصاحت' بیان فہم اور قرآن کے درمیان جمع کر دے- ہمیں محبت' چناؤ اور تخصیص کے ساتھ مخصوص کر دے- تو ہمارے لئے کان' آنکھ' زبان' دلی ہاتھ اور تائید کرنے والا بن جا- اے مغیث' اے مجیب' اے سمیع' اے بصیر' اے خبیر! یا اللہ ہم تجھ سے تیرے اسماء کے اسرار کے بجوامع کا سوال کرتے اور تیری صفات کے مظاہر کے لطائف اور تیری ذات کے قدیم ہونے کا بھی سوال کرتے ہیں کہ تو ہمارے دلوں کو اپنی ہدایت کے نور سے منوّر کر دے اور ہمیں اپنی معرفت کی محبت کا الہام کر اور اپنی حمایت

Marfat.com

کے پردے سے ہماری پردہ پوشی کر- ہمارے انس کو اپنے ساتھ کر دے- ہمارے شوق کو اپنی طرف پھیر دے- ہمارے خوف کو اپنے خوف میں تبدیل کر دے' یہاں تک کہ ہم تیرے سوا کسی سے کوئی امید نہ رکھیں اور تیرے سوا کسی سے نہ ڈریں- اے اللہ! ہمیں اپنی ذات پر اعتماد نصیب فرما- اپنی اطاعت عطا کر، اپنی ذات سے محبت کرنا سکھا۔ اپنا قرب نصیب کر' اپنے ساتھ ادب کرنے کا سلیقہ سکھا دے- تو زمین اور آسمانوں کا نور ہے- تیرا پڑوسی بڑا معزز ہے- تیری ثنا بہت بڑی ہے- تیرے اسماء مقدس ہیں اور تیری شان بہت بڑی ہے- تیرے سوا کوئی معبود نہیں- تو ہمیں اور ہمارے دین کو سلامت رکھ- ہمارے ایمان کو مکمل فرما- ہمارے عرفان کی تکمیل فرما- ہمیں اپنی طرف سراپا متوجہ کر لے- ہمیں پل بھر یا اس سے بھی کم اپنے نفسوں کے حوالے نہ کر- ہمیں اپنی ملاقات کا شوق نصیب فرما- ہمیں ہر اس قاطع سے جو قطع کر دے اس کو ہمیں سے کاٹ دے- جب تو ہمیں دور کرے تو ہمیں قریب اور جب تو ہمیں قریب کرے تو ہمارے اور قریب ہو جا- جب ہم جاہل ہوں تو تو ہمیں سکھا- جب تو ہمیں علم دے تو ہمیں فہم بھی عطا کر- یا اول' یا آخر' یا ظاہر' یا قادر' یا غافر' یا علیم' اے میرے مولا' اے قادر! اے میرے مولا اے قادر! اے لطف اے خبیر! اے میرے معبود اگر میں اپنے امور میں جاہل نہ ہوتا تو میں اپنی لغزشوں کا تجھ سے شکوہ نہ کرتا- اگر میں اپنے افراد کا ذکر نہ کرتا' تو میرے آنسو نہ بہتے- میرے بہتے ہوئے آنسو کے صدقے میری بکھری ہوئی مشکلات کی اصلاح فرما- اور مجھے تھوڑی نیکیوں کے طفیل میری کثیر برائیوں کو بخش دے- خدایا میری زبان کے معاصی نے مجھے گنگ کر دیا ہے- اور اعمال میں سے میرا کوئی وسیلہ نہیں اور امید ہی میرا شافع ہے- الٰہی! میری صفات نے مجھے تیرے جود و کرم سے دور کر دیا ہے- میری برائیوں نے مجھے تیری بخشش کو درمیان ڈال دیا ہے- لیکن

Marfat.com

میری امید تجھ سے منقطع نہیں ہوسکتی- اگر مین تیری نافرمانی کروں جیسا کہ میرا خوف مجھے تجھ سے زائل نہیں اورالٰہی !اگر میں تیری اطاعت کروں تو میں تیرے بچاؤ کے تیری معیت سے نہیں پھر سکتا- طاعت پر قوت صرف تیری توفیق سے ہے اس شخص کو جو تیرے قہر کے قبضہ میں ہے' وہ شخص کیسے ڈرے جو تیری لذتوں کے دائرے میں گھرا ہوا ہو- یاالٰہی وہ شخص کہاں جائے- میں تو مسلوب الارادہ ہوں- مشیت سے عاری ہوں' گناہ سے پھرنے اور نیکی کی قوت سے عاجز ہوں- میں اپنی قوت کے ضعف اور اپنے حیلے کی کمی اور مخلوق میں اپنی ناقدری کی تجھی سے شکایت کرتا ہوں- تو میرا پروردگار ہے' مجھے کس کے حوالے کررہا ہے- ایسے بندے کی طرف جو مجھ پر غالب آئے یا ایسے دشمن کے حوالے کررہا ہے جو میرے معاملے کا مالک ہو- اگر تو مجھ پر ناراض نہیں ہے تو مجھے کیا پرواہ- لیکن تیری عافیت میرے لیے بہت وسیع ہے- میری پکار کو نہ روک- میرے سوال کو رد نہ کر- مجھے میری حسرت پر نہ چھوڑ- مجھے میری طاقت وقوت کے حوالے نہ کر- میرے عجز' فقر' فاقہ پر رحم فرما- میری کمی اور ذلالت اور حالت زار پر رحم فرما- یا اللہ!(تین بار) یارحمٰن' یارحیم' یااللہ!(تین بار) اے فضل واحسان والے یااللہ!(تین بار) اے رحمت وغفران والے یااللہ!(تین بار) اے عظمت وسلطنت والے یااللہ! م(تین بار) اے عزت و برہان والے یااللہ!(تین بار) اے جلال واکرام والے تو نے اپنی رحمت اور علم سے ہر شے کو وسعت دی- ہم اپنے احسان اور حلم کو اپنے فضل و احسان سے زیادہ کر- اے محسن' اے مجمل' اے منعم' اے بڑے فضل والے' نعمتوں والے' اے مال ودولت والے' اے جود وکرم والے' اے عظیم' اے عرشِ عظیم والے اے اللہ! ہم تجھ سے تیرے اسمِ گرامی' اعظم' کبیر اور اکبر کے طفیل سوال کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں باسعادت کیا- جس کو تو نے باسعادت کیا، اس میں رحمت بھر دی اور اس میں

Marfat.com

الہام بھر دیا- تا کہ اس کے ذریعے تجھے پکارا جائے- تو نے اسے اپنے عرش عزت کے مقام ہائے عقد بخشے- اور اپنی کتاب سے رحمت کی انتہا عطا کی- تا کہ تو ہمارے لئے رحمت تقسیم کرے' مغفرت تقسیم کرے، جس سے ہماری شان اصلاح پذیر ہو- تو ہمیں پاکیزہ زندگی عطا کرے جو زندگی کے لئے پسندترین چیز ہو- اے جامع ہمیں ہر شے عطا فرما- اے وہ ذات جو عطا کو بندوں سے نہیں روک سکتی- اے دوست دولت ثروت کے سوال سے پہلے عطا کرنے والے، ہمارے نزدیک ہو- اے ہمارے مولا' کیونکہ اے ہمارے مولا، اے ہمارے قادر، ہمارے مولا ہمیں بخشنے والے- اے لطیف' اے خبیر' ہم سے بہت قریب ہے- ہمارے معبود ہمیں مخلصین سے بنا اور اہلِ یقین کے طریقے کی لڑی سے بنا- ہمیں اپنی رعایت سے نواز- اپنی رافت سے نواز تا کہ ہم امن پانے والوں میں سے ہو جائیں- ہماری اپنے راستے کی طرف رہنمائی فرما- تا کہ ہم عالموں میں سے ہو جائیں- بیشک تو بڑا دستگیر اللہ ہے' جس نے قرآن کریم اتارا ہے اور اسی سے صالحین اپنی ولاء کا اظہار کرتے ہیں- پھر تو ان کا ذکر کرتا ہے اور کہتا ہے- ''اللہ تعالیٰ بہترین حافظ ہے اور وہی ارحم الراحمین ہے-

اور اللہ تعالیٰ نے حضور سید المرسلین اور سردارِ صادقین پر درود بھیجا- آپؐ نبوت میں سب سے پہلے ہیں جو رحمتہ للعالمین بن کر مبعوث ہوئے- درود ہو آپ پر اس تعداد کے برابر جتنی مخلوق گزر چکی ہے اور جتنی پیدا ہو گی- اس تعداد کے برابر جس پر قول برحق ہو گیا- اور ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے رحمتؐ کے ادا کردہ سلام کو پڑھا اور جن کا خاص کر درود شرف قبولیت پا چکا ہے- آپ پر ہمیشہ درود و سلام ہو' جب تک زمانہ باقی رہے اور احکام بھی باقی رہیں- درود ہو آپ کی ال و اصحاب' اولاد' ازواج' پاک اولاد جو اسی دنیا میں ہو چکے ہیں- تمام حمد اللہ کے لئے ہے- اس نے ہمیں نعمتوں سے

Marfat.com

نوازا ہے- اے میرے مولا! اے قادر! اے میرے مولا' اے بخشنے والے! اے لطیف' اے خبیر! تیرا رب پاک ہے اور رب العزت ہے اور ان وصفوں سے بالا ہے جو وہ کرتے ہیں- تمام مرسلین پر سلام ہو تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے- یا ارحم الرحمین !!

یہ آپ رضؓ کا وہ ورد ہے جو آپ عشاء کے وقت کیا کرتے تھے- اسم کا نام ''تمجید'' ہے-

(سبحان اللہ) جس کے جلا کے لائق تسبیحات ہیں اے وہ ذات جس کے لئے تسبیحات ہیں (والحمد للہ) حمد کثیر ہے جو اس کی نعمتوں کو پورا کرتی ہے عذاب کو رفع کرتی ہیں- تمام حالات پر زیادہ سے زیادہ کفایت کرتی ہیں (ولا الہ الا اللہ) ایسی توحید ہے جو ایک محقق و مخلص کے دل میں حق الیقین تک ہے- اور اس سے تمام شکوک' ظنون' اوہام' اور شبہات کافور ہو جاتے ہیں (واللہ اکبر) اللہ کا احاطہ اور ادراک نہیں کیا جا سکتا بلکہ وہ خود ادراک کرنے والا ہے اور تمام جہات کا احاطہ کرنے والا ہے- رفیع الدرجات- اللہ کے سوا کسی کے لئے قوت و طاقت نہیں وہ بلند و بالا ہے اور بہت بڑا ہے- اے ہمارے معبود تو نے ہمیں بڑے بڑے لوگوں پر عظمت بخشی- تو بہت بڑا اور عظیم ہے- تو نے فقراء اور اغنیاء کو تکریم بخشی- تو غنی و کریم ہے- تو نے گنہگاروں اور گم کردہ راہوں پر احسان فرمایا- تو رحمٰن و رحیم ہے تو ہمارے ظاہر و باطن کو جانتا ہے- تو ہم سے کہیں بڑھ چڑھ کر جاننے والا ہے- کیونکہ تو علیم ہے- تیری تدبیر کے ساتھ بندے کی کوئی تدبیر نہیں- تیری مشیّت کے ساتھ اس کا کوئی ارادہ نہیں اور اس کی تقدیر کا وجود تیرے وجود کے بغیر ممکن نہیں- نہ ہی تو مخلوقات کی طرح ہے- اگر تیری صنعت کی حکمت نہ ہوتی تو تیری مصنوعات کی معرفت نہ ہو سکتی- تو نے آدمی کو پیدا کیا اور اس کو

Marfat.com

نیکیوں اور برائیوں سے آزمایا اور اسے دنیا میں اپنی معرفت کے لئے پیدا کیا اور اے باطن کے امر اور دیدنی اشیا کے ظاہر سے حجاب میں رکھا- اور جس سے تو نے چاہا سرِ توحید کے راز کو اٹھالیا- اس پر کون و مکاں، عملِ کون اور کائنات نے شہادت دی- تو نے اپنی پاکی کے ظہور سے اس کی شہادت دی اور تیری اس شہادت میں تیرے راز کا باطن لطائفِ معانی کے ساتھ تھا- مظاہر میں مظاہر تھے- اور ان میں مختلف تجلیات کا پرتو تھا- اے ہمارے پروردگار جو بھی شیطان کا مکر و فریب ہے وہ تیری قوت و اقتدار کے سامنے کمزور تر ہے- قلب پر جو زباں برداری در آتی ہے وہ تیرے انوار کے ظہور کی مرہونِ منت ہے- اے ہمارے معبود! جب تو کسی دل کو آباد کرے تو اس پر شیطان مضمحل ہو جاتا ہے- جب تو کسی بندے پر توجہ کرے تو کوئی اس پر غالب نہیں ہو سکتا- تو مقامِ احدیت سے موصوف ہے کیونکہ تو ہی موجود ہے- اور تو نے اپنی ذات کو اپنی ربوبیت کے جلال سے بلند کیا- تو ہی معبود ہے تو نے اس مخلوق کی روحوں کو تنگی سے رہائی دلائی- جس کو تو نے اشکال کے پھندے سے نکال کر شہود کی قضا تک مخصوص کیا- تو ہر چیز سے پہلا ہے اور ہر چیز کا آخر ہے ہر شے ہلاک ہونے والی ہے- عارضی ہے اور گم ہے- تیرے وجود کے بغیر کوئی موجود نہیں، تیرے شہود کے بغیر روحوں کی کوئی زندگی نہیں- تو نے روحوں کی طرف اشارہ کیا تو انہوں نے جواب دیا- تو نے دلوں سے پردے ہٹائے تو وہ معطر ہو گئے- تو ان اجسام کو مبارک ہو کہ جن کی روحیں تیری آواز پر لبیک کہتی ہیں اور ان پیکروں کو بھی مبارک ہو جو تیرا فہم رکھتے ہیں اور تیری طرف جھکتے ہیں- اے ہمارے معبود ہمارے دلوں کو میل سے پاک کر دے- تا کہ ہم تیرے وجود کی منزلوں کا محل ہو جائیں- ہمیں غیروں کی آلودگی سے رہائی دے- اپنی خالص توحید مرحمت فرما- یہاں تک کہ ہم تیرے افعال اور صفات کے سوا کسی کا مشاہدہ نہ کریں- کہ

Marfat.com

تیری ذات کی تجلی کا مشاہدہ ہمارا مقدر ہو- تو خوب عطا کرنے والا ہے- اور تو خوب کشائش دینے والا ہادی ہے- اور ہر در کا کھولنے والا قادر ہے- اے ہمارے معبود! بیشک تمام کی تمام خیر تیرے ہاتھ میں ہے تو ہی اس کا عطا کرنے والا اور بخشنے والا ہے- اس کا علم بندے سے پوشیدہ ہے- وہ نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتا ہے- اس کا طریقہ بندے پر غیر واضح ہے- اگر تو اس کی دلیل' قائد اور ہادی نہ ہوتا- اے ہمارے رب ہماری پیشانیوں کو پکڑ کر اچھے' کامل کام کی طرف لے جا- ہمیں اپنی طرف سے اس چیز کے ساتھ مخصوص کر جو سب سے زیادہ وسیع ہو' خاص ہو' تمام ہو' عام ہو' کیونکہ دستِ سوال تو صرف غنی کریم کے سامنے دراز کیا جاتا ہے- رحمت صرف غفور الرحیم سے ہی طلب کی جاتی ہے- تو وہ مقصد ہے جس کی مراد سے کوئی آگے نہیں بڑھ سکتا- تو وہ خزانہ ہے جس کی کوئی حد نہیں اور نہ ہی وہ ختم ہونے والا ہے- اے ہمارے رب ہمیں اتنا دے جو ہماری امیدوں سے بڑھ کر ہو- اور جس کا کسی دل میں تصور بھی نہ گزرا ہو- اے وہ ذات جو بخشنے والی کریم ہے' سوال کا جواب دینے والی ہے' اس لئے کہ جو تو دے دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس کو تو روک دے اس کو کوئی دینے والا نہیں- جس کے بارے میں تو فیصلہ کر دے اس کا کوئی رد کرنے والا نہیں- جس چیز کا تو فیصلہ کرے اس کا کوئی تبدیل کرنے والا نہیں- جسے تو گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسے تو ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں- اس لئے تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا- کوئی صاحب مرتبہ تیرے مقابلے میں نفع رسان نہیں بن سکتا- جسے تو کھڑا کر دے اسے کوئی بٹھانے والا نہیں- جس پر تو رحم کرے' اسے کوئی عذاب دینے والا نہیں- اس پر کوئی حجاب نہیں جس سے تو نے پردے ہٹا دیئے ہیں- جس پر تو نے عنایت کی اس کا بچاؤ کیا اسے گناہوں کے درد کی پرواہ نہیں- جس کا

Marfat.com

تو نے حکم دیا ہے اور جس چیز سے تو نے منع کیا ہے' ہمارے پاس طاعت کی کوئی قوت نہیں سوائے تیرے- معصیت سے بچنے کے لئے ہمارے پاس طاقت نہیں- تو اپنی قوت کے ساتھ ہمیں اطاعت پر مضبوط رکھ- اپنی قدرت و طاقت سے ہمیں گناہ سے بچا- یہاں تک کہ ہم تیری طرف تیری اطاعت سے تیرا قرب حاصل کریں- تری نافرمانی سے ہم دور رہیں- تیری محبت کی ہدایت کے وصف میں داخل ہو جائیں- تیری عبودیت کے آداب کو قائم رکھیں- تیری ربوبیت کے جلال کے سامنے جھک جائیں- ہماری زبانوں کو اپنے ذکر میں مشغول رکھ- ہمارے اعظاء و جوارح کو اپنے شکر پر قائم رہنے والا بنا دے- ہماری جانوں کو اپنے امر کا اطاعت گزار اور سامع بنا دے- اپنے مکر سے ہمیں پناہ دے دے- ہمیں اس سے بے خوف نہ کر- یہاں تک کہ ہم عظیم عزت کے ایقان کرنے والے بن جائیں- تیری ہیبت کے دبدبے سے ہم ڈرنے والے بن جائیں- اس لئے کہ اللہ کے مکر سے صرف خاسرین ہی بے خوف رہتے ہیں- اے اللہ ہمیں اپنے نفس کے شرور اعمال کے دکھلا دے اور شیطان کے مکر کے شر سے بچا- ہمیں اپنے ان احباب کے خواص میں سے بنا دے کہ جن پر شیطان کو کوئی قدرت حاصل نہیں- اس لئے اسے کوئی قوت حاصل نہیں سوائے اس کے تو نے اس سے توفیق کے نور کو سلب کر لیا- اسے راندۂ درگاہ کر دیا- وہ اس شخص کے قریب ہو گا جس کے دل پر تو نے غفلت کے پردے ڈال دیئے- جس کی تو نے اہانت کر دی- اور اسے موت دی- اے ہمارے الہ! جس بندے کو تو نے بٹھا دیا اس کا کوئی حیلہ نہیں اور جسے تو نے دور کر دیا وہ اپنے مقام تک نہیں پہنچ سکتا- تمام حرکات و سکنات صرف تیری اجازت سے ہوتی ہیں- بندے کا لوٹنا اور ٹھکانا تیرے علم میں ہوتا ہے- اے ہمارے معبود! ہماری حرکات اور سکون و اپنی طرف پھیر دے- ہمارے شکر کو اپنے لئے کر دے- تمام جہتوں سے

Marfat.com

کاٹ ہمیں اپنی طرف متوجہ کرے- تمام امور میں ہمارا اعتماد تجھ پر ہی ہو کیونکہ ہر کام کا مبداء تو ہی ہے- رجوع بھی تیری طرف ہی ہے- اے ہمارے رب! بیشک طاعت اور مصیبت دو کشتیاں ہیں جو بندے کو لے کر چل رہی ہیں- بندہ مشیّت کے سمندر میں سلامتی اور ہلاکت کے کنارے کی طرف چل رہا ہے- جو سلامتی کے کنارے پر پہنچ جائے وہ نیک بخت اور مقرب بندہ ہے- جو ہلاک ہو جائے وہ بد بخت اور دور پڑا ہوا ہے اور معذب ہے- اے ہمارے رب تو نے اطاعت کا حکم دیا' معصیت کو روکا' دونوں کی تقدیر گزر چکی ہے- بندہ تو تیرے ہی تصرف و قبضہ میں ہے- اس کی باگ تیرے ہاتھ میں ہے- تو اسے جس طرف چاہے چلا دے- اس کا دل تیری انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے تو جسے چاہتا ہے اسے پھیرتا ہے اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو اپنے احکام پر مضبوط رکھ اور جس سے تو نے منع کیا ہے اس سے ہمیں بچا لے اس لئے کہ گناہ سے بچنا اور نیکی کی طاقت تیری ہی توفیق سے ہے- تیری ذات ہر عیب سے پاک ہے' تیرے سوا کوئی معبود نہیں- تو نے مخلوق کو دو قسموں میں پیدا کیا ہے اور ان کے تو نے دو فریق بنا دیئے ہیں- ایک فرقہ جنت میں ایک فرقہ جہنم میں' یہ تیرا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے- تیری تقدیر برحق ہے- اس مخلوق کے بارے میں تیرا راز بہت پیچیدہ ہے-- ہم نہیں جانتے کہ ہمارے ساتھ کیا ہونے والا ہے- تو ہمارے ساتھ وہ معاملہ کر جس کا تو اہل ہے- ہمارے ساتھ وہ معاملہ نہ کر جس کے ہم اہل ہیں- اس لئے کہ تو تقویٰ والا اور بخشنے والا ہے- اے ہمارے معبود! ہمیں اس بہترین فرقے میں کر دے- اس فریق میں جو آخرت کے سیدھے راستے پر چلے- ہم پر اپنی رحمت کے صدقے رحم فرما- اپنی عصمت کے ذریعے ہمیں بچا لے تا کہ ہم کامیاب

ہو جائیں- اپنے بارے میں ہماری رہنمائی فرما تا کہ ہم تجھ تک پہنچ جائیں- بیشک میرا

Marfat.com

کارساز وہ اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی - وہی نیکوکاروں کا کارساز ہے - اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے اور سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے -

درود وسلام ہوں حضور ﷺ پر جن کا نور مخلوق میں سب سے پہلے ظاہر ہوا - آپ کی رحمت تمام جہانوں کے لئے ظاہر ہوئی - یہ درود وسلام اس مخلوق کے برابر ہو جو گزر چکی ہے اور جو آنے والی ہے - ان میں سے جو نیک بخت اور بد بخت ہیں - ایسا درود جو تعداد پر غالب آئے اور حد کا بھی احاطہ کر لے - ایسا درود جس کی کوئی حد نہیں، کوئی ابتدا نہیں اور نہ ہی نہایت - ایسے درود جو آپ نے خود نبی اکرم ﷺ پر بھیجے ہیں جو تیرے دوام کے ساتھ دائم ہوں اور تیری بقاء کے ساتھ باقی ہوں - ایسے درود جن کی سوائے تیرے علم، کوئی انتہا نہیں - درود ہو آپ کی آل اور صحابہ پر، آپ کی عزت ہو اور اسی طرح سلامتی بھی ہو - اللہ تعالیٰ کے لئے تمام تعریفیں ہیں جو رب العالمین ہے - ایسا ہی ہوا ے مدد کرنے والے! تیری رحمت سے اے ارحم الرحمین!

Marfat.com

حضور سیدنا غوث الاعظم کے ہفتہ بھر کے اوراد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ تالیف حضرت امام ھمام شیخ الاسلام قطب الانام السید الشیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز النورانی کی ہے۔ حضرت شیخ الامام مسلم صمادیؒ نے حضرت شیخ الشیوخ قطب الاقطاب الشیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا۔ کہ میرا قدم تمام ولیوں کے کندھے پر ہے۔ جو شخص چاہے کہ اس ورد کو پڑھے تو اس کے پڑھنے سے پہلے یہ سورتیں پڑھے۔ یعنی سورۃ اخلاص معوذتین۔ پہلے سورۃ البقرہ الم سے مفلحون تک پڑھے۔ پھر آیت الکرسی' پھر ان سورتوں اور آیات کی برترتیب اوراد قرات کرے صبح کے وقت ہر ورد میں ہر روز قرات شروع کرے اور آخر میں حضور نبی پاک' آپ کی آل' آپ کے اصحاب' تابعین' چاروں آئمہ مجتہدین اور حضور سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر قدس سرہ' آپ کی اولاد' آپ کے خلفاء' آپ کے مریدوں کے لئے اور جس جس نے مسلمانوں میں آپ کے طریقے کو اچھا جانا' دعا کرے۔ پھر بادشاہِ اسلام کے لئے' اس کی افواج کے لئے اور تمام مومنین' مومنات کے لئے دعا کرے۔ اس کے لئے بھی اللہ سے رحمت طلب کرے جس نے اپنی دعا میں مغفرت کے ساتھ ہمارا ذکر کیا۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو رب العالمین۔ ذیل میں مذکورہ اوراد کی شروعات ہیں!

Marfat.com

اتوار (یوم الاحد) کا ورد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی جمیل نہیں رحمٰن نہیں، رحیم نہیں، لطیف نہیں، حلیم نہیں، رؤف نہیں، بخشنے والا نہیں، مومن نہیں، مددگار نہیں، مدد کو پہنچنے والا نہیں، قریب نہیں، جلدی کرنے والا نہیں، کرم کرنے والا نہیں، عظمت والا نہیں، کشادہ دست نہیں- اے پروردگار! مجھے ایسے جمال کا جامہ پہنا جو تو نے جمال کے انوار سے بغیر کسی مادہ کے پیدا فرمایا- جو مخلوق کی عقلوں کو حیرت میں ڈال دیتا ہے- تا کہ ہم کائنات کے حقائق کی طرف متوجہ ہوں جس طرح ذاتی اور جاذب محبت کی توجہ، مطلق جمال کے شہود کی طرف ہو جاتی ہے- جس کی کوئی برائی ضد نہیں ہو سکتی- اور نہ ہی اس کے رنج والم کٹ سکتے ہیں- مجھے ہر راحم سے مرحوم بنا دے- اپنی اس محبت کے جذبے کے حکم سے جس میں انتقام کا شائبہ ہی نہیں- نہ ہی اس کو کوئی غضب نقصان دے سکے- جس کی مدد سے کوئی سبب منقطع نہ ہو- اے اللہ تو اس کی اپنی ابدی وراثت کے حکم سے لامحدود مدت تک نگرانی کر- جس کی حد تو ختم نہ کرے- یا رحیم! تو ہی رحیم ہے- اے رب اے رب اے مددگار اے پوشیدہ ذات جو ظاہر نہیں ہوتی- اے وہ ظاہر ذات جو مخفی نہیں- تیرے وجود اعلیٰ کے اسرار بڑے لطیف ہیں- تو ہر موجود میں دکھائی دیتا ہے- تیرے ظہورِ اقدس کے انوار بہت بلند ہیں- وہ ہر شہود میں ظاہر ہیں تو حلیم ہے، منان ہے، اپنی رافت، جلدی درگزر اور مغفرت کے ساتھ- تو اہلِ خوف کی پناہ گاہ ہے اور فریاد رسوں کا مددگار ہے- تو قرب کی جہات کو مٹا کر قریب ہے اور عارفین کی آنکھوں سے دور ہو کر بھی قریب ہے- اے جلال واکرام والے- اور کہا جائے گا کہ سلامتی ہو جو ربِ رحیم کی طرف سے- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے-

Marfat.com

سوموار کا ورد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی حلیم و رحیم نہیں- وہ سب سے زیادہ فعال ہے' لطیف ہے' ولی ہے' حمید ہے' صبور ہے' رشید ہے' رحمٰن ہے- اے اللہ! مجھے اپنے حلم کی ٹھنڈک کا مزہ چکھا- یہاں تک کہ میں اپنی دنیاؤں میں مسرور ہو جاؤں- میں کائنات میں اسی کی گواہی دیتا ہوں جو میری خاموشی اور رضا کا فیصلہ کرتا ہے- اے اللہ! تو حق ہے' تیرا حکم حق ہے- تو حلیم الرحیم ہے- اے پروردگار! میں تمام مفعول چیزوں پر تیری فاعلیت مطلقہ کی گواہی دیتا ہوں- یہاں تک کہ میں تیرے سوا کسی فاعل کو دیکھوں ہی نہ اور مجھے اطمینان مل جائے- یہ اطمینان تیرے اقدار کے جاری ہونے سے ملے-- اور ہر حکم کا مطیع ہو اور میرے وجودِ عینی' غیبی اور برزخی کا شاہد ہوں- اے تمام آنکھوں میں اپنے حکم سے روح پھونکنے والے- مجھے ہر حال میں منفعل اور نادم بنا دے کہ یہ انفعال تکوینی ظلمات سے پھیر دے- میرا فعل حق بن جائے- اور فاعلین کا فعل بن جائے جو احدیت میں تیرا ہی فعل ہو- اور مجھے تمام توجہات میں جمال و حمد والے اختیار کی طرف پھیر دے- مجھ سے میرا ارادہ فنا کر دے- مجھے صبر عطا کر' مجھے ثابت قدم رکھ' مجھ پر رحم فرما' اے لطیف عنایت والے! مجھے اپنی خاص معیّت عطا کر دے- مجھے اس وقت کے ساتھ محقق فرما جس کے ساتھ کوئی وحشت نہیں- اے رحمٰن' اے سلام' تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو دونوں جہانوں کا پروردگار ہے-

یہ ورد منگل وار کے لئے ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے اللہ تو کس قدر حلیم ہے- اپنے نافرمانوں پر- کس قدر قریب ہے' اپنے

Marfat.com

پکارنے والے- کس قدر مہربان ہے سوالیوں پر- تو کتنا رؤف ہے اس پر جس نے تیری خواہش کی- جس نے تجھ سے سوال کیا' تو نے اسے بزرگی عطا کی- جس نے تجھ سے پناہ طلب کی' تو نے اسے سلامتی عطا کی یا اپنی قربت عطا کی- تو نے اسے دور کر دیا یا وہ تیری طرف بھاگا تو تو نے اسے دھتکار دیا- امر و خلق تیرے ہی قبضہ میں ہیں- الہیٰ جب تیری توحید ہمارے دلوں میں ہے تو کیا تو ہمیں عذاب دے گا- میرا خیال ہے تو ایسا نہیں کرے گا- اگر تو نے ایسا کر دیا اگر تو ایسا کرے گا تو کیا تو ہمیں ایسی قوم کے ساتھ جمع کرے گا جس کے ہم نے تیری وجہ سے طویل مدت تک بغض رکھا- تیرے چھپے ہوئے ناموں کے طفیل جنکو حجاب نے چھپا رکھا ہے کہ تو اس جلد باز نفس اور جزع فزع کرنے والے قلب کو بخش دے جو سورج کی گرمی کی وجہ سے صبر نہیں کر سکتا تو وہ تیری جہنم کی آگ کی حرارت پر کیسے صبر سکتا ہے- اے حلیم' اے عظیم، اے کریم' اے رحیم-

اے اللہ ہم ذلت سے تیری پناہ چاہتے ہیں سوائے اس کے جو تیری طرف سے ہو- اس خوف سے جو تیری طرف سے ہو- اس فقر سے جو تیری طرف سے ہو- اے اللہ نے تو جیسے ہماری پیشانیوں کو غیر کے سامنے سجدوں سے بچایا ہے اسی طرح ہمارے ہاتھوں کو اپنے غیر کے سامنے پھیلانے سے بچا- تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے- میں قصوروار ہوں- تمام تعریفیں رب العالمین کے لئے ہیں-

بدھ وار کا ورد

اے اللہ! تیری قدامت میرے حدوث پر غالب ہے- میں کچھ بھی نہیں' تیرے چہرے کے نور کی قوت چمک گئی تو اس نے میری بشریت کا پیکر روشن کر دیا- تیرے سوا کوئی نہیں- میرا دوام تیرے دوام کے سبب سے ہے' جو مجھ سے باقی نہ رہا

Marfat.com

وہ تجھے دیکھنے کی وجہ سے ہوا- تو دائم ہے- تیرے سوا کوئی معبود نہیں- میں الف کے توسّل سے جب وہ آگے بھڑے تجھ سے سوال کرتا ہوں اور ''ھا'' کے توسل سے سوال کرتا' جب سے موخر ہو- جب وہ ''ہا'' میری طرف سے لام بن جائے- میں فناء اللہ ہو جاؤں- یہاں تک کہ صفت سے مل جائے اور ذاتِ الٰہی کے ساتھ رابطہ قائم ہو جائے- تیرے سوا کوئی معبود نہیں- اے حی اے قیوم اے ذوالجلال والاکرام- اللہ درود پڑھ، ہمارے سردار آپ کی آل اور آپ کے تمام اصحاب پر، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو عالموں کا پروردگار ہے۔ اس کے بعد چودہ بار (الحمدللہ وحدہ) پڑھے۔

جمعرات کا ورد

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ حی و قیوم ہے- آلم- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ حی و قیوم ہے- تمام چہرے حی و قیوم کی عنایت ہیں- اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں- یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ! جو آپ کے نبی ﷺ نے آپ سے سوال کیا- یا ودود' یا ودود' یا ودود! اے عرشِ مجید کے مالک' اے ابتدا کرنے والے' اے لوٹانے والے' اے اپنے ارادے کو سب سے زیادہ فعال بنانے والے- ہم آپ سے آپ کے عرش کے نور کے چہرے کا سوال کرتے ہیں- جس نے عرش کے ارکان کو نور علیٰ نور کر دیا- اپنی قدرت سے اسے اپنی تمام مخلوق پر قدرت دی- اور اپنی رحمت سے ہر چیز کو علم سے وسعت بخشی- آپ کے سوا کوئی معبود نہیں' اے مددگار' ہماری مدد فرما- (تین بار پڑھیے) اے اللہ میں تجھ سے تیرے لطیف ہونے کے ناطے سے سوال کرتا ہوں' وہ بھی تمام لطیف چیزوں سے پہلے' اے لطیف میں تجھ سے تمام لطیف چیزوں کے بعد سوال کرتا ہوں- اے لطیف تو نے تمام آسمانوں اور زمین کی مخلوق پر لطف فرمایا- یارب میں آپ سے سوال کرتا ہوں- جیسا تو نے مجھ پر ظلمات سے نکلتے وقت لطف فرمایا- ویسے

Marfat.com

مجھ پر لطف فرما- میری قضا وقدر کے سلسلے میں یہ میرے تنگ سینے کو کشائش بخش اور بحرمتِ محمد ﷺ اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مجھ پر اتنا بوجھ نہ ڈال جس کی مجھے طاقت نہیں' اے لطیف (تین بار) مجھ پر خفی خفی خفی کے صدقے لطف فرما- تیرا لطف پوشیدہ ہے پوشیدہ ہے پوشیدہ ہے- بیشک تیرا قول سچ ہے "اللہ اپنے بندوں پر لطف فرمانے والا ہے- جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے- وہ طاقتور اور زبردست ہے- ہمارے لئے اللہ کافی ہے- بہترین وکیل ہے- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں' جو عالموں کا رب ہے-

جمعہ کا ورد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے اللہ! میں تیرے اسمِ عظیم اور اسمِ کریم کا سوال کرتا ہوں- جو تیرے اسماء میں پوشیدہ و پنہاں ہے اور تیرے انوار کے نقوش جو مختلف قسموں میں مرقوم ہیں کا سوال کرتا ہوں- میں تیری عزت کے اعزاز جو زبردست ہے کا سوال کرتا ہوں- میں تیری قدرت جو طویل ترین جو جاری وساری اور قوت والی ہے کا سوال کرتا ہوں- میں تیری قدرت کے اقتدار کی مقدار کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں- میں تیری عظمت' تمجید اور تحمید کی تائید کا سوال کرتا ہوں- میں تیری رفعت کے اظہار' بلندی اور فراز کے ذریعے تجھ سے سوال کرتا ہوں- میں تیری مدت کے دوام کی ہمیشگی اور قیومیّت کا سوال کرتا ہوں- میں تیری مغفرت کی امان' بخشش اور رضا کا سوال کرتا ہوں- میں تجھ سے تیری شان وشوکت' تیری بادشاہی' جو بہرحال رفیع ہے' بدیع اور مصائب کو روکنے والی ہے کا سوال کرتا ہوں- میں تجھ سے تیری رہبوت' عظموت اور جبروت کے جلال کا سوال کرتا ہوں- میں تجھ سے اس نماز کا جس سے تیری رحمت کی بساط وسیع ہوئی' سوال کرتا ہوں- تیری ذات کے نور کے بجح' بجح' رھیج' وھیج' بھیج کا واسطہ دیتا ہوں' جو روشنیوں' چمکنے

Marfat.com

والی بجلیوں' اور گرنے والی بجلیوں سے تعلق رکھتی ہیں- میں تجھ سے تیری وحدانیت کے ارتباط کا سوال کرتا ہوں- جو مبارک ہے' بلند ہے اور قہر سے بھرا ہوا ہے- میں آپ سے سوال کرتا ہوں' آپ کے سمندر کے موجوں کی ذخاری' لہر اور گرج سے متعلق ہے- جو میری کمزوری کو ختم کر دیں کیونکہ آپ کا سمندر آپ کی ملکوت کو گھیرے ہوئے ہے- میں آپ سے آپ کی کرسی کے برزخوں کے میدانوں کی کشادگی اور وسعت کا سوال کرتا ہوں- میں تیرے عرش کے افلاک کے روحانی واعلیٰ اشکال کا سوال کرتا ہوں میں آپ سے روحانی لوگوں کی املاک کا سوال کرتا ہوں- تیرے آسمانوں میں چمکتے ہوئے ستارے کا نظام چلاتے ہیں- میں تیرے قرب کے لئے مریدوں کے قلوب کی تسکین کے لئے گریہ وزاری اور آہوں کا واسطہ دیتا ہوں- میں تیری شان وشوکت سے ڈرنے والوں کی آہوں جو اپنی جبلت میں گرم ہیں کو پست کرنے کا سوال کرتا ہوں- میں تجھ سے ان لوگوں کی امیدوں' مال ومتال اور اقوال کے توسل سے سوال کرتا ہوں جو تیرے لئے کوشاں ہیں- میں تجھے ان کا واسطہ دیتا ہوں جو تیری بلاؤں پر صبر کرنے والے ہیں- پختہ ارادے والے ہیں اور سب سے کٹ کر تیرے سامنے جھکنے والے ہیں- میں تیرے عابدین کی عبادت گزاری، بزرگی اور صبر واستقامت کا سوال کرتا ہوں- اے اول' اے آخر' اے ظاہر' اے باطن' اے قدیم' اے مقیم' بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! کے طلسم سے اپنے اور ہمارے دشمنوں کے دلوں کی سیاہی کے شر کو مٹا دے- ظالموں کی گردنوں کو اپنے قہر اور سطوت کی تلواروں کے زور سے پیس کر رکھ دے- ہمیں اپنی عزت وسطوت کے طفیل' ضعیف آنکھوں کی چمک' لمحوں اور لحظوں سے' اپنی طاقت کے بہت بڑے حجاب میں چھپا لے- ہمیں چھپا لے یا اللہ! (تین بار) اور ہم پر اپنی توفیق کے پرنالے رات اور دن کے خوش بخت باغوں میں چلا دے- اپنی رحمت اور نیکی کے سمندر کے

Marfat.com

ساقیوں حوضوں میں ڈبودے- مصیبت میں گرنے سے سلامتی قیدوں میں ہمیں مقید کر دے- اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے قیوم اے مقیم! اے میرے مولا' اے قادر! اے میرے مولا اے غافر! اے مہربان اے خبیر!

اے اللہ عقلوں کو نسیان ہو گیا- آنکھوں کے فہموں گھر گئے- اوہام میں گرمی آ گئی- دلوں میں بُعد پیدا ہو گیا- وہ تیری ذات کی کیفیت کی کنہ سے قاصر ہو گئے وادیوں میں جو عجیب وغریب اشیاء تیری قدرت سے ظاہر ہوئیں- ہم تک پہنچے بغیر تیرے ناموں کی روشنی' چمک اور دمک سے جگمگا رہی ہیں- یا اللہ (تین بار) اے اول' اے آخر' اے ظاہر' اے باطن' اے قدتم' اے قیوم' اے مقیم' اے نور' اے ہادی' اے بدیع' اے باقی' اے ذوالجلال والاکرام' تیرے سوا کوئی معبود نیں- اپنی رحمت سے اے مدد چاہنے والوں کے مددگار ہماری مدد فرما- تیرے سوا کوئی معبود نہیں- اپنی رحمت سے ہم پر رحم فرما- اے اللہ! تو حرکات کو حرکت دینے والا ہے- تو آخری نہایتوں کا پیدا کرنے والا ہے- اے سوکھی لکڑیوں کے منبعوں سے سبزہ جات نکالنے والے- اے سخت چٹانوں کو پھاڑنے والے- اے ان سے مخلوق کے لئے بہتا ہوا پانی جاری کرنے والے- پھر پانی کے ذریعے تمام حیوانات اور نباتات کو زندہ کرنے والے- تو مخلوق لے سینوں میں جو دھڑکن ہے اس کے اسرار اور افکار سے بھی واقف ہے چلتی ہوئی چیونٹی کی زبان کے مخفی اشاروں کی رمز کو کھول دے- ملائکہ آسمان نے تسبیح وتقدیس' تمجید' تکبیر اور تحمید کی- محض تیری عزت و جبروت کو بڑا کرنے کے لئے اور تیرے جمال وکمال کو آگے بڑھانے کے لئے ہمیں اس سال' اس مہینے اور اس جمعے میں اس دن' اس گھڑی' اس مبارک وقت ان لوگوں میں شمار کر جنہوں نے تجھے پکارا اور تو نے انہیں جواب دیا- جنہوں نے تجھ سے سوال کیا تو نے انہیں عطا کیا- انہوں نے تیرے حضور آہ وزاری کی

Marfat.com

تو تو نے ان پر رحم کیا اور اے جواد تو نے انہیں اپنے فضل سے دار اسلام کی طرف قریب کر دیا- (تین بار) اے اللہ! ہم پر سخاوت فرما اور ہم سے وہ معاملہ فرما جس کا تو اہل ہے- وہ معاملہ نہ فرما جس کے ہم اہل ہیں کیونکہ تو ہی اس بات کا حقدار ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے -تو ہی مغفرت والا ہے- اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے یا اللہ! (تین بار) یا اول' یا اخر' یا ظاہر' یا باطن' یا قدیم' یا قیوم' یا مقیم' یا نور' یا ہادی' یا بدیع' یا باقی' یا ذوالجلال والاکرام' تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری رحمت سے ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں- اے مدد چاہنے والوں کے مددگار! ہماری مدد فرما- تیرے بغیر کوئی معبود نہیں- اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہم پر رحم فرما- اے اللہ میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ آپ ہمارے سیّد و سردار محمد علیہ السلام پر' آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر درود بھیج اور ہماری حاجات کو پورا کر یا اللہ! (تین بار) اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو دونوں جہانوں کا پروردگار ہے-

یہ ورد سیّدنا غوث الاعظمؓ ہفتہ کے روز کیا کرتے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے اللہ! تو وہ ہے جس کی نعمتوں کا شمار نہیں' جس کے حکم کی نافرمانی نہیں کی جاتی -جس کا نور کبھی بجھتا نہیں -جس کا لطف کبھی مخفی نہیں ہوتا- اے وہ ذات جس نے موسیٰ علیہ السلام کے لئے سمندر کو پھاڑا- جس نے عیسیٰ علیہ السلام کے لیے مردوں کو زندہ کیا- آگ کو ابراہیم علیہ السلام پر سلامتی والی اور ٹھنڈی کر دیا- ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج - میرے کام میں کشائش پیدا کر دے اور اس سے کشائش جاری رہے- اے اللہ تو اپنے عرش کے پردوں کی روشنی اور نور کی چمک سے مجھے میرے اعداء سے پردوں میں رکھ- اپنی جبروت کی شان و شوکت سے' جس نے مجھ سے مکر و فریب

Marfat.com

کیا' مجھے بچایا- اپنی طاقت' اپنی طویل قدرت' اپنی شدید قوت کی جولانی سے مجھے ہر طاقت سے بچایا- میں تیری دیمومیت' دائمی قیومیت اور ابدیّت سے تمام شیاطین سے محفوظ رہا- میں نے تیرے پوشیدہ راز جو تیرے راز میں سے ایک راز ہے سے تمام مصائب سے خلاصی پای اور محفوظ رہا- اے وحشت کو حبس میں ڈالنے والے' اے سخت پکڑ والے میں نے تجھ پر توکل کیا- تیری طرف جھکا' مجھ سے اس شخص کو دور کر دے جس نے مجھ پر ظلم کیا- اسے مغلوب کر دے جس نے مجھ پر غلبہ پایا- اللہ نے اپنی کتاب میں لکھ دیا ہے- میں اور میرا رسول اسے ضرور مغلوب کریں گے- اللہ تعالیٰ طاقت والا ہے' زبردست ہے' اللہ سب سے بڑا ہے (تین بار) اللہ اپنی تمام مخلوق میں سب سے زبردست ہے وہ ہر اس شخص سے زیادہ عزت والا ہے جو اس سے ڈرا اور اس سے پناہ پکڑی' میں اس کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں- وہ ساتوں آسمانوں کو روکنے والا ہے کہ وہ تیرے حکم سے زمین پر تیرے سے فلاں فلاں بندے کے شر سے' اس کے لشکروں سے' اس کے پیروکاروں سے' اس کے ساتھیوں سے' خواہ انسانوں میں سے ہو یا جنوں میں سے' گر پڑے- اے اللہ! ان کے شر کے وقت مجھے اپنا ہمسایہ بنا لے- تیری ثنا بلند و بالا ہے- تیرا ہمسایہ معزز ہے- تیرا اسمِ گرامی برکت والا ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں- تو وہی کرتا ہے جو تیری مشیت میں ہو- تو تمام چیزوں پر قدرت رکھنے والا ہے- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے-

صلواۃِ کبریٰ کا ورد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! بیشک تشریف لایا ہے تمہارے پاس ایک برگزیدہ رسول تم میں سے- گراں گزرتا ہے اس پر تمہارا مشقت میں پڑنا- بہت ہی خواہش مند ہے تمہاری بھلائی کا- مومنوں کے ساتھ بڑی مہربانی فرمانے والا ہے- بہت رحم فرمانے

Marfat.com

والا ہے-

میں اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہوں' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا- یا اللہ میں تجھ کو تیرے تمام اسمائے حسنٰی کے ساتھ پکارتا ہوں- تیرے سوا کوئی معبود نہیں- تو پاک ہے کہ درود بھیجے محمد علیہ السلام پر- آپ کی آل پر جیسے تو نے درود بھیجا- ابراہیم پر ابراہیم کی آل پر- بیشک تو لائقِ حمد اور لائقِ بزرگی ہے- اے اللہ محمد علیہ السلام جو امی نبی ہیں درود بھیج اور آپ کی آل واصحاب پر اور سلام بھیج جیسا سلام بھیجنے کا حق ہے- اللہ نے محمد علیہ السلام پر درود بھیجا اور آپ کی آل پر درود بھیجا جیسا کہ وہ اس کی اہل تھی- اے اللہ' اے پروردگار! محمد و آل محمد علیہ السلام پر اور آل محمد علیہ السلام پر درود بھیج اور محمد علیہ السلام کو جزا دے جس کے وہ اہل ہیں- اے اللہ' ساتوں آسمانوں کے پروردگار! عرش عظیم کے پروردگار' ہمارے اور تمام چیزوں کے رب' قرآن عظیم' زبور' انجیل اور تورات کے نازل فرمانے والے- اے اللہ تو ہی اول ہے' تجھ سے پہلے کوئی شے نہیں- تو آخر ہے' تیرے بعد کوئی شے نہیں- تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی شے نہیں تو باطن ہے تیرے سوا کوئی شے نہیں' تمام حمد تیرے ہی لئے ہے' تیرے سوا کوئی معبود نہیں- تو پاک ہے- میں ظالموں میں سے ہوں- جو تو نے چاہا وہی ہوا اور جو تو نے نہ چاہا نہ ہوا- اللہ کے سوا کوئی طاقت نہیں-

اے اللہ! اپنے بندے' نبی' رسول پر ایسا مبارک اور پاک درود بھیج جیسا تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم ان پر درود و سلام بھیجیں- اے اللہ! محمد علیہ السلام پر درود بھیج کہ درود میں سے کوئی شے باقی نہ رہے- محمد علیہ السلام پر رحمت بھیج یہاں تک کہ تیری رحمت میں کوئی شے باقی نہ رہ جائے- محمد علیہ السلام پر برکت بھیج کہ کوئی شے تیری برکات سے نہ رہ جائے-

Marfat.com

اے اللہ اپنے بندے نبی رسول' سیدنا و مولانا محمد علیہ السلام پر درود وسلام بھیج - ان کی فلاح چاہ- انہیں کامیابی عطا فرما- انہیں اتمام بخش- ان کی بہتری چاہ' انہیں فوائد سے نواز' انہیں عظمت عطا فرما- ان پر افضل درود بھیج اور انہیں بہترین تحفے اور احسان عطا فرما- اس رسولِ معظم پر جس نے وحدانیت کے انوار کی صبح کو سویرا بخشا- اسرارِ ربانیہ کے شمس کو طلعت بخشی- صمدانی حقائق کے قمر کو تازگی و زیبائی بخشی - وہی تمام رسولوں کے نور اور روشنی ہیں (یسٰ والقرآن الحکیم انک لمن المرسلین علیٰ صراطٍ مستقیم) تمام نبیوں کے سردار- (ذالک تقدیر العزیز العلیم) تمام ولیوں کی ضیا اور جوہر- (سلام قولا من رب الرحیم) اے اللہ! محمد نبیء امی' عربی' قریشی' ہاشمی ابطحی' تہامی' مکی' صاحب تاج و کرامت' صاحب خیر و نیکی' صاحب سرایا و عطایا' غزوات و جہاد' صاحب غنائم و مقاسم' صاحب آیات و معجزات' واضح علامات والے صاحب الحجج صاحب حلق صاحب تنبیہ صاحب صفا والمروہ صاحب مشعر الحرام والمقام' صاحب قبلہ و محراب و منبر' صاحب مقام محمود' صاحب حوض مورود' صاحبِ شفاعت' صاحب سجود برائے پروردگار و معبود' صاحب رمی جمرات' صاحب وقوف عرفات' طویل علم کے حامل کلام جلیل کے حامل' صاحب کلمہ اخلاص وصدق و تصدیق پر درود وسلام بھیج - اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد علیہ السلام کی آل پر درود بھیج جس کی برکت سے ہم تمام محنتوں' تمام برے وقتوں' تمام -خوفوں' تمام بلاؤں سے نجات پا جائیں- اس سے ہمیں تمام فتنوں بیماریوں آفتوں اور سختیوں سے سلامت رکھ- اس سے ہمیں تمام عیبوں اور برائیوں سے پاک فرما- اس سے ہمارے تمام گناہوں کو معاف فرما- ہماری تمام خطائیں مٹا دے- اس درود کی برکت سے ہم حاجات سے جو بھی طلب کریں اس کا فیصلہ فرما- ہمیں اپنے ہاں اعلیٰ درجات عطا فرما- ہماری دور کی غایتیں ہم

Marfat.com

تک پہنچا جو ہمارے لئے زندگی اور موت کے بعد تمام تر نیکیاں ہی نیکیاں ہوں- اے پروردگار! اے اللہ! اے دعاؤں کے جواب دینے والے! اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے زندگی کی مدت میں اور موت کے بعد دوگنا اجر بنا دے- یعنی لاکھوں صلواۃ وسلام پیش کرسکوں اور ان جیسے صلواۃ وسلام کی مثل لاکھوں درود وسلام ہوں- آپ کے بندے' آپ کے نبی' آپ کے رسول سیدنا محمد نبی امی' رسولِ عربی' آپ کی آل واصحاب پر' آپ کی اولاد پر' ازواجِ مطہرات پر' ذرّیت پر' اہل بیت پر' اصحار پر' انصار پر' ساتھیوں پر' پیروکاروں پر' موالیوں پر' خادموں پر اور دربانوں پر- اے میرے معبود! ان تمام درودوں اور سلاموں کو تمام درودوں سے بالا وافضل بنا دے- درود خوانوں نے عرش سے آپ پر بھیجے ہیں یا زمینوں سے' ایسے افضل جیسا جو آپ کو تیری طرف سے تمام مخلوق پر دیا گیا- اے سب سے اکرم' اکرمین کے اکرم' اے سب پر رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے- اے ہمارے پروردگار! ہماری طرف سے قبول فرما! بیشک تو بہت سننے والا اور جاننے والا ہے- ہماری توبہ قبول فرما- بیشک تو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے- اے اللہ! درود وسلام بھیج اور تکریم فرما ہمارے سردار وآقا محمد علیہ السلام پر جو آپ کے بندے ہیں' نبی ہیں' رسول ہیں' نبی امی ہیں' سید کامل' فاتح خاتم ہیں- ان پر درود بھیج جو رحمت کی حاء ہیں- ملک کی میم ہیں' دوام کی دال ہیں- تیرے انوار کے سمندر' تیرے اسرار کے خزانے' تیری دلیل کی زبان' تیری مملکت کی دھن' تیری مخلوقات' چشموں کا چشمہ اور مخلوق کے لئے تیرے سابق صفی' جن کا نور رحمتہ اللعالمین ہے- جن کا ظہور مصطفیٰ' مجتبیٰ' منتقیٰ' مرتضیٰ' چشمۂ عنایت' زین قیامت' ہدایتوں کا خزانہ' امامِ درگاہ' امینِ مملکت' حلے کی تزئین' حقیقت کا خزانہ' شریعت کا سورج' ظلمت کے اندھیروں کے دور کرنے والے' ملت کے مددگار' نبی رحمت'

Marfat.com

قیامت میں شفیعِ امت، جب آوازیں بیٹھ جائیں گی اور آنکھوں کی تحمیں ہو جائے گی۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمد علیہ السلام پر درود بھیج جو نہایت ہی روشن و تاباں نور ہیں۔ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تورات کی نہایت قیمتی ناموس ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام کی انجیل کے عمدہ ترین قاموس ہیں۔ ان پر اللہ تعالیٰ کا درود و سلام ہو۔ کنز امخفیاء کے بطون میں اطلس کے فلک کی رنگینیاں جلوہ گر ہوئیں تو میں نے (اللہ) چاہا کہ پہچانا جاؤں۔ ظہور میں ملک مقدس کے طاؤس کی حیثیت سے، تو میں نے خلقت پیدا کی۔ میرا ان سے تعارف ہوا۔ انہوں نے مجھے پہچانا۔ ان میں نور یقین کی آنکھ کی ٹھنڈک۔ حق الیقین کے شہود کے بادشاہ، مرسلوں میں سے پختہ ارادے جھلملاتے آئینے (محمد علیہ السلام) تھے جو نہایت معزز و مکرم انبیاء علیہ السلام کی آنکھوں کے انوار کے نور تھے۔ تیری نظر ان پر ٹھہری جو تیری رحمت ہیں اور تمام جہانوں پر وسیع ہیں، اولین و آخرین ہیں، صلی اللہ علیہ وعلیٰ اخوانہ من النبیین المرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ وطیبین الطاہرین۔

اے اللہ! درود و سلام بھیج، تحفے بھیج، کامیابیاں عطا فرما، مکرم بنا، نہایت عمدہ جزائے خیر دے، آپ کے مراتب بلند فرما، سب سے افضل درود، سب سے بہترین صلواۃ و سلام بھیج جو ذات کے باطن کی کہنہ سے نازل ہوئے۔ مظاہر اسماء وصاف کے آسمان کی طرف اور عارفین کی سدرۃ المنتہیٰ کے قریب نور مبین کے جلال کے مرکز تک ہیں۔ حضور سیدنا محمد علیہ السلام جو آپ کے بندے ہیں، نبی ہیں، رسول ہیں، علمائے ربانی کے علم الیقین اور خلفائے راشدین کے عین الیقین ہیں۔ انبیائے مکرمین کے حق الیقین ہیں۔ یعنی وہ ذات جو اپنی جلال کے انوار میں اُولوالعزم مرسلین سے سبقت لے گئی۔ آپ کے حقائق کو پاتے ہوئے نہایت ہی اہم اور عظیم فرشتے تحیّر میں پڑ گئے۔ آپ پر

Marfat.com

ہی قرآنِ عظیم نازل ہوا' واضح عربی زبان میں۔

''بیشک اللہ تعالی نے مومنوں پر احسان فرمایا جب ان میں انہیں میں سے ایک عظیم الشان رسول بھیجا۔ جو ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے۔ ان کا تزکیۂ نفس کرتا ہے۔ انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے' اگر چہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ اے اللہ! حضرت صفات ﷺ پر ایسا درود بھیج جو جامع کل صفات ہیں' جلال و جمال کی صفات سے متصف ہیں اور مثال میں مخلوق سے منزّہ ہیں' معارفِ ربانیہ کا سرچشمہ ہیں' الوہیت کے اسرار پر محیط ہیں۔ سائلین کی اخری عنایت ہیں۔ اپ سالکین میں سے تمام سالکین کے رہبر ورہنما ہیں۔ محمد ﷺ جو ذات وصفات کے ساتھ محمود ہیں جو پہلے سے ہیں اور جو بعد میں تشریف لائے۔ اپ پر درود وسلام ہوں' ازل سے ابد تک' یہاں تک کہ ان کا نہ عدد حصار کر سکے نہ غایت روک سکے۔ زمین میں آپ کی شریعت' طریقت' اور حقیقت کے فرماں بردار صحابہ' علماء اور اہل طریقت فرماں بردار ہیں۔ اے مولا! ہمیں حقیقتاً ان سے بنا۔ آمین!

اے اللہ ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر درود بھیج جو تیرے حضور کے دروازوں کی فتح ہیں۔ تیری عنایت کا مخلوق کے لئے چشمہ ہیں۔ آپ کے رسول جن و انس کی طرف مبعوث ہیں۔ وحدانی ذات ہیں جن پر آیات واضح نازل ہوئیں۔ وہ مصائب کو سلا دینے والے' سید السادات پر' جو امر بالمعروف کاٹ دینے والی تلواروں سے ضلالت وشرک کو مٹا دینے والے ہیں اور جو شراب کے مشاہدات کے ذریعے منکرات الشمیل سے منع کرنے والے ہمارے سردار محمد ﷺ میں سب سے بہتر ہیں۔

اے اللہ! اس ذاتِ گرامی درود شریف بھیج جو صاحب اخلاقِ راضیہ ہیں۔ صاحب اوصاف مرضیہ ہیں۔ صاحب اقوال شرعیہ ہیں۔ صاحب احوال حقیقیہ ہیں۔

Marfat.com

صاحب عنایات ازلیہ ہیں- صاحب سعادات ابدیہ ہیں- صاحب فتوحات مکیہ ہیں- صاحب ظہوراتِ مدینہ ہیں' صاحب کمالات الہیہ ہیں صاحب معالم ربانیہ ہیں- صاحب سریدیہ ہیں- یوم بعث میں ہمارے شفاعت گر ہیں جو ہمارے پروردگار کے ہاں ہماری سفارش کرنے والے ہیں- تیری طرف بلانے والے ہیں- اس کے مقتدا جو تیری جناب میں پہنچنے کا ارادہ کرے' جو تجھ سے محبت کرے' جو تیرے سوا سب سے وحشت محسوس کرے یہاں تک کہ تیری ذات کے نور سے تمتّع کرے اور تیرے سوا کسی کی طرف رجوع نہ کرے- وہ جو تیری وحدت کی کثرت میں شہادت دے- جسے تو نے اپنی زبانِ حال سے کہا مجھے تو نے اپنے جمال سے قوت دی- تو آپ جو آپ کو حکم ملا ہے اسے کر گزریئے اور مشرکین سے منہ پھیر لیجئے- وہ ذات مبارک ﷺ تیری عطا کی ہوئی رات میں ذکر کرنے والی ہے جو دن کو تیرے لئے روزہ رکھنے والی ہے- تیرے ملائک میں معروف ہے کہ وہ تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہے-

اے اللہ! ہم تجھ سے تیرے کمال کے جامع حرف سے تیری طرف آنے کا سوال کرتے ہیں- ہم تجھ سے خاص سوال کرتے ہیں کہ تو ہمیں اپنے نبی محمد ﷺ کا دیدار کراتا کہ وہ تیرے مشاہدۂ جمال سے ہمارے وجود کے گناہوں کو مٹا دے' غائب کر دے ہم سے اپنے انوار کے سمندروں میں' دنیوی مشاغل سے معصوم لوگوں کو غائب کر دے- وہ جو تیری طرف راغب ہیں اور تیرے ساتھ لوگوں کی نگاہوں سے چھپے ہوئے ہیں- یاہُو یا اللہ! (تین بار) رتیرے سوا کوئی معبود نہیں- ہمیں اپنی محبت کی شراب پلا- ہماری شدت کی پیاس اپنی احدیّت کے سمندروں سے بجھا- یہاں تک کہ ہم تیری جناب میں حاضر ہونے سے ڈریں- ہم سے اپنے فضل و کرم سے اپنی عادت کے اوہام قطع کر دے- اپنی طاعت کے نور سے ہمیں کر دے- ہمیں سیدھے رستے پر چلا- ہمیں

Marfat.com

گمراہ نہ کر، ہمیں اپنی آنکھوں سے غیروں کے عیبوں کی بجائے اپنی عیب کو دیکھنے کی توفیق دے- بہ طفیلِ سید عالم ﷺ آپ کی آل واصحاب جو وجود کی شمعیں اور اہل شہود کے چراغ ہیں- اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو ہمیں ان کے ساتھ ملحق کر اور ہمیں ان کی محبت عطا کر- یا اللہ یا حی یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام- اے پروردگار ہماری دعا قبول فرما- بیشک تو سننے اور جاننے والا ہے- ہماری توبہ قبول کر بے شک تو سب سے زیادہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے- ہمیں اپنی معرفتِ نافعہ عطا فرما- بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے- یارب العالمین، یارحمٰن، یارحیم، اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو ہمیں نیند میں جاگتے ہوئے اپنے نبی ﷺ کے چہرۂ اقدس کی زیارت کرا اور تو ان پر قیامت تک دائمی درود بھیج- پھر تو درود بھیج تو ہم سب سے بہترین ہے اور انہیں حامی وناصر بنا دے- یا اللہ! اپنے درود کو قیامت تک افضل بنا دے- اور اپنی دائمی برکات کا ظہور فرما- پاکیزہ ترین تحائف فضل وعدد کے لحاظ سے جن وانس کے اشرف حقائق، وقائقِ ایمانیہ کے مجھے، احسان کی تجلیات کے طور، اسرارِ رحمانیہ کی منزل، مملکتِ ربانیہ کی دھن، انبیاء علیہم السلام کے آپس میں استحکام، رسول کے لشکر کے مقدمہ، تمام مخلوق سے افضل، قائدِ قافلہ، اولیاء و صدیقین، اعزاز اعلیٰ کے پرچم کے اٹھانے والے، روشن وتابناک بزرگی کی لگاموں کے مالک، شاہد اسرار ازل، مشاہد انوار اولین گذشتگان قوم کی زبان کے ترجمان، منبع علم وحلم اور حکم، جزئی وکلی وجود کے راز کے مظہر، علوی وسفلی چشمہ وجود کے انسان، کونین کے جسم کی روح، اور حیات دارین کے سرچشمہ، عبودیت کے اعلیٰ مراتب کے متحقق، مقاماتِ اصطفائیہ کے اخلاق کے خوگر، خلیلِ اعظم، حبیبِ اکرم، سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ﷺ، اس تعداد کے ساتھ جو اے اللہ تجھے معلوم ہے- تمام کلمات کی

Marfat.com

روشنائی جن کا ذکر کیا گیا۔ جن کا ذاکرین نے ذکر کیا، جتنی تیرے ذکر سے غفلت برتی گئی اور غافلوں نے اس کا ذکر کیا۔ وسلم تسلیماً دائماً کثیرا۔ یا اللہ ہم تجھے بدن میں جاری و ساری نور کا واسطہ دیتے ہیں کہ تو ہمارے دلوں کو نورِ حیات سے زندہ رکھ۔ تمام چیزوں کے لئے قلب واسع، رحمت، علم اور ہدایت کے ساتھ مسلمانوں کے لئے بشارت کے۔ تو حضور ﷺ کے سینۂ جامع کے نور سے ہماری شرح صدر فرما جو کتاب مبین میں کسی چیز سے، ضیاء و ذکر جو متقین کے لئے ہے، ہم نے کمی کی۔ ہمارے نفوس کو آپ کی پاکیزہ اور پسندیدہ طہارت سے پاک فرما۔ ہمیں علوم کے انوار سے تعلیم دے اور اس علم سے جس کے بارے میں تو نے فرمایا ہے۔ ہم نے اے روشن امام یعنی قرآن کریم میں محفوظ رکھا ہے اور اپنے انوار کی روشنیاں ہم میں جاری و ساری کر دے۔ یہاں تک کہ ہم سے اس کی حقیقت کا حق فنا ہو جائے۔ وہ ہم میں تیری قبولیت سرمدیہ کے ساتھ حی و قیوم ہو جائے۔ پھر ہم اس کی روح سے ابدی زندگی بسر کرنے لگیں صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم تسلیماً کثیراً۔ آمین! ہم پر اے حنان، اے منان، اے رحمٰن تیرا فضل اور رحمت ہو۔ تیری تجلیات نازلہ کے ساتھ، اس کے شہود کے شیشے میں تیری تجلیات نازلہ کے ساتھ، ہم خلفائے راشدین میں سے ولایتِ اقربین کے ساتھ ہوں، اے اللہ درود و سلام بھیج سیدنا و نبینا محمد علیہ السلام پر جو تیرے لطف کی خوبصورتی، تیری مہربانی کی بخششیں، تیری بادشاہی کا جمال، تیری پاکیزگی کا کمال، نورِ مطلق اس معیت کے ساتھ جو معنوی لحاظ سے تیرے غیب میں باطن کو قید نہیں کر سکتی اور ظاہری حق کے لحاظ سے تیری شہادت میں وہ شمس اسرار ربانی ہیں۔ حضرتِ حضراتِ رحمانیہ کی تجلی گاہ ہیں۔ قیامت کی کتاب کی منزل ہیں۔ وہ کھلی آیات کے نور ہیں جن کو تو نے اپنے ذاتی نور سے پیدا کیا اور انہیں اپنے اسماء اور صفات سے ثابت کیا۔ ان کے نور سے انبیاء و رسل علیہم السلام پیدا کئے۔

Marfat.com

اوراپنے قول مبین سے انہیں عہدِ مشتاق یاددلایا-

اور یادکرو جب لیا اللہ تعالیٰ نے انبیاء سے پختہ وعدہ کہ قسم ہے تمہیں اس کی جو دوں میں تم کو کتاب اور حکمت سے- پھر تشریف لائے تمہارے پاس' وہ رسول جو تصدیق کرنے والا ہوان کتابوں کی جوتمہارے پاس ہیں تو تم ضرور ایمان لانا اس پر اور ضرور ضرور مدد کرنا اس کی پھر فرمایا کیا تم نے اقرار کرلیا اور اٹھالیا تم نے اس پر میرا بھاری ذمہ- سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا- اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''تم گواہ رہنا اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں''

اے اللہ' سرورِ کمال' تاجِ جلال' روشنیٔ جمال' شمسِ وصال' خوشبوئے وجود' تمام موجودات کی زندگی' اپنی سلطنت کے جلال کی عزت' اپنی مملکت کے عزت کا جلال' اپنی ولایت کے احسان کے مالک' اپنی صفوت کے اہل لوگوں کی صفوت کی آرائش' اپنا قرب رکھنے والوں کے خاص الخاص خلاصہ' اللہ تعالیٰ کے سرِّ عظیم' اللہ کے حبیبِ اکرم' خلیلِ مکرّم' سیّدنا محمد رسول اللہ پر درود بھیجیں-

اے اللہ ہم آپ صلی اللہ وسلم کا تیری طرف وسیلہ پکڑتے ہیں- تجھ سے ان کی شفاعت کا سوال کرتے ہیں جو صاحبِ شفاعتِ کبرائی ہیں- صاحبِ وسیلۂ عظمیٰ ہیں' اور صاحبِ شریعتِ منوّرہ ہیں- اور درود بھیج صاحبِ مکان علیا' صاحبِ منزل قرب' یعنی منزل قاب قوسین یا اس سے بھی نزدیک تر- ہم نے اس سے تیری ذات وصفات' اسماء' افعال اور آثار کی تحقیق کی ہے یہاں تک کہ ہم نے تجھ جیسا نہ کسی کو دیکھا' نہ سنا' نہ محسوس کیا اور نہ پایا- اے میرے معبود' میرے آقا' اپنی رحمت اور فضل سے ہماری صورتوں کو اُن کی صورت کا عین کردے جو اوائل میں تھیں- آپ کی خلت کی محبت کی نہایت کر دے' آپ کی محبت کی صفائی بنادے- آپ کی بصیرت کے انوار کی ابتدا بنادے- آپ

Marfat.com

کی نیت کے رازوں کے جوامع بنا دے- اپنی رحمتوں کا رحیم اور اپنی نعمتوں کا نعیم بنا دے- اے اللہ! ہم تجھ سے حضور سیدنا محمد علیہ السلام کے صدقے مغفرت اور رضا کا سوال کرتے ہیں اور پوری قبولیت کا- ہمیں ایک لمحہ بھی قبول نعمتوں کا صدقہ ہمارے نفسوں کے حوالے نہ کر- اے میرے مولا! تیرے نبی محمد ﷺ کے صدقے داخل ہونے والا جنت میں داخل ہو گیا ہے- تیری مغفرت تمام مخلوق کے اول و آخر گناہوں کے لئے ہے- مخلوق میں سے نیکوں کے لئے ہے اور گنہگاروں کے لئے ایسی ہے جیسے تیرے وسیع کرم کے سمندر میں سے ایک قطرہ جس کا کوئی ساحل نہیں- میں یہی عرض کر سکتا ہوں- تیرا قول کھلی اور واضح سچائی ہے- ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر رحمتہ للعالمین بنا کر صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین-

اے پروردگار میں اپنے آپ میں بہت ہی کمزور ہوں- میرا سر سفید ہو گیا ہے میں تجھے پکار کر کبھی بد بخت نہیں ہو سکتا- پروردگار مجھے ضرر نے چھو لیا ہے اور تو سب رحم کرنے والوں میں سے سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے- اے پروردگار تو نے میری طرف جو بھی اتارا وہ خیر ہے- میں فقیر ہوں- اے ضعیفوں کی مدد' اے سب سے بڑی امید'' اے ڈوبنے والوں کو بچانے والے' اے ہلاک ہونے والوں کے نجات دہندہ' اے نعم المولیٰ' اے خوفزدوں کی امان' اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں- وہ عظیم ہے وہ حلیم ہے- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ عرشِ عظیم کا پروردگار ہے- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں- وہ سات آسمانوں کا رب ہے اور عرشِ کریم کا پروردگار ہے- اے اللہ! اس ذاتِ اقدس پر درود بھیج جو کمال کی جامع ہے' قطب ربانی ہے- حلہ ایمان کی افضل ترین تزئین ہے- اور معدن سخاء و احسان ہے- اس پر درود بھیج جو صاحبِ ہمم آسمانی ہیں اور صاحب علوم دنیہ ہیں- اے اللہ! اس پر صلوٰۃ و سلام بھیج جن کا وجود تو نے ایک وقت کے پیدا فرمایا

Marfat.com

در تمام اشیاء کو ان کے سبب سے رخصت دی- محمدؐ محمود صاحب المکارم اور صاحب الجود ان کی آل اور اصحاب پر اور تمام پچھلے اقطاب پر ایک جناب سے ان کی جناب تک' اے اللہ! سیدنا محمد پر درود وسلام بھیج جو روشن وتاباں نور ہیں- بیان جلی کے نور ہیں' لسانی عربی کے نور ہیں' دین حنفی کے نور ہیں' رحمتہ للعالمین ہیں' روح الامین کے موید ہیں اور کتاب مبین کے موید ہیں' خاتم النبیین ہیں اور اللہ کی رحمت برائے عالمین اور تمام خلائق کے لئے- اے اللہ! درود وسلام بھیج ان پر جن کو تو نے اپنے نور سے پیدا کیا- ان کے کلام کو اپنا کلام بنایا- جنہیں تو نے تمام اولیاء وانبیاء علیہم السلام پر فضیلت دی جن کو تو نے فراخی بخشی اور ان سے تمام مخلوق کو بیشک تمام ولیوں کا کمال تیری عطا ہے- ہر گمراہ کو ہدایت دینے والا تیری طرف سے مامور ہے- ہادیٔ خلق تمام خلق کی طرف سے ہیں- اشیاء کو تیرے ایک مقررہ وقت تک ترک کرنے والے ہیں تیرے فضل سے تیرے خزانے کی خیرات ہے- ان پر درود بھیج جن سے تو نے اپنے قرب کی بساط پر خطاب فرمایا-

آپ پر اللہ کا عظیم فضل ہے- جو آپ کی رات میں آپ کے لئے قائم ہے- دن کے وقت آپ کے لئے روزے کی شکل میں قائم ہے- آپ کے جلال میں اللہ کے عشق میں مبتلا- اے اللہ! اپنے نبی پر درود وسلام بھیج جو تیری مخلوق میں تیرے خلیفہ ہیں- تیرے ذکر میں مشغول ہیں- تیری مخلوق کے بارے میں ہر وقت متفکر رہتے ہیں- تیرے بھیدوں کے امین ہیں' تیرے رسولوں کے لئے برہان ودلیل ہیں- تیرے قدس کے رازوں میں حاضر ہیں- تیرے جلال کے جمال کے مشاہد ہیں- سیدنا ومولانا محمد تیرے آیات کے مفسر' تیری بادشاہ میں ظاہر اور تیری سلطنت میں نائب ہیں- تیری صفات کے ساتھ متصف ہیں- تیری جبروت کی طرف جو صفت رحمانیہ کی موجودگی میں

Marfat.com

اور جلالی چادر اور جمال والے لباس سے موصوف ہیں کی طرف دعوت دینے والے ہیں- وہ صاحبِ عرش ہیں' ساقیٔ کوثر ہیں اور پر رونق نور ہیں- صاحبِ نبوت حبیب ہیں' نہایت مصفّا موتی ہیں اور طاقتور چراغ ہیں- اے اللہ! درود وسلام بھیج ان پر' ان کی آل پر جیسے درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی آل پر- بیشک تو لائقِ حمد و ستائش ہے-

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمدؐ پر درود وسلام بھیج جو تیرے انوار کے سمندر' تیرے اسرار کے معدن' تیرے بندوں کی روحوں کی روح ہیں- نفیس موتی ہیں' نہایت عمدہ مہکتی ہوئی خوشبو' موجودات کی اصل' رحمات کی حاء' درجات کی جیم' سادات کی سین' عنایات کی نون' تمام کلیات کے لئے کمال' تمام ازلیات کا منشاء ہیں- ختم الابود ہیں- تمام دنیوی اشیاء سے رخ پھر کر تیرے ذکر میں مشغول ہیں- آپ تمام مشاہدات کے ثمرات کو چکھنے والے' تمام قدسی اسرار سے سیراب ہونے والے ہیں' گذشتہ اور ہونے والے واقعات کو جاننے والے' سید و مولانا محمد ﷺ' آپ کی نیک اولاد اور پسندیدہ اصحاب پر بھی درود وسلام ہو-

اے اللہ! ارواح میں حضور ﷺ کی روحِ مبارک اور جسموں میں آپ کے جسم پر' قبروں میں آپ کی قبر' کانوں میں آپکے کان' حرکات میں آپ کی حرکات پر' سکنات میں آپ کے سکون پر' تمام قعودات (بیٹھنا) میں آپ کے قعود پر'' تمام قیاموں میں آپ کے قیام پر' آپ کی ازلی ہشاش بشاش زبان پر اور آپ کی ابدی مہر پر صلواۃ و سلام ہوں-

اے اللہ! درود وسلام بھیج حضور ﷺ پر' آپ کی آل اور اصحاب پر جتنا تجھے علم ہے- اس چیز کو بھرنے کے لئے جس کا تجھے علم ہے- اے اللہ! درود وسلام بھیج ہمارے

Marfat.com

سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے عطائیں کیں، جن کی آپ نے تکریم کی، جن کو آپ نے فضیلت بخشی، اپ کی مدد کی، آپ کی اعانت کی، قربت بخشی، آپ کو حوض کوثر پلایا- آپ کو طاقت بخشی، اپنے علمِ نفیس سے انہیں مالا مال کر دیا- اپنی روشن ترین محبت سے کشادگی دی، اپنے تابناک قول سے انہیں زینت بخشی- وہ فخرِ افلاک ہیں، اخلاق کی شیرینی ہیں، تیرا چمکتا ہوا نور ہیں، آپ کے عبدِ قدیم ہیں، اپ کی مضبوط ریسمان ہیں، تیرا جلالِ حکیم اور مضبوط قلعہ ہیں-

آپ کے جمال کریم سیدنا مولانا محمد آپ کی آل اور اصحاب پر جو ہدایت کے چراغ ہیں- وجود کی قندیل ہیں اور عیبوں سے پاک حضرات کے بلند مقامات کا کمال ہیں- اے اللہ! آپ پر وہ درود بھیج جس سے عقدے حل ہوتے ہیں اور فوائد ملتے ہیں- جن کے صدقے مصائب دور ہو جاتے ہیں، ایسا رحم کر جن سے ہلاکتیں دور ہو جاتی ہیں، ایسی تکریم دے جس سے حاجات پوری ہوتی ہیں- اے پروردگار! اے اللہ! اے حی! اے قیوم! اے صاحبِ جلال و اکرام! آپ سے آپ کے لطف و کرم اور عجیب و غریب فضل کی بدولت ایسا سوال کرتے ہیں- اے کریم! اے رحیم! اے اللہ! اپنے بندے، اپنے نبی، اپنے رسول سیدنا محمد نبی الامی، رسولِ عربی، آپ کی آل، آپ کے صحابہ کرام، آپ کی ازواج، آپ کے بچے بچیاں اور آپ کی اہل بیت پر درود و سلام بھیج جو تیری رضا کا سبب ہو، اس کی جزا بھی ہو، اس کا حق ادا بھی ہو، اے اللہ! حضور صلی اللہ وسلم وسیلہ، فضیلت، شرف، بلند درجہ، اور مقامِ محمود تک پہنچا، جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے- اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں اور کتابِ عزیز اور آپ کے نبی کریم سیدنا محمد ﷺ اور آپ کے شرف مجید، آپ کے آباء و اجداد حضرت ابراہیم اور اسماعیل علیہم السلام، آپ کے رفیقوں ابوبکرؓ عمرؓ عثمان

Marfat.com

ذوالنورین ،در آپ کی آل سیدہ فاطمہ وعلی' ان کے بچوں حسنؓ وحسینؓ آپ کے چچا حضرت حمزہؓ وعباسؓ آپ کی ازواج حضرت خدیجہؓ اور حضرت عائشہؓ پر درود وسلام بھیج۔ اے اللہ! حضور ﷺ پر آپ کے آباء ابراہیم واسماعیل' آپ کی آل اطہار' آپ کے تمام صحابہؓ پر ایسا درود شریف بھیج جو لسانِ ازل کی ریاضِ ملکوت میں ترجمانی کرے۔ تمام مقامات اور کرامات کی یافت میں ترجمانی کرے اور تمام اونچے درجات میں ترجمان ہو۔ پھر ان سے لسان ابد عالم ناسوت کی پستی میں معانقہ کرے تا کہ گناہوں کی بخشش ہو۔ مصائب دور ہوں' مشکلات حل ہوں' جیسے تیری معبودیت کے لائق ہے' تیری شانِ عظیم کے لائق ہے' جیسے ان کی اہلیت اور منصبِ کریم کے لائق ہو۔ ایسی خصوصیت کے ساتھ جیسے اللہ اپنی رحمت سے جس کے لئے چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ یا اللہ! ہمیں ان کے رازوں کے ساتھ مدارج میں اور معارف میں ثابت قدم رکھ۔ اس نیکی کے ساتھ جو وہ تجھ سے پہلے حاصل کر چکے۔ یعنی آلِ محمد ﷺ' اور سعادتِ کبریٰ میں کامیابی' مودت قربیٰ کے ساتھ۔ ہمیں مقام محمود میں عزت بے مثال میں عمومیت بخش اور آپ کے مقصود کے پرچم کے نیچے ایک مقام بخش۔ آپ۔ کے چشمہ' معروف' حوضِ عرفان سے ہماری پیاس بجھا' جس دن اللہ کے نبی ﷺ کو اشاروں کے ظہور سے' عزت وعظمت بخشے گا اور کہے گا۔ سننے' سوال کیجئے' آپ کو سب کچھ دیا جائے گا۔ شفاعت فرمائیے' آپ کی شفاعت قبول ہوگی' جب (ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ) آپ کا پروردگار آپ کو جلد ہی راضی کر دے گا کے اشارے کا ظہور ہوگا۔ اے صاحبِ جلال و اکرام آپ ہی سب سے مبارک اور بلند و بالا ہیں۔ اے اللہ ہم تیرے جلال کی عزت کی پناہ چاہتے ہیں۔ تیری عزت کے جلال کی پناہ چاہتے ہیں تیری بے پناہ طاقت کی قدرت کی پناہ چاہتے ہیں۔ تیری قدرت کی طاقت کی پناہ چاہتے ہیں۔ اے اللہ! ہم

Marfat.com

محمد ﷺ کی محبت کے صدقے غیر پسندیدہ خواہشات کے ریوڑوں سے پناہ چاہتے ہیں- اے لجاجت کرنے والوں کے مددگار اے- اے امان چاہنے والوں کے ہمسائے ہمیں نفسانی خواہشات سے پناہ دے- ہمیں شہوات سہوانیہ سے اپنی حفاظت میں رکھ- ہمیں بشری نجاستوں سے پاک کر- ہمیں صدیقیہ محبت کی صفاء کے ساتھ' غفلت کی آواز' جہل کے وہم سے مصفّا فرما- یہاں تک کہ ہماری رسومِ انانیت کی فنا' انسانی طمع کی دید' حضرتِ جمع' شیرینی' آراستگی' الوہیت احدیہ سے' تجلی حقائق صمدانیہ سے شہود و وحدانیت سے مضمحل ہو جائے- جو کچھ جہاں بھی جہاں نہ بھی ہو' بے کیف ہو' وہ سب کا سب اللہ کے لئے' اللہ کے' اللہ کی طرف سے' اللہ کے ساتھ ہو اور اللہ کی نعمت سے اللہ کے احسان کے سمندر میں غرق ہونے والے کامیاب لوگوں کے لئے ہو' اللہ کی تلوار کے ساتھ وہ محفوظ ہوں- اللہ کی عنایت سے محفوظ لوگوں' اللہ کی پاکیزگی کے ساتھ اللہ کے ذکر میں مشغول رہتے ہیں اور ان کے دلوں میں اللہ کے بغیر مجھے کوئی خطرہ نہیں گزرتا- اے پروردگار! اے اللہ! (تین بار) اللہ میرا پروردگار ہے- اللہ کے بغیر مجھے کوئی توفیق نہیں- میں نے اس پر توکل کیا اور اسی کی طرف رجوع کیا- اے اللہ! ہمیں اپنے ساتھ ہی مشغول رکھ اور ہمیں وہ کچھ عطا فرما جس کسی غیر کی کوشش نہ ہو- نہ تیرے سوا اس میں کسی اور کا عمل دخل ہو- یہ عطا الوہیت سے علوم سے وسیع ہو اور صفات ربانیہ اور اخلاق محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر مبنی ہو-

Marfat.com

ہمارے عقائد کو حسین و جمیل خیال، حق الیقیں اور حقیقت تمکیں سے قوت بخش- ہمارے احوال کو توفیق، نیک بختی اور حسنِ یقین سے مضبوط فرما- ہمارے قواعد کو صراط مستقیم پر درست رکھ- مضبوط قاعدوں جن کی بنیاد ان لوگوں کی راہ ہے جن پر تو نے اپنا انعام کیا- یہ ہستیاں، انبیاء، صدیقین، شہداء و صالحین میں سے ہیں- ہمارے مقاصد کو جو نہایت عمدہ بزرگی میں اعلیٰ درجوں پر اہلِ کرم اور اہلِ عزم مرسلین میں سے ہوتے ہیں پر مضبوط فرما- اے زور شور سے پکارنے والوں کی پکار، اے مدد طلب کرنے والوں کے مددگار، اپنی رحمت کے الطاف سے ہماری مدد فرما- جب ہم تجھ سے دوری سے سرگرداں ہو- ہمیں محبت کے میزان میں اپنی عنایت کی خوشبودار ہواؤں میں شامل کر- قربتوں کے حضور میں اپنی ہدایت کے انوار سے ہمارے کام بنا دے- اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اپنے فضل سے قرآن مجید کے توسل سے ہماری ایسی نصرت فرما، جسے نصرت بار کہتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہماری دعا قبول فرما۔ بے شک تو سننے اور جاننے والا ہے- ہماری توبہ قبول فرما- بے شک تو سب سے زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور نہایت رحمت والا ہے-

اے اللہ! درود و سلام بھیج، ہمارے سردار محمد نبی الامی پر، آپ کی ازواج امہات المومنین، آپ کی اولاد پر، اہلِ بیت پر جیسے تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم پر اور ان کی آل پر- بیشک تو سب سے زیادہ حمد کے لئے ہے اور سب سے زیادہ بزرگی والا ہے-- اے اس شخص کے عماد جس کا کوئی عماد نہیں- اے اس شخص کی سند جس کی کوئی سند نہیں- اے اس شخص کے خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں- اے ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑنے والے- اے تمام غریب الوطنوں کے ساتھی، تمام اکیلوں کے مونس، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری ذات پاک ہے- میں ناانصافوں میں سے ہوں- تو میرا دنیا و

Marfat.com

آخرت میں مددگار ہے۔ مجھے مسلمان کی حالت میں مار، مجھے صالحین کے ساتھ ملحق کر، میری اصلاح فرما، میری آل اولاد کی اصلاح فرما، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اس حال میں کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ ہمارے سردار محمد آپ کی آل پر اللہ کا درود، فرشتوں کا درود، انبیاء کا درود، رسولوں کا درود اور تمام مخلوق کا درود ہو، ان پر سلام ہو، رحمت ہو اور برکات ہوں۔

اے اللہ! ہمیں حضور ﷺ کی شفاعت، ضمانت اور رعایت میں داخل فرما۔ اس عالم میں کہ ہمارے ساتھ آپ کی آل واصحاب ہوں۔ ہم تیرے گھر یعنی جنت میں ان سچی جگہوں پر داخل ہوں جو ملیک المقتدر ذوالجلال والاکرام کے پاس ہیں۔ اے کریم، اے رحیم، ہمیں آپ ﷺ کے مشاہدے کا تحفہ بھی عطا فرما جو تو نے نہایت ہی لطیف پیرائے میں اتارا ہے، ہمیں ایسی نظر عطا فرما جو تیرے چہرۂ عظیم کے جمال کی تسبیحات پر پڑیں۔ اے اللہ! کرامت وتکریم اور عزت وتعظیم کے ساتھ ہماری حفاظت فرما۔ ہمیں غفور الرحیم کی طرف سے ان برکات سے نواز جو رضوان کی جنت سے نازل ہوئی ہیں۔ تم پر میری خوشنودی ورضا حلال کی گئی ہے۔ میں تم پر قیامت تک ناراض نہیں ہوں گا۔ میں تمہیں چھپے ہوئے خزانوں کے راز کی غیب کی چابیاں دوں گا۔ جو صفات معانی کی جنتوں سے ہوں گی اور انوارِ ذات تختوں پر ان کا انتظار کریں گے، جن کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔۔ ربِ رحیم کی طرف سے سلام کہا جائے گا جو آپ کے پروردگار کے فضل وکرم سے محمدی رحمت ومہربانی کا چشمۂ عنایت ہے۔ یہ محلوں کی زیبائیاں اور بھیدوں کے ذخائر میں بہت واضح کامیابی ہے، کوئی نفس یہ بات نہیں جانتا جو ان کے لئے پوشیدہ رکھی گئی ہے۔ یہ سب کا سب آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ہے اور جزا ہے جو وہ جانتے ہیں جو اچھائیوں کے مہروں سے ظہور پذیر ہوئی۔ بہارِ جنت کو دیکھ کر ان کی

Marfat.com

صداوہاں یہ ہوگی ۔ پاک ہے تو اے اللہ! ان کی دعا یہ ہوگی۔ ''سلامتی ہو'' اوران کی آخری پکار یہ ہوگی کہ سب تعریفیں جوسارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

حضور سیّدنا غوث الاعظمؓ کی یہ دعا کبریتِ احمر کے نام سے موسوم ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے اللہ! ابد تک اپنا افضل ترین درود اور عمدہ ترین برکات، دائمی اور پاکیزہ ترین تحفے فضل وعدد کے ساتھ اشرف حقائق انسانیہ اور دقائقِ ایمانیہ طور تجلیات احسانیہ مہبطِ اسرار رحمانیہ اور عروس مملکتِ ربانیہ پر بھیج جو نبیوں کے ہار کا واسطہ ہیں۔ رسولوں کے لشکر کے مقدم ہیں۔ تمام مخلوق سے افضل ہیں۔ عزتِ اعلیٰ کے پرچم کے حامل ہیں۔ عمدہ ترین شرف کی لگاموں کے مالک ہیں۔ ازل کے اسرار کے شاہد ہیں۔ قوم کی زبان کے ترجمان ہیں۔ اور گذشتہ اولین انوار کا مشاہدہ کرنے والے ہیں۔ منبعٔ علم، حلم اور حکم ہیں۔ مظہر راز وجود جزئی اور کلی ہیں۔ علوی وسفلی کے وجود کے جوہر کے انسان ہیں۔ کونین کے جسم کی روح ہیں۔ دارین کی حیات کا سرچشمہ ہیں۔ جسے عبودیت کے اعلیٰ مراتب کا خوگر بنایا گیا ہے۔ مقام اصطفائیہ کے اسرار سے وجود بخشا گیا ہے۔ وہ شرفاء کے سردار ہیں۔ جامع اوصاف، خلیل الاعظم ہیں۔ حبیب اکرم ہیں۔ ایسے اعلیٰ مراتب و مقامات موئیدہ سے مخصوص ہیں، جن کی براہین ودلائل واضح اور رعب اور ابدی معجزات کے جوہر، نورِ قدیمِ دائمی سے مضبوط ہیں، وہ ہیں ہمارے سردار اور نبی محمد جو ایجاد میں محمود، زمین پر شاہد ومشہود کے لئے وجودِ فاتح ہیں، مشاہدہ کے مقام پر تمام اشیاء کے نفوذ ان کی تمام اسرار کی طرف سے رہنمائی کی گئی ہے۔ ان کی روشنی سے اسرار پھوٹے، ان سے باطن کے اسرار کے انوار پھوٹے، وہ نورِ طاہر ہیں، خاتم اول کے فاتح کامل سردار ہیں۔

Marfat.com

آپ ظاہر و باطن، عاقب و حاشر، ناہی آمر، ناصح، ناصر صابر، شاکر، قانت، ذاکر، ماہی، ماجد، عزیز، حامد، مومن، عابد، متوکل، زاہد، قائم بعد میں آنے والے شہید، ولی حمید، برہان، حجتِ حق، اطاعت کئے جانے والے مختار عجز و انکسار کے مالک، نیکی کے منبع، حق تعالیٰ سے مدد طلب کرنے والے، طٰہٰ، یٰس، مزمل، مدثر، سید المرسلین، امام المتقین، خاتم النبیین، حبیبِ رب العالمین، نبی المصطفیٰ، رسولِ مجتبیٰ، منصفِ عال و حکیم، علیم و عزیز اور رؤف رحیم ہیں۔ اللہ کے نور قدیم اور صراط مستقیم محمد ﷺ کے بندے، رسول، صفی، خلیل، دلیل نجی، برگزیدہ، ذخیرہ، خیرِ مجسم، امام الخیر، قائد الخیر، رسولِ رحمت نبی الامی، عربی و قرشی و ہاشمی، ابطحی، مکی، مدنی، تہامی، شاہد، مشہود، ولی، مقرب، سعید و مسعود، حبیب، شفیع، حسیب، رفیع، ملیح، بدیع، واعظ، بشیر، نذیر، مہربان، حلیم، عطا کرنے والے، کریم، طیّب، مبارک، مکین، صادق، مصدوق، امین، اللہ کے حکم سے دعوت حق دینے والے، سراجِ منیر جس کی دلیل سے حقائق کا ادراک ہوا۔ تمام مخلوق آپ کی اصلاح سے کامیابی کے درجے تک پہنچی۔ اے اللہ! تو نے انہیں اپنا حبیب بنایا، اپنی قربت بخشی، اپنے نزدیک رقیب کی صورت میں کیا۔ ان پر رسالت، دلالت، بشارت نذرات نبوت ختم فرمائی۔ آپ کی رحمت سے نصرت فرمائی، آپ پر بادلوں کا سایہ کیا، ان کے لئے سورج پلٹایا چاند کو شق کیا۔ ان کے سامنے گواہ ہرن، خرگوش، بھیڑیئے، شہد کی مکھیوں، انگلیوں کی پوریوں، اونٹوں، پہاڑوں، بارشوں، درختوں نے کلام کیا، آپ کی انگلیوں سے شیریں پانی بہا۔ آپ ﷺ کی دعا سے اے اللہ تو نے خشک سالی میں پانی سے بھرے بادل برسائے اور بارش سے جل تھل کردی۔ ان سے چٹیل میدان، پتھر، سخت زمینیں، نرم زمینیں اور ریت سیراب ہوئے۔ اے اللہ! تو نے حضور ﷺ رات کے کچھ حصے میں مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک اور وہاں سے بلند آسمانوں، سدرۃ المنتہیٰ اور قاب قوسین یا اس سے بھی قریب تک سیر

Marfat.com

کرائی - آپ کو آئتہ الکرسی دکھائی' آپ کو جہاں تک ممکن تھا' پہنچایا' آپ کو یہ عزت بخشی کہ آپ سے آپ نے خطاب فرمایا - آپ نے مراقبہ کیا' آپ سے باتیں کیں اور آنکھوں سے مشاہدہ ومعائنہ کیا - اے اللہ! تو نے آپ کو وسیلۂ قوی سے خصوصیت بخشی اور شفاعت کبریٰ کی اجازت - حشر کے دن جو بلاشبہ آہ وزاری کا دن ہے - اے اللہ! تو نے حضور کو ایسا کلام عطا فرمایا جس میں سب کچھ مجتمع ہے - آپ نے حضور کو حکمت کے موتی عطا کئے - آپ کی امت کو خیر الامم بنایا - آپ نے آپ کے صدقے آپ کے امتیوں کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے - آپ کو سب سے آخر میں بھیجا تا کہ آپ تبلیغِ رسالت کریں' ادائے امانت کریں' امت کو نصیحت فرمائیں' اندھیروں کو دور کریں' ظلمت کو جلا بخشیں' جہاد فی سبیل اللہ کریں - اپنے رب کی اپنے رب کے پاس جانے تک عبادت کریں - اے اللہ آپ کو مقامِ محمود تک پہنچا جس پر تمام پہلے اور آخری لوگ رشک کریں - اے اللہ آپ کو اعلیٰ ذکر کے ساتھ عظمتِ دین کے اظہار' بقائے شریعت' آخر میں شفاعتِ امت کی عظمت عطا فرما - آپ کو بہترین اجر عطا فرما' آپ کے فضل کی اوّلین' آخرین پر تائید فرما' آپ کی تمام مقربین پر شہود کے درمیان تقدیم بخش - یا اللہ! آپ کی شفاعتِ کبریٰ کو قبول فرما - آپ کو اعلیٰ درجات سے نواز - آپ کو اول و آخر شفاعت کے سوال کی ہمت عطا فرما' جیسا کہ آپنے ابراہیم وموسیٰ کو عطا فرمائی - یا اللہ! آپ کو شرف کے لحاظ سے اپنے سب سے مکرم بندوں میں بنا اور اپنے نزدیک سب سے بڑا درجہ رفعت عنایت کر - اور سب سے بڑی قدر ومنزلت کا حامل بنا - آپ کی شفاعت کو ممکن بنا - یا اللہ آپ کی دلیل کو بلند کر - آپ کی محبت کو روشن کر' اور آپ کو اپنی اولاد اور اہلِ بیت میں جائے امید ورجاء بنا - یا اللہ آپ کی اولاد اور امت کو آپ کا اس طرح متبع بنا کہ آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے - اور ہماری طرف سے آپ کو ایسی

Marfat.com

جزا دے جو امت کی طرف آپ کو ایک عظیم الشان نبی کی حیثیت سے جزا دی' تمام انبیاء کو بھی جزائے خیر سے نواز-

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اتنا درود بھیج' جو انکھوں نے دیکھا' کانوں نے سنا- آپ پر اتنا درود بھیج' جتنا کسی نے درود بھیجا' اور اتنا درود بھیج' جتنا کسی نے نہیں پڑھا- آپ پر ایسا درود بھیج جو آپ کو محبوب ہو' جس میں آپ کی رضا ہو' اے اللہ! آپ پر ایسا درود بھیج جیسا تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم درود وسلام پڑھیں' ایسا درود وسلام جیسا آپ پر پڑھنے کا حق ہے- آپ کی آل پر آپ کی نعمتوں اور فضل کے شمار جتنا- اے اللہ' آپ پر درود وسلام بھیج' آپ کی آل واصحاب اولاد' ازواج' بچے بچیوں' اہل بیت' آپ کے اعزہ' آپ کے گھر والوں' اپ کے دامادوں' بیویوں کے باپوں (مسلمان) آپ کے احباب، آپ کے متبعین' آپ کے مددگار' آپ کے ساتھی جو آپ کے اسرار خزانوں' آپ کے انوار کے معدنوں' آپ کے حقائق کے ذخیرے' مخلوق کے ہادی' ہدایت کے ستارے جن کی اقتداء کی گئی' ان سب پر کثرت سے اور ہمیشگی سے ابد تک سلام ہو- اے اللہ تمام صحابہ سے اپنی مخلوق کے برابر' اپنے عرش کے وزن کے برابر' اپنی خاص رضا کے برابر' اپنے ان کلمات کے برابر جن سے ذاکروں نے آپ کا ذکر کیا- اور اس کے برابر جو ذکر غافل کرنا بھول گئے- یا اللہ! آپ پر ایسا درود بھیج جو تیری رضا کا باعث بن جائے اور حق ادا ہو جائے- ہماری اصلاح ہو جائے اور ہمارے لئے اونچوں سے اونچے درجوں کا باعث بن جائے اور فضیلت والا وسیلہ بن جائے- اے اللہ! آپ کو مقامِ محمود تک پہنچا- آپ کو پرچم معقود عطا فرما' حوضِ کوثر کا بہتا ہوا چشمہ عطا فرما-

اے اللہ! آپ کے انبیاء ورسل بھائیوں پر درود وسلام بھیج - تمام اولیائے صالحین پر رحمت بھیج اور ہمارے آقا الشیخ محی الدین ابو محمد عبدالقادر جیلانی جو امین بھی

Marfat.com

ہیں اور مکین بھی ہیں پر اللہ کا درود ہو-

اے اللہ! ہمارے آقا محمد علیہ السلام پر جن کا نور تمام مخلوق سے پہلے تھا' جنہوں نے رحمت للعالمین کے پیکر میں ظہور فرمایا- درود بھیج' اتنی تعداد میں جو تیری مخلوق گزر چکی' جو باقی رہ گئی ہے' ان کے برابر جو صاحبِ سعادت ہوئے' جو صاحب شقاوت ہوئے' آپ پر اتنا درود بھیج جو گنتی کو غرق کر دے- جو حد پر محیط ہو- ایسا درود جس کی غایت نہ ہو' جس کی نہایت نہ ہو' جس کی مدت نہ ہو اور کبھی ختم نہ ہو- ایسے درود جو آپ نے ان پر پڑھے- وہ درود جو آپ پر پیش کیا گیا- اسے قبولیت حاصل ہوئی اور اس کے ساتھ دائمی درود تھا- آپ کے دوائم کے ساتھ، اس کی بقا کے ساتھ، اور بقا حاصل ہوئی- تیرے علم کے بغیر اس کی کوئی انتہا نہیں- اے اللہ ان پر ایسا درود بھیج جس سے تو راضی ہو- آپ راضی ہوں' اس سے ہم بھی راضی ہوں- آپ پر ایسا درود بھیج جس سے زمین و آسمان بھر جائیں- ایسا درود جس سے عقدے حل ہوں' جس سے مصائب میں کشائش ہو اور میرے کام اور اہلِ اسلام کے کام اس سے آپ کے لطف کے ساتھ جاری ہوں- اے اللہ! ہمیشہ کے لئے انہیں برکت دے اور ہمیں عافیت و ہدایت دے- ہمیں امن والا بنا- ہمارے کاموں کو قلبی و بدنی راحت کے ساتھ آسان فرما- ہمیں دین و آخرت میں سلامتی و عافیت عطا فرما- ہمیں کتاب و سنت پر موت دے' ہمیں حضور کے ساتھ جنت میں جمع کر دے- اس حال میں کہ ہم پر کوئی عذاب نہ آئے- آپ ہم پر راضی ہوں- ہمارا احاطہ نہ فرما- اپنی طرف سے ہمارا خاتمہ بالخیر کر' ہمیں بغیر محنت عافیت عطا فرما- آپ ﷺ کا رب پاک ہے' رب العزت ہے' ان اوصاف ماوراء جو لوگ کرتے ہیں- تمام رسولوں پر سلام ہو- تمام حمد اللہ کے لئے ہے جو رب ہے دونوں جہانوں کا-

Marfat.com

یہ وظائف بھی آپ کے معمولات میں شامل ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ بادشاہ ہے' حق المبین ہے' محمد رسول اللہ وعدے کے سچے اور امین ہیں- اے پروردگار! جو تو نے نازل فرمایا ہے' ہم اس پر ایمان لائے- ہم نے رسولِ پاک کا اتباع کیا لہذا ہمیں شہادت دینے والوں کی فہرست میں شامل کر لے- اے اللہ! درود وسلام بھیج' برکت بھیج' اکرام عطا فرما' عزت عطا فرما' عظمت عطا فرما اور رحم فرما ان پر جو بلندیوں کا اعزاز ہیں- جو عظیم عظمت کے مالک ہیں' جو نورِ بالا ہیں' حق واضح ہیں' مملکت کی میم ہیں' رحمت کی حاء ہیں' علم کی میم ہیں' دلالت کی دال ہیں' الجبروت کا الف ہیں' رحموت کی حاء ہیں' ملکوت کی میم ہیں' ہدایہ کی دال ہیں' الطافِ خفیہ کی لام ہیں' رافتِ خفیہ سے وراء ہیں منن وفیہ کی نون ہیں' عنایت کی عین ہیں- کفایت کا کاف ہیں' سیادت کی یا ہیں' سعادت کی سین ہیں' قرب کا قاف ہیں' سلطنت کی 'طا' ہیں' عروہ کی 'ہا' ہیں' عصمت کی 'صاد' ہیں- درود ہو آپ کے علمِ عزیز کے وارثوں پر اور آپ کے صحابہ پر جنہوں نے مضبوط پناہ گاہوں میں ان کے ساتھ دین میں صبح کی- ان پر اپ کے نگہبان درود ہو تیرے عظیم روشن کرنے والے حلال کے ساتھ' تیرے جلال کے مکرم جمال کے ساتھ' تیرے عظیم دائمی سخا و عطا کے ساتھ' تیرے ملک کے دوام کے ساتھ جس کی کوئی انتہا نہیں- جو تیری رفعت کی بلندی کے ساتھ ایسا بلند ہے جس کی کوئی حد نہیں- اے اللہ! تو حضور پر ایسا درود بھیج جو فوقیت رکھتا ہو' جو سب سے اعلیٰ ہو' جو فضیلت والا ہو اور تیری بزرگی و کرم کے لائق ہو- تیرے عظیم فضل کے لائق ہو اور تو اس کا اہل ہو- اس کی کہنہ کو کوئی نہ پہنچ سکتا ہو' اس کی قدر جیسا کہ قدر کا حق ہے' کوئی نہ کر سکے- شرف نبوت کے لحاظ سے اور عظیم قدر

Marfat.com

کے لحاظ سے اے اللہ! ان پر ایسا درود بھیج جو اس کا اہل ہو کہ اس سے حوادث کے حملے رک جائیں، عوارِض اختیار میں کشائش ہو، اور اس سے تیری قربت کے ماضی سے ہمارے وجود کے گناہ مٹ جائیں، وہ جہاں بھی ہوں، جس سمت میں بھی ہوں ان کو کسی جگہ قرار نہ مل سکے۔

اے اللہ! حضور پر ایسا درود بھیج جو تیری احدیت کے انوار کے غیوب سے تاریکیاں فنا کر دے اور ہمیں دن رات کے تعاقب کا شعور نہ رہے۔ اس درود سے ہم بہادر ہواؤں کی تحویل میں آ جائیں، حقائق کے فتوح میں آ جائیں اور تیرے نبی مختار کے جمال کے بدائع میں آ جائیں۔ اے اللہ! ہمیں اس درود کی برکت سے مشکلات محمدیہ میں اپنی ربوبیت کے اسرار سے ملحق کر دے۔ ہمارے لئے بے غایت، بلا حد اور بلا حصر انوار دونے کر دے۔ یا اللہ، یا رب، یا اللہ، یا اللہ، یا حی یا قیوم (تین بار) یا ذوالجلال و الاکرام (تین بار) یا ارحم الرحمین (تین بار)

اے اللہ ہم اپ سے علوم قرآن کے معانی کی باریکیاں سمجھنے کا سوال کرتے ہیں اور باطن میں تیرے چھپے ہوئے خزانوں کے علم کی متلاطم موجوں کا سوال کرتے ہیں۔ ہم تیری واضح و روشن آیات کا سوال کرتے ہیں جو تیرے محفوظ راز انسان کا مظہر ہیں۔ تاکہ ہم سے تیری توحید کے انس کے نور سے وحشت کی ظلمتیں چھٹ جائیں۔ پھر تو ہمیں سیّد محمد علیہ السلام کے نور جلال کے کمال کی صفات کے حُلّے پہنائے۔ ہمیں کوثر کی معرفت کی شراب جس میں صاحب جود و کرم، نور اقدم، عز اعظم، سیدنا محمد علیہ السلام کی رسالت کی دلکش ہوا محلول ہو، پلا۔ وہ آقا جو قول ثابتہ سے مبعوث ہو کر آئے۔ جو تمام فصحاء پر اللہ کا احسان ہیں۔ ہمارے آقا، ہمارے نبی، ہمارے حبیب، ہمارے شفیع، انبیاء کی چکی کے قطب، مرسلین کے دائرہ کے نقطہ، کتاب مکنون میں جن کو یوں خطاب کیا

Marfat.com

گیا ہے- آپ اپنے رب کی نعمت سے مجنون نہیں- آپ کے لیے اجر غیر ممنون ہے- آپ اس قول کریم سے موصوف ہیں- ''بیشک آپ اعلیٰ خلق پر فائز ہیں' تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو دونوں عالم کا پروردگار ہے- اے اللہ! ہمارے آقا محمدؐ آپ کی آل و اصحاب پر درود بھیج اور کثرت سے سلام بھی-

حضور سیّدنا غوث الاعظمؓ کے اوراد میں یہ دعائیں بھی تھیں

میں اس کی حمد کرتا ہوں جو بلاشبہ لائقِ حمد ہے اور اس کی نصرت طلب کرتا ہوں جو نعم المولیٰ ہے اور نعیم النصیر ہے- میں شہادت دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ شریکوں اور ضدوں سے پاک ہے- وہ ازواج اور اولاد سے بلند و بالا ہے- میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے آقا محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں' جنہیں اس نے تمام طریقوں اور مذاہب سے عمدہ ترین مذہب کے ساتھ بھیجا- اللہ نے انہیں برگزیدہ اعلیٰ نسبوں سے چنا- آپ کو پاک ترین مناصب اور متنیتوں سے اٹھایا جن کا شجرہ نسب مرّہ بن کعب بن لوئی بن غالب ہے- دائمی درود و سلام ہوں آپ کی آل' آپ کے اصحاب اور آپ کی ازواج پر' جو باقی رہنے والا ہے جس سے بیت اللہ زائروں اور رکاب جرار سے روشن ہوا' اللہ تعالیٰ نے آپ کو سلام سے نوازا- تکریم سے نوازا' شرف سے نوازا اور عظمت سے نوازا-

(امّا بعد) یہ دعائے مبارکہ حضرت سیّدنا و مولانا قطب الربانی' عارف صمدانی' سب سے زیادہ اور بڑے ہدایت یافتہ سیدنا الشیخ ابو محمد محی ملت' والدین عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز النورانی کی ہے- آپ نے اس کا نام کنز الاعظم رکھا- علاوہ ازیں اس کا دوسرا دعائے قطبِ عظیم' اس سے ایک ہزار دعائیں نکلتی ہیں- جان لو اسے نہایت دی گئی ہے- اللہ تعالیٰ ہدایت دینے والا ہے اور وہ یہ ہے-

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا اللہ میں اشرف خلائق انسانیہ' مجمع حقائق ایمانیہ' طور تجلیات احسانیہ' مہبط اسرار روحانیہ' عروس مملکتِ ربانیہ پر افضل ترین درود بھیجتا ہوں- جو انبیاء کے ملاپ کا واسطہ ہیں' رسولوں کے لشکر کے قائد ہیں' انبیائے مکرمین کی سواریوں کے قائد ہیں' تمام مخلوق سے افضل الخلق ہیں' اعلیٰ اعزاز کے پرچم کے حامل ہیں' عمدہ ترین بزرگی کی لگاموں کے مالک ہیں' شاہد اسرار ازل ہیں' سب سے پہلے انوار کے مشاہد ہیں' ترجمان لسان قدم ہیں' علم و حلم و حکم کے منبع ہیں' انسان کے جزئی و کلی وجود کے مظہر ہیں- علوی و سفلی وجود کا منبع ہیں' کونین کا جسم ہیں' دارین کی حیات کا سرچشمہ ہیں' عبودیت کے اعلیٰ مراتب کو ثابت کرنے والے' اخلاق اصطفائیہ کے مقامات کے خوگر' خلیلِ اکرم ہیں- حبیب اعظم ہیں' سیدنا محمد ابن عبداللہ ابن عبدالمطلب' خاتم النبیین ہیں اور درود بھیج اپ کی آل و اصحاب پر' جتنا تجھے معلوم ہے اور کلمات کی روشنائی جتنا جن سے تیرا ذکر ہوا' جتنا ذاکروں نے ذکر کیا اور تیرے ذکر سے غافل ہو گئے' جس کا ذکر غافلوں نے کیا- آپ پر کثرت سے یومِ قیامت تک درود و سلام بھیج-

آپ کی ایک دعا یہ بھی ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے اللہ! درود و سلام بھیج سیدنا محمد کے شرف و تعظیم' برکت و تکریم' ایزاد و اتمام میں اضافہ فرما- جن کے لئے تو نے وجود کے خزانوں کی بندراہوں کو کھولا- فیض و بخشش کے ایصال کے واسطہ کو ان سے منصوب کر دیا' آپ کو تو نے شہود و معائنہ کے اعلیٰ غرفہ (بالا خانہ) کی طرف مراجعت بخشی- انہیں حضرت قدس میں جہاں سے چاہا بلا حدود ٹھکانا دیا- وہ حدود جہاں آپ کی خدمت میں ملائکہ مقربین کو کھڑا کیا- آپ کو ایسا

Marfat.com

قطب بنایا جس کے اردگرد افلاک پھرتے ہیں-تو نے آپ کو کرسی مکانت پر بٹھایا اور تخت تمکین کا شرف بخشا- آپ کو ہدایت تعلیم اور توضیح کے لئے خطاب کیا- آپ سے عزت وتوقیر اور تعظیم کے طریقے کے لئے کہا- بیشک آپ پر سبع مثانی اور قرآن کریم کا نزول ہوا- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم !ن اور قلم کی قسم !اوران سطور کی قسم جو لکھی گئیں- اپ اپنے رب کے فضل وکرم سے مجنوں نہیں ہیں- بیشک آپ کے لئے غیر ممنون اجر ہے- آپ خلق عظیم کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں- آپ سید الاوائل واواخر ہیں- آپ بزرگ و معزز لوگوں کا خلاصہ ہیں- آپ حضرت اقدسیہ کی زبان ہیں- امین اسرار الہیہ ہیں- ذات کی تجلی گاہ' اللہ کے صفاتی ناموں کے مظہر' رحمت کی حاملک ملکوت کی میم' حیات آدم کے راز کے دوام کی دال' آدم علیہ السلام کے لئے سجدہ کی علت' تمام شکلوں میں جاری و ساری روحوں کی روح' تم میں کوئی ایک بھی کسی کانٹے کے درد کی شکایت نہیں کرتا جب تک اسے پا نہ لے- آپ لاہوت کی حقیقتوں کا منبع ہیں- ناسوت (دنیا) کی رقتوں کا منبع' امامت قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی تحبکم اللہ کا پرچم' خلافت ان الذی یبایعونک انما یبایعون اللہ (جولوگ آپ کے دستِ اقدس پر بیعت کرتے ہیں) کی خلعت ہیں آپ تاجِ محبوبیت ویسوف یعطیک ربک فترضیٰ (آپ کا پروردگار جلد ہی آپ کو راضی کردے گا) کا تاج ہیں- یا محمد !اگر آپ نہ ہوتے' تو میں افلاک کو پیدا نہ کرتا- تیری عمر کی قسم بساطِ خلّت درستی بھی نہ ہوتی- اللہ تعالیٰ آپ سے درگزر فرمائے- آپ کو آپ کے پروردگار نے نہ چھوڑا نہ آپ سے خفا ہوا- آپ صاحب شرف وبزرگی ہیں- پرچمِ حمد کے حامل ہیں- صاحبِ وسیلہ وفضیلتِ آدم ہیں- اوران کے سوا جو بھی آپ کے پرچم کے نیچے ہوگا' آپ سب سے بڑی شفاعت کرنے والے ہیں- آپ قاسمِ کوثر ہیں- آپ رضا کی سیڑھی ہیں- برگزیدگی کے رفرف ہیں' انتہا کی سدرہ ہیں' شمس العالم

Marfat.com

ہیں' بدرالکمال ہیں' نجمِ ہدایت ہیں' جوہرِ وجود ہیں' یااللہ! وہ تیرے سب سے پہلے خلیل ہیں' حبیبِ مکرم ہیں' اللہ کی راہ پر سب سے زیادہ قائم'' اللہ کے بندے جو اس کے حکم پر قائم ہیں- اے اللہ! آپ کی آل جو اعلیٰ خوبیوں کی حامل پر درود بھیج' اور صاحبِ ہمم صحابہ پر درود بھیج' جنہوں نے کھلے دن اور غیر واضح رات کا تعاقب کیا- جس کے عہد کا احاطہ صرف تیرا علم ہی کر سکتا ہے یا تیری کتاب اس کو گھیر سکتی ہے- یااللہ! ان پر قیامت تک ایسا سلام بھیج جیسا سلام بھیجنے کا حق ہے-

وردِ حزب الصغیر

اے اللہ اس عقدے کو حل فرما- یہ تنگی کا ازالہ فرما' مجھے بہترین آسانی کی تلقین فرما' مجھے برے مقدور سے بچا' مجھے اچھی طلب کے ساتھ رزق عطا فرما- مجھے برے انقلاب سے بچا' یااللہ! تو ہی میری دلیل ہے' تو ہی میری ہر چیز کی اصلاح ہے- تو ہی میرا افاقہ ہے' تو ہی میرا وسیلہ- تو ہی میرے حیلے کا انقطاع ہے- تو ہی میرا اس مال ہے، تو ہی میرا عدم احتیال ہے تو ہی میرا شفیع ہے تو ہی میرا آنسو ہے' تو ہی میرا خزانہ ہے' تو ہی میرا انکسار ہے- اے اللہ! تیری بخشش کے سمندروں سے ایک قطرہ مجھے غنی کر دے گا- تیرا موجیں مارنے والا عفو و غفران میرے لئے کافی ہے' مجھے رزق عطا فرما- مجھے عافیت بخش' مجھے معاف فرما- مجھے بخش' میری حاجت پوری کر' میری مصیبت کو دور فرما' میرے دکھ کی کشائش کر' میرے غم کو دور کر' برحمتک یاارحم الرحمین- تمام تعریفیں صرف اللہ کے لئے ہیں جو دونوں جہانوں کا پروردگار ہے-

یہ حزب الحفظ بھی آپ کے اوراد میں ایک ورد ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے اللہ! میرا نفس رادت کے طوفانوں میں چلتا پھرتا سفینہ ہے- جہاں

Marfat.com

تیرے سوا کوئی پناہ ونجات نہیں- اے اللہ! تو اسے بسم اللہ مجریھا ومرسھا ان ربی لغفور الرحیم کی پناہ میں دے دے-

یا اللہ! مجھے اپنا ہی شاغل بنا دے اور اس چیز سے دور کر دے جو مجھے تجھ سے دور کرتی ہے' یہاں تک کہ میں تجھ سے سوال کروں' مجھے اس چیز کا علم ہی نہیں- اے اللہ! مجھے اغیار سے محفوظ فرما- اے اللہ! مجھے گدلی چیزوں سے صاف کر دے- حفاظت فرما یہاں تک کہ میں اس چیز کے سوا کہیں سکونت ہی نہ اختیار کروں جس سے تو نے میری اپنے چنے ہوئے اور صاحب خیر بندوں کے ذریعے حفاظت کی- یا اللہ! مجھے بھی اسی طرح یاد کر جس طرح تو نے اپنے بندے کو یاد کیا- ''وہ دو میں سے ایک کا تھا جب وہ دونوں غار میں تھے- اے اللہ مجھے شہود وارادت کے وقت استعداد اور استبصاء کے ساتھ مویّد فرما-' مجھ پر عنایتِ محمدیہ اور محبتِ صدیقیہ کے سمندروں میں سے فیض جاری کر دے- جس میں انوار کے چشموں میں ظلمت کے پردے نہ ہوں- مجھے اپنی پوشیدہ راز کے درمیان رہنے کے قابل بنا دے- جو آنکھوں سے اوجھل اور اسے ظاہر ہونے کی خواہش عطا فرما دے- اپنے دورے کرتے ہوئے افلاک جو تصویر کے حواشی میں ہیں کے اسرار کے سر کو مجھ پر عیاں کر دے- تا کہ میں ان تمام افلاک کی تدبیر کروں جن کو تو نے اپنے اسرار سے قائم رکھا-

اے اللہ! مجھے حظِ خطیر اور حظِ فراز عطا فرما جو حرف واسم کے درمیان عدل سے قائم ہو- اس کا میں احاطہ کر سکوں اور اس کا احاطہ 'آج کسی اللہ واحد القہار کی بادشاہی ہے'' سے نہ ہو-

اے اللہ! ان پر درود بھیج جو اس مقام پر حاضر تھے اور جس کے لئے تمام مقاصد کے محلوں سے مکانت کو بلند کیا گیا- درود بھیج آپ کی ال اور اصحاب پر- اے

Marfat.com

اللہ' اے حی اے قیوم' اے ذوالجلال والاکرام' میں تجھ سے سوال کرتا ہوں' تو ہمارے لئے ہر ساعت کو' ہر لحظہ کو' ہر آنکھ کی جھپک کو ایسا بنادے جس سے اہلِ آسمان واہلِ زمین اور جو بھی تیرے علم میں ہے' کو دیکھا جائے- اور اس چیز کو بھی جو ہونے والی ہے اور ہو چکی ہے-

اے اللہ! لاکھوں درود بھیج ہمارے آقا محمد علیہ السلام' آپ کی آل پر آپ کے اصحاب پر' انبیاء میں سے آپ کے بھائیوں پر- آپ پر ہر وہ درود بھیج جس کی نہایت ہی نہ ہو اور جو ختم ہی نہ ہو- ایسا درود جو ابدیت اور سرمدیت سے متصل ہو' ایسا درود بھیج جو تمام درودوں پر فوقیت رکھتا' فضیلت رکھتا ہو' تمام درودوں جو نمازی پڑھتے ہیں جیسے تو تمام مخلوق پر اے ارحم الراحمین فضیلت رکھتا ہے- اللہ کے اسم کے ساتھ کھٰیٰعٓصٓ جو کافی ٹھہرا- فسکیفیکھم اللہ وھوالسمیع العلیم - اللہ کے نام کے ساتھ حٰمٓعٓسٓقٓ جس کی حمایت کی گئی ہے- ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم- اللہ کے اسم غنی کے ساتھ میں غنی کیا گیا- اس کے پاس غیب کی وہ کنجیاں ہیں جسے اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا- وہ خشکی وتری میں جو کچھ ہے' کا علم رکھتا ہے- اس کے علم کے بغیر کوئی صدقہ نہیں ٹوٹتا- نہ ہی ظلمتِ زمیں سے کوئی دانہ اگتا ہے- اور ہر خشک وتر کا ذکر کتابِ مبین میں ہے- اللہ علیم کے نام سے مجھے معلوم ہوا' اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے' اللہ کے اسم قوی سے میں نے قوت حاصل کی- اللہ نے کفار کو رد فرمادیا' ان کے غیظ کی وجہ سے- وہ نیکی کو ہرگز نہیں پاسکتے- اللہ مومنین کے لئے جہاد کے وقت کافی ہے- اللہ نہایت طاقتور اور زبردست ہے- اے اللہ ہمارے آقا محمد علیہ السلام پر درود بھیج' جس نے بساط کی گاڑی میں دراڑ ڈالی- درود بھیج آپ کی آل پر' آپ کے اصحاب پر اور سلام بھی- اور میرے کاموں میں اور مسلمانوں کے امور میں اپنے لطف کا اجر عطا

Marfat.com

کر- اے پروردگارِ عالمین- امین!

یہ حزب النصر بھی آپ کی اوراد میں سے ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا اللہ! تو وہ ہے جسے آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں، جس میں شکوک خلط ملط نہیں ہو سکتے - جس کی صفات وصف کرنے والے بیان نہیں کر سکتے - جو دائروں سے خائف نہیں- نہ ہی اسے عواقب فنا کر سکتے ہیں- وہ پہاڑوں کے جملہ بوجھوں کو جانتا ہے اور سمندروں کے تمام ناپ تول کو جانتا ہے- وہ بارش کے قطروں کی تعداد بھی جانتا ہے- درختوں کے پتوں کی تعداد جانتا ہے- وہ رات کی ظلمتوں اور دن کی روشنیوں کی تعداد بھی جانتا ہے- اس سے آسمان کبھی نہیں چھپتے' نہ ہی کوئی زمین' نہ ہی کوئی پہاڑ سوائے اس کے وہ ان کی گہرائی کو جانتا ہے- وہ زمین اور آسمان کی عظمتوں کی عاجزی بھی جانتا ہے- اے اللہ! میرے نیک عمل کو اس کی خوائم (مہریں) بنا دے- اپنے لقاء کو میرے لیے خیر الایام بنا دے- بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے- اے اللہ! جس نے مجھ سے دشمنی کی تو اس کا دشمن بن جا' جس نے مجھ سے مکر کیا تو اس کے ساتھ مکر کر' جس نے ہلاکت کرنے کے لئے مجھ پر بغاوت کی اسے ہلاک کر دے' جس نے میرے لیے پھندا گاڑا اسے تو پکڑ لے- جس نے میرے لئے آگ بھڑکائی تو اس کی بھڑکائی آگ کو بجھا دے- میری امر دنیا و آخرت میں میری مدد فرما اور مضبوط طریقے سے میری سچی خواہش میں ہمت بندھا- اے شفیق' اے رفیق! میری تمام تنگیاں دور فرما' جس کا میں اہل نہیں اس کا مجھ پر بوجھ نہ ڈال- بیشک تو بادشاہی کا سزاوار ہے' اے دلیل کو روشن کرنے والے' اے وہ ذات جس سے کوئی مکان خالی نہیں' میری اپنی اس آنکھ سے حفاظت فرما جو کبھی سوتی نہیں- میری اپنی مددِ خاص سے مدد فرما اور اپنے رکن سے جو کبھی گرتا نہیں' اس سے

Marfat.com

بلاشبہ میرے دل کا یقیں پختہ ہوا ہے- تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں' جب تک تو میرے ساتھ ہے میں ہلاک نہیں ہوسکتا- اے رحمٰن مجھ پر اپنی قدرت کے ساتھ رحم فرما- اے عظیم تو ہر عظیم کی رجاء ہے- اے علیم والے حلیم آپ میرے حال سے واقف ہیں اور میری خلاصی پر قادر ہیں- یہ تیرے لئے نہایت آسان بات ہے- اے ارحم الرحمین' اے دونوں جہانوں کے پروردگار! اے جلدی جلدی حساب لینے والے' اے بخشش کرنے والوں کے سب سے زیادہ بخشش کرنے والے- اے اکرموں کے اکرم اپنے حکم سے مجھ پر احسان فرما- اے اللہ! میری زندگی کو دوبھر نہ بنا- میری دعا کو رد نہ فرما۔ اپنے سوا مجھے کسی اور کا بندہ نہ بنا- اپنے بغیر میرے دل میں کسی کی محبت نہ آنے دے- میرے نزدیک تیری کوئی ضد نہیں' کوئی شریک نہیں تیرا' کوئی نظیر نہیں- بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے- ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم- یا اللہ درود بھیج' ہمارے آقا محمد علیہ السلام پر' اپ کی ال پر' آپ کے صحابہ پر اور سلام ایسا بھیجا جیسے سلام بھیجنا حق ہے- کثرت سے قیامت کے دن تک- آمین!

آپ قدس سرہ کی یہ بھی دعائے نصرت ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے اللہ میرے دشمنوں کی بری خواہش کی مدت کو کاٹ کر رکھ دے۔ اور ان کے اجتماع اور امر کو بکھیر کر رکھ دے۔ ان کی جماعت میں تفریق پیدا کر دے۔ ان کی تدبیر کو پھیر دے۔ ان کے احوال کو بدل دے۔ ان کے جھنڈوں کو اوندھا کر دے۔ ان کے ہتھیاروں کو کند کر دے۔ ان کی موتوں کو قریب کر دے۔ ان کی عمروں میں کمی پیدا کر دے۔ ان پاؤں کو ڈگمگا دے۔ ان کے افکار میں تغیر پیدا کر دے۔ ان کی بری خواہشات ناکامیاب کر دے۔ ان کی بنیادوں کو ہلا دے۔ ان کے نشانات کو نیچے گرا

Marfat.com

دے۔ یہاں تک کہ ان کی کوئی چیز باقی نہ رہے۔ وہ اپنے لیے کہیں پناہ نہ پا سکیں۔ انہیں ان کے بدنوں اور نفسوں میں مشغول کر دے۔ (یعنی انہیں اپنی پڑ جائے) انہیں اپنے انتقام کی بجلیوں کے قرب میں رکھ۔ انہیں اپنی سخت گرفت میں لے لے۔ اور ان کی سخت ترین طریقے سے گرفت فرما۔ کیونکہ تو ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اللہ بزرگ و عظیم کے سوا کوئی طاقت وقوت نہیں۔ اے اللہ انہیں اپنے سوا کسی سے نہ روک نہ اٹھا۔ اے اللہ ہم آپ سے ہی انہیں نحر (ذبح) کرنے کے لیے التجا کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری ہی پناہ طلب کرتے ہیں۔ اے جزا کے دن کے مالک ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ان پر تیری استعانت چاہتے ہیں۔ لہٰذا تو ہی انہیں ہلاک کر دے اور انہیں ایسا ہلاک کر جیسا ہلاک کرنے کا حق ہے۔ انہیں ریت کے بکھرے ہوئے ذرے بنا دے۔ آمین آمین آمین۔ یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ!۔ اللہ کے نام سے محمد ﷺ کی اس حرمت و تکریم کے صدقے جو آپ کے ہاں ہے۔ اور آپ کی اس حرمت و تکریم کے صدقے جو محمد علیہ السلام کے ہاں ہے۔ ہمارا دنیا و آخرت میں پردہ رکھ۔ تو ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ و عظیم کے سوا کوئی قدرت و طاقت کا مالک نہیں۔ وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا الیٰ یوم الدین۔

آپ اشراق کی نماز کے وقت یہ وِرد کیا کرتے تھے

اللہ تعالیٰ کا نور روشن ہوا۔ اللہ کا کلام ظاہر۔ اللہ کا حکم ثابت ہوا۔ اللہ کا حکم نافذ ہوا۔ میں نے اس چیز پر توکل کیا جسے اس نے چاہا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ میں نے اللہ کے لطفِ خفی سے اپنے آپ کو بچایا اور اللہ کی صنّاعی کے لطف سے۔ اللہ کے سرّ جمیل سے، اللہ کے ذکرِ عظیم سے۔ اللہ کی برگزیدگی کی قوت سے میں

Marfat.com

اللہ کی مدد میں داخل ہوا- میں نے رسول اللہ ﷺ سے پناہ طلب کی- میں نے اپنے ارد گرد کے ماحول اور قوت سے کنارہ کشی کی- میں نے اللہ کی قوت اور طاقت سے امداد طلب کی- اے اللہ! میری پردہ پوشی کر' میری دین و دنیا میں حفاظت فرما- میرے گھر والوں میرے مال میرے بچوں' میرے احباب اور میرے ساتھیوں کی ایسی ستر پوشی فرما جو کسی آنکھ نے نہیں دیکھی اور نہ کوئی ہاتھ تجھ تک پہنچ سکتا ہے- اے ارحم الرحمین! مجھے ظالموں کی قوم سے مستور کر دے- (تین بار) اے قوی' اے متین' اے ارحم الرحمین! ہم تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں اے اللہ! اے سب سے پہلے مددگار! اے آواز کو سننے والے- اے موت کے اور ہڈیوں پر گوشت چڑھانے والے' میری مدد فرما اور مجھے دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے بچا- ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم-

یہ حزب النصر بھی آپ کے اوراد میں شامل تھی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم!

اے اللہ! میں تیری ہیبت کے نور کے سمندر سے پانی پینے کا سوال کرتا ہوں- تیری ہیبت قاہرہ بھی ہے' باہرہ (روشن) بھی ہے' ظاہری بھی ہے' باطنہ بھی ہے' قادرہ بھی ہے' مقتدرہ بھی ہے' (میں اس حد تک تیرے نور کے سمندر سے پیوں) کہ میرا چہرہ تیری ہیبت کے نور کی شعاؤں سے چمک اٹھے- اور حسد و ہلاکت کی آنکھیں اچک لی جائیں- جن وانس میں سے جملہ شیاطین مجھ پر اپنے حسد کے تیر نہ چلا سکیں- نہ ہی وہ اپنے ظاہری و باطنی فریبوں کے تیر چلا سکیں- ان کی آنکھیں میری رویت کے لئے عاجز رہ جائیں اور ان کی گردنیں میرے رعب و دبدبے کے لئے فروتنی کا شکار ہو جائیں-

اے اللہ! مجھ پر وہ حجاب ڈال جس کا باطن نور ہو' وہ میرے احوال کو اپنے انس سے شادکام کر دے- اپنی حس سے میرے اقوال و افعال کی تاکید کرے- اس کا ظاہر ایسی

Marfat.com

آگ ہو جو میرے اعداء کے چہرے جھلس دے- ان کے مادی وسیلے مجھ سے قطع کر دے- یہاں تک کہ ان کے وارد ہونے کی جگہیں بند ہو جائیں- وہ نامراد ہوں' ناکام ہوں' گھاٹے میں پڑیں' پست ہوں' فروتن ہوں' ذلیل وخوار ہوں' اپنے آپ سے پیٹھ پھیر جائیں' اپنے وطن کی تخریب کریں' ان کے گھر ان کے ہاتھوں اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے خراب ہوں- میں تجھ سے اس نور کا سوال کرتا ہوں جس سے تیرے چہرے کے انوار کے قوام کی ناموس پر پردہ ڈالا گیا- وہ نور جس سے تو نے ادراک ابصار پر پردہ ڈال دیا- کہ تو اپنے ناموں کی تعداد سے مجھ پر گاڑھا حجاب ڈالے جو میرے جوہر اور عَرَض میں خلط ملط نقص کو دُور کر دے- جو میرے اور میرے ارادے کے درمیان برائی کے ساتھ پھرتے رہتے ہیں- اور جو مجھے تیرے ان فضائل سے زندہ کرتے رہیں جو تو نے مجھے بہت زیادہ بخشے ہیں- اور تیری وہ فضیلتیں جن کے پانی مجھے اپنے آپ میں ڈبو دیا پھر اس چیز کو ڈبو دیا جو میری طرف تھی' جو میرے ساتھ تھی' جو مجھ پر تھی' جو میرے لئے تھی' جو مجھ سے تھی اور جو میں تھی- بیشک یا اللہ تو ہر بری اور مکروہ چیز کا دافع ہے- تو ہر چیز پر قادر ہے- اے ہر نور کو منور کرنے والے' مجھے اپنے نور میں لباس پہنا جو مجھ پر واضح کر دے کہ کس چیز نے مجھ پر میرے احوال بدطنیہ وظاہرہ سے التباس کیا ہے- میرے حاسدوں اور دشمنوں کی روشنیاں مدھم کر دے- یہاں تک انہیں میری طرف ہدایت نہ مل سکے' سوائے ذلت' اطاعت' ہلاکت اور تنگ دستی کے- یا اللہ! ان میں سے کسی کو باقی' باغی' طاغی اور عاقی باقی نہ رکھ- زبانیہ فرشتوں کے ساتھ انہیں مجھ سے پست کر دے- آٹھ فرشتوں کی مدد سے ان کی بنیادیں ہلا دے- انہیں پیشانیوں کے بالوں سے پکڑ- اپنے تمام ناموں کے صدقے جس سے تو نے خود کو ملبوس کیا ہے- یا وہ اسماء جو تو نے اپنی کتاب کے ذریعے اتارے ہیں یا جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھائے ہیں یا جو تو نے

Marfat.com

علمِ غیب میں اپنے پاس سے ایثار کئے ہیں- جو تیرا حق ہیں اور تیرا حق تمام ذی حق چیزوں پر ہے- یاحقُ یامبینُ یاحیُ یاقیومُ یااللہ یاپروردگار! اے مددگار! میں تجھ سے تیرے اسماءالحسنیٰ کے توسل سے سوال کرتا ہوں- تیری مکمل واعلیٰ ترین صفات کے توسل سے سوال کرتا ہوں- تیری اعلیٰ عظمت کے توسل سے سوال کرتا ہوں- تیرے عرش کے توسل سے سوال کرتا ہوں جو حادی ہوا اور اس ذات گرامی کے توسل سے سوال کرتا ہوں جو اپنی شانِ جلالت کے ساتھ عرش پر مکین ہوا اور بادشاہی پر متنفّس ہوا- اس کے توسل سے سوال کرتا ہوں جو قریب ہوئے اور قریب ہوئے یہاں تک کہ صرف دو کمانوں کے برابر بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا- یہاں تک کہ میرے چہرے پر ہیبتِ قاہرہ باہرہ، ظاہرہ، قادرہ اور مقتدرہ کا سورج طلوع ہوا اور ہر وہ شخص نے میری طرف دشمنی، حقارت اور تمسخر سے دیکھا وہ اندھا ہو گیا- وہ میری طرف بڑھتے ہوئے پیٹھ پھیر گیا- ہلاکت کی خوفناک جگہوں اور سمجھے ہوئے مصائب کے باعث- تو تیرے احاطہ نے ان کی تمام چیزوں کا احاطہ کر لیا- ان میں سے کوئی شے باقی نہ رہی- اور نہ ان میں انہوں نے کسی چیز کو اپنا بچانے والا نہ پایا- بسم اللہ ہمارے آگے ہے، بسم اللہ ہمارے پیچھے ہے، بسم اللہ ہمارے اوپر ہے، بسم اللہ ہماری نچلی طرف ہے- بسم اللہ ہماری دائیں طرف ہے، بسم اللہ ہماری بائیں طرف ہے- اے ہمارے آقا و مولا! ہماری دعا قبول فرما، ہم نے جو مانگا ہے وہ ہمیں عطا فرما- الٹا چلنے والی قوم قطع ہو جائے یعنی وہ قوم جس کا تعلق ظالم لوگوں سے ہے- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو دونوں جہانوں کا پروردگار ہے- اللہ تعالیٰ ان کو پیچھے سے گھیرنے والا ہے- بلکہ وہ تو قرآن مجید جو لوحِ محفوظ میں ہے- اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر ایسی آیت اتاریں جس سے ان کی گردنیں زیرِ سایہ آ جائیں اور وہ جھکنے والے ہو جائیں- تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو

Marfat.com

دونوں جہانوں کا پروردگار ہے- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم- یا اللہ یا رحمٰن' یا رحیم' یا حی یا قیوم' کہٰیعص یا ودود' یا مستعاذ جمعسق- اللہ تعالیٰ نے ہمارے آقا محمد علیہ السلام' آپ کی آل اور اصحاب پر درود وسلام بھیجا-

آپ رضؓ کا یہ وِرد دعوت جلالت کے لئے ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(فائدہ) وردِ جلالت کو (اے قاری) تو ۱۶۶' ۱۷ بار پڑھے گا- پڑھنے کے بعد اس پر اس قسم کی قسم کھائے گا- یہ حضرت غوث الاعظم' قطب معظم' الشیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ ان کی آرام گاہ منور ہو رضی اللہ عنہ کے لئے ہے- اللہ تعالیٰ ہمیں آپ کے علوم کی برکات سے نفع دے اور آپ کی امداد سے ہماری مدد فرمائے- اس سے تمام مریدین' محبین اور محبوبین نفع و برکت اندوز ہو- آمین! یہ وردِ دعوتِ جلالت یہ ہے-

اے اللہ میں تجھ سے اس الف قائم کا سوال کرتا ہوں۔ جس سے پہلے کوئی سابق نہیں۔ دو لاموں کا سوال کرتا ہوں جن سے اسرار ختم ہو گئے۔ ان دونوں کو تو نے عقل روح کے مابین بنایا۔ ان دونوں سے پختہ عہد لیا۔ ہائے محیط کے ساتھ متحرکہ ھامت بولتے ہوئے اور جمے ہوئے علوم کے ساتھ۔ اے اللہ میں تیرے اسمِ عظیم و اعظم سے سوال کرتا ہوں۔ جو یا اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ رحمت خاص اور رحمت عام کا مالک ہے۔ وہ بادشاہ ہے، وہ پاکیزہ ہے۔ وہ سلامتی عطا کرنے والا ہے۔ وہ امن عطا کرنے والا ہے، وہ نگہبان ہے۔ زبردست ہے، جبار ہے، متکبر ہے، نور ہے، ہادی ہے، بدیع ہے، قادر ہے، قاہر ہے جس نے روشنی پیدا کی۔ چیزوں کو ارتفاع بخشا۔ زور آوری کی، جس نے چیزوں کے دو دو ٹکڑے کیے۔ جس نے پہاڑ پر نظر کی تو دو

Marfat.com

ٹکڑے ہو گیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہو کر آہ وزاری سے گر پڑے۔ تیرے سوا کوئی معبود اکرم وازلی وسرمدی نہیں۔ جس سے عقلیں دہشت سے نہیں بھرتیں۔ اے اللہ! تجھ سے اس راز کا سوال کرتا ہوں۔ کہ وہ سرّ تو ہے اسی کا تو نے اہلِ ذکر کے قلوب سے وعدہ فرمایا۔ کہ وہ تیری معرفت کے فکر کے ساتھ خفیہ طور پر گھومے گا۔ مجھے ڈبو دے یا اللہ! (تین بار) اپنے انوار کے سمندر میں۔ اپنے اسرار سے میرے سینے کو بھر دے۔ مجھے اپنے آپ میں اور اپنے آپ سے تمکین بخش۔ میں تجھ سے اس راز کی وصولی کا سوال کرتا ہوں۔ جس سے عقلیں دہشت میں پڑ جاتی ہیں۔ وہ ان کی قربت سے ہے جو بھول جانے والا ہے۔ اتینوخ باملوخ ب ای وامن ای اور ابن مہیاش، جس کے لیے زمین وآسمان کی بادشاہی ہے۔ اے اللہ! میری سماعت، میری آنکھیں، میرا راز، میرا جہر، میرا باطن اور میرا ظاہر تیری وحدانیت کی گواہی دیتا ہے۔ مجھے اس قابل بنا کہ میں تیری قدرت نورانیہ کی شہادت دیتا ہوں۔ یا اللہ ھو تو اسی چیز کی دعوت دیتا ہے جس کا تو ارادہ کرتا ہے۔ اے وہ مدد طلب کیا جاتا ہے اس وقت جب مددگار ناپید ہو جائے۔ نصرت طلب کیا جاتا ہے جب نصرت دہندہ ناپید ہو جائے۔ تجھ سے نفع کیا جاتا ہے۔ جب بادشاہوں کے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ قلوبِ غافلہ طہنفوشی پر پردے پڑ جاتے ہیں۔ امیدیں کٹ جاتی ہیں۔ تیری طرف کے راستوں کے بغیر سب راستے بند ہو جاتے ہیں۔ امیدیں تیرے سوا ناکام ہو جاتی ہیں۔ اے مددگار جلدی مدد فرما۔ تیرے سوا میری دعا کون سنے۔ میری حاجت کو پورا کر، میری بصیرت سے پردے اٹھا۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم تسلیما الیٰ یوم الدین۔ والحمد للہ رب العالمین۔

Marfat.com

آپؓ کے اوراد میں یہ دعائے جلالت بھی شامل ہے

اے اللہ! میں تجھ سے سرِ ذات اور ذاتِ سر کا سوال کرتا ہوں- وہ تو ہے اور تو وہ ہے جس نے اپنے نور سے' نور عرش اللہ سے اور اللہ کے تمام اسماء سے میرے دشمنوں پر حجاب ڈال دیا- اور اپنے دشمنوں پر لاکھ بار حجاب ڈال دیا ہے- لاحول ولاقوۃ الا باللہ کی میں نے اپنے نفس پر' اپنے دین پر اور ہر اس چیز پر مہر ثبت کی جو تو نے مجھے عطا کی- اے میرے پروردگار! اللہ کی وہ محکم مہر جو زمین اور آسمانوں کی قطاروں پر ثبت ہوئی- ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے' نعم الوکیل ہے' نعم المولیٰ ہے' اور نعم النصیر ہے- وصلی اللہ علیٰ سیّدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم اجمعین!

یہ حضور سیّدنا غوث الاعظمؓ کے اسماء ہیں جو استعانت کے نام سے موسوم ہیں

اے سلطان العارفین' اے تاجِ محققین' اے ساقی حمیّا' اے جمیل المحیا' اے برکتِ انام' اے مصباحِ ظلام' اے غروب نہ ہونے والے سورج' اے بے مثل موتی' اے بغیر کلف کے چاند' اے بہرِ بیکراں' اے بازِ اشہب' اے مشکل کشا' اے غوث الاعظم' اے واسعِ لطف وکرم' اے حقائق کے خزانے' اے دقائق کی کان' اے سلوک و سلک کے واسط (ذریعہ)' اے سورجوں کے سورج' اے نفسوں کی کلی' اے نسیمِ صبح کو پھیلانے والے' اے صاحبِ ملک وملوک' اے پرانی ہڈیوں کو زندہ کرنے والے' اے عالی ہمتوں والے' اے ناموسِ امم' اے عاشقوں کی حجت' آے آل طٰہٰ ویٰسٓ کے خلاصہ' اے سلطان الواصلین' اے وارث نبی مختار' اے خزانۂ اسرار' اے مبدیٔ جمال اللہ' اے نائب رسول اللہ' اے جگر گوشۂ مصطفیٰ' اے صاحبِ وفا' اے سرِ مجتبیٰ' اے نورِ مرتضیٰ' اے آنکھوں کی ٹھنڈک' اے خوبصورت چہرے والے' اے صالح احوال' اے صادق الاقوال' اے اللہ کی سونتی ہوئی تلوار' اے ثمرۂ بتول' اے راحم الناس' اے تکلیف کو لے جانے والے' اے خزانوں کے کھولنے والے' اے رموز کے خزانے' اے کعبۂ واصلین' اے وسیلۂ طالبین' اے بارش برسانے والے' اے نوعِ بشر کے محسن' اے ضعیفوں کی

Marfat.com

قوت' اے غریبوں کی پناہ گاہ' اے متقیوں کے امام' اے عابدوں کے انتخاب' اے قوی الارکان' اے حبیب الرحمٰن' اے کلامِ قدیم کو جلا بخشنے والے' اے بیماروں کی بیماری کی شفا' اے متقیوں کے متقی' اے اصفیاء کے صفی' اے اللہ کی بھڑکی ہوئی آگ' اے دلوں کی زندگی' اے شیخ کل' اے تمام راستوں کے رہبر' اے محبوبوں کے نقیب' اے سالکوں کے مقصود' اے کریم الطرفین' اے فریقین کے عمید' اے قاضی القضاۃ' اے بند چیزوں کے کھولنے والے' اے مہمات کے کافی' اے اشیاء کا احاطہ کرنے والے' اے نور ملاء' اے عمل منقح ہونے کے وقت امید کی انتہا' اے سید سادات' اے سعادتوں کے منبع' اے زمینوں اور آسمانوں کی ضیا' اے واعظوں کی قاموس' اے مخلوق کے چشمے اے سخی سرداروں کے پیشوا' اے سختیوں میں کشائش' اے شریعت کے سمندر' اے سلطانِ طریقت' اے برہانِ طریقت' اے ترجمان المعرفت' اے کاشف اسرار' اے بوجھوں کے ہلکا کرنے والے' اے اولیاء کی زینت' اے فقراء کی طاقت' اے عظیم احوال والے' اے رحیم اوصاف والے' اے روشن ملت والے' اے حنبلی مذہب والے' اے اماموں کے امام' اے تکلیف کو دور کرنے والے' اے مشکلات کے فاتح' اے جنت کے پروردگار کے مقبول' اے رحمٰن کے جلیس' اے جیلانی کی مشہور ترین ہستی' اے شاہ وسرّ الٰہی' اے عفت والے' اے شرف والے' اے تقوے والے' اے پاکیزہ' اے صدیق' اے معشوق' اے قطب الاقطاب' اے فرد الاحباب' اے میرے آقا' اے میری سند' اے میرے مددگار' اے میری قوت' اے میری امداد کو آنے والے' اے دستگیر' اے میری مدد' اے میری راحت' اے میری حاجات کو پورا کرنے والے' اے میری تکلیف کی کشائش کرنے والے' اے میری روشنی' اے میری امید' اے میری شفاء' اے سلطان محی الدین عبدالقادر' اے اسرار کے نور' اے صاحبِ قدرت' اے عظمت دینے والے' اے وہ جس کا سرِ دنیا و آخرت میں ظاہر ہوا' اے ملکِ زمان' اے مکان کی امان' اے وہ جو اللہ کے حکم سے قائم ہے' اے اللہ کی کتاب کے وارث' اے وارثِ رسول اللہ' اے قطب الاقطاب' یا حضرت شیخ عبدالقادر قدس سرہ آپ کی آرام گاہ روشن ہو' اے سرالاسرار' اے کعبۂ ابرار' اے ہر قطب کے شیخ' اے مددگار' اے دونوں جہانوں کو ایک نظر سے

Marfat.com

دیکھنے والے' اے اپنے علم سے عرش کو دیکھنے والے' اے ایک قدم سے مشرق و مغرب تک پہنچنے والے' اے ملائکہ وانس وجن کے قطب' اے خشکی کے قطب' اے تری کے قطب' اے مشرق و مغرب کے قطب' اے آسمانوں اور زمینوں کے قطب' اے عرش و کرسی اور لوح وقلم کے قطب' اے صاحبِ ہمت وشفاعت' اے استغاثہ کے وقت اپنے مرید تک پہنچنے والے' خواہ وہ کہیں ہو' آپ کا گھوڑا زین سے سجا ہوا ہے' آپ کی تلوار سونتی ہوئی ہے' آپ کا نیزہ گاڑا ہوا ہے' آپ کی قوس ہوش اڑانے والی ہے' آپ کا تیر مضبوط ہے' آپ کی رکاب بلند ہے' اے صاحبِ جود وکرم' اے صاحب اخلاقِ حسنہ اور ہمم' اے دنیا اور قبر میں اللہ کے حکم سے صاحبِ تصرّف' اے صاحب قدمِ عالی جو تمام اولیاء اللہ کے شانوں پر ہے' اے غوث الاعظم میری تمام احوال میں مدد فرما' تمام خواہشوں میں میری نصرت فرما' مجھے اپنے طریقے میں قبول فرما بحرمت جدِ محترم محمد ﷺ' ان کی شفاعت کے طفیل' آپ کی روح کے فیض سے' وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم' لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم!

حضرت سیدنا معروف الکرخی کی تعلیم کردہ یہ دعا بھی آپ کے اوراد میں شامل ہے' اس کے پڑھنے کا وقت نمازِ ظہر کے بعد گیارہ بار ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ میرا حاضر ہے' اللہ میرا ناظر ہے' اللہ میرا شاہد ہے' اللہ میرے ساتھ ہے' اللہ میرا مددگار ہے' وہ تمام اشیاء پر محیط ہے۔

غنیۃ الطالبین میں حضرت سیّدنا غوث الاعظم کی کیفیت سلام کا ذکر

تجھ پر سلام اے ملک زمان' اے امام مکان' اے رحمٰن کے امر سے قائم' اے وارثِ کتاب' اے نائبِ رسول اللہ' تجھ پر سلام ہو جس کے لئے زمین اور آسمان سے دولت کا حصہ آتا ہے۔ سلام ہو تجھ پر جس کے تمام اہلِ وقت کنبہ ہیں' آپ کی دعا سے بارش اور دودھ میں اضافہ ہوتا ہے۔

رجال الغیب پر سلام کی کیفیت جس کا ذکر غنیۃ الطالبین میں ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Marfat.com

اے رجال الغیب تم پر سلام ہو' اے ارواحِ مقدسہ تم پر سلام ہو' اے نقیبو' اے نجیبو! اے رقیبو! اے ابدالو! اے زین کے اوتادو! اے چار اوتادو! اے امامو! اے قطب! اے فرد' اے امینو! اپنی مدد سے میری امداد کرو' نظرِ کرم کرو' مجھ پر رحم کرو' میری مراد اور مقصود دلاؤ' مجھے میری قضائے حوائج کے لئے ہمارے نبی محمد ﷺ کی بارگاہ میں کھڑا کر دو- تم پر اللہ تعالیٰ کا دین اور آخرت میں سلام ہو- اے اللہ حضرت حضرت پر سلام بھیج-

غنیۃ الطالبین میں مذکور ہر جہت کے رجال الغیب کی معرفت کے بارے میں

شیخ رضی اللہ عنہ نے فرمایا' جان لو کہ رجال الغیب اور ارواحِ مقدسہ' اللہ تعالیٰ انہیں مقدس بنائے- مہینے کے ساتویں' چودھویں' بائیسویں اور انیسویں دن مشرق کی طرف متوجہ ہوتے ہیں- پھر چھٹے' اکیسویں اور اٹھائیسویں دن مشرق و شمال کے درمیان متوجہ رہتے ہیں' اور تیسرے پندھرویں' تیئیسویں اور تیسویں دن شمال کی طرف متوجہ رہتے ہیں- پھر پانچویں' تیرھویں' نویں' چوبیسویں دن مغرب کی طرف متوجہ ہوتے ہیں- پھر دوسرے' دسویں' چودھویں اور پچیسویں دن مغرب اور قبلہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں- پھر آٹھویں دن' گیارھویں دن' اٹھارھویں دن' چھبیسویں دن اور چوبیسویں دن مشرق کے درمیان اور قبلہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں- اے برادر جب تمہیں سیر کی سمتوں اور طریقوں کا علم ہو جائے تو تیرے لئے لازم ہے کہ تو اللہ تعالیٰ اور ان کے ہاں اوراد کے بعد التجا کرو- پھر تو کہہ کہ میری مراد مقصد پورے ہوں- طالب کے مقصود اور مراد کو موسوم کر دیا گیا ہے- اللہ تعالیٰ سے اس کی مراد و حاجت کو ان رجال الغیب کے صدقے انشاء اللہ ضرور پوری کرے گا-

اس دعا کے باریک معنی یہ ہیں کہ اس سے رنج و آفت دور ہو جاتے ہیں اور جو اسے قلبِ سلیم' نیتِ صادقہ اور قوی توجہ سے رابطے کے ساتھ پڑھے گا اللہ اس کو علم طبی الارض عطا کرے گا-

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے قلب پر اللہ کے نام کی برکت ہو' یہاں تک کہ یہ اچھی طرح سیراب ہو جائے- میرے گھٹنے پر اللہ کے نام کی برکت ہو' یہاں تک کہ یہ طاقتور ہو جائے اور اللہ کے نام کی برکت ہو زمین پر حتیٰ کہ اسے لپیٹ لیا جائے-

یہ وِرد ایسا ہے جسے تجھے مشکلات کے وقت پڑھنا چاہئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں نے اس ذات کا قصد کیا جو کفایت کرنے والی' میں نے اس کافی کو ہر چیز کے لئے کافی پایا' جسے کافی ہی کافی ہے اور حمد صرف اللہ کے لئے ہی ہے- (اس سلسلے میں آپ کے بہت سے باریک نکات ہیں جو غنیۃ الطالبین میں مذکور ہیں) جو اس دعا کو ہر روز ہمیشگی کے ساتھ چھ یا سات مرتبہ پڑھے گا تو وہ ایسے عجائبات دیکھے گا جن کا کوئی حد و حساب نہیں- لیکن شرط یہ ہے کہ صدق' اخلاص اور پوری دلی توجہ کے ساتھ اسے پڑھا جائے-

میرا دل میرا قطب ہے' میرا جسم میرا لُبنان ہے' میرا بھید خضری ہے' جس کی آنکھ میرا عرفان ہے' ہارون میری عقل ہے' میرا کلیم میری روح ہے' میرا فرعون میرا نفس ہے اور خواہشیں میرا ہامان ہیں- (یہ دعا چھ یا سات مرتبہ پڑھیں)

حضرت حجتہ الاسلام امام غزالی کے وظیفہ کے پڑھنے کی کیفیّت اور اس کی خصوصیات کے ذکر میں

الحمد للہ رب العالمین والصواۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین-

ہمارے شیخ امام عالم العلامہ فاضل التہامہ' ہمارے آقا و مرشد سید محمدی عقیلۃ المکی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں مکہ معظّمہ میں شوال کے مہینے کے اوائل ۱۰۲۳ ہجری میں بطور مجاور رہ رہا تھا- تو وہاں کا گورنر سعد بن فریدان کی طرف آ نکلا- جب کچھ دن گزر گئے تو اس نے اپنے وقت میں موجود چچا شریف عبدالکریم جو نہایت ہی صاحبِ مرتبہ تھے اور سب سے مقدم تھے کو گرفتار کر لیا- اپنے چچازاد بھائی شریف عبدالکریم کے زمانے میں جو صاحبِ فضل لوگ تھے' ان کو موخر کرنا شروع کر دیا- اور انہیں مدینہ کے قلعہ میں بند کر

Marfat.com

دیا- ان لوگوں میں شیخ تاج الدین عقیلی جو احناف کے مفتی تھے اور شیخ یحی جو شیخ القراء تھے' اس نے ان لوگوں کو حرم مدینہ کی طرف آنے سے منع کر دیا اور مکہ مکرمہ کے فضلاء اور سر کردہ بزرگوں پر زیادتیاں کیں حتیٰ کہ اس کے ظلم سے شیخ عبداللطیف بن عبدالسلام الزمری بھی نہ بچ سکے- جو مکہ میں اپنے وقت کے مشہور بزرگ تھے- وہ تمام اوقات میں اپنے گھر میں ہی بند رہتے اور حرم مکی میں داخل نہیں ہو سکتے تھے- جو لوگ گھروں میں رک گئے ان میں شیخ محمد جن کا تعلق قبیلہ بنی شیبہ سے تھا بھی شامل تھے- کچھ لوگوں میں سے شیخ محمد اور گورنر فرید کے درمیان عداوت تھی- ان لوگوں میں علامہ سید محمد اسعد جو مفتی مدینہ تھے بھی شامل تھے- ان کے لئے مناسب یہی تھا کہ وہ حجاج کی معیت میں مدینہ منورہ سے بلادِ شام وغیرہ کی طرف چلے جائیں- لہذا وہ وہاں نہ ٹھہر سکے- اس کے بعد کے حاجی بھی مدینہ منورہ سے اپنے اپنے گھروں کو لوٹ گئے- وہ مکہ مکرمہ چلے آتے اور اور بیت بنی شیبہ میں ٹھہرے اور ایسے ہو گئے کہ وہ مکہ کے ہر راستے پر بغیر پرواہ کئے چلتے تھے- لوگ اس طرز سے بہت متعجب ہوئے- انہیں معلوم ہو گیا کہ ایسی بڑی جرات سوائے اس آدمی کے کوئی نہیں کر سکتا جو شریف مکہ اور اس کے لشکروں سے محفوظ ہو کر کسی مضبوط قلعہ میں محفوظ ہو گیا ہو- ایک دن میری ان سے ملاقات ہوئی- انہوں نے مجھے ایک ڈائری دی جس میں رازوں کے راز تھے- جس کا مضبوطی سے پکڑنا آدمی کو اس کی مراد تک پہنچا دیتا ہے- اور سائل کو وہ کچھ دیتا ہے جو وہ طلب کرتا ہے- تو اے پیارے بھائی تیرے لئے ضروری ہے کہ تو اسے مخفی رکھے اور اس کو حفظ کرے اور اس کی تعظیم کرے' اس لئے کہ یہ ان تحائف میں سے ایک تحفہ جو اس زمانے میں بہت کم کسی کو ملتا ہے- اور بادشاہوں کے خزانوں میں بھی دستیاب نہیں ہوتا- اس کا پڑھنا نہایت ہی اور پاس رکھنا نافع ہے- اس کی برکت پر مشکل آسان ہو جاتی ہے- مجھے ان آیات کی یافت کا شوق تھا- میں نے اس سلسلے میں تلاش کیا- میں نے اس بارے میں ہر صاحب علم سے پوچھتا تھا- میں نے یہ چیز ملا علی قاری حنفی کے خط میں پائی- یہ بعینہ وہی چیز تھی جس کا حجتہ الاسلام امام غزالی نے مجھے کہا تھا- میں نے اس پر تمسک کیا اور ہر مہم میں اسے پڑھنا شروع کر دیا- میں نے اس کی بڑی برکات کا مشاہدہ کیا جو دشمنوں کے شر

Marfat.com

کے دفع کرنے سریع التاثیر تھی- جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا تھا اسے رسوائی اور ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا- میں نے ایسی ایسی چیزیں دیکھیں جن کا شمار وقت کے احاطے سے باہر ہے- اور جب کبھی کوئی ضعیف العقیدہ ان باتوں کو سنتا ہے تو وہ انکار کر دیتا ہے- یہ امر مبنی بر حقیقت ہے کہ میں نے اس ورد کو ایسے شخص کے خلاف استعمال کیا جو مجھے تکلیف دیتا تھا- وہ کئی امراض میں مبتلا ہو گیا' یہاں تک کہ مجھے اس پر رونا آ گیا- یہاں تک کہ میں ہر نماز کے بعد اس شخص کے ان امراض سے خلاصی حاصل کرنے کی دعا کرتا تھا- اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو دونوں عالم کا پروردگار ہے' نہایت ہی مہربان اور نہایت ہی رحم کرنے والا ہے' بدلے کے دن کا مالک ہے' ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں- ہمیں سیدھی راہ پر چلا' ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے اپنا انعام کیا- نہ ان لوگوں کی جن پر تیرا غضب ہوا اور گمراہ ٹھہرے- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے زمین اور آسمان پیدا کئے' تاریکیاں اور روشنیاں پیدا کیں- پھر لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہو گئے- اور اس کا سا جھی ٹھہراتے ہیں' انہوں نے اس سے مکر کیا تو ہم نے ان کو پست بنا دیا- اس طرح ہم برائی اور بے حیائی کو دُور کرتے ہیں' بیشک وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے تھا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے مکر و فریب کی برائیوں سے بچایا- وہ اس تک نہ پہنچ پائے' اس نے ایسے مضبوط حلقے کو پکڑا جو ٹوٹ نہیں سکتا- اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے- ہم اسے اپنے امر میں سے آسان امر بتائیں گے (ہمارے دشمن ہم تک نہ بالواسطہ نہ بلاواسطہ پہنچ سکیں گے- (ان کو ہماری طرف برائی پہنچانے کی طاقت کسی حال میں نہیں ہوگی)

انہوں نے ہمارے سامنے ایسے اعمال پیش کئے کہ ہم نے ان کو بکھرائے ہوئے گرد و غبار کے باریک ذرے بنا دیا اور یہی ظالموں کی جزا ہے- پھر ہم اپنے رسولوں کو اور ایمان والوں کو نجات دیں گے- اس طرح مومنوں کو نجات دیتے رہنا ہمارا حق ہے- ہر مومن کے لئے حفاظتی فرشتے ہیں جو اس کے آگے پیچھے اللہ کے حکم سے

Marfat.com

حفاظت کرتے ہیں اور بیشک ہم اس کے محافظین میں سے ہیں- وہی صاحبِ خطِ عظیم ہے اور اس کے لئے ہمارے ہاں قریب ترین رتبہ ہے اور بہترین انجام بھی (ہمارے دشمن ہم تک نہ بالواسطہ نہ بلاواسطہ پہنچیں گے- انہیں ہمیں برائی پہنچانیکی طاقت کسی حال میں نہیں ہوگی۔ آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا اور ان کے تمام اسباب کٹ گئے- ان کا لشکر شکست کھائے گا- ہم نے اس کے لئے ایک ایسا نور پیدا کر دیا جس کے ذریعے وہ لوگوں میں چلتا ہے- جب ان عورتوں نے ان کو یعنی یوسف علیہ السلام کو دیکھا نعرۂ تکبیر بلند کیا اور اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے- اور کہا اللہ کی پناہ یہ انسان نہیں بلکہ معزز فرشتہ ہے- انہوں نے کہا اللہ کی قسم بیشک اللہ نے تجھے ہم پر فضیلت دی ہے- بے شک اللہ تعالیٰ نے اسے تم پر منتخب کیا ہے اور علم اور جسم میں اسے قوی بنایا- اللہ تعالیٰ اپنی سلطنت جسے چاہتا ہے دیتا ہے- وہ اس کی نعمتوں کا شکر گزار تو اللہ نے اسے چنا اور صراطِ مستقیم کی ہدایت دی- اللہ تعالی نے اسے بادشاہی دی اور ہم نے اسے بلند مرتبے پر اٹھایا- اپنے قریب کا ہم راز و ہمکلام بنایا اور وہ اپنے رب کے ہاں پسندیدہ تھا- اس پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوا اور جس سے مرے گا اور جس دن زندہ اٹھے گا- ہمارے اعداء میں ہمیں بلواسطہ یا بلاواسطہ کوئی تکلیف پہنچانے کی طاقت نہیں اور نہ ان میں ہمیں کوئی برائی کی کسی حال میں پہنچانے کی قدرت ہے- اگر وہ تجھے دھوکا دینے کا ارادہ کریں تو بیشک اللہ تیرے لئے کافی ہے- اگر آپ تمام جہان کی دولت خرچ کر دیتے پھر ان کے دلوں میں الف پیدا نہ ہوتی بلکہ اس اللہ نے ان کے مابین محبت پیدا کی جو عزیز و حکیم ہے- وہ دشمن ہیں ان سے بچو' اللہ تعالیٰ نے انہیں قتل کر دیا ہے' جب انہوں نے جنگ کی آگ جلائی' اللہ تعالی نے اسے بجھا دیا- ہم نے ان پر ذلت و مسکینی مسلط کر دی اور وہ اللہ کے غضب کے ساتھ واپس آئے- ان کو جلد ہی ان کے رب کا غضب آ لے گا- اور وہ دنیا میں بھی ذلیل ہوں گے- اگر اللہ کسی قوم سے برائی کا ارادہ کر لے تو اسے موڑنے والا کوئی نہیں- ان کی آنکھیں پست ہو جائیں گی اور ان پر ذلت چھا جائے گی- اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے تو آپ دیکھتے کہ وہ عجز و انکسار کے باعث اللہ کے خوف کے ساتھ ریزہ ریزہ ہو جاتا- آپ ان کے کئے

Marfat.com

پر مایوس نہ ہوں اور نہ ہی ان کے مکر کے باعث آپ کے سینے میں تنگی ہی پیدا ہو- ہم آپ کو ان سے کہیں دُور لے جائیں گے کیونکہ ہم ان سے انتقام لینے والے ہیں- ہم نے آپ کو تمسخر کرنے والوں سے بچا لیا- آپ پر اصحابِ شمال کی طرف سے سلام ہوں- آپ اس سلام کو قبول کریں- اور ڈریں نہیں کیونکہ آپ ہی امن پانے والوں میں سے ہیں- اس نے کہا ڈرو مت' میں نے تمہیں ظالموں کی قوم سے نجات دے دی- پکڑے جانے کا خوف نہ کرو اور نہ ڈرو' نہ ہی خوف کھاؤ' بیشک مرسلین کے ساتھ رہنے والا خوف محسوس نہیں کرتا- آپ نہ ڈریں نہ دوسرے کے لئے خوف کھائیں اور خوف کو اپنے آپ تک بھٹکنے دیں' میں تمہارے ساتھ ہوں- میں سنتا اور دیکھتا ہوں- آپ مت ڈریں' بیشک آپ ہی بلند و بالا ہیں- پس وہ شخص جس کے اور تیرے درمیان دشمنی ہے وہ تمہارا جگری دوست بن گیا- جب اس نے اپنا ہاتھ نکالا تو وہ اسے دیکھ نہیں سکتا تھا- اللہ اس کے علم کے ساتھ اسے گمراہ کر دیا- اس کی سماعت اور دل پر مہر لگا دی- اس کی انکھوں پر پردہ ڈال دیا تا کہ وہ اپنے معاملے کا وبال کا مزہ چکھے- اور ''چاہ کن را چا در پیش'' مشہور مقولہ ہے- بلکہ وہ کنویں میں خود اور اپنے اہل کے ساتھ گرے گا- رحمٰن کے لئے آوازیں پست ہو گئیں- اللہ آپ کو لوگوں سے خوب بچائے گا- وہ آپ کو کوئی بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے - ہم آپ پر عنقریب ایک قول ثقیل نازل کریں گے- اپنے رب کے حکم کا انتظار فرمائیں اور نہایت عمدہ صبر کا مظاہرہ کریں- ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو آپ ان کی طرف کچھ مائل ہو گئے تھے- آپ ان سے اعراض کریں اور اللہ پر توکل کریں- بیشک اللہ تعالیٰ توکل کے لئے کافی ہے- کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں ہے- اللہ سے بڑھ کر اپنے قول میں کون سچا ہو سکتا ہے- وہ آپ کی زبردست مدد و نصرت کرے گا- (ہمارے دشمن بالواسطہ اور بلاواسطہ ہم تک پہنچنے کی قدرت نہیں رکھتے کہ وہ ہمیں کسی حالت میں برائی پہنچا سکیں) ایسے لوگ ملعون ہیں' جہاں بھی انہیں پاؤ پکڑ لو- اور ایسا قتل کرو جیسے قتل کرنے کا حق ہے- اللہ تعالیٰ عبرت ناک سزا دیتا ہے اور شدید عذاب- یہ ظالموں کی جزا ہے- آپ کو آج کے دن ہم نے اپنے ہاں اعلیٰ رتبے پر فائز کر دیا ہے- اور ہم نے آپ کے ذکر کو بہت بلند کیا ہے- میں

Marfat.com

نے آپ پر اپنی محبت کا القاء کیا- میں نے آپ کو اپنی پیمبری اور کلام کی تشہیر کے لئے لوگوں میں سے چن لیا ہے- میں تجھے لوگوں کے لئے پیشوا بنانے والا ہوں- بیشک ہم نے آپ کو ایک واضح فتح عطا کی ہے- (ہمارے دشمن ہم تک بالواسطہ اور بلاواسطہ نہیں پہنچ سکتے۔ اور انہیں کسی حال میں ہمیں برائی پہنچانے پر قدرت نہیں) اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگادی ہے- ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے- اللہ نے ان کے نور کو ختم کر دیا- انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا- وہ نہیں دیکھتے تو وہ بہرے' گونگے او اندھے ہیں' وہ ہدایت کی طرف نہیں لوٹیں گے-

وہ ایسے لوگوں کی طرح ذلیل ورسوا ہوئے جس طرح پہلے لوگ ذلیل ورسوا ہوئے- ہم نے ان پر پردہ ڈال دیا ہے' وہ دیکھتے نہیں- بیشک ہم نے ان کی گردنوں پر طوق ڈال دیئے ہیں- اور وہ ٹھوڑیوں تک الل رہے ہیں- بیشک ہم نے آپ کو ایسی سات آیات عطا کی ہیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں اور قرآنِ عظیم بھی عطا کیا- یہ وہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں' کانوں اور انکھوں پر مہر لگادی ہے- یہی لوگ غافل ہیں- اس شخص سے بڑھ کر اور کون ظالم ہے جس کے سامنے اس کے پروردگار کی آیات پڑھی جائے اور وہ ان سے منہ موڑ لے- ہم بیشک مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں- ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں تا کہ وہ اپنی حالت پر غور کریں- ان کے کانوں میں بھاری پن ہے- جب قرآن میں آپ کے پروردگار کا ذکر ہوتا ہے تو وہ نفرت سے منہ موڑ لیتے ہیں اور اگر آپ ان کو ہدایت کی دعوت دیتے ہیں تو ہدایت نہیں پکڑتے- کیا آپ نے دیکھا کہ جس نے اپنی خواہشات کو معبود بنالیا تو اسے اللہ نے اس کے علم کے سبب گمراہ کر دیا' اس کی سماعت اور قلب پر مہر لگا دی- اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا- ان پر ایک بُرا دائرہ ہے- اللہ نے ان پر غضب کیا- جب انہوں نے صبح کی تو اپنے اجڑے ہوئے گھروں کے سوا کچھ نہ دیکھا پھر ان میں سے اکثر اندھے اور بہرے ہو گئے- اللہ نے انہیں وہ لباس پہنایا جو انہوں نے کمایا- ظالموں کی یہی جزا ہے- جو اللہ سے ڈرا تو وہ اس کے لئے مصائب سے نکلنے کا رستہ بنا دیتا ہے- اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جس کا وہ اندازہ نہیں لگا سکتا- جو اللہ پر توکل کرتا ہے تو

Marfat.com

وہ اس کے لئے کافی ہے- جب آپ قرآن پڑھیں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگیں اور کہہ دیجئے اے پروردگار مجھے سچے راستے سے داخل فرمائیے اور سچے راستے سے خارج کیجئے اور میرے لئے اپنی جناب سے ایسا مددگار مہیا فرمائیے جو صاحب قدرت ہو- فرما دیجئے میں ہوں جس کو میرے پروردگار نے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دی ہے- کیونکہ میرے ساتھ میرا پروردگار ہے جو مجھے جلد ہدایت دے گا- اے پروردگار مجھے صالحین سے اولاد عطا فرما، ممکن ہے میرا پروردگار مجھے سیدھی راہ پر چلائے- بیشک میرا اللہ میرا دوست ہے جس نے کتاب نازل فرمائی- وہ صالحین سے محبت کرتا ہے- اے پروردگار تو نے مجھے بادشاہی عطا فرمائی ہے- مجھے باتوں کی تاویل کا علم عطا فرمایا ہے- تو زمین اور آسمانوں کو پیدا کرنے والا ہے- تو میرا مددگار، دنیا و عقبیٰ میں مددگار ہے- مجھے بحیثیت مسلمان مار اور مجھے صالحین کے ساتھ ملحق فرما- اگر کوئی مردہ ہو تو ہم اسے زندہ کرتے ہیں اور اس کے لئے نور پیدا کرتے ہیں جس میں وہ انسانوں میں چلتا ہے- ان سے ان کے نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ بیشک اس کی بادشاہی آیت یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک تابوت آئے گا جس میں تمہارے سب کی طرف سے سکینت (سکون) ہو گی- اور باقی چیزیں بھی- اے ہمارے رب انڈیل دے ہم پر صبر اور قدموں کو ثبات دے اور ہمیں کافروں کی قوم پر نصرت عطا فرما- وہ لوگ جنہیں لوگوں نے کہا وہ سب تمہارے جمع ہوئے ہیں، ان سے ڈرو- تو اللہ نے ان کے ایمان میں زیادتی فرمائی- اور انہوں نے کہا ہمارے لئے اللہ کافی ہے- جو نعم الوکیل ہے- اللہ کی طرف سے ایک نسبت اور نسل سے منقلب ہو جاؤ- ان کو کوئی برائی مَس نہیں کرے گی- آپ فرما دیں کیا میں غیر اللہ کو اپنا ولی بناؤں- وہ زمین اور آسمانوں کو پیدا کرنے والا ہے- بیشک وہ میرا بڑا مہربان ہے- اس نے مجھے نبی بنایا میں جہاں بھی ہوں اس نے مجھے مبارک بنایا- اللہ کے بغیر مجھے توفیق کہاں- میں نے اس پر توکل کیا اور اس کی طرف دل سے جھکا- (ہمارے دشمنوں کو بلاواسطہ اور بالواسطہ کوئی قدرت نہیں کہ وہ ہم تک کوئی برائی پہنچا سکیں کسی بھی حال میں) وہ بہرے ہیں گونگے ہیں اور اندھے ہیں- انہیں کوئی عقل نہیں- وہ تاریکیوں میں بہرے اور گونگے ہیں جو بجلیوں میں موت کے

Marfat.com

ڈر سے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں- اگر آپ ان کو چیختے ہوئے یا آہ و زاری کرتے ہوئے دیکھیں گے تو وہ اس سے مریں گے نہیں- یہی ظالموں کی جزا ہے- وہ مکان قریب سے پکڑے جائیں گے- بیشک تمہارے مددگار اللہ اور اس کے رسول علیہ السلام ہیں اور وہ اہلِ ایمان جو اللہ سے نعمت سے تمہارے ساتھ ہوں' جو غالب ہے اپنے بندوں پر اور بھیجتا ہے تم پر نگہبان- اے ایمان والو! جنگ کرو ان کافروں سے جو آس پاس ہیں تمہارے اور چاہئے کہ وہ تم میں سختی پائیں- ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے- آج کے دن مومنین خوشیاں منائیں گے کیونکہ ان کو اللہ نے نصرت عطا کی- اللہ جسے چاہتا ہے مدد اور نصرت عطا کرتا ہے- جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے- وہ قولِ ثابت سے اہلِ ایمان کو مستحکم اور مضبوط کرتا ہے دنیا و آخرت میں- پس کھڑی کر دی جائے ان کے اور اہلِ ایمان کے درمیان ایک دیوار' جس کا ایک دروازہ ہو گا' اس کے باطن میں رحمت اور اس ظاہر کی طرح عذاب ہو گا- اللہ ان کے پیچھے ہو گا- اللہ تمہارے اعداء کو جانتا ہے- وہی تمہارا دوست ہے جو تمہارے لئے کافی ہے' مدد کیلئے- وہ کسی قسم کو خوف نہیں رکھتے ہوں گے- حالانکہ کتنے دل ہیں اس خوف سے کانپتے ہوئے- ان کی انکھیں ڈر سے جھکی ہوں گی- انہیں ان کی کرتوتوں کی وجہ سے ہر دن کوئی نہ کوئی صدمہ پہنچتا رہے گا- وہ ایک ہی چیخ میں دیکھا جائیں گے- گویا کہ وہ بیکار لکڑیوں کی مانند ہیں جو دیوار کے ساتھ کھڑی کر دی گئی ہوں- کیا وہ دیکھتے نہیں کہ اللہ نے انہیں پیدا فرمایا اور وہ ان میں سے زبردست قوت والا ہے- وہ جلد ہی یاد کرنے لگ جائیں گے اس چیز کو جو تم سے کہتا ہوں- میں اپنے امور کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں- بیشک اپنے بندوں کے احوال دیکھتا ہے- اگر تم صبر کرو گے اور اللہ سے ڈرو گے تو ان کا مکر تمہیں کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا- پھر ہم نے پلٹا دیا تمہارے حق میں زمانے کی گردش کو جو دشمن کے خلاف تھی- ہم نے قوت دی تمہیں' مال سے' بیٹوں سے اور بنا دیا تمہیں کثیر التعداد- یاد کرو جب تم انہیں تھوڑی تعداد میں کمزور لوگ تھے تو اس نے تمہیں ٹھکانا دیا- اے ایمان والو اپنے اوپر اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو- جب پختہ ارادہ کر لیا تھا ایک قوم نے کہ بڑھائیں تمہاری طرف اپنا ہاتھ تو اللہ نے روک دیا ان کے ہاتھوں کو تم

Marfat.com

سے- کیا اللہ کے سوا کوئی خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے- اس کے سوا کوئی معبود نہیں ممکن ہے اللہ تعالیٰ تمہارا رب تمہارے دشمنوں کو ہلاک کر دے- ممکن ہے کہ کافروں کی سختی کو روک دے- اللہ نے اپنی تدبیر کی اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والا ہے- ان کا مکر ہلاک ہو جائے گا- وہ اللہ آنکھوں کی روشنی زائل نہیں کرتا بلکہ ان دلوں کو اندھا کر دیتا ہے- جو ان کے سینوں میں ہیں- ان کی جماعت کو جلد شکست دے گا- وہ پیٹھ دکھا کر بھاگ کھڑے ہوں گے- ہم نے ان کو زبردست طاقت سے پکڑا- اللہ اس بات کا ارادہ نہیں کرتا کہ وہ دین میں تمہارے لئے کوئی حرج پیدا کر دے- بلکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں اچھی طرح پاک کر دے- اور تم پر نعمت کا اتمام کر دے- یہ تمہارے لئے تمہارے پروردگار کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے- جواب اللہ نے تم سے کم کر دی ہے- تم میں کمزوری ہے- اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے آسانی فرما دے- وہ تمہارے لئے مشکل پیدا کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا- آپ فرما دیں ہدایت وہی ہے جو اللہ دیتا ہے- وہ اپنی رحمت سے تمہیں دو حصے دے گا- وہ تمہارے لئے نور پیدا کر دے گا- (ہمارے اعداء بالواسطہ اور بلاواسطہ ہم تک پہنچنے کی قدرت نہیں رکھتے کہ وہ ہم تک کسی حالت میں برائی کو پہنچا سکیں) ان کا کوئی بھی مددگار نہیں' یہی ظالم قوم کی سزا ہے- ان پر برائی محیط ہے- اللہ نے ان کو مار پیٹ کر تباہ کر دیا- یہی لوگ ذلیل ہیں- ذلت کی انہوں نے بغاوت سے تیاری کی- نہ ہی ان کے کوئی مددگار ہوں گے- اللہ مفسدین کے عمل کی اصلاح نہیں کرتا- اللہ خیانت کرنے والوں کے مکر کو سیدھی راہ کی طرف نہیں لاتا- بیشک اللہ نے اہلِ ایمان کی ان کے دشمنوں پر مدد کی- اور مومنوں کو فتح دی- بے شک اللہ تعالیٰ دشمنوں کو دور کرتا ہے- جو اس کی روشنی کی طرف اپنے ہاتھوں کے مابین سعی کرتے ہیں' اللہ ان کا محافظ ہے- اللہ فرماتا ہے میں خوب جاننے والا حفیظ ہوں- اللہ حفیظ ہے اور علیم ہے- ان لوگوں کے لئے خوشخبری ہو اور اچھا انجام ہو- وہ قیامت کے دن چیخ اور پکار کے وقت امن میں ہوں گے- یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے امن ہے- اور وہ ہدایت یافتہ ہیں- ان لوگوں کو ہی اللہ نے ہدایت اور اسی ہدایت کی وہ اقتدا کرتے ہیں' ان کا نفس نہیں جانتا کہ آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے ان کے لئے کیا چیز

Marfat.com

چھپی ہوئی ہے- ہم نے ان کے لئے بیت اللہ کے ذکر میں اخلاص بھر دیا- وہ ہمارے برگزیدہ اور صاحبِ خیر لوگ ہیں- ہم نے ان کے لئے اونچے صدق والی زبان بنائی ہے- ہم نے ان کو علم کے لئے چن لیا ہے وہ بھی دونوں جہانوں میں سے ہم نے ان دونوں کو ایک ٹیلے کی طرف جو مضبوط تھا پناہ دی جہاں پانی بھی تھا- بیشک ہمارے لشکر ان پر غالب ہیں- وہ اللہ کی طرف سے فضل و نعمت کے ساتھ اچھی حالت کی طرف پھر گئے- انہیں برائی کبھی نہیں چھوئے گی مگر کم کم- ان کے لئے سلام سلام کی صدائیں ہوں گی- وہ اپنے اہل کی طرف خوش خوش لوٹیں گے- (ہمارے دشمن کو بالواسطہ اور بلا واسطہ یہ قدرت نہیں ہوگی کہ وہ کسی حالت میں ہماری طرف برائی پہنچا سکیں) یہ لوگ صرف اوپر سے ایک چیخ کے سوا کچھ نہیں سنیں گے- ہم نے ہر پھاڑ ڈالنے والے کو پھاڑ ڈالا- ہم انہیں اپنی آیات آفاق میں دکھائیں گے- اور وہ انہیں اپنے باطن میں بھی دیکھیں گے- یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ حق حق ہے- آپ اسی کو مضبوطی سے پکڑ لیں جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے- بیشک آپ صراطِ مستقیم پر ہیں- اگر آپ کو ہماری نازل کردہ آیات پر شک ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھیں جو آپ سے پہلے نازل شدہ کتاب پڑھتے ہیں- آپ کے رب کی طرف سے حق نازل ہوا ہے- تم اسے چھپانے والے مت بنو- واقع ہونے والے ستاروں کی قسم اور یہ ستم اس لئے ہے کہ تم بڑی حد تک جان لو بیشک یہ وحی ایک ہدایت ہے اور مومنوں کے لئے رحمت- اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے آپ پر ایسی کتاب نازل کی جس میں محکم آیات ہیں جو ام الکتاب ہیں- یہ وہ ایات ہیں جنہیں ہم آپ پر حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں- پھر اللہ کی کون سی حدیث اور آیات کے بعد تم ایمان لاؤ گے- بلکہ اللہ تو اس چیز کی شہادت دیتا ہے جو آپ پر اسنے نازل کی- اور اپنے علم کے مطابق نازل کی اور فرشتے اس بات کی شہادت دیتے ہیں اور اللہ کی شہادت کافی ہے' اللہ کی وکالت کافی ہے- اللہ بحیثیت مددگار کافی ہے اور اللہ تمام چیزوں پر قوت رکھنے والا ہے- آپ فرماویں کہ ہو جائے اگر سمندر روشنائی میرے رب کے کلمات لکھنے کے لئے تو ختم ہو جائے گا سمندر اس سے پیشتر کہ ختم ہوں میرے رب کے کلمات اگر ہم اتنی اور روشنائی لے آئیں اس کی مدد

Marfat.com

کو-(ہمارے دشمن بالواسطہ اور بلاواسطہ قدرت نہیں رکھتے ہماری طرف برائی پہنچانے کی کسی حالت میں)- وہ جلد ہی جان لیں گے کہ بری جگہ والا ہے اور ضعف لشکر والا ہے- ہم ہلاکت خانہ ان کے لئے وعدہ بنایا ہوا ہے- وہ کبھی فلاح نہیں پاسکیں گے-تم اس چیز کو جو تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے نیچے پھینک دو- انہوں نے جو کچھ کیا ہے وہ اسے نگل جائے گا- انہوں نے جو سامری کی ہے وہ صرف جادوگر کا فریب ہے اور نہیں فلاح پاتا جادوگر جہاں وہ جائے-تم انہیں متحد خیال کرتے ہو حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں- وہ جو کچھ کرتے ہیں وہ ان کے لئے خسارے کا باعث ہے اور باطل بھی- کیا تم نہیں جانتے کہ یہ اکثر سننے اور جاننے کے باوجود چوپائیوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے گمراہ تر- یہی لوگ غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں- اس طرح ہم علم نہ رکھنے والے لوگوں کے دلوں پر مہریں لگا دیتے ہیں- (ہمارے دشمن بالواسطہ اور بلاواسطہ قدرت نہیں رکھتے کہ وہ کسی حالت میں ہم تک برائی پہنچا سکیں) اور پوری ہوگئی اللہ کی بات بوجہ ان کے ظلم کے تو وہ بولیں گے نہیں اس وقت- اللہ نے انہیں وہی پہنایا جو انہوں نے کمایا- اللہ وہ ہے جس نے اپنی نصرت سے تمہاری اور مسلمانوں کی مدد کی- ہم نے حکم دیا اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی کا باعث بن جا ابراہیم پر انہوں نے تو ابراہیم کو گزند پہنچانے کا ارادہ کر لیا- لیکن ہم نے انہیں ناکام بنا دیا- بیشک میرا رب صراطِ مستقیم پر ہے- اللہ ان کا پیچھے سے احاطہ کرنے والا ہے بلکہ وہ تو قرآن مجید ہے جو ایک لوح میں محفوظ ہے- صلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا الی یوم الدین- اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو دونوں جہانوں کا پروردگار ہے-

یہ تسخیر قلوب کے وِرد ہے جو ہر دن نمازِ صبح کے بعد تین بار پڑھا جاتا ہے

اللہ کے نام سے جو زبردست عزت دینے والا ہے- عزت کی بلندی کے ساتھ عزیز ہے- اور سب عزت والے اللہ تعالیٰ کی عزت عزت پانے والے ہیں- اے عزیز! تو نے اسے اپنی عزت سے معزز کیا جس نے عزت کے ساتھ عزت کی- تو ایسا بندہ عزیز ہے- اس کے بعد کوئی ذلت نہیں- جس نے تیری عزت کے بغیر عزت کی وہ ذلیل ٹھہرا- بیشک اللہ قوی وعزیز ہے- اسی کی کتاب عزیز ہے- اللہ تمہاری زبردست

Marfat.com

مدد سے نصرت فرمائے گا- بیشک تمہارے پاس عظیم الشان رسول تمہیں میں سے آیا جو عزیز ہے- وہ اس سے محبت رکھتے ہیں وہ ان سے محبت رکھتا ہے- یا اللہ مجھے خلق کی نظروں میں معزز بنا- مجھے ان کے درمیان مکرم بنا- تو نے بنی آدم کو تکریم دی ہے- بیشک وہ قرآن کریم ہے کتاب پوشیدہ میں اسے تکلف سے پاک رہنے والے چھوتے ہیں- یہ آپ کے رب کی طرف سے تنزیل ہے- میں نے تجھ پر اپنی محبت کا القاء کر دیا ہے- اے موسیٰ میں نے پرتو ڈالا اپنی محبت کا اپنی جناب سے- اور اس تدبیر کا منشا یہ تھا کہ آپ کی پرورش کی جائے میری چشم کرم کے سامنے- یاد کرو جب چلتی چلتی آئی آپ کی بہن اور کہنے لگی (فرعون کے اہل خانہ سے) کیا میں بتاؤں تجھے وہ آدمی جو اس کی پرورش کر سکے- یوں ہم نے لوٹا دیا آپ کی ماں کی طرف تا کہ آپ کو دیکھ کے اپنی آنکھ ٹھنڈی کرے اور غم ناک نہ ہو- جب تو نے مار ڈالا ایک شخص کو پس ہم نے نجات دی تھی تمہیں اندوہ سے اور ہم نے تمہیں اچھی طرح جان لیا تھا- ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان اور تمہارے فرشتوں کے درمیان زبردست محبت پیدا کر دے- اللہ قدیر ہے اور غفور و رحیم ہے- اے اللہ میرے اور تمام مخلوق کے درمیان الفت پیدا کر دے جیسے تو نے حضرت ابراہیمؑ اور سارہؑ اور ہاجرہؑ کے درمیان الفت پیدا کی- جیسے تو نے موسیٰ اور طورِ سینا کے درمیان محبت پیدا کی- جیسے تو نے محمد علیہ السلام اور آپ کی آل و امت کے درمیان الفت پیدا کی- جیسے تو نے موسیٰ اور طور سینا کے درمیان محبت پیدا کی- جیسے تو نے محمد علیہ السلام اور آپ کی آل و امت کے درمیان الفت پیدا کی- اللہ نے ان تمام پر رحم فرمایا- جیسے تو نے حضرت یوسفؑ اور زلیخا کے درمیان محبت کا شغف پیدا کیا- بیشک ہم نے اسے کھلی وارفتگی میں دیکھا- انہوں نے کہا اللہ کی قسم آپ یوسف کو ہر وقت یاد کرتے رہتے ہیں، کہیں بگڑ نہ جائے آپ کی صحت یا آپ ہلاک نہ ہو جائیں- یا تمخیثا یا تمخیثا یا مشطبا یا بطرشیثا یا شلیخوثا یا مشلخوثا یا حمد یا کافیا آھیا شراھیا آذ ناری اصباووتَ آل شدای- اے بڑے امور کو جلا بخشنے والے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ہمیشہ زندہ ہے اور از خود قائم ہے- اے اللہ بنی آدم اور حوا کی تمام بیٹیوں کے دلوں میں الفت، شفقت، محبت پیدا کر دے- بالخصوص فلاں ابن فلاں یا فلاں بنت فلاں کے

Marfat.com

دل میں جسے میں نے پکڑا اور اس کے جوارح کو گرہ لگائی - بحقِ شہد اللہ - اور کہہ دیجئے وہ اللہ ہی میرے لئے کافی ہے - خبردار اللہ کی جماعت ہی غالب ہے -- صلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا الی یوم الدین - اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو دونوں عالم کا رب ہے -

اس کے بعد حضور سلطان الاولیاء ابو محمد محی الدین عبدالقادر گیلانی قدس سرہ فاتحہ شریف پڑھے - یہ ہمارے لئے اور تمام مریدین ومحبوبین صاحبِ خیر ونیکی اور صاحبانِ مدد کے لئے مفیض ہو - امین ! اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار ہے دونوں جہانوں کا -

یہ دعوت بسم اللہ شریف ہے اور ہمیں اس کی اجازت مکلفہ شیخ علی بن خلیل اسکندری نے دی ہے اور اس کو ایک بار ہر روز بعد نمازِ مغرب ہمیشگی کے ساتھ پڑھنے کی اجازت ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اور اللہ نے سیدنا محمد علیہ السلام پر آپ کی آل واصحاب پر درود وسلام بھیجا - اے اللہ میں تجھ سے تیرے اسم معینہ وموصلہ کے توسل سے نہایت ہی بڑے مقصود اور تمام موجود چیزوں کے ایجاد کے توسل سے سوال کرتا ہوں اور اس نقطہ کے توسل سے جو سرمدی اسرار کے معانی اور بے مثال ذاتِ قدیمہ پر دلالت کرتا ہے - احباب کے لئے اس کی جزئیات بیان کرتا ہے - اس کی جزئی اور کلی تعریف بھی کرتا ہے - میں تیرے اسم کے اس سین کے طفیل سوال کرتا ہوں جس کی تعریف وکارسازی بالکل نئی ہے - جس کی ربوبیت کا راز زمان ومکان مطلقاً منزہ ومنفرد ہے - یا اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ تو تمام دنیوی وآخری مصائب وآلام کو ان کے ذریعے دُور کردے - میں تیرے اسم کے میم کے تحت سوال کرتا ہوں جو محی وممیت میں ہے اور وہ تمام مخلوق پر حاوی ہیں - ان کی کوئی ابتدا ہے نہ انتہا ہے - وہ ہر کیفیت سے منزّہ ہے - میں ان کی تصریقات اور ان کے محمدی معانی کے طفیل بھی یہی سوال کرتا ہوں اور میں ''الوصل'' کے الف کے طفیل سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے تو نے تمام کائنات کو قائم کیا ہے - پس وہ حرف ہے اور تمام ناری، ترابی ہوائی اور آبی تمام حروف پر متصرف ہے - جس کی تعریف

Marfat.com

پوشیدہ ہے- جیسے کہ تابناک سورج ہے- تیری تعریف پر معدوم چیز میں نافذ ہے- جس کو تو نے وجود بخشا اور تو ہر موجود میں غالب آیا۔ اپنی غالب صفات کے طفیل ہمارے دشمنوں اور اپنے دشمن پر غالب آ۔ اور اللہ کے لام کے صدقے جو شرک وضد سے پاک ہیں جو ایک طرح کی معبودہ ہیں- میں تجھ سے ہر نفس پر قائم حق کے توسل سے سوال کرتا ہوں جو اس نے علم رکھتے ہوئے جورازوں اور ضائر میں ہیں' کمائے- اپنے تحفوں میں سے ہمیں تحفہ عطا فرمایا اور ہمارے اس علم کے طفیل دروازے کھول دے- ہمیں اس کے نافذ شدہ رازوں کے راز سے مستحکم کر- اور جیسا تو پسند کرتا ہے اور جس میں تیری رضا ہے' ہمیں اس راز کی طرف موڑ دے- اور ھویّت قائمہ کی ھا کے طفیل جو ذاتِ مستحقہ سے قائم ہے ان تمام حامد کے لئے ہے جو عزِ توحید میں تقسیم ہوئے- تو نے قدیم کتابیں جو تیری وحدانیت کی گواہ ہیں' نازل فرمائیں- ان کی اہلِ سعادت نے شہادت دی اور تصدیق کی- اس کا مشاہدہ کرنے والے اس کے راز کے رازوں اور رحمٰن کے راز میں غرق ہو گئے- رحمٰن جلیل نعمتوں کا عطا کرنے والا ہے- بوڑھے شیخ' چھوٹے بچے اور پیٹ میں پرورش پانے والے بچے پر رحم کرنے والا ہے- رحمٰن دنیا و آخرت ہے- دلوں پر شفقت و مہربانی کرنے والا ہے- اس مہربانی سے ان کی بنا زیادہ ہوئی- اس کے شرف وانفراد پر دلیل ٹھہری اور سرِ رحیم اور رقّتِ رحمت کے ساتھ- وہ جلیل نعمتوں اور ان کے دقائق کا عطا کرنے والا ہے- وہ بعض دلوں کو بعض دلوں کی طرف جاذب ہونے کے روحانی تعلق کے ساتھ تشویش دینے والا ہے- تیرے اسمائے رحیم کے توسل سے جن میں دو نام بہت بلند' کرم کرنے والے' بہت عظیم ہیں ان میں ہر مومن کے لئے شفا و برکت ہے- دنیا کی قلیل و کثیر مصلحتوں میں سوال کرتا ہے- اس راز کا سوال کرتا ہے جو ابھی ظاہر نہیں- تجھ سے حروفِ اربعہ سے نکلنے والی چار نہروں کے توسل سے سوال کرتا ہوں اور اس کی ہیبت وقوت کے توسل سے جس کی عالم علوی سفلی پر مضبوط گرفت ہے- اس کے رتبہ و منزلت' لوح و قلم اور عرشی و کرسی کے طفیل بھی یہی سوال ہے- اس کے امین حضرت جبرئیل علیہ السلام اور اس کے امین حضرت محمد ﷺ جو تمام انسانیت کے لئے مبعوث کئے گئے ہیں کے طفیل سوال ہے کہ اے اللہ میری آگے' پیچھے' دائیں' بائیں' میرے بچوں' میری اولاد' میرے گھر والوں اور میرے ساتھیوں کی حفاظت فرما- اے اللہ تیرے نبیوں کے اس بھید کے ساتھ سوال کرتا ہوں- اس راز

Marfat.com

سے متعلق باتیں کرتے رہے ہیں- حضرت میکائیل' اسرافیل' عزرائیل اور زمین و آسمان کے تمام فرشتوں کے راز کے طفیل میں تجھ سے سوال کرتا ہوں- میں تیری اس توحید کے طفیل جو آدم سے قیامت تک قائم رہے گی- کے طفیل سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے ایسا رزق عطا فرما جس سے میں استعانت پکڑوں اور ایسا دائمی سرور اور علم نافع عطا فرما جو مجھے تجھ تک پہنچا دے- اس راز کے ساتھ تو مجھے کسی کے حوالے نہ کر' مجھے ہر غم سے نکلنے کا راستہ دکھا اور مجھ میں جیسا تو چاہے تصرّف فرما- مجھے کسی والد اور اولاد کے حوالے نہ کر اور میری حاجت براری میری دستگیری کر' بحق بطہٰ' زمہیخ' اور داحِ اے از خود زندہ یاھو یاھو! اے پیدا کرنے والے تو ہی بَدُوح ہے- ہم تجھ پر حضرت محمد ﷺ کی ذات کی قسم کھاتے ہیں جو مدد و نصرت کے ساتھ ممدوح و مویّد ہے کہ تو میرے لئے مخلوق کو ان کے مختلف انواع اور رنگوں سے مسخّر کر دے- مجھ سے اس مکر و فریب کو جو وہ مجھ سے کرنا چاہتے ہیں دور فرما- بحقِ بدعق' محبب' صورہ' محبب سقفا طیر سقا طیم احون قاف ادم حم ھہاء آمین! اے اللہ! میں تیرے بڑے اسماء' ان کے بادشاہوں اور تیرے معزز بندوں کے طفیل تجھ پر قسم کھاتا ہوں کہ تو مجھ پر مہربانی فرما- روز و شب رات کو طلوع ہوتے ستاروں کے شر سے مجھے محفوظ فرما- اور سرکشوں سے' متکبروں سے' ظالموں سے اور سخت گیروں سے بحق کھیٰعٓص' طٰہٰ' طسم' یٰس' حٰمٓعسق' قٓ' ن کے طفیل اور ان کی تبدیلی کے طفیل تو تمام مخلوق کو میرے لئے مقہور کر دے- اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے طفیل ہر ایک کو میرے لئے مسخّر کر دے اور ہماری آنکھوں کو عارفین کی آنکھوں سے منور کر دے- طفیل اس کے دعا جس میں تیرا عظیم نام موجود ہے- میرے ذکر کو ہر خیر والے کام میں مشہور کر دے- اے وہ ذات جو بے قراروں' بے یار و مددگار لوگوں کی دعا کو سنتا- اے اللہ مجھے میرے والدین' تمام مسلمانوں کو بخش دے- اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج جن کے طفیل میری مشکلیں حل ہوں اور میری تکالیف دور ہو جائیں- ان کے طفیل مجھے میری کیچڑ میں بھری ہوئی مصیبت سے نجات ملے- درود و سلام ہوں آپ کی آل و اصحاب پر' سنین اور دلوں کی تعداد کے برابر اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے-

☆☆☆

Marfat.com

الفیوضات الربّانیہ

(قصائدووظائف واسباق)

ترتیب عربی متن

رئیس الطریقہ قادریہ، السیّد الشیخ نورالدین ابافہدالدین باسم

Marfat.com

هذه المنظومة له قدس سره وتسمى بالوسيلة

* (ووقت قراءتها قبل الذكر) *

بسم الله الرحمن الرحيم

نَظَرْتُ بِعَيْنِ الْفِكْرِ فِي حَانِ حَضْرَتِي
حَبِيبًا تَجَلَّى لِلْقُلُوبِ فَحَنَّتِ
سَقَانِي بِكَأْسٍ مِنْ مُدَامَةِ حُبِّهِ فَكَانَ مِنَ السَّاقِي خُمَارِي وَسُكْرَتِي
يُنَادِمُنِي فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا زَالَ يَرْعَانِي بِعَيْنِ الْمَوَدَّةِ
ضَرِيحِي بَيْتُ اللهِ مَنْ جَاءَ زَارَهُ يُهَرْوِلُ لَهُ يَحْظَى بِعِزٍّ وَرِفْعَةِ
وَسِرِّي سِرُّ اللهِ سَارٍ بِخَلْقِهِ فَلُذْ بِجَنَابِي إِنْ أَرَدْتَ مَوَدَّتِي
وَأَمْرِي أَمْرُ اللهِ إِنْ قُلْتَ كُنْ يَكُنْ وَكُلٌّ بِأَمْرِ اللهِ فَاحْكُمْ بِقُدْرَتِي
وَأَصْبَحْتُ بِالْوَادِي الْمُقَدَّسِ جَالِسًا عَلَى طُورِ سِينَا قَدْ سَمَوْتُ بِخِلْعَتِي
وَطَابَتْ لِيَ الْأَكْوَانُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ فَصِرْتُ لَهَا أَهْلًا بِتَصْحِيحِ نِدَّتِي
فَلِي عَلَمٌ عَلَى ذَرْوَةِ الْمَجْدِ قَائِمٌ رَفِيعُ الْبِنَا تَأْوِي لَهُ كُلُّ أُمَّةِ
فَلَا عِلْمَ إِلَّا مِنْ بِحَارٍ وَرَدْتُهَا وَلَا نَقْلَ إِلَّا مِنْ صَحِيحِ رِوَايَتِي
عَلَى الدُّرَّةِ الْبَيْضَاءِ كَانَ اجْتِمَاعُنَا وَفِي قَابَ قَوْسَيْنِ اجْتِمَاعُ الْأَحِبَّةِ

Marfat.com

وَعَايَنْتُ إِسْرَافِيلَ وَاللَّوْحَ وَالرِّضَا وَشَاهَدْتُ أَنْوَارَ الْجَلَالِ بِنَظْرَتِي
وَشَاهَدْتُ مَا فَوْقَ السَّمٰوَاتِ كُلِّهَا
كَذَا الْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ فِي طَيِّ قَبْضَتِي

وَكُلُّ بِلَادِ اللهِ مُلْكِي حَقِيقَةً وَأَقْطَابُهَا مِنْ تَحْتِ حُكْمِي وَطَاعَتِي
وُجُودِي سَرَى فِي سِرِّ سِرِّ الْحَقِيقَةِ وَمَرْتَبَتِي فَاقَتْ عَلَى كُلِّ رُتْبَةِ
وَذِكْرِي جَلَا الْأَبْصَارَ بَعْدَ غِشَائِهَا وَأَحْيَا فُؤَادَ الصَّبِّ بَعْدَ الْقَطِيعَةِ
حَفِظْتُ جَمِيعَ الْعِلْمِ صِرْتُ طِرَازَهُ عَلَى خِلْعَةِ التَّشْرِيفِ فِي حُسْنِ طَلْعَةِ
قَطَعْتُ جَمِيعَ الْعُجْبِ لِلّٰهِ صَاعِدًا فَمَا زِلْتُ أَرْقَى سَائِرًا فِي الْمَحَبَّةِ
تَجَلَّى لِيَ السَّاقِي وَقَالَ إِلَيَّ قُمْ فَهٰذَا شَرَابُ الْوَصْلِ فِي حَانِ حَضْرَتِي
تَقَدَّمْ وَلَا تَخْشَى كَشَفْنَا حِجَابَنَا تَمَلَّى هَنِيئًا بِالشَّرَابِ وَرُؤْيَتِي
شَطَحْتُ بِهَا شَرْقًا وَغَرْبًا وَقِبْلَةً وَبَرًّا وَبَحْرًا مِنْ نَفَايِسِ خَمْرَتِي
وَلَاحَتْ لِيَ الْأَسْرَارُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ
وَبَانَتْ لِيَ الْأَنْوَارُ مِنْ كُلِّ وَجْهَةٍ
وَشَاهَدْتُ مَعْنًى لَوْ بَدَا كَشْفُ سِرِّهِ
بِصُمِّ الْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ لَدُكَّتِ

Marfat.com

وَمَطْلَعَ شَمْسِ الْأُفْقِ ثُمَّ مَغِيبَهَا وَأَقْطَارَ أَرْضِ اللهِ فِي حَالِ خَطْوَتِي
أُقَلِّبُهَا فِي رَاحَتَيَّ كَكُورَةٍ أَطُوفُ بِهَا جَمْعًا عَلَى طُولِ لَمْحَتِي
أَنَا قُطْبُ أَقْطَابِ الْوُجُودِ حَقِيقَةً عَلَى سَائِرِ الْأَقْطَابِ عِزِّي وَحُرْمَتِي
تَوَسَّلْ بِنَا فِي كُلِّ هَوْلٍ وَشِدَّةٍ أُغِيثُكَ فِي الْأَشْيَاءِ طُرًّا بِهِمَّتِي
أَنَا لِمُرِيدِي حَافِظٌ مَا يَخَافُهُ وَأَحْرُسُهُ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَفِتْنَةِ
مُرِيدِي إِذَا مَا كَانَ شَرْقًا وَمَغْرِبًا أُغِثْهُ إِذَا مَا صَارَ فِي أَيِّ بَلْدَةِ
فَيَا مُنْشِدًا لِلنَّظْمِ قُلْهُ وَلَا تَخَفْ فَإِنَّكَ مَحْرُوسٌ بِعَيْنِ الْعِنَايَةِ
فَكُنْ قَادِرِيَّ الْوَقْتِ لِلَّهِ مُخْلِصًا تَعِيشُ سَعِيدًا صَادِقًا لِلْمَحَبَّةِ
وَجَدِّي رَسُولُ اللهِ أَعْنِي مُحَمَّدًا أَنَا عَبْدُ قَادِرْ دَامَ عِزِّي وَرِفْعَتِي

وقال رضى الله عنه هذه القصيدة المسماة بالخمرية وقراءتها لها فوائد لاتحصى وهى لاستجلاب الفيوضات الصمدانية بواسطة الحضرة الكيلانية ولكل بيت منها خاصية مشهورة مفردة قائمة بذاتها وهى هذه :

بسم الله الرحمن الرحيم

سَقَانِي الْحُبُّ كَاسَاتِ الْوِصَالِ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِي نَحْوِي تَعَالِي
سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُؤُوسٍ فَهِمْتُ بِسَكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِي
وَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لُمُّوا بِحَانِي وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رِجَالِي

Marfat.com

وَهِيمُوا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جُنُودِى فَسَاقِى الْقَوْمَ بِالْوَافِى مَلَالِى
شَرِبْتُمْ فَضْلَتِى مِنْ بَعْدِ سُكْرِى وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّى وَاتِّصَالِى
مَقَامُكُمُ الْعُلَى جَمْعًا وَلَكِنْ مَقَامِى فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِى
أَنَا فِى حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحْدِى يُصَرِّفُنِى وَحَسْبِى ذُو الْجَلَالِ
أَنَا الْبَازِىُّ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ وَمَنْ ذَا فِى الرِّجَالِ اعْطِى مِثَالِى
دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتَّى صِرْتُ قُطْبًا وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَى الْمَوَالِى
كَسَانِى خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ وَتَوَّجَنِى بِتِيجَانِ الْكَمَالِ
وَأَطْلَعَنِى عَلَى سِرٍّ قَدِيمٍ وَقَلَّدَنِى وَأَعْطَانِى سُؤَالِى
طُبُولِى فِى السَّمَا وَالْأَرْضِ دُقَّتْ وَشَاءُوسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِى
أَنَا الْحَسَنِىُّ وَالْمِخْدَعْ مَقَامِى وَأَقْدَامِى عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ
وَوَلَّانِى عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا فَحُكْمِى نَافِذٌ فِى كُلِّ حَالِ
نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللهِ جَمْعًا كَخَرْدَلَةٍ عَلَى حُكْمِ اتِّصَالِى
فَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّى فَوْقَ نَارٍ لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ فِى سِرِّ حَالِى
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّى فَوْقَ مَيْتٍ لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى مَشَى لِى
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّى فِى جِبَالٍ لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

Marfat.com

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّى فِى بِحَارٍ لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِى الزَّوَالِ
وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ تَمُرُّ وَتَنْقَضِى إِلَّا أَتَى لِى
وَتُخْبِرُنِى بِمَا يَأْتِى وَيَجْرِى وَتُعْلِمُنِى فَأُقْصِرُ عَنْ جِدَالِى
بِلَادُ اللهِ مُلْكِى تَحْتَ حُكْمِى وَوَقْتِى قَبْلَ قَلْبِى قَدْ صَفَالِى
مُرِيدِى لَا تَخَفْ وَاشٍ فَإِنِّى عَزُومٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
مُرِيدِى لَا تَخَفْ ، اللهُ رَبِّى عَطَانِى رِفْعَةً نِلْتُ الْمَعَالِى
مُرِيدِى هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ وَافْ

مَلْ مَا تَشَا فَالْإِسْمُ عَالِى
وَكُلُّ وَلِىٍّ لَهُ قَدَمٌ وَإِنِّى عَلَى قَدَمِ النَّبِى بَدْرِ الْكَمَالِ
أَنَا الْجِيلِىُّ مُحْيِى الدِّينِ إِسْمِى وَأَعْلَامِى عَلَى رُوسِ الْجِبَالِ
وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُورُ إِسْمِى وَجَدِّى صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

وله قدس سره هذه المنظومة الشريفة أيضاً

بسم الله الرحمن الرحيم

شَرَعْتُ بِتَوْحِيدِ الْإِلٰهِ مُبَسْمِلَا سَأَخْتِمُ بِالذِّكْرِ الْحَمِيدِ مُجَمِّلَا
وَأَشْهَدُ أَنَّ اللهَ لَا رَبَّ غَيْرُهُ تَنَزَّهَ عَنْ حَصْرِ الْعُقُولِ تَكَمُّلَا

Marfat.com

وَأَرْسَلَ فِينَا أَحْمَدَ الْحَقِّ قَيَّدَا نَبِيًّا بِهِ قَامَ الْوُجُودُ وَقَدْ خَلَا
فَعَلَّمَنَا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ مُؤَيَّدٍ وَأَظْهَرَ فِينَا الْحِلْمَ وَالْعِلْمَ وَالْوَلَا
فَيَا طَالِبًا عِزًّا وَكَنْزًا وَرِفْعَةً مِنَ اللهِ فَادْعُوهُ بِأَسْمَائِهِ الْعُلَا
فَقُلْ بِانْكِسَارٍ بَعْدَ طُهْرٍ وَقُرْبَةٍ فَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ نَصْرًا مُعَجَّلَا
بِحَقِّكَ يَا رَحْمٰنُ بِالرَّحْمَةِ الَّتِي أَحَاطَتْ فَكُنْ لِي يَا رَحِيمُ مُجَمِّلَا
وَيَا مَلِكٌ قُدُّوسُ قَدِّسْ سَرِيرَتِي وَسَلِّمْ وُجُودِي يَا سَلَامُ مِنَ الْبَلَا
وَيَا مُؤْمِنٌ هَبْ لِي أَمَانًا مُحَقَّقًا وَسِتْرًا جَمِيلًا يَا مُهَيْمِنُ مُسْبِلَا
عَزِيزٌ أَزِلْ عَنْ نَفْسِيَ الذُّلَّ وَاحْمِنِي بِعِزِّكَ يَا جَبَّارُ مِنْ كُلِّ مُعْضِلَا
وَضَعْ جُمْلَةَ الْأَعْدَاءِ يَا مُتَكَبِّرٌ وَيَا خَالِقٌ خُذْ لِي عَنِ الشَّرِّ مَعْزِلَا
وَيَا بَارِئَ النَّعْمَاءِ زِدْ فَيْضَ نِعْمَةٍ أَفَضْتَ عَلَيْنَا يَا مُصَوِّرُ أَوَّلَا
رَجَوْتُكَ يَا غَفَّارُ فَاقْبَلْ لِتَوْبَتِي بِقَهْرِكَ يَا قَهَّارُ شَيْطَانِيَ اخْذُلَا
بِحَقِّكَ يَا وَهَّابُ عِلْمًا وَحِكْمَةً وَلِلرِّزْقِ يَا رَزَّاقُ كُنْ لِي مُسَهِّلَا
وَبِالْفَتْحِ يَا فَتَّاحُ نَوِّرْ بَصِيرَتِي وَبِالْعِلْمِ نَلْنِي يَا عَلِيمُ تَفَضُّلَا
وَيَا قَابِضُ اقْبِضْ قَلْبَ كُلِّ مُعَانِدٍ وَيَا بَاسِطُ ابْسُطْنِي بِأَسْرَارِكَ الْعُلَا

Marfat.com

وَيَا خَافِضُ اخْفِضْ قَدْرَ كَلِّ مُنَافِقٍ
وَيَا رَافِعُ ارْفَعْنِي بِرُوحِكَ أَثْقَلَا

سَأَلْتُكَ عِزًّا يَا مُعِزُّ لِأَهْلِهِ مُذِلَّ فَذِلَّ الظَّالِمِينَ مُنَكِّلَا
فَعِلْمُكَ كَافٍ يَا سَمِيعُ فَكُنْ إِذَا بَصِيرًا بِحَالِي مُصْلِحًا مُتَقَبِّلَا
فَيَا حَكَمٌ عَدْلٌ لَطِيفٌ بِخَلْقِهِ خَبِيرٌ بِمَا يَخْفَى وَمَا هُوَ مُجْتَلَا
فَحِلْمُكَ قَصْدِي يَا حَلِيمُ وَعُمْدَتِي وَأَنْتَ عَظِيمٌ عُظْمُ جُودِكَ قَدْ عَلَا
غَفُورٌ وَسَتَّارٌ عَلَى كُلِّ مُذْنِبٍ شَكُورٌ عَلَى أَحْبَابِهِ وَمُوَصِّلَا
عَلِيٌّ وَقَدْ أَعْلَى مَقَامَ حَبِيبِهِ كَبِيرٌ كَثِيرُ الْخَيْرِ وَالْجُودِ مُجْزِلَا
حَفِيظٌ فَلَا شَيْءٌ يَفُوتُ لِعِلْمِهِ مُقِيتٌ نَقِيبُ الْخَلْقِ أَعْلَى وَأَسْفَلَا
فَحُكْمُكَ حَسْبِي يَا حَسِيبُ تَوَلَّنِي
وَأَنْتَ جَلِيلٌ كُنْ لِغَمِّي مُنَكِّلَا
إِلَهِي كَرِيمٌ أَنْتَ فَاكْرِمْ مَوَاهِبِي
وَكُنْ لِعَدُوِّي يَا رَقِيبُ مُجَنْدِلَا
دَعَوْتُكَ يَا مَوْلَى مُجِيبًا لِمَنْ دَعَا قَدِيمَ الْعَطَايَا وَاسِعَ الْجُودِ فِي الْمَلَا

Marfat.com

إِلٰهِي حَكِيمٌ أَنْتَ فَاحْكُمْ مَشَاهِدِي
فَوُدُّكَ عِنْدِي يَا وَدُودُ تَنَزَّلَا
مَجِيدٌ فَهَبْ لِي الْمَجْدَ وَالسَّعْدَ وَالْوِلَا
وَيَا بَاعِثُ ابْعَثْ نَصْرَ جَيْشِي مُهَرْوِلَا
شَهِيدٌ عَلَى الْأَشْيَاءِ طَيِّبْ مَشَاهِدِي
وَحَقِّقْ لِي حَقَّ الْمَوَارِدِ مَنْهَلَا
إِلٰهِي وَكِيلٌ أَنْتَ فَاقْضِ حَوَائِجِي وَيَكْفِنِي إِذَا كَانَ الْقَوِيُّ مُوَكَّلَا
مَتِينٌ فَمَتِّنْ ضَعْفَ حَوْلِي وَقُوَّتِي أَغِثْ يَا وَلِي عَبْدًا دَعَاكَ تَبَتُّلَا
حَمِدْتُكَ يَا مَوْلَى حَمِيدًا مُوَحِّدًا وَمُحْصِيَ زِلَّاتِ الْوَرَى وَمَعَدِّلَا
إِلٰهِي مُبْدِئَ الْفَتْحِ لِي أَنْتَ وَالْهُدَى
مُعِيدٌ لِمَا فِي الْكَوْنِ إِنْ بَادَ أَوْ خَلَا
سَأَلْتُكَ يَا مُحْيِي حَيَاةً هَنِيئَةً أَمِتْ يَا مُمِيتَ أَعْدَاءِ دِينِي مُعَجِّلَا
وَيَا حَيُّ أَحْيِ مَيْتَ قَلْبِي بِذِكْرِكَ الْ
قَدِيمِ فَكُنْ قَيُّومَ سِرِّي مُوَصِّلَا
وَيَا وَاجِدَ الْأَنْوَارِ أَوْجِدْ مَسَرَّتِي وَيَا مَاجِدَ الْأَنْوَارِ كُنْ لِي مُعَوِّلَا

Marfat.com

وَيَا وَاحِدٌ مَا ثَمَّ إِلَّا وُجُودُهُ وَيَا صَمَدٌ قَامَ الْوُجُودُ بِهِ عَلَا
وَيَا قَادِرٌ ذَا الْبَطْشِ أَهْلِكْ عَدُوَّنَا وَمُقْتَدِرٌ قَدِّرْ لِحُسَّادِنَا الْبَلَا
وَقَدِّمْ لِسِرِّي يَا مُقَدِّمُ عَافِنِي مِنَ الضُّرِّ فَضْلًا يَا مُؤَخِّرُ ذَا الْعُلَا
وَأَسْبِقْ لَنَا الْخَيْرَاتِ أَوَّلَ أَوَّلَا وَيَا آخِرُ اخْتِمْ لِي أَمُوتُ مُهَلِّلَا
وَيَا ظَاهِرُ اظْهِرْ لِي مَعَارِفَكَ الَّتِي بِبَاطِنِ غَيْبِ الْغَيْبِ يَا بَاطِنًا وَلَا
وَيَا وَالِيَ أَوْلِ أَمْرَنَا كُلَّ نَاصِحٍ وَيَا مُتَعَالِ ارْشِدْ وَأَصْلِحْ لَهُ الْوَلَا
وَيَا بَرُّ يَا رَبَّ الْبَرَايَا وَمُوهِبَ الْـ مَطَايَا وَيَا تَوَّابُ تُبْ وَتَقَبَّلَا
وَمُنْتَقِمٌ مِنْ ظَالِمِي نُفُوسِهِمْ كَذَاكَ عَفُوٌّ أَنْتَ فَاعْطِفْ تَفَضُّلَا
عَطُوفٌ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ وَمُسْعِفٌ
لِمَنْ قَدْ دَعَا يَا مَالِكَ الْمُلْكِ مَعْقِلَا
فَأَلْبِسْ لَنَا يَا ذَا الْجَلَالِ جَلَالَةً فَجُودُكَ وَالْإِكْرَامُ مَا زَالَ مُهْطِلَا
وَيَا مُقْسِطٌ ثَبِّتْ عَلَى الْحَقِّ مُهْجَتِي
وَيَا جَامِعُ اجْمَعْ لِي الْكَمَالَاتِ فِي الْمَلَا
إِلٰهِي غَنِيٌّ أَنْتَ فَاذْهَبْ لِفَاقَتِي وَمُغْنٍ فَأَغْنِ فَقْرَ نَفْسِي لِمَا خَلَا
وَيَا مَانِعُ امْنَعْنِي مِنَ الذَّنْبِ فَاشْفِنِي عَنِ السُّوءِ مِمَّا قَدْ جَنَيْتُ تَعَمُّلَا

Marfat.com

وَيا ضَارُّ كُنْ لِلْحَاسِدِينَ مُوَبِّخَا وَيا نَافِعُ انْفَعْنِي بِرُوحٍ مُحَصَّلَا
وَيا نُورُ أَنْتَ النُّورُ فِي كُلِّ مَا بَدَا
وَيا هَادِ كُنْ لِلنُّورِ فِي الْقَلْبِ مُشْعِلَا
بَدِيعَ الْبَرَايَا أَرْجُو مِنْ فَيْضِ لُطْفِهِ
وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَنْتَ بَاقٍ لَهُ الْوِلَا
وَيَاوَارِثُ اجْعَلْنِي لِعِلْمِكَ وَارِثَا وَرُشْدًا أَنِلْنِي يَا رَشِيدُ تَجَمُّلَا
صَبُورٌ وَسَتَّارٌ فَوَفِّقْ عَزِيمَتِي عَلَى الصَّبْرِ وَاجْعَلْ لِي اخْتِيَارًا مُزَمَّلَا
بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى دَعَوْتُكَ سَيِّدِي وَآيَاتِكَ الْعُظْمَى ابْتَهَلْتُ تَوَسُّلَا
فَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ رَبِّي بِفَضْلِهَا فَهَيِّئْ لَنَا مِنْكَ الْكَمَالَ مُكَمِّلَا
وَقَابِلْ رَجَائِي بِالرِّضَا عَنْكَ وَاكْفِنِي
صُرُوفَ زَمَانٍ صِرْتُ فِيهِ مُحَوَّلَا
أَغِثْ وَاشْفِنِي مِنْ دَاءِ نَفْسِي وَاهْدِنِي
إِلَى الْخَيْرِ وَاصْلِحْ مَا بِعَقْلِي تَخَلَّلَا
إِلٰهِي فَارْحَمْ وَالِدَيَّ وَإِخْوَتِي وَمِنْ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ يَدْعُو مُرَتِّلَا
أَنَا الْقَادِرِيُّ الْحَسَنِيُّ عَبْدٌ لِقَادِرِ دُعِيتُ بِمُحْيِي الدِّينِ فِي دَوْحَةِ الْعُلَا

Marfat.com

وَصَلِّ عَلَى جَدِّى الْحَبِيبِ مُحَمَّدٍ بِأَحْلَى سَلَامٍ فِى الْوُجُودِ وَأَكْمَلَا
مَعَ الآلِ وَالأَصْحَابِ جَمْعًا مُؤَيَّدًا وَبَعْدُ فَحَمْدُ اللهِ خَتْمًا وَأَوَّلَا

أيضاً له قدس سره العالى

عَلَى الأَوْلِيَا أَلْقَيْدُ سِرِّى وَبُرْهَانِى
فَهَامُوا بِهِ مِنْ سِرِّ سِرِّى وَإِعْلَانِى
فَأَسْكَرَهُمْ كَأْسِى فَبَاتُوا بِخَمْرَتِى
سُكَارَى حَيَارَى مِنْ شُهُودِى وَعِرْفَانِى
أَنَا كُنْتُ قَبْلَ الْقَبْلِ قُطْبًا مُبَجَّلَا
وَطَافَتْ بِىَ الأَمْلَاكُ وَالرَّبُّ سَمَّانِى
خَرَقْتُ جَمِيعَ الْحُجْبِ حِينَ وَصَلْتُ فِى
مَكَانٍ بِهِ قَدْ كَانَ جَدِّى لَهُ دَانِى
وَقَدْ كَشَفَ الأَسْرَارَ عَنْ نُورِ وَجْهِهِ
وَمِنْ خَمْرَةِ التَّوْحِيدِ بِالْكَأْسِ أَسْقَانِى
أَنَا الدُّرَّةُ الْبَيْضَا أَنَا سِدْرَةُ الرِّضَا تَجَلَّتْ لِىَ الأَنْوَارُ وَاللهُ أَعْطَانِى

Marfat.com

وَصَلْتُ إِلَى الْعَرْشِ الْمَجِيدِ بِحَضْرَةٍ
فَنَادَمَنِي رَبِّي حَقِيقًا وَنَاجَانِي
نَظَرْتُ لِعَرْشِ اللهِ وَاللَّوْحِ نَظْرَةً فَلَاحَتْ لِيَ الْأَمْلَاكُ وَالرَّبُّ سَمَّانِي
وَتَوَّجَنِي تَاجَ الْوِصَالِ بِنَظْرَةٍ
وَمِنْ خِلَعِ التَّشْرِيفِ وَالْقُرْبِ أَكْسَانِي
فَلَوْ أَنَّنِي أَلْقَيْتُ سِرِّي بِدَجْلَةٍ
لَغَارَتْ وَغِيضَ الْمَاءُ مِنْ سِرِّ بُرْهَانِي
وَلَوْ أَنَّنِي أَلْقَيْتُ سِرِّي عَلَى لَظَى
لَأُخْمِدَتِ النِّيرَانُ مِنْ عُظْمِ سُلْطَانِي
وَلَوْ أَنَّنِي أَلْقَيْتُ سِرِّي بِمَيِّتٍ لَقَامَ بِإِذْنِ اللهِ حَيًّا وَنَادَانِي
وَقَفْتُ عَلَى الْإِنْجِيلِ حَتَّى شَرَحْتُهُ وَفَسَّرْتُ تَوْرَاةً وَأَسْطُرَ عِبْرَانِي
كَذَا السَّبْعَةُ الْأَلْوَاحُ جَمْعًا فَهِمْتُهَا وَبَيَّنْتُ آيَاتِ الزَّبُورِ وَقُرْآنِ
وَفَكَّيْتُ رَمْزًا كَانَ عِيسَى يَحُلُّهُ
بِهِ كَانَ يُحْيِي الْمَوْتَ وَالرَّمْزُ سُرْيَانِي

Marfat.com

وَغُصْتُ بِحَارَ الْعِلْمِ مِنْ قَبْلِ نَشْأَتِى
أَخِى وَرَفِيقِى كَانَ مُوسَىٰ بْنِ عِمْرَانِ
فَمَنْ فِى رِجَالِ اللهِ نَالَ مَكَانَتِى
وَجَدِّى رَسُولُ اللهِ فِى الْأَصْلِ رَبَّانِى
أَنَا قَادِرِىُّ الْوَقْتِ عَبْدٌ لِقَادِرِ
أُكَنَّى بِمُحْيِي الدِّينِ وَالْأَصْلُ كِيلَانِى

وله أيضاً قدس سره

طُفْ بِحَانَتِى سَبْعًا وَلُذْ بِذِمَامِى وَتَجَرَّدْ لِزَوْرَتِى كُلَّ عَامِ
أَنَا سِرُّ الْأَسْرَارِ مِنْ سِرِّ سِرِّى كَعْبَتِى رَاحَتِى وَبَسْطِى مُدَامِى
أَنَا نَشْرُ الْعُلُومِ وَالدَّرْسُ شُغْلِى أَنَا شَيْخُ الْوَرَى لِكُلِّ إِمَامِ
أَنَا فِى مَجْلِسِى أَرَى الْعَرْشَ حَقًّا وَجَمِيعُ الْمُلُوكِ فِيهِ قِيَامِى
قَالَتِ الْأَوْلِيَاءُ جَمْعًا بِعَزْمٍ أَنْتَ قُطْبٌ عَلَى جَمِيعِ الْأَنَامِ
قُلْتُ كُفُّوا ثُمَّ اسْمَعُوا نَصَّ قَوْلِى إِنَّمَا الْقُطْبُ خَادِمِى وَغُلَامِى
كُلُّ قُطْبٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَأَنَا الْبَيْتُ طَائِفٌ بِخِيَامِى
كَشَفَ الْحُجْبَ وَالسُّتُورَ لِعَيْنِى وَدَعَا لِحَضْرَةٍ وَمَقَامِ

Marfat.com

فَاخْتِرَاقُ السَّبْعِ السُّتُورِ جَمِيعًا عِنْدَ عَرْشِ الْإِلٰهِ كَانَ مَقَامِى
وَكَسَانِى بِتَاجِ تَشْرِيفِ عِزٍّ وَطِرَازٍ وَحُلَّةٍ بِاخْتِتَامِ
فَرَسُ الْعِزِّ تَحْتَ سَرْجِ جَوَادِى وَرِكَابِى عَالٍ وَغِمْدِى مُحَامِى
وَإِذَا مَا جَذَبْتُ قَوْسَ مَرَامِى كَانَ نَارُ الْجَحِيمِ مِنْهَا سِهَامِى
سَائِرُ الْأَرْضِ كُلِّهَا تَحْتَ حُكْمِى
وَهِيَ فِى قَبْضَتِى كَفَرْخِ الْحَمَامِ
مَطْلَعُ الشَّمْسِ لِلْغُرُوبِ بِسُفْلَى خُطْوَتِى قَدْ قَطَعْتُهُ بِاهْتِمَامِ
يَا مُرِيدِى لَكَ الْهَنَا بِدَوَامِى عَيْشُ عِزٍّ وَرِفْعَةٍ وَاحْتِرَامِ
وَمُرِيدِى إِذَا دَعَانِى بِشَرْقٍ أَوْ بِغَرْبٍ أَوْ نَازِلٍ بَحْرَ طَامِى
فَأَغِثْهُ أَوْ كَانَ فَوْقَ هَوَاءِ أَنَا سَيْفُ الْقَضَا لِكُلِّ خِصَامِ
أَنَا فِى الْحَشْرِ شَافِعٌ لِمُرِيدِى عِنْدَ رَبِّى فَلَا يُرَدُّ كَلَامِى
أَنَا شَيْخٌ وَصَالِحٌ وَوَلِيٌّ أَنَا قُطْبٌ وَقُدْوَةٌ لِلْأَنَامِ
أَنَا عَبْدٌ لِقَادِرٍ طَابَ وَقْتِى جَدِّىَ الْمُصْطَفَىٰ وَحَسْبِى إِمَامِ
فَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ فِى كُلِّ وَقْتٍ وَعَلَى آلِهِ بِطُولِ الدَّوَامِ

Marfat.com

وله أيضاً رضى الله عنه فى الشطح

لِى هِمَّةٌ بَعْضُهَا تَعْلُو عَلَى الْهِمَمِ وَلِى هَوًى قَبْلَ خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ
وَلِى حَبِيبٌ بِلَا كَيْفٍ وَلَا مَثَلٍ وَلِى مَقَامٌ وَلِى رَبْعٌ وَلِى حَرَمِ
حُجُّوا إِلَىَّ فَدَارِى كَعْبَةٌ نُصِبَتْ
وَصَاحِبُ الْبَيْتِ عِنْدِى وَالْحِمَى حَرَمِى
لَا تَسْتَقِرُّ وَلَا تَضْحُو ضَمَائِرُهُ مَالَمْ يُلَوِّحْ لَهُ الْمَحْبُوبُ كَالْعَلَمِ
وَجَدْتُ حَوْلَ الْحِمَى فُرْسَانَ مَعْرَكَةٍ
سُيُوفُهُمْ مُشَهَّرَاتٌ قَصْدُهُمْ عَدَمِى
فَجُلْتُ فِيهِمْ وَفِى أَيْدِى لَهُمْ بَتَرٌ وَلَوْاهِزَامَالِنَحْوِالزَّعْمِ بِالْحُسَمِ
لِلْقَادِرِيَّةِ فُرْسَانٌ مُعَرْبِدَةٌ بَيْنَ الْأَنَامِ وَسِرٌّ شَاعَ فِى الْقِدَمِ
غُصْتُ الْبِحَارَ وَقَدْ أَظْهَرْتُ جَوْهَرَهَا
فَلَمْ أَرَ قَدَمًا تَعْلُو عَلَى قَدَمِى
هٰذِى عَصَاىُ الَّتِى فِيهَا مَآرِبُ لِى
وَقَدْ أَهُشُّ بِهَا يَوْمًا عَلَى غَنَمِى
إِنْ أُلْقِهَا تَتَلَقَّفْ كُلَّ مَاصَنَعُوا إِذَا أَتَيْتُوا بِسِحْرٍ مِنْ كَلَامِهِمِ

Marfat.com

وقال رضى الله عنه هذه القصيدة الشريفة

وقد خمسها الشيخ عبد الغنى النابلسى قدس الله سره

قَلْبِى الَّذِى فِى ذَاتِكُمْ يَتَقَلَّبُ وَعَلَى مَقَامِ الْهَاشِمِىِّ مُهَذَّبُ
فَلِأَجْلِ ذَا مِنْ كُلِّ مَعْنًى أَطْرَبُ مَافِى الْمَنَاهِلِ مَنْهَلٌ مُسْتَعْذَبُ
إِلَّا وَلِى فِيهِ الْأَلَذُّ الْأَطْيَبُ

تَأْتِى لِسِرِّى آيَةٌ مَنْصُوصَةٌ فَرِيَاشُ أَجْنِحَةٍ بِهَا مَقْصُوصَةٌ
مَافِى الْجَمَالِ ذُؤَابَةٌ مَقْصُوصَةٌ أَوْ فِى الْمَكَانِ مَكَانَةٌ مَخْصُوصَةٌ
إِلَّا وَمَنْزِلَتِى أَعَزُّ وَأَقْرَبُ
بِكْرُ الْعُلَا مِنْكُمْ تُزَفُّ لِكُفْوِهَا
مَا بَيْنَ رَحْمَتِهَا نَشَأْتُ وَعَفْوِهَا
وَأَنَا بِطَاعَتِهَا سَمَوْتُ وَقَفْوِهَا وَهَبَتْ لِىَ الْأَيَّامُ رَوْنَقَ صَفْوِهَا
فَخَلَتْ مَنَاهِلُهَا وَطَابَ الْمَشْرَبُ

كَمْ طَلْعَةٍ لِى فِى الْمَلَاحِ وَسِيمَةٍ تُولِيكَ مِنْ نِعَمٍ لَدَىَّ جَسِيمَةٍ
وَبِدُرَّةٍ بَيْضَاءَ عَلِقْتُ يَتِيمَةٍ وَغَدَوْتُ مَخْطُوبًا لِكُلِّ كَرِيمَةٍ
لَا يَهْتَدِى فِيهَا اللَّبِيبُ فَيَخْطُبُ

Marfat.com

حَالِي بِهِ شَوْقُ الْوَرَى وَرَئِيسُهُمْ مَنْ نَالَهُ مِنْهُمْ فَذَاكَ رَئِيسُهُمْ
وَالسِّرُّ مِنِّي لِلْعِبَادِ أَنِيسُهُمْ أَنَا مِنْ رِجَالٍ لَا يُخَافُ جَلِيسُهُمْ
رَيْبَ الزَّمَانِ وَلَا يَرَى مَا يَرْهَبُ

حُقَّتْ لِطَهَ الْمُصْطَفَى لِي نِسْبَةٌ وَلِوَارِثَيْهِ مِنَ الْبَرِيَّةِ صُحْبَةٌ
فَهُمُ الرِّجَالُ وَلِي إِلَيْهِمْ قُرْبَةٌ قَوْمٌ لَهُمْ فِي كُلِّ مَجْدٍ رُتْبَةٌ
عُلْوِيَّةٌ وَبِكُلِّ جَيْشٍ مَوْكِبُ

فَأَشُمُّ هَبَّاتِ الْغُيُوبِ وَفَوْحَهَا وَأَرَى غَنَاءَ النَّفْسِ سَاوَى لَوْحَهَا
مُتَحَقِّقٌ قَلَمَ الْهِبَاتِ وَلَوْحَهَا أَنَا بُلْبُلُ الْأَفْرَاحِ أَمْلَا دَوْحَهَا
طَرَبًا وَفِي الْعَلْيَاءِ بَازًا أَشْهَبُ

كُلُّ الْحَقَائِقِ مِنْ مُدَامِ حَقِيقَتِي حُقَّتْ وَمَرْجِعُهَا لِأَصْلِ طَرِيقَتِي
وَأَنَا الَّذِي لَمَّا حَفِظْتُ شَرِيعَتِي
أَضْحَتْ جُيُوشُ الْحُبِّ تَحْتَ مَشِيئَتِي
طَوْعًا وَمَهْمَا رُمْتُهُ لَا يَعْزُبُ

جَانَبْتُ مَا أَهْوَى وَطِبْتُ طَوِيَّةً فَتَزَلْتُ مَنْزِلَةً هُنَاكَ عَلِيَّةً
وَصَفَوْتُ مِنْ كُلِّ الْجَوَانِبِ نِيَّةً أَصْبَحْتُ لَا أَمَلًا وَلَا أُمْنِيَّةً

Marfat.com

أَرْجُو وَلَا مَوْعُودَةً أَتَرَقَّبُ

عَنْ هِمَّتِي الْعَلْيَاءِ قَدْ ضَاقَ الْفَضَا لَمَّا غَدَوْتُ لِوَصْلِكُمْ مُتَعَرِّضَا
يَا سَادَةٌ فِيهِمْ عَلَى طِبْقِ الْقَضَا مَا زِلْتُ أَرْتَعُ فِي مَيَادِينِ الرِّضَا

حَتَّى وُهِبْتُ مَكَانَةً لَا تُوهَبُ

أَسْمُو بِأَسْرَارٍ لَكُمْ مَكْتُومَةٍ مَا بَيْنَ أَسْتَارٍ لَنَا مَعْلُومَةٍ
كَمْ فِي الْوَرَى مِنْ حَالَةٍ مَوْسُومَةٍ أَضْحَى الزَّمَانُ كَحُلَّةٍ مَرْقُومَةٍ

تَزْهُو وَنَحْنُ لَهَا الطِّرَازُ الْمُذَهَّبُ

نَحْنُ الَّذِينَ يُغَرُّ فِيكُمْ جِنْسُنَا وَيَطِيبُ فِي أَرْضِ الْحَقِيقَةِ نَفْسُنَا
لَا تُعْرِضُوا عَنَّا فَهٰذَا أُنْسُنَا أَفَلَتْ شُمُوسُ الْأَوَّلِينَ وَشَمْسُنَا

أَبَدًا عَلَى فَلَكِ الْعُلَى لَا تَغْرُبُ

وله قدس الله تعالى سره فى الشطح والتوحيد

وتسمى بالوسيلة

شَهِدْتُ بِأَنَّ اللهَ وَالِي الْوِلَايَةِ وَقَدْ مَنَّ بِالتَّصْرِيفِ فِي كُلِّ حَالَةِ
سَقَانِي رَبِّي مِنْ كُؤُوسِ شَرَابِهِ وَأَسْكَرَنِي حَقًّا فَهِمْتُ بِسَكْرَتِي

Marfat.com

وَمَلَّكَنِي جَمْعَ الْجِنَانِ وَمَاحَوَتْ وَكُلَّ مُلُوكِ الْعَالَمِينَ رَعِيَّتِي

وَفِي حَانِنَا فَادْخُلْ تَرَى الْكَاسَ دَائِرًا

وَمَا شَرِبَ الْعُشَّاقُ إِلَّا بَقِيَّتِي

رُفِعْتُ عَلَى مَنْ يَدَّعِي الْحُبَّ فِي الْوَرَى

فَقَرَّبَنِي الْمَوْلَى وَفُزْتُ بِنَظْرَةِ

وَجَالَتْ خُيُولِي فِي الْأَرَاضِي جَمِيعِهَا

وَدُقَّتْ لِيَ الْكَاسَاتُ مِنْ كُلِّ وِجْهَةِ

وَدُقَّتْ لِيَ الْكَاسَاتُ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَا

وَأَهْلُ السَّمَا وَالْأَرْضِ تَعْلَمُ سَطْوَتِي

وَشَاؤُسُ مُلْكِي سَارَ شَرْقًا وَمَغْرِبًا

وَصِرْتُ لِأَهْلِ الْكَرْبِ غَوْثًا وَرَحْمَةِ

وَمَنْ كَانَ قَبْلِي يَدَّعِي فِيكُمُ الْهَوَى

يُطَاوِلُنِي إِنْ كَانَ يَقْوَى لِسَطْوَتِي

شَرِبْتُ بِكَاسَاتِ الْغَرَامِ سُلَافَةً بِهَا أَنْعَشَتْ قَلْبِي وَجِسْمِي وَمُهْجَتِي

وَقَفْتُ بِبَابِ اللهِ وَحْدِي مُوَحِّدًا وَنُودِيتُ يَا جِيلَانِي ادْخُلْ لِحَضْرَتِي

Marfat.com

وَنُودِيتُ يَا جِيلَانِى ادْخُـلْ وَلَا تَخَفْ
عُطِيتُ اللِّوَى مِنْ قَبْـلِ أَهْلِ الْعِنَايَةِ
ذِرَاعِى مِنْ فَوْقِ السَّمٰوَاتِ كُلِّهَا
وَمِنْ تَحْتِ بَطْنِ الْحُوتِ أَمْدَدْتُ رَاحَتِى
وَأَعْلَمُ نَبَاتَ الْأَرْضِ كَمْ هُوَ نَابِتٌ وَأَعْلَمُ رَمْلَ الْأَرْضِ كَمْ هُوَ رَمْلَةِ
وَأَعْلَمُ عِلْمَ اللهِ أُحْصِى حُرُوفَهُ وَأَعْلَمُ مَوْجَ الْبَحْرِ كَمْ هُوَ مَوْجَةِ
وَلِى نَشْأَةٌ فِى الْحُبِّ مِنْ قَبْـلِ آدَمِ
وَسِرِّى سَرَى فِى الْـكَوْنِ مِنْ قَبْـلِ نَشْأَتِى
وَسِرِّىَ فِى الْعُلْيَا بِنُورِ مُحَمَّدٍ فَـكُنَّا بِسِرِّ اللهِ قَبْـلَ النُّبُوَّةِ
مَلَـكْتُ بِلَادَ اللهِ شَرْقًا وَمَغْرِبًا وَإِنْ شِئْتُ أَفْنَيْتُ الْأَنَامَ بِلَحْظَتِى
وَقَالُوا فَأَنْتَ الْقُطْبُ قُلْتُ مُشَاهِدًا
وَأَتْلُو كِتَابَ اللهِ فِى كُلِّ سَاعَةِ
وَنَاظِرُ مَا فِى اللَّوْحِ مِنْ كُلِّ آيَةٍ وَمَا قَدْ رَأَيْتُ مِنْ شُهُودٍ بِمُقْلَةِ
فَمَنْ كَانَ يَهْوَانَا يَجِئْ لِمَحَلِّنَا وَيَدْخُلْ حِمَى السَّادَاتِ يَلْقَى الْغَنِيمَةِ
وَقَالُوا لِى يَا هٰذَا تَرَكْتَ صَلَاتَكَ وَلَمْ يَعْلَمُوا أَنِّى أُصَلِّى بِمَـكَّةِ

Marfat.com

وَلَا جَامِعٌ إِلَّا وَلِى فِيهِ مِنْبَرٌ وَلَا مِنْبَرٌ إِلَّا وَلِى فِيهِ خُطْبَتِى

وَلَا عَالِمٌ إِلَّا بِعِلْمِىَ عَالِمٌ وَلَا سَالِكٌ إِلَّا بِفَرْضِى وَسُنَّتِى

وَلَوْلَا رَسُولُ اللهِ بِالْعَهْدِ سَابِقًا لَأَغْلَقْتُ بُنْيَانَ الْجَحِيمِ بِعَظَمَتِى

مُرِيدِى لَكَ الْبُشْرَى تَكُونُ عَلَى الْوَفَا

إِذَا كُنْتَ فِى هَمٍّ أُغِثْكَ بِهِمَّتِى

مُرِيدِى تَمَسَّكْ بِى وَكُنْ بِى وَاثِقًا لِأَحْمِيكَ فِى الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

أَنَا لِمُرِيدِى حَافِظٌ مَا يَخَافُهُ وَأُنْجِيهِ مِنْ شَرِّ الْأُمُورِ وَبَلْوَةِ

وَكُنْ يَا مُرِيدِى حَافِظًا لِعُهُودِنَا أَكُنْ حَاضِرَ الْمِيزَانِ يَوْمَ الْوَقِيعَةِ

أَنَا كُنْتُ فِى الْعُلْيَا بِنُورِ مُحَمَّدٍ وَفِى قَابِ قَوْسَيْنِ اجْتِمَاعُ الْأَحِبَّةِ

أَنَا كُنْتُ مَعَ نُوحٍ أُشَاهِدُ فِى الْوَرَى

بِحَارًا وَطُوفَانًا عَلَى كَفِّ قُدْرَتِى

وَكُنْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ مُلْقَى بِنَارِهِ وَمَا بُرِّدَ النِّيرَانَ إِلَّا بِدَعْوَتِى

أَنَا كُنْتُ مَعَ رَاعِى الذَّبِيحِ فِدَاءَهُ وَمَا نَزَلَ الْكَبْشَانِ إِلَّا بِفَتْوَتِى

أَنَا كُنْتُ مَعَ يَعْقُوبَ فِى غَشْوِ عَيْنِهِ

وَمَا بَرِئَتْ عَيْنَاهُ إِلَّا بِتَفْلَتِى

Marfat.com

أَنَا كُنْتُ مَعْ إِدْرِيسَ لَمَّا ارْتَقَى الْعُلا
وَأَقْعَدْتُهُ الْفِرْدَوْسَ أَحْسَنَ جَنَّتِي

أَنَا كُنْتُ مَعْ مُوسٰى مُنَاجَاةَ رَبِّهِ
وَمُوسٰى عَصَاهُ مِنْ عَصَايَ اسْتَمَدَّتِ

أَنَا كُنْتُ مَعْ أَيُّوبَ فِي زَمَنِ الْبَلَا
وَمَا بَرِئَتْ بَلْوَاهُ إِلَّا بِدَعْوَتِي

أَنَا كُنْتُ مَعْ عِيسٰى وَفِي الْمَهْدِ نَاطِقًا
وَأَعْطَيْتُ دَاوُدًا حَلَاوَةَ نَغْمَةِ

أَنَا الذَّاكِرُ الْمَذْكُورُ ذِكْرًا لِذَاكِرِ
أَنَا الشَّاكِرُ الْمَشْكُورُ شُكْرًا بِنِعْمَةِ

أَنَا الْعَاشِقُ الْمَعْشُوقُ فِي كُلِّ مُضْمَرِ
أَنَا السَّامِعُ الْمَسْمُوعُ فِي كُلِّ نِعْمَةِ

أَنَا الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الْكَبِيرُ بِذَاتِهِ
أَنَا الْوَاصِفُ الْمَوْصُوفُ شَيْخُ الطَّرِيقَةِ

وَمَا قُلْتُ هٰذَا الْقَوْلَ فَخْرًا وَإِنَّمَا أَتَى الْإِذْنُ حَتّٰى يَعْرِفُونَ حَقِيقَتِي

Marfat.com

وَمَاقُلْتُ حَتَّى قِيلَ لِي قُلْ وَلَا تَخَفْ فَأَنْتَ وَلِيِّي فِي مَقَامِ الْوِلَايَةِ
وَإِنْ شَحَّتِ الْمِيزَانُ وَاللهِ نَالَهَا بِعَيْنَيْ عِنَايَاتِي وَلُطْفِ الْحَقِيقَةِ
حَوَائِجُكُمْ مَقْضِيَّةٌ غَيْرَ أَنَّنِي أُرِيدُكُمُو تَمْشُوا طَرِيقَ الْحَقِيقَةِ
نُوَصِّيكُمُو كَسْرَ النُّفُوسِ لِأَنَّهَا مَرَاتِبُ عِزٍّ عِنْدَ أَهْلِ الطَّرِيقَةِ
وَمَنْ حَدَّثَتْهُ نَفْسُهُ بِتَكَبُّرٍ تَجِدْهُ صَغِيرًا فِي عُيُونِ الْأَقِلَّةِ
وَمَنْ كَانَ يَخْشَعُ فِي الصَّلَاةِ تَوَاضُعًا
مَعَ اللهِ عَزَّتْهُ جَمِيعُ الْبَرِيَّةِ
فَجَدِّي رَسُولُ اللهِ طٰهَ مُحَمَّدٌ أَنَا عَبْدُ الْقَادِرِ شَيْخُ كُلِّ طَرِيقَةِ

ومن كلامه قدس الله سره هذه القصيدة

سَقَانِي حَبِيبِي مِنْ شَرَابِ ذَوِي الْمَجْدِ
فَأَسْكَرَنِي حَقًّا فَغِبْتُ عَلَى وَجْدِي
وَأَجْلَسَنِي فِي قَابِ قَوْسَيْنِ سَيِّدِي
عَلَى مِنْبَرِ التَّخْصِيصِ فِي حُسْنِ مَقْعَدِي
حَضَرْتُ مَعَ الْأَقْطَابِ فِي حَضْرَةِ اللِّقَا
فَغِبْتُ بِهِ عَنْهُمْ وَشَاهَدْتُهُ وَحْدِي

Marfat.com

فَمَا شَرِبَ الْعُشَّاقُ إِلَّا بَقِيَّتِي وَفَضْلَةُ كَاسَاتِي بِهَا شَرِبُوا بَعْدِي
وَلَوْشَرِبُوامَاقَدْ شَرِبْتُ وَعَايَنُوا مِنَ الْحَضْرَةِ الْعَلْيَاءِ صَافِيَ مَوْرِدِي
لَأَمْسَوْا سُكَارَى قَبْلَ أَنْ يَشْرَبُوا الْمُدَا
مَ وَأَمْسَوْا حَيَارَى مِنْ صَادِمَةِ الْوَرْدِ
أَنَا الْبَدْرُ فِي الدُّنْيَا وَغَيْرِي كَوَاكِبٌ
وَكُلُّ فَتًى يَهْوَى فَذَالِكُمُ عَبْدِي
وَبَحْرِي مُحِيطٌ بِالْبِحَارِ بِأَسْرِهَا
وَعِلْمِي حَوَى مَا كَانَ قَبْلِي وَمَا بَعْدِي
وَسِرِّيَ فِي الْأَسْرَارِ يَزْجُرُ فِي الزَّجْرِ
كَزَجْرِ سَحَابِ الْأُفْقِ مِنْ مَلِكِ الرَّعْدِ
فَيَا مَادِحِي قُلْ مَا تَشَاءُ وَلَا تَخَفْ
لَكَ الْأَمْنُ فِي الدُّنْيَا لَكَ الْأَمْنُ فِي غَدِ
فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَحْظَى بِعِزٍّ وَقُرْبَةٍ
فَدَاوِمْ عَلَى حُبِّي وَحَافِظْ عَلَى عَهْدِي

Marfat.com

فائدة فى الاستغاثة بواسطة حضرة الغوث قدس سره

وهى مجربة لإجابة الدعاء بشرط الصدق والتوجه القلبى والفوائد فى العقائد * وهى إذا كان لك مهمٌ أيها الطالب الصادق الراغب وكان ذلك المهم دنيويا أو أخرويا فانهض فى ليلة الثلاثاء قبل الفجر وأسبغ الوضوء وصل لله تعالى ركعتين بنية صلاة الحاجة وتقرأ فى الأولى بعد الفاتحة الكافرون إحدى عشرة مرة وفى الثانية بعد الفاتحة الإخلاص إحدى عشرة مرة وبعد السلام تقرأ الإخلاص أيضاً إحدى عشرة مرة وتذكر حضرة الغوث قدس سره إحدى عشرة مرة بهذه الصفة ياسيدى عبد القادر محيي الدين وتخطو إلى جهة الشرق إحدى عشرة خطوة وتقول فى كل خطوة ياشيخ عبد القادر يا جيلانى ثم تكرر البيتين ثلاث مرات وهما :

أَيُدْرِكُنِى ضَيْمٌ وَأَنْتَ ذَخِيرَتِى ... وَأُظْلَمُ فِى الدُّنْيَا وَأَنْتَ نَصِيرِى

وَعَارٌ عَلَى رَاعِى الْحِمَى وَهُوَ فِى الْحِمَى ... إِذَا ضَاعَ فِى الْبَيْدَا عِقَالُ بَعِيرِى

ثُمَّ تَقُولُ يَاسَيِّدِى عَبْدَ الْقَادِرِ يَا جِيلَانِى أَدْرِكْنِى وَتَدَارَكْنِى وتسأل حاجتك من الله بواسطة الغوث المشار إليه قدس سره فانه تدركها بتوسطه لك فى قضاء حاجتك وبالله التوفيق والإخلاص وَتَوَجُّهُ القَلْبِ شَرْطٌ .

وله قدس سره مفرد فى لفظ الجلالة وهو

مَلِيحَةَ التَّكْرَارِ وَالتَّثْنِى ... لَا تَغْفُلِى عِنْدَ الْوِدَاعِ عَنِّى

Marfat.com

فى بيان كيفية الدخول فى الخلوة بالطريقة القادرية وكيفية النية وقت الدخول وهى

اللَّهُمَّ إِنِّى نَوَيْتُ الْخَلْوَةَ تَبَتُّلاً إِلَيْكَ وَابْتِغَاءَ لِمَرْضَاتِكَ وَوَجْهِكَ الْكَرِيمِ بِفَضْلِكَ وَفَيْضِكَ وَجُودِكَ الْعَمِيمِ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يصوم فى النهار ويسير فى الليل ولا رخصة فى الليل بالنوم بل يشتغل بذكر يلقيه مستحضرا لمعنى الذكر فان خطر له خاطر غير الذكر رجع إلى معنى الذكر فانه يطرده وإن غلبه النوم فإذا استيقظ توضأ على الفور وصلى ركعتين واشتغل بالذكر ويجتهد فى طرد النوم بالقيام والمشى وتجديد الوضوء فإن غلبه النوم فعل ماذكر وبعد ما صلى الصبح وركعتى الاشراق نامَ فإذا استيقظ توضأ واشتغل بالذكر بعد ركعتين وفى أول الأربعين يفطر على ربع المقدار الذى يعتاده أولا ويؤخر ثلاثة أرباع للسحور إلى عشرة أيام ثم أول العشرة الثانى ينقص الربع إلى سبعة أيام فإذا بقى ثلاثة أيام طوى الثلاثة لا يأكل طعاما إلا أنه يفطر على الماء القليل ثم إذا خرج فى الأربعين يرجع إلى العادة بالتدريج لادفعة ومن الآداب أن يكون القصد خالصاً لله فلا يطلب إلا الله بخالص العبودية وان الله تعالى ليس كمثله شئ فإذا تجلى له فى خلوته صورة وقالت له أنا الله فليقل فى جوابها سبحان الله بل أنت بالله فانها تنطمس ان كان للابتلاء فان ثبت صح أنه التجلى الالهى فى المظهر الذى لاينافى التنز يه بليس كمثله شىء فانه سبحانه له الاطلاق الحقيقى فلا يقيده الا كوان إذا تجلى فيها * ومن الآداب أن لايكلم أحدا فان احتاج إلى خطاب الخادم فليفهمه بالاشارة أو بالكتابة فان اضطر إلى الكلام فيتكلم بقدر الحاجة من غير زيادة فان الكلام الأجنبى يورث الظلمة وإذا

Marfat.com

خرج إلى الوضوء فليغط رأسه عن الهواء وليكن المكان الذى يذكر فيه غير الباب ويسد كل مايدخل منه النور ويستر الباب ان احتاج إلى الستر لئلا يدخل النور ويكون بعيدا من الأصوات فان لم يجد مكانا بين السكان بعيدا من الأصوات فليسد أذنيه بغطاء وعند الذكر يغمض عينه ويكون متربعا مستقبل القبلة غير متكىء فان الاتكاء يجلب النوم ويقلل من شرب الماء فانه يجلب النوم وليتحفظ من إفشاء الاسرار ويكون ابتداء الخلوة من أول حلول الشمس فى برج الجدى وهو أول الشتاء ويعقد فى الخلوة بقدر مايعين له الشيخ من الأيام ويخرج وبالله التوفيق .

فى بيان ترتيب قراءة سورة الفاتحة عقيب الصلوات الخمس وهى أن يكون يقرأها فى اليوم والليلة مائة مرة والترتيب هو هكذا .

بعد صلاة الصبح ٣٠ وبعد الظهر ٢٥ وبعد العصر ٢٠ وبعد المغرب ١٥ وبعد العشاء ١٠ فيكون تمام المائة بعد كل يقرأ الدعاء المخصوص لها ثلاث مرات ويواظب على ذلك فانه يرى العجب العجاب من فوائدها والله الهادى .

بسم الله الرحمن الرحيم

(الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) مُنَوِّرِ أَبْصَارِ الْعَارِفِينَ بِنُورِ الْمَعْرِفَةِ وَالْيَقِينِ * وَجَاذِبِ أَزِمَّةِ أَسْرَارِ الْمُحَقِّقِينَ بِجَذَبَاتِ الْقُرْبِ وَالتَّمْكِينِ فَاتِحِ أَقْفَالِ قُلُوبِ الْمُوَحِّدِينَ بِفَاتِحَةِ التَّوْحِيدِ وَالْفَتْحِ الْمُبِينِ * الَّذِى أَحْسَنَ كُلَّ شَىْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ثُمَّ جَعَلَ

Marfat.com

نَسْلُهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ (الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ) الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْأَوَّلِ الْقَدِيمِ خَاطَبَ مُوسَى الْكَلِيمَ بِخِطَابِ
التَّكْرِيمِ وَشَرَّفَ نَبِيَّهُ الْكَرِيمَ بِالنَّصِّ الشَّرِيفِ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا
مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ (مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ) قَاهِرِ الْجَبَابِرَةِ
وَالْمُتَمَرِّدِينَ وَمُبِيدِ الطُّغَاةِ الْجَاحِدِينَ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ
اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ فَيَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا مُعِينَ (إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ
نَسْتَعِينُ) مُعْتَرِفِينَ بِالْعَجْزِ عَنِ الْقِيَامِ بِحَقِّكَ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينٍ *
يَا بَاعِثَ الرِّيحِ الْعَقِيمِ يَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ وَهِيَ رَمِيمٌ (اهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ) صِرَاطَ أَهْلِ الْإِخْلَاصِ وَالتَّسْلِيمِ (صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ)
صِرَاطَ الَّذِينَ تَسَلَّوْا بِالْهُدَى وَفَرِحُوا بِمَا لَدَيْهِمْ (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ
عَلَيْهِمْ) هَبْنَا اللّٰهُمَّ مِنْكَ مَوَاجِبَ الصِّدِّيقِينَ * وَأَشْهِدْنَا مَشَاهِدَ
الشُّهَدَاءِ وَلَا تَجْعَلْنَا ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ وَلَا تَحْشُرْنَا فِي زُمْرَةِ الظَّالِمِينَ
(وَلَا الضَّالِّينَ) (آمِينَ) اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْفَاتِحَةِ افْتَحْ لَنَا فَتْحًا قَرِيبًا
اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الشَّافِيَةِ اشْفِنَا مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَعَاهَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْكَافِيَةِ اكْفِنَا مَا أَهَمَّنَا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

Marfat.com

وَأَجْرِ تَعَلُّقَاتِي وَتَعَلُّقَاتِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى أَجَلِّ عَوَائِدِكَ وَاشْفَعْ لَنَا بِنَفْسِكَ عِنْدَ نَفْسِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِذْ لَا أَرْحَمَ بِنَا وَبِهِمْ مِنْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله رضى الله عنه وأرضاه هذه الوظيفة الشريفة تقرأ فى كل صباح ومساء ثلاث مرات لا يضره شىء بإذن الله تعالى وهو هذا

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ صَحًّا صَحًّا صَحًّا وَحًّا بَحًّا حَمَ لَا يُنْصَرُونَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ كٓهيعص حٰمٓ عٓسٓقٓ لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزَفُونَ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ .

وله قدس سره

تقرأ هذه الأسماء الشريفة عقيب كل صلوات مائة مرة وهى هذه

بسم الله الرحمن الرحيم

بِكَ أَسْتَعِينُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيمُ يَا خَبِيرُ يَا نُورُ يَا هَادِي يَا مُبِينُ آمَنْتُ بِاللهِ

Marfat.com

وله أيضا قدس سره العزيز

بسم الله الرحمن الرحيم

اعْتَصَمْتُ بِاللهِ وَاسْتَجَرْتُ بِاللهِ وَاسْتَعَنْتُ بِاللهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ .

وله قدس سره لدفع الوسواس تقرأ هذه الآية

بسم الله الرحمن الرحيم

أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللهِ بِعَزِيزٍ .

ومن دقائقه قدس الله سره هذا الدعاء

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ رِضَاكَ دَائِمًا وَالْعَافِيَةَ عَلَيَّ دَائِمًا وَالْبَرَكَةَ الْمَعْنَوِيَّةَ وَالْحِسِّيَّةَ دَائِمًا عَلَيَّ دَائِمًا يَارَبَّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس سره أيضا

اللَّهُمَّ مَامَنَنْتَ بِهِ فَتَمِّمْهُ يَا أَللهُ وَمَا أَنْعَمْتَ بِهِ فَلَا تَسْلُبْهُ وَمَا سَتَرْتَهُ فَلَا تَهْتِكْهُ وَمَا عَمِلْتُهُ فَاغْفِرْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

Marfat.com

وله قدس سره أيضا

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِوَصْلِكَ مِنْ صَدِّكَ وَبِقُرْبِكَ مِنْ بُعْدِكَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْكَ فَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ طَاعَتِكَ وَوُدِّكَ وَأَهِّلْنَا بِشُكْرِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

وله قدس سره هذه المسبعات العشر ووقت قراءتها بعد صلاة الصبح مرة وبعد المغرب مرة وهى

بسم الله الرحمن الرحيم

الفاتحة٧ آية الكرسى٧ ألم نشرح٧ القدر ٧ الكافرون ٧ النصر ٧ تبت ٧ الإخلاص٧ المعوذتين٧ اللَّهُمَّ صَلِّ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلَى أَسْعَدِ مَخْلُوقَاتِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُونَ٧ وَاسْمُ الْجَلَالَةِ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وهذا ختم القادرى

وَوَقْتُ قِرَاءَتِهِ مَا بَيْنَ الْعِشَاءَيْنِ مَرَّةً وَاحِدَةً عَلَى سَبِيلِ الْوِرْدِ مِنْ غَيْرِ انْقِطَاعٍ وَلِكُلٍّ مُهِمٍّ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا وَقْتَ حُدُوثِ الْمُهِمِّ كُلَّ

Marfat.com

لَيْلَةٍ مَرَّةً وَاحِدَةً إِلَى أَنْ يُقْضٰى ذٰلِكَ الْمُهِمُّ أَوْ يَزُولَ ذٰلِكَ الْغَمُّ وَوَقْتُهُ أَيْضًا بَيْنَ الْعِشَاءَيْنِ وَهُوَ

بسم الله الرحمن الرحيم

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ ١١١ مَرَّةً سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ ١١١ مَرَّةً شَيْئًا لِلّٰهِ يَاحَضْرَةَ سُلْطَانِ شَيْخِ سَيِّدِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِى ٣١١ مَرَّةً سُورَةُ يٰسٓ شَرِيف مَرَّةً وَاحِدَةً سُورَةُ أَلَمْ نَشْرَحْ ١٤١ يَا بَاقِي أَنْتَ الْبَاقِي ١١١ مَرَّةً يَاغَوْثُ أَغِثْنِي بِإِذْنِ اللهِ ١١١ مَرَّةً يَا حَضْرَةَ مُحْيِي الدِّينِ مُشْكِلْ كُشَا بِالْخَيْرِ ١١١ مَرَّةً أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ .

كيفية تلاوة الدر الأعلى

بسم الله الرحمن الرحيم

هٰذَا الدُّعَاءُ لِسَيِّدِى وَأُسْتَاذِى الْكِبْرِيتِ الْأَحْمَرِ وَالشَّيْخِ الْأَكْبَرِ مُحْيِي الْمِلَّةِ وَالدِّينِ سَيِّدِى مُحْيِي الدِّينِ بْنِ عَرَبِى الْحَاتِمِيُّ الْأَنْدَلُسِيُّ الطَّائِيُّ قُدِّسَ سِرُّهُ وَنَفَعَنَا اللهُ بِبَرَكَاتِ عُلُومِهِ الشَّرِيفَةِ فِى الدَّارَيْنِ

Marfat.com

آمِينَ فَمَنْ حَمَلَهُ كَانَ آمِنًا مِنَ الْبَلِيَّاتِ الْأَرْضِيَّةِ وَالسَّمَاوِيَّةِ وَمَصُونًا
مِنْ جَمِيعِ الْبَلِيَّاتِ وَالْأَذِيَّاتِ الشَّيْطَانِيَّةِ وَالْجِنِّيَّةِ وَالْإِنْسِيَّةِ وَيَنْفَعُ
مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ وَمِنَ الرِّيحِ الْأَحْمَرِ وَمِنَ السِّحْرِ وَعُسْرِ الْوِلَادَةِ
وَلِحَلِّ الْمَرْبُوطِ وَهُوَ حِصْنٌ حَصِينٌ وَحِرْزٌ مَكِينٌ وَكَنَفٌ أَمِينٌ
مِنْ كَيْدِ الْأَعْدَاءِ وَالنُّصْرَةِ عَلَيْهِمْ تَكُونُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً خُصُوصًا
لِمَنْ وَاظَبَ عَلَى قِرَاءَتِهِ بَعْدَ فَرِيضَةِ الصُّبْحِ يَنْتُجُ لَهُ الطَّاعَةُ مِنَ الْعَالَمِ
الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ وَيَرَى الْعَجَائِبَ وَالْعَجَبَ مِنْ نُفُوذِ الْكَلِمَةِ وَتَوَجُّهِ
النَّاسِ إِلَيْهِ وَإِقْبَالِهِمْ عَلَيْهِ بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَعَزَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْإِجْلَالِ وَالْهَيْبَةِ
لِأَنَّهُ سِرٌّ مِنْ أَسْرَارِ اللهِ الْعَجِيبَةِ وَكُنُوزِهِ الْمَصُونَةِ الْغَرِيبَةِ لَكِنْ
يَحْتَاجُ وَقْتَ قِرَاءَتِهِ إِلَى حُضُورِ الْقَلْبِ وَإِخْلَاصِ النِّيَّةِ وَالْمُوَاظَبَةِ عَلَيْهِ
وَالْفَوَائِدِ فِي الْعَقَائِدِ فَاعْرِفْ قَدْرَهُ تَرَ بَرَكَتَهُ وَخَيْرَهُ إِنْ شَاءَ اللهُ
تَعَالَى وَيَحْتَاجُ أَيْضًا قَبْلَ الشُّرُوعِ فِي قِرَاءَتِهِ أَنْ يَقْرَأَ الْفَاتِحَةَ وَآيَةَ
الْكُرْسِيِّ مَرَّةً مَرَّةً وَأَوَّلَ سُورَةِ الْأَنْعَامِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ
السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ
يَعْدِلُونَ * هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضٰى أَجَلًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى

Marfat.com

عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ وَهُوَ اللهُ فِي السَّمٰوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَاتَكْسِبُونَ وَبَعْدَ الْخِتَامِ يَقْرَأُ أَلَمْ نَشْرَحْ ثَلَاثًا وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ثَلَاثًا وَهُوَ هٰذَا الدُّرُّ الْمُبَارَكُ الْمُسَمَّى بِالدُّرِّ الْأَعْلَىٰ.

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِكَ تَحَصَّنْتُ فَاحْمِنِي بِحِمَايَةِ كِفَايَةِ وِقَايَةِ حَقِيقَةِ بُرْهَانِ حِرْزِ أَمَانِ بِاسْمِ اللهِ * وَأَدْخِلْنِي يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ بِمَكْنُونِ غَيْبِ سِرِّ دَائِرَةِ كَنْزِ مَاشَاءَ اللهُ لَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ * وَأَسْبِلْ عَلَيَّ يَا حَلِيمُ يَا سَتَّارُ كَنَفَ سِتْرِ حِجَابِ صِيَانَةِ نَجَاةِ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللهِ * وَابْنِ يَا مُحِيطُ يَا قَادِرُ عَلَيَّ سُورَ أَمَانِ إِحَاطَةِ مَجْدِ سُرَادِقِ عِزِّ عَظَمَةِ ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللهِ وَأَعْذِنِي يَا رَقِيبُ يَا مُجِيبُ وَاحْرُسْنِي فِي نَفْسِي وَدِينِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَالِدِي وَوَلَدِي بِكَلَاءَةِ إِعَاذَةِ إِغَاثَةِ وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللهِ وَقِنِي يَا مَانِعُ يَا نَافِعُ بِأَسْمَائِكَ وَآيَاتِكَ وَكَلِمَاتِكَ شَرَّ الشَّيْطَانِ وَالسُّلْطَانِ وَالْإِنْسَانِ فَإِنْ ظَالِمٌ

Marfat.com

أَوْ جَبَّارٌ بَغَى عَلَيَّ أَخَذَتْهُ غَاشِيَةٌ مِنْ عَذَابِ اللهِ * وَنَجِّنِي يَا مُذِلَّ يَا مُنْتَقِمُ
مِنْ عَبِيدِكَ الظَّالِمِينَ الْبَاغِينَ عَلَيَّ وَأَعْوَانِهِمْ فَإِنْ هَمَّ لِي أَحَدٌ بِسُوءٍ
خَذَلَهُ اللهُ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ
مِنْ بَعْدِ اللهِ * وَاكْفِنِي يَا قَابِضُ يَا قَهَّارُ خَدِيعَةَ مَكْرِهِمْ وَارْدُدْهُمْ
عَنِّي مَذْمُومِينَ مَذْءُومِينَ مَدْحُورِينَ بِتَخْسِيرِ تَغْيِيرِ تَدْمِيرِ فَمَا كَانَ لَهُ
مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللهِ وَأَذِقْنِي يَا سُبُّوحُ يَا قُدُّوسُ لَذَّةَ مُنَاجَاةِ
أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ فِي كَنَفِ اللهِ * وَأَذِقْهُمْ يَا مُمِيتُ
يَا ضَارُّ نَكَالَ وَبَالِ زَوَالِ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ * وَآمِنِّي يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ صَوْلَةَ جَوْلَةِ دَوْلَةِ الْأَعْدَاءِ
بِغَايَةِ بِدَايَةِ آيَةِ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ
لِكَلِمَاتِ اللهِ * وَتَوِّجْنِي يَا عَظِيمُ يَا مُعِزُّ بِتَاجِ مَهَابَةِ كِبْرِيَاءِ جَلَالِ
سُلْطَانِ مَلَكُوتِ عِزِّ عَظَمَةِ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ *
وَأَلْبِسْنِي يَا جَلِيلُ يَا كَبِيرُ خِلْعَةَ جَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ إِجْلَالِ كَمَالِ
إِقْبَالِ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ * وَأَلْقِ
يَا عَزِيزُ يَا وَدُودُ عَلَيَّ مَحَبَّةً مِنْكَ تَنْقَادُ وَتَخْضَعُ لِي بِهَا قُلُوبُ عِبَادِكَ

Marfat.com

بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَعَزَّةِ وَالْمَوَدَّةِ مِنْ تَعْطِيفِ تَأْلِيفِ يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللهِ
وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ * وَأَظْهِرْ عَلَيَّ يَاظَاهِرُ يَابَاطِنُ آثَارَ أَسْرَارِ
أَنْوَارِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ
فِي سَبِيلِ اللهِ * وَوَجِّهِ اللَّهُمَّ يَاصَمَدُ يَا نُورُ نَوِّرْ وَجْهِي بِصَفَاءِ أُنْسِ
جَمَالِ إِشْرَاقِ فَإِنْ حَاجُوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ * وَجَمِّلْنِي يَاجَمِيلُ
يَابَدِيعَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِالْفَصَاحَةِ وَالْبَرَاعَةِ
وَالْبَلَاغَةِ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي بِرَأْفَةِ رَحْمَةِ رِقَّةِ ثُمَّ
تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللهِ * وَقَلِّدْنِي يَا شَدِيدَ الْبَطْشِ
يَا جَبَّارُ بِسَيْفِ الشِّدَّةِ وَالْقُوَّةِ وَالْمَنَعَةِ وَالْهَيْبَةِ مِنْ بَأْسِ جَبَرُوتِ
عِزَّةِ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللهِ * وَأَدِمْ عَلَيَّ يَا بَاسِطُ يَا فَتَّاحُ بَهْجَةَ
مَسَرَّةِ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي بِلَطَائِفِ عَوَاطِفِ
أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَبِأَشَائِرِ بَشَائِرِ يَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ
بِنَصْرِ اللهِ * وَأَنْزِلِ اللَّهُمَّ يَالَطِيفُ بِقَلْبِي الْإِيمَانَ وَالِاطْمِئْنَانَ وَالسَّكِينَةَ
وَالْوَقَارَ لِأَكُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللهِ *
وَأَفْرِغْ عَلَيَّ يَا صَبُورُ يَا شَكُورُ صَبْرَ الَّذِينَ تَضَرَّعُوا بِثَبَاتِ يَقِينِ

Marfat.com

كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللهِ * وَاحْفَظْنِي يَاحَفِيظ
يَاوَكِيلُ مِنْ بَيْنِ يَدَىَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي
وَمِنْ تَحْتِي بِوُجُودِ شُهُودِ جُنُودِ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ
خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللهِ وَثَبِّتِ اللَّهُمَّ يَادَائِمُ يَا قَائِمُ قَدَمِيَّ كَمَا
ثَبَّتَّ الْقَائِلَ وَكَيْفَ أَخَافُ مَاأَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ
بِاللهِ * وَانْصُرْنِي يَانِعْمَ الْمَوْلَى وَيَا نِعْمَ النَّصِيرُ عَلَى أَعْدَائِي نَصْرَ الَّذِي
قِيلَ لَهُ أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ أَعُوذُ بِاللهِ * وَأَيِّدْنِي يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ
بِتَأْيِيدِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ الْمُؤَيَّدِ بِتَعْزِيزِ تَقْرِيرِ تَوْقِيرِ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ
شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا لِتُؤْمِنُوا بِاللهِ * وَاكْفِ يَا كَافِيَ الْأَنْكَادِ
يَاشَافِيَ الْأَدْوَاءِ وَشَرِّ الْأَسْوَاءِ وَالْأَعْدَاءِ بِعَوَائِدِ فَوَائِدِ لَوْ أَنْزَلْنَاهَذَا
الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللهِ * وَامْنُنْ عَلَيَّ
يَا وَهَّابُ يَا رَزَّاقُ بِحُصُولِ وُصُولِ قَبُولِ تَدْبِيرِ تَيْسِيرِ تَسْخِيرِ كُلُوا
وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللهِ * وَأَلْزِمْنِي يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ كَلِمَةَ التَّوْحِيدِ
كَمَا أَلْزَمْتَ حَبِيبَكَ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ﷺ حَيْثُ قُلْتَ لَهُ وَقَوْلُكَ
الْحَقُّ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ * وَتَوَلَّنِي يَا وَلِيُّ يَا عَلِيُّ بِالْوِلَايَةِ

Marfat.com

وَالرِّعَايَةِ وَالْعِنَايَةِ وَالسَّلَامَةِ بِمَزِيدِ إِيرَادِ إِسْعَادِ إِمْدَادِ ذٰلِكَ خَيْرٌ
ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللهِ * وَأَكْرِمْنِي يَا كَرِيمُ يَاغَنِيُّ بِالسَّعَادَةِ وَالسِّيَادَةِ
وَالْكَرَامَةِ وَالْمَغْفِرَةِ كَمَا أَكْرَمْتَ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ
رَسُولِ اللهِ * وَتُبْ عَلَيَّ يَا بَرُّ يَاتَوَّابُ يَاحَكِيمُ تَوْبَةً نَصُوحًا لِأَكُونَ
مِنَ الَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللهَ فَاسْتَغْفَرُوا
لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللهُ * وَاخْتِمْ لِي يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ
بِحُسْنِ خَاتِمَةِ الرَّاجِينَ وَالنَّاجِينَ الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ قُلْ يَاعِبَادِيَ الَّذِينَ
أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللهِ * وَأَسْكِنِّي يَا سَمِيعُ
يَاعَلِيمُ جَنَّةً أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ
وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ * اللّٰهُمَّ يَاأَللّٰهُ يَاأَللّٰهُ
يَاأَللّٰهُ يَانَافِعُ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيمُ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ارْفَعْ قَدْرِي
وَاشْرَحْ صَدْرِي وَيَسِّرْ أَمْرِي وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ بِفَضْلِكَ
وَإِحْسَانِكَ يَاهُوَ هُوَ كهيعص حمعسق وَأَسْأَلُكَ بِجَمَالِ الْعِزَّةِ وَجَلَالِ
الْهَيْبَةِ وَعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَجَبَرُوتِ الْعَظَمَةِ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ
الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ

Marfat.com

الْأَسْماءِ وَالآياتِ وَالْكَلِماتِ أَنْ تَجْعَلَ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا وَرِزْقًا كَثِيرًا وَقَلْبًا قَرِيرًا وَعِلْمًا غَزِيرًا وَعَمَلًا بَرِيرًا وَقَبْرًا مُنِيرًا وَحِسَابًا يَسِيرًا وَمُلْكًا فِي جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ كَبِيرًا وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَرْسَلْتَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ طَهَّرْتَهُمْ مِنَ الدَّنَسِ تَطْهِيرًا وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا كَافِيًا جَزِيلًا جَمِيلًا دَائِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ وَبِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

فى كيفية تلاوة حزب البحر

بسم الله الرحمن الرحيم

هذا الحزب المبارك تأليف قطب العارفين وغوث الواصلين الشيخ الإمام العالم العامل الكامل الشيخ أبى الحسن على الشاذلى قدس الله تعالى أسراره العلية ونفعنا به وببركات علومه وأنفاسه فى الدارين بحرمة سيد الكونين صلى الله عليه وعلى آله وأصحابه وسلم وهو هذا .

بسم الله الرحمن الرحيم

اعلمْ أن من الشرائط فى الدعوة بهذا الحزب الشريف التوبة النصوح وتقديم الصدقة بشىء من الحلال وأن يكون على طهارة كاملة هو وثيابه ويقعد

Marfat.com

مستقبل القبلة بالخضوع والخشوع ويقرأ الحزب بالحضور قبل طلوع الشمس مرة وبعد العصر مرة ويبدأ أولا بالفاتحة وآية الكرسى والإخلاص ثم قوله تعالى وإذا جاءك الذين يُؤْمِنُونَ بآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ إلى قوله فأنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ثم قوله تعالى ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الغَمِّ أَمَنَةً نُعَاساً الآية ثُمَّ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ ﷺ إلى آخر الفتح ثُمَّ لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا القُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعاً مُتَصَدِّعاً مِنْ خَشْيَةِ اللهِ إلى آخر السورة ثم حروف الهجاء ٢٩ حرف بنفس واحد وهى ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ى ثمَّ أشهَدُ أنْ لَا إله إلاَّ اللهُ وأشْهَدُ أنَّ مُحَمَّدًا رسُولُ اللهِ ثمَّ الصَّلَاةُ على النَّبى ﷺ وهى اللَّهُمَّ صلِّ عَلَى سيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وعَلَى آلِهِ بِعَدَدِ العَدَدِ والمَدَدِ من الأزَلِ إلى الأبَدِ ثمَّ يستحضر روحانية سيدى الشيخ أبى الحسن على الشاذلى قدس الله سره العالى كأنهُ حاضر لديه ويستمدمنه ويسأله العون على كل مايرضى الله تعالى ورسوله ﷺ ثم يقول أعوذ بالله السَّميع العليم من الشيطان الرجيم ثلاثاً .

بسم الله الرحمن الرحيم

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ أَنْتَ رَبِّى وَعِلْمُكَ حَسْبِي فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّى وَنِعْمَ الحَسْبُ حَسْبِى تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ العَزِيزُ الحَكِيمُ نَسْأَلُكَ العِصْمَةَ فِى الحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالكَلِمَاتِ وَالإِرَادَاتِ وَالخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالأَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوبِ

Marfat.com

عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا
وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللهُ وَرَسُولُهُ
إِلَّا غُرُورًا فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ
لِمُوسٰى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
وَسَخَّرْتَ الرِّيحَ وَالشَّيَاطِينَ وَالْجِنَّ وَالْإِنْسَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ
وَالْمَلَكُوتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْآخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ
بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ كهيعص ثَلَاثًا انْصُرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ
ثَلَاثًا وَافْتَحْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ثَلَاثًا وَارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
ثَلَاثًا وَاغْفِرْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ثَلَاثًا وَارْحَمْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ
الرَّاحِمِينَ ثَلَاثًا وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَهَبْ لَنَا رِيحًا
طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا
بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَالسَّلَامَةِ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا

Marfat.com

وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً
فِي أَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلَى وُجُوهِ أَعْدَائِنَا ثَلَاثًا وَامْسَخْهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيءَ إِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ
فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ يسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ إِنَّكَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِينَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ
لَا يُؤْمِنُونَ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ
وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُونَ شَاهَتِ الْوُجُوهُ ثَلَاثًا وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ
خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طسٓ طسمٓ حمسقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ حمٓ حمٓ حمٓ حمٓ حمٓ حمٓ حُمَّ الْأَمْرُ وَجَاءَ
النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُونَ حمٓ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
إِلَيْهِ الْمَصِيرُ بِاسْمِ اللهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيطَانُنَا يسٓ سَقْفُنَا كهيعصٓ

Marfat.com

كِفَايَتُنَا حَمْسق حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلَاثًا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ اللهِ لَا يَقْدِرُونَ عَلَيْنَا وَاللهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ثَلَاثًا إِنَّ وَلِيِّيَ اللهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ثَلَاثًا فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ثَلَاثًا بِاسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلَاثًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ثَلَاثًا وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

دعاء الاختتام

بسم الله الرحمن الرحيم

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ عَلَى اللهِ يَا أَللهُ يَا حَقُّ يَا نُورُ يَا مُبِينُ نَوِّرْ قَلْبِي بِنُورِكَ وَاكْسُنِي مِنْ نُورِكَ وَعَلِّمْنِي

Marfat.com

مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِي عَنْكَ وَأَسْمِعْنِي مِنْكَ وَبَصِّرْنِي بِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَاسَمِيعُ يَاعَلِيمُ يَاحَلِيمُ يَاعَظِيمُ يَاعَلِيُّ يَا أَللّٰهُ اسْمَعْ نِدَائِي بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ آمِينَ آمِينَ آمِينَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ يَاعَظِيمَ السُّلْطَانِ يَاقَدِيمَ الْإِحْسَانِ يَادَائِمَ النِّعَمِ يَابَاسِطَ الرِّزْقِ يَاوَاسِعَ الْعَطَا يَادَافِعَ الْبَلَا يَاسَامِعَ الدُّعَاءِ يَاحَاضِرًا لَيْسَ بِغَائِبٍ يَامَوْجُودًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ يَاخَفِيَّ اللُّطْفِ يَالَطِيفَ الصُّنْعِ يَاجَمِيلَ السِّتْرِ يَاحَلِيمًا لَا يَعْجَلُ يَاجَوَادًا لَا يَبْخَلُ اقْضِ حَاجَتِي يَامُجِيبُ ١٩ مَرَّةً يَامَنْ لَهُ الْأَمْرُ كُلُّهُ أَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا أَسْبَابَ رِزْقِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرَبَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ أَجْمَعِينَ آمِينَ .

بسم الله الرحمن الرحيم

بِاسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ أَقُولُ عَلَى نَفْسِي وَعَلَى دِينِي وَعَلَى أَهْلِي وَعَلَى أَوْلَادِي وَعَلَى مَالِي وَعَلَى أَصْحَابِي وَعَلَى أَدْيَانِهِمْ

Marfat.com

وَعَلَى أَمْوَالِهِمْ أَلْفَ بِاسْمِ اللهِ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ
أَقُولُ عَلَى نَفْسِي وَعَلَى دِينِي وَعَلَى أَهْلِي وَعَلَى أَوْلَادِي وَعَلَى مَالِي وَعَلَى
أَصْحَابِي وَعَلَى أَدْيَانِهِمْ وَعَلَى أَمْوَالِهِمْ أَلْفَ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِاسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَمِنَ اللهِ وَإِلَى اللهِ وَعَلَى اللهِ
وَفِي اللهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِاسْمِ اللهِ عَلَى دِينِي وَعَلَى
نَفْسِي وَعَلَى أَوْلَادِي بِاسْمِ اللهِ عَلَى مَالِي وَعَلَى أَهْلِي بِاسْمِ اللهِ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ رَبِّي بِاسْمِ اللهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ
وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بِاسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِاسْمِ اللهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ فِي الْأَرْضِ
وَفِي السَّمَاءِ بِاسْمِ اللهِ أَفْتَتِحُ وَبِهِ أَخْتَتِمُ أَللهُ أَللهُ أَللهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ
بِهِ شَيْئًا أَللهُ أَللهُ أَللهُ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ أَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَكْبَرُ مِمَّا أَخَافُ
وَأَحْذَرُ بِكَ اللّٰهُمَّ أَعُوذُ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ غَيْرِي وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
رَبِّي وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَبِكَ اللّٰهُمَّ أَحْتَرِزُ مِنْهُمْ وَبِكَ اللّٰهُمَّ أَعُوذُ مِنْ شُرُورِهِمْ
وَبِكَ اللّٰهُمَّ أَدْرَأُ فِي نُحُورِهِمْ وَأُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ وَأَيْدِيهِمْ بِسْمِ اللهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ اللهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ

Marfat.com

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ثَلَاثًا وَمِثْلُ ذٰلِكَ عَنْ يَمِينِي وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَمِثْلُ ذٰلِكَ عَنْ شَمَائِلِي وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَمِثْلُ ذٰلِكَ أَمَامِي وَأَمَامِهِمْ وَمِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ خَلْفِي وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَمِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ فَوْقِي وَمِنْ فَوْقِهِمْ وَمِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ تَحْتِي وَمِنْ تَحْتِهِمْ وَمِثْلُ ذٰلِكَ مُحِيطٌ بِي وَبِهِمْ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ لِي وَلَهُمْ مِنْ خَيْرِكَ بِخَيْرِكَ الَّذِي لَا يَمْلِكُهُ غَيْرُكَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي وَإِيَّاهُمْ فِي عِبَادِكَ وَعِيَاذِكَ وَعِيَانِكَ وَجِوَارِكَ وَأَمْنِكَ وَحِرْزِكَ وَحِزْبِكَ وَكَنَفِكَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَسُلْطَانٍ وَإِنْسٍ وَجَانٍّ وَبَاغٍ وَحَاسِدٍ وَسَبُعٍ وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ رَبِّي آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوبِينَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِينَ حَسْبِيَ السَّاتِرُ مِنَ الْمَسْتُورِينَ حَسْبِيَ النَّاصِرُ مِنَ الْمَنْصُورِينَ حَسْبِيَ الْقَاهِرُ مِنَ الْمَقْهُورِينَ حَسْبِيَ الَّذِي هُوَ حَسْبِي حَسْبِي مَنْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِي حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ حَسْبِيَ اللّٰهُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللّٰهِ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ

Marfat.com

فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَى أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۷ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ يَنْفُثُ عَنْ يَمِينِهِ ثَلَاثًا وَعَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَأَمَامَهُ ثَلَاثًا وَخَلْفَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ يَقُولُ خَبَأْتُ نَفْسِي فِي خَزَائِنِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ أَقْفَالُهَا ثِقَتِي بِاللّٰهِ مَفَاتِيحُهَا لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ أُدَافِعُ بِكَ اللّٰهُمَّ عَنْ نَفْسِي مَا أُطِيقُ وَمَا لَا أُطِيقُ لَا قُدْرَةَ لِمَخْلُوقٍ مَعَ قُدْرَةِ الْخَالِقِ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَفَاتِيحُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغِثْنَا بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ طٰسٓمٓ وٰيٰسٓ وَبِجَمِيعِ الْقُرْآنِ الْمُبِينِ وَبِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ آمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

يَا رَبِّ عَوِّدْتَنَا فِعْلَ الْجَمِيلِ فَلَا تَقْطَعْ عَوَائِدَ بِرٍّ مِنْكَ قَدْ سَلَفَتْ

Marfat.com

وَاجْبُرْ لِكَسْرِ فَقِيرٍ ضَاقَ مَذْهَبُهُ ... وَدَاوِ مُهْجَتَهُ الْحَرَّا فَقَدْ تَلِفَتْ

إِنْ لَمْ تَكُنْ لِي فَمَنْ أَرْجُو لِنَائِبَتِي ... فَغَيْرُ بَابِكَ نَفْسِي قَطُّ مَا عَرَفَتْ

تمت وبالخير عمت

هذه مناقب سيدنا قطب الأقطاب عبد القادر الجيلانى

وهو أبو صالح سيدى عبد القادر بن موسى بن عبد الله بن يحيي الزاهد بن محمد بن داود بن موسى الجون بن عبد الله الحضى بن الحسن بن المثنى بن على ابن أبى طالب رضى الله تعالى عنهم أجمعين ولد رضى الله تعالى عنه سنة سبعين وأربعمائة وتوفى إحدى وستين وخمسمائة ودفن ببغداد رضى الله عنه وقد أفرده الناس بالتأليف ونحن نذكر ان شاء الله تعالى نبذة من مناقبه مما فيه تأديب ونفع للسامع فنقول وبالله التوفيق وأنا الفقير إلى رحمة الله العظيم حبيب محمد بن العالم الشيخ صدق محمد إبراهيم القاهرى مولداً القادرى الأشمرى مشربا ومعتقدا وفى بهجة الأسرار باسناده إلى الشيخ القدوة شهاب الدين أبى حفص عمر بن محمد بن عبد الله السهروردى قال سمعت الشيخ محيي الدين عبد القادر يقول على الكرسى بمدرسته كل ولى على قدم نبي وأنا على قدم جدى محمد ﷺ وما رفع المصطفى ﷺ قدما إلا وضعت قدمى فى الموضع الذى رفع قدمه منه إلا أن يكون قدما من أقدام النبوة فانه لاسبيل ان يناله غير نبي وفيه أيضا قال الشيخ أبو عمر وعثمان بن مرزوق لم يشاركه أى الشيخ عبد القادر الجيلانى رضى الله عنه فى أحواله ومقامه وأسراره سوى الأنبياء عليهم الصلاة والسلام وليس لأحد عليه منة فى هذا الطريق سوى الله عز وجل ورسوله محمد ﷺ ومن

Marfat.com

لطائف المنن لابن عطاء اللهالسكندرى الشاذلى عن الشيخ الأكبر أنه قال أبو السعودبن الشبلى رضى الله عنه أنا فى خدمة الشيخ الذى لم يترك فضله لغيره اه

وفى قلائد الجواهر وليعلم أنالفضل بيدالله يؤتيه من يشاء والله ذوالفضل العظيم مع أنه لم يجتمع لأحد من المشايخ وأرباب الأحوال بعد الصحابة رضى الله عنهم من المناقب والمحامد ما اجتمع لسيدنا وشيخنا الشيخ عبد القادر الجيلانى رضى الله عنه من العمل والعلم والحسب والنسب والمواهب والنعم اه .

وفى زين المجالس فإن قيل لم قيد الشيخ عبد الوهاب الشعرانى فى قول الشيخ عبد القادر الجيلانى رضى الله عنه قدمى على رقبة كل ولى لله تعالى بأهـل عصره قيل قيد الشيخ به انتظارا إلى كبار الأولياء الذين هم أفضل منه يعنى الصحابة رضى الله عنهم لا إلى من هو أدنى منه رتبة بأى عصر كان كالأولياء كما قيد الشيخ الامام جلال الدين المحلى فى قصة موسى عليه السلام وفى قولهتعالى انىاصطفيتك عل الناس بأهل زمانه انتظاراً إلى من هوأفضل من موسى من الأنبياءعليهم الصلاة والسلام وفى بهجة الأسرار عن الشيخ أبى القاسم ابن بكر احمد إلى آخر ما قال وقال له الحق تعالى بلسان الغيب إنك اليوم لدينا مكين أمين وأقعـده مع أرواح النبيين على دكة بين الدنيا والآخرة بين الخلق والخالق بين الظاهر والباطن بين مايدرك ومالا يدرك وجعل له أربعة وجوه وجه ينظر به إلى الدنيا ووجه ينظربه إلىالآخرة ووجه ينظر به إلى الخلق ووجه ينظربه إلىالخالق اه وقد أفتى الشيخ عبدالله اليافعى فى كتابه خلاصة المفاخر أن الشيخ عبد القادر الجيلانى رضى الله عنه أعلى مقاما بعد الصحابة من جميع الأولياء كلهم وقال المحققون مقام عبد القادر الجيلانى « اعلى جامع الأصول » وقد رد منصف زين المجالس قول الشيخ الأكبر بأعلوية مقام ابن الشبلى

Marfat.com

رضى الله عنه من مقام عبد القادر الجيلانى بالدلائل المستحكمة ولعل ماروى عن الشيخ الأكبر بأعلوية مقام ابن الشبلى مدسوسا عليه لأنه قد روى عن ابن الشبلى بأنه قال أنا فى خدمة الشيخ الذى لم يترك فضله لغيره والله أعلم .

وقال القطب المجدد العلامة الشيخ صدقة الله بن الولى الشيخ سليمان القاهرى رحمه الله فى قصيدته :

كل الطوائف بالاجماع متفقه على كمالك فى علياك متسقه
حتى الخوارج أهل الزيغ والزندقه أنت المدار لكل محيى الدين

فالحاصل على الدلائل القطعية المذكورة والنقول الساطعة المشهورة لاأعلى ولا أفضل ولا أشرف مقاما وفعالا وسرا فى الأولياء المتقدمين والمتأخرين إلى يوم القيامة من سيدنا عبد القادر الجيلانى رضى الله عنه كذا قال عبد الكريم الجيلى رضى الله عنه .

هذا أوان الشروع فيما لحضرة الغوث قدس الله سره العزيز من الأوراد فى الأوقات الخمسة وأوراد الأسبوع والصلاة الكبرى وغيرها من صيغ صلوات أخرودعاء النصروحزب الجلالة ودعاء ورد الجلالة وغيرها من الوظائف أولها ورد الصباح ويسمى حزب الابتهال وهذا سنده وهو هذا .

بسم الله الرحمن الرحيم

هذا الورد الشريف المبارك تأليف العالم الربانى والقنديل النورانى صاحب الاشارة والمعانى شيخ الاسلام محيي الملة والدين الشيخ أبى صالح عبد القادر

Marfat.com

الكيلانى قدس الله سره وأفاض علينا وعلى سائر المريدين والمحبين خيره وبره برواية شيخ الإسلام كمال الدين بن أبى شريف عن قطب الزمان الشيخ أبى العون الغزى رحمة الله عليه عن شيخ الإسلام شهاب الدين رسلان الرملى قدس سره عن العالم الربانى نصرالله الجدلى قدس سره عن عبد الله بن الناصح رحمة الله عليه عن عبد الله بن محمد المجمى رحمة الله عليه وكان معمرا وكان مولده سنة ٥٤٦ ووفاته سنة ٧٣١ ومات عن مائة وخمس وثمانين سنة قال اخبرنى وبه البسنى العراقية قطب الزمان الذى خضعت له رقاب الأولياء غربا وشرقا عربا وعجما سلطان الأولياء محيى الدين أبو محمد السيد الشيخ عبد القادر الكيلانى قدس سره ابن أبى صالح موسى جنكى دوست نفعنا الله تعالى به وجعلنا فى بركته وهو هذا الورد ويسمى ورد الصبح ويسمى حزب الابتهال ووقت قراءته بعد فريضة الصبح كل يوم مرة ولنا فيه الإجازة المطلقة من حضرات مشايخنا وهم جدى وشيخى المرحوم السيد الشيخ محمود افندى نجل المرحوم السيد الحاج زكريا افندى الكيلانى البغدادى نقيب السادات ببغداد قدس الله سره وابن عمى وشيخى سيد محمد مكرم افندى نجل المرحوم السيد الشيخ محمد افندى الكيلانى الأزهرى الحموى قدس الله سره المغنى بحماه حماه الله بحماه وهذا أوان الشروع فى الورد المبارك .

ورد الصبح ويسمى حزب الابتهال

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ * الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ * مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ *

Marfat.com

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ * اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ * صِرَاطَ الَّذِينَ
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ * غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ * آمِينَ .

بسم الله الرحمن الرحيم

الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ * الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ * وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ * أُولٰئِكَ
عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ * وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ * اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ
سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ
عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ
مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ * لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ
الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ * اللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا
يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ

Marfat.com

يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ*شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا
بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ * إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا
بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ * فَإِنْ حَاجُّوكَ
فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
وَالْأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ
الْبَلَاغُ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ * إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوَاتِ
وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ
يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ
الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ * ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا
وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ * وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا
وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ * قُلِ ادْعُوا
اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا * وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

Marfat.com

الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا * وَسُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا .

بسم الله الرحمن الرحيم

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا * فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا * فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا * إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ * رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ * إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ * وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ * لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلٰى وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ * دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ * إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ * فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ * يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ * فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ * يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ * فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ .

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ وَأَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنى هُوَ اللهُ الذِى لَا إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ جل جلاله الرَّحمنُ جل جلاله الرَّحِيمُ جل جلاله الملِك جل جلاله القُدُّوسُ جل جلاله السَّلَامُ جل جلاله الْمُؤْمِنُ جلّ جلاله الْمُهَيْمِنُ جل جلاله العَزِيزُ جل جلاله الْجَبَّارُ جل جلاله الْمُتَكَبِّرُ جل جلاله الْخَالِقُ جل جلاله البَارِى جل جلاله الْمُصَوِّرُ جل جلاله الغَفَّارُ جل جلاله القَهَّارُ جل جلاله الوَهَّابُ جل جلاله الرَّزَّاقُ جل جلاله الفَتَّاحُ جل جلاله العَلِيمُ جل جلاله القَابِضُ جل جلاله الْبَاسِطُ جل جلاله الخَافِضُ جل جلاله الرَّافِعُ جل جلاله الْمُعِزُّ جل جلاله الْمُذِلُّ جل جلاله السَّمِيعُ جل جلاله البَصيرُ جل جلاله الْحَكَمُ جل جلاله العَدْلُ جل جلاله اللَّطِيفُ جل جلاله الخَبِيرُ جل جلاله الْحَلِيمُ جل جلاله العَظِيم جل جلاله الغَفُورُ جل جلالُهُ الشَّكُورُ جل جلاله العَلِىُّ الكَبِيرُ جل جلاله الْحَفِيظُ جل جلاله المُقِيتُ جل جلاله الْحَسِيبُ جل جلاله الجَلِيل جل جلاله الكَرِيمُ جل جلاله الرَّقِيبُ جل جلاله المجيبُ جل جلاله الواسعُ جل جلاله الحكيمُ جل جلاله الودودُ جل جلاله المجيدُ جل جلاله الباعثُ جل جلاله الشهيدُ جل جلاله الحق جل جلاله الوكيلُ جل جلاله القوىُّ جل جلاله المتينُ جل جلاله الولىُّ جل جلاله الحميدُ جل جلاله المحصِى جل جلاله المبدئُ جل جلاله المعيدُ جل جلاله المحيى جل جلاله المميتُ جل جلاله الحىُّ جل جلاله القيومُ جل جلاله الواحدُ جل جلاله الماجدُ جل جلاله الأحدُ جل جلاله الصمدُ جل جلاله القادر جل

Marfat.com

جلاله المقتدرُ جل جلاله المقدّم جل جلاله المؤخّر جل جلاله الأولُ جل جلاله الآخرُ جل جلاله الظاهرُ جل جلاله الباطنُ جل جلاله الوالیُ جل جلاله المتعالِی جل جلاله البرُّ جل جلاله التوابُ جل جلاله المنعمُ جل جلاله المنتقمُ جل جلاله العفوُ جل جلاله الرءوفُ جل جلاله مالك الملكُ جل جلاله ذو الجلالِ والإكرامِ جل جلاله الربُّ جل جلاله المقسطُ جل جلاله الجامعُ جل جلاله الغنیُّ جل جلاله المغنِی جل جلاله المعطِی جل جلاله المانعُ جل جلاله الضارُّ جل جلاله النافعُ جل جلاله النورُ جل جلاله الهادِی جل جلاله البدیعُ جل جلاله الباقِی جل جلاله الوارث جل جلاله الرشیدُ جل جلاله الصبورُ جل جلاله هو الله الْوَاحِدُ الْأَحَدُ * الْفَرْدُ الصَّمَدُ * الَّذِی لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ * لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالصِّفَاتُ الْعُلْيَا * وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى وَلَهُ مَافِی السَّمٰوَاتِ وَمَافِی الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ * لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ لَاتُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ * هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيمٌ * آمَنَّا بِاللهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِیَ مُوسٰى وَعِيسٰى وَمَا أُوتِیَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَانُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ * رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ * آمَنَّا

Marfat.com

بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ وَحُلْوِهِ وَمُرِّهِ مِنَ اللهِ تَعَالَى * رَبَّنَا آمَنَّا بِكَ وَبِأَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَمَا أَنْتَ بِهِ مَوْصُوفٌ فِي عُلُوِّ ذَاتِكَ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَمَا أَنْتَ لَهُ أَهْلٌ فِي عَظِيمِ رُبُوبِيَّتِكَ وَكَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِكَ فِي كَمَالِ أُلُوهِيَّتِكَ آمَنَّا بِكَ وَبِكُتُبِكَ وَرُسُلِكَ وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَبِمَا جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِكَ وَعَلَى مُرَادِكَ وَمُرَادِ رُسُلِكَ وَكَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى * وَعَلَى مَا هُوَ فِي عِلْمِكَ الْأَعْلَى * يَا عَالِمَ السِّرِّ وَأَخْفَى * يَا قَيُّومَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ * اللَّهُمَّ إِنَّا عَاجِزُونَ قَاصِرُونَ بِرَاءٍ إِلَيْكَ مِنَ الزَّيْغِ وَالزَّلَلِ * مُطِيعُونَ لِمَا أَمَرْتَ بِهِ مِنْ قَوْلٍ وَفِعْلٍ وَعَمَلٍ فَتَعَالَى اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ * سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَصِفُونَ * بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنَّى يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ * اللَّهُمَّ فَأَحْيِنَا عَلَى ذٰلِكَ * وَأَمِتْنَا عَلَى ذٰلِكَ * وَابْعَثْنَا عَلَى ذٰلِكَ * وَاهْدِنَا لِحَقَائِقِ ذٰلِكَ * يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ * يَا مَنْ هُوَ الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ * وَالظَّاهِرُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ * وَالْبَاطِنُ دُونَ

Marfat.com

كُلِّ شَيْءٍ * وَالْقَاهِرُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ * يَا نُورَ الْأَنْوَارِ يَا عَالِمَ الْأَسْرَارِ *
يَا مُدَبِّرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ * يَا مَلِكُ يَا عَزِيزُ يَا قَهَّارُ * يَا رَحِيمُ يَا وَدُودُ يَا غَفَّارُ *
يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ * يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ * يَا سَتَّارَ الْعُيُوبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ *
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ
الْخَاتِمِ نُورِكَ الْمُبِينِ * وَرَسُولِكَ الصَّادِقِ الْأَمِينِ اللَّهُمَّ وَآتِهِ الْفَضِيلَةَ
وَالْوَسِيلَةَ وَالشَّفَاعَةَ * وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ الشَّفِيعِ
الْمُرْتَضَى * وَالرَّسُولِ الْمُجْتَبَى * اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا * اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ
الْحُسْنَى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ وَبِكُتُبِكَ الْمُنْزَلَةِ وَبِكِتَابِكَ
الْعَزِيزِ وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ *
يَا مُنَزِّلَ الْكِتَابِ * يَا سَرِيعَ الْحِسَابِ يَا مَنْ إِذَا دُعِيَ أَجَابَ يَا رَحِيمُ
يَا رَحْمٰنُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ *

Marfat.com

يَاحَيُّ يَاقَيُّومُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ * اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَاعَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ نَعْلَمْ لَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ * وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ * اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَاسَأَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ * وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ * اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَاإِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَأَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ يَاغَفُورُ أَرْبَعًا * اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صُحْبَةَ الْخَوْفِ وَغَلَبَةَ الشَّوْقِ وَثَبَاتَ الْعِلْمِ وَدَوَامَ الْفِكْرِ وَنَسْأَلُكَ بِسِرِّ الْأَسْرَارِ الْمَانِعِ مِنَ الْأَضْرَارِ حَتَّى لَا يَكُونَ لَنَا مَعَ الذُّنُوبِ وَالْعُيُوبِ قَرَارٌ وَثَبِّتْنَا وَاهْدِنَا لِلْعِلْمِ وَالْعَمَلِ وَزَيِّنَّا بِهٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الَّتِي بَسَطْتَهَا عَلَى لِسَانِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَابْتَلَيْتَ بِهِنَّ

Marfat.com

إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَتَمَّهُنَّ فَقُلْتُ إِنِّى جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظَّالِمِينَ * فَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُحْسِنِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَنُوحٍ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِنَا سَبِيلَ أَئِمَّةِ الْمُتَّقِينَ بِاسْمِ اللهِ وَمِنَ اللهِ وَإِلَى اللهِ وَعَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ حَسْبِيَ اللهُ آمَنْتُ بِاللهِ رَضِيتُ بِاللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّى كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ * يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا مُؤَيِّدُ يَا قَدِيرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا مَنْ هُوَ هُوَ هُوَ يَا هُوَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِى الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ * اللَّهُمَّ اهْدِنَا بِنُورِكَ إِلَيْكَ وَأَقِمْنَا بِصِدْقِ الْعُبُودِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ * اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَلْسِنَتَنَا رَطْبَةً بِذِكْرِكَ وَنُفُوسَنَا مُطِيعَةً لِأَمْرِكَ وَقُلُوبَنَا مَمْلُوءَةً بِمَعْرِفَتِكَ وَأَرْوَاحَنَا مُكَرَّمَةً بِمُشَاهَدَتِكَ وَأَسْرَارَنَا مُنَعَّمَةً بِقُرْبِكَ وَارْزُقْنَا زُهْدًا فِى دُنْيَاكَ وَمَزِيدًا لَدَيْكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ * يَا مَنْ لَا يَسْكُنُ قَلْبٌ إِلَّا بِقُرْبِهِ وَقَرَارِهِ وَلَا يَحْيَا عَبْدٌ إِلَّا بِلُطْفِهِ وَإِبْرَارِهِ وَلَا يَبْقَى وُجُودٌ إِلَّا بِإِمْدَادِهِ وَإِظْهَارِهِ * يَا مَنْ آنَسَ عِبَادَهُ الْأَبْرَارَ * وَأَوْلِيَاءَهُ الْمُقَرَّبِينَ الْأَخْيَارَ *

Marfat.com

بِمُنَاجَاتِهِ وَأَسْرَارِهِ * يَا مَنْ أَمَاتَ وَأَحْيَا وَأَقْصٰى وَأَدْنَى * وَأَسْعَدَ وَأَشْقٰى وَأَضَلَّ وَهَدَى وَأَفْقَرَ وَأَغْنٰى وَأَبْلٰى وَعَافٰى وَقَدَّرَ وَقَضٰى كُلٌّ بِعَظِيمِ لُطْفِ تَدْبِيرِهِ وَسَابِقِ إِقْدَارِهِ رَبِّ أَيَّ بَابٍ أَقْصُدُ غَيْرَ بَابِكَ وَأَيَّ جَنَابٍ أَتَوَجَّهُ غَيْرَ جَنَابِكَ * أَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ لَنَا إِلَّا بِكَ * رَبِّ إِلَى مَنْ أَقْصُدُ وَأَنْتَ الرَّبُّ الْمَقْصُودُ وَإِلَى مَنْ أَتَوَجَّهُ وَأَنْتَ الْحَقُّ الْمَعْبُودُ * وَمَنْ ذَا الَّذِي يُعْطِينِي وَأَنْتَ صَاحِبُ الْكَرَمِ وَالْجُودِ * رَبِّ حَقِيقٌ عَلَيَّ أَنْ لَا أَشْتَكِيَ إِلَّا إِلَيْكَ وَلَازِمٌ عَلَيَّ أَنْ لَا أَتَوَكَّلَ إِلَّا عَلَيْكَ * يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَلْجَأُ الْخَائِفُونَ * يَا مَنْ بِكَرَمِهِ وَجَمِيلِ عَوَائِدِهِ يَتَعَلَّقُ الرَّاجُونَ يَا مَنْ بِسُلْطَانِ قَهْرِهِ وَعَظِيمِ رَحْمَتِهِ وَبِرِّهِ يَسْتَغِيثُ الْمُضْطَرُّونَ يَا مَنْ لِوُسْعِ عَطَائِهِ وَجَمِيلِ فَضْلِهِ وَنَعْمَائِهِ تُبْسَطُ الْأَيْدِي وَيَسْأَلُهُ السَّائِلُونَ رَبِّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَآمِنْ خَوْفِي إِذَا وَصَلْتُ إِلَيْكَ وَلَا تُخَيِّبْ رَجَائِي إِذَا صِرْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ * يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا سَمِيعُ اللَّهُمَّ إِنَّا ضَالُّونَ فَاهْدِنَا وَإِنَّا فُقَرَاءُ فَأَغْنِنَا * وَإِنَّا ضُعَفَاءُ فَقَوِّنَا وَإِنَّا مُذْنِبُونَ فَاغْفِرْ لَنَا يَا نُورُ يَا هَادِي يَا غَنِيُّ يَا قَوِيُّ * يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ *

Marfat.com

اللَّهُمَّ بِرُوحٍ مِنْ عِنْدِكَ أَيِّدْنَا وَمِنْ عِلْمِكَ الْمَكْنُونِ عَلِّمْنَا وَعَلَى
دِينِكَ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ ثَبِّتْنَا وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ سَبَقَتْ لَهُ مِنْكَ الْحُسْنَى
وَزِيَادَةٌ * اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِي الدُّنْيَا طَاعَتَكَ وَالْفِرَارَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ
وَفِي الآخِرَةِ جَنَّتَكَ وَرُؤْيَتَكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ عُقُوبَتِكَ * اللَّهُمَّ أَحْيِنَا
مُؤْمِنِينَ طَائِعِينَ وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ تَائِبِينَ وَاجْعَلْنَا عِنْدَ السُّؤَالِ ثَابِتِينَ
وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَأْخُذُ الْكِتَابَ بِالْيَمِينِ * وَاجْعَلْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ
آمِنِينَ * وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا عَلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ * وَأَدْخِلْنَا بِرَحْمَتِكَ
وَكَرَمِكَ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ * وَنَجِّنَا بِعَفْوِكَ وَحِلْمِكَ مِنَ الْعَذَابِ الْأَلِيمِ
يَا بَرُّ يَا رَحِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ * اللَّهُمَّ إِنَّا أَصْبَحْنَا لَا نَمْلِكُ لِأَنْفُسِنَا
دَفْعًا وَلَا رَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِنَّا فُقَرَاءُ لَا شَيْءَ لَنَا * ضُعَفَاءُ لَا قُوَّةَ
لَنَا وَأَصْبَحَ الْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدَيْكَ وَأَمْرُ كُلِّ شَيْءٍ رَاجِعٌ إِلَيْكَ *
اللَّهُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا بِهِ أَمَرْتَنَا * وَأَعِنَّا عَلَى مَا بِهِ كَلَّفْتَنَا وَأَغْنِنَا عَنْ كُلِّ
شَيْءٍ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ وَاجْبُرْ كَسْرَنَا وَمَافَاتَ مِنَّا بِعِنَايَتِكَ وَكَرَمِكَ
وَأَيِّدْنَا بِالتَّوَجُّهِ إِلَيْكَ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا مَلِكُ يَا قَدِيرُ * يَا سَمِيعُ
يَا بَصِيرُ اللَّهُمَّ مَاقَصَرَ عَنْهُ رَأْيُنَا وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْأَلَتُنَا مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَهُ

Marfat.com

أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ * أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ مُعْطِيهِ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ * فَإِنَّا نَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيهِ وَنَسْأَلُكَهُ بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ * اللَّهُمَّ إِنِّى أَشْكُو إِلَيْكَ ضَعْفَ قُوَّتِى وَقِلَّةَ حِيلَتِي وَهَوَانِى عَلَى الْمَخْلُوقِينَ * وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ أَنْتَ رَبُّ الْمُسْتَضْعَفِينَ * وَأَنْتَ رَبِّى إِلَى مَنْ تَكِلُنِى إِلَى بَعِيدٍ يَتَهَجَّمُنِى أَمْ إِلَى عَدُوٍّ مَلَّكْتَهُ أَمْرِى * إِنْ لَمْ يَكُنْ عَلَىَّ غَضَبٌ مِنْكَ فَلَا أُبَالِى وَلٰكِنْ عَفْوُكَ أَوْسَعُ لِى * أَعُوذُ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِى أَشْرَقَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ مِنْ أَنْ يَنْزِلَ عَلَىَّ غَضَبُكَ أَوْ يَحِلَّ عَلَىَّ سَخَطُكَ لَكَ الْحَمْدُ حَتَّى تَرْضٰى * وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ لَنَا إِلَّا بِكَ رَبِّ إِنِّى أَشْكُو إِلَيْكَ تَلَوُّنَ أَحْوَالِى وَتَوَقُّفَ سُؤَالِى * يَامَنْ تَعَلَّقَتْ بِلُطْفِ كَرَمِهِ وَجَمِيلِ عَوَائِدِهِ آمَالِى يَامَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَفِىُّ حَالِى * يَامَنْ يَعْلَمُ عَاقِبَةَ أَمْرِى وَمَآلِى * رَبِّ إِنَّ نَاصِيَتِى بِيَدَيْكَ وَأُمُورِى كُلُّهَا رَاجِعَةٌ إِلَيْكَ * وَأَحْوَالِى لَاتَخْفٰى عَلَيْكَ * وَهُمُومِى وَأَحْزَانِى مَعْلُومَةٌ لَدَيْكَ * قَدْ جَلَّ مُصَابِى * وَعَظُمَ اكْتِئَابِى * وَانْصَرَمَ شَبَابِى * وَتَكَدَّرَ عَلَىَّ صَفْوُ شَرَابِى * وَاجْتَمَعَتْ عَلَىَّ هُمُومِى وَأَوْصَابِى * وَتَأَخَّرَ عَنِّى تَعْجِيلُ مَطْلَبِى وَتَنْجِيزُ

Marfat.com

إعْتَابِى وَعِتَابِى * يَامَنْ إِلَيْهِ مَرْجِعِى وَمَآبِى * يَامَنْ يَسْمَعُ وَيَعْلَمُ هَوَاجِسَ سِرِّى * وَعَلَانِيَةَ خِطَابِى * وَيَعْلَمُ مَاهِيَّةَ أَمَلِى وَحَقِيقَةَ مَابِى * إِلٰهِى قَدْ عَجَزَتْ قُدْرَتِى * وَقَلَّتْ حِيلَتِى * وَضَعُفَتْ قُوَّتِى * وَتَاهَتْ فِكْرَتِى * وَأَشْكَلَتْ قَضِيَّتِى * وَسَاءَتْ حَالَتِى * وَبَعُدَتْ أُمْنِيَتِى * وَعَظُمَتْ حَسْرَتِى وَتَصَاعَدَتْ زَفْرَتِى * وَاتَّضَحَ مَكْنُونُ سَرِيرَتِى * وَسَالَتْ عِبْرَتِى * وَأَنْتَ مَلْجَئِى وَوَسِيلَتِى * وَإِلَيْكَ أَرْفَعُ بَثِّى وَحُزْنِى وَشِكَايَتِى . وَأَرْجُوكَ لِدَفْعِ مُلِمَّتِى . يَامَنْ يَعْلَمُ سِرِّى وَعَلَانِيَتِى . إِلٰهِى بَابُكَ مَفْتُوحٌ لِلسَّائِلِ . وَفَضْلُكَ مَبْذُولٌ لِلنَّائِلِ وَإِلَيْكَ مُنْتَهَى الشَّكْوَى وَغَايَةُ الْمَسَائِلِ، إِلٰهِى ارْحَمْ دَمْعِى السَّائِلَ وَجِسْمِى النَّاحِلَ ، وَحَالِىَ الْحَائِلَ ، وَشَبَابِىَ الْمَائِلَ ، يَامَنْ إِلَيْهِ رَفْعُ الشَّكْوَى يَاعَالِمَ السِّرِّ وَالنَّجْوَى ، يَامَنْ يَسْمَعُ وَيَرَى ، وَيَامَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى ، يَارَبَّ الْأَرْضِ وَالسَّمَا ، يَامَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يَامَنْ لَهُ الدَّوَامُ وَالْبَقَا ، يَارَبِّ عَبْدُكَ قَدْ ضَاقَتْ بِهِ الْأَسْبَابُ، وَغُلِّقَتْ دُونَهُ الْأَبْوَابُ ، وَتَعَذَّرَ عَلَيْهِ سُلُوكُ طَرِيقِ أَهْلِ الصَّوَابِ ، وَزَادَ بِهِ الْهَمُّ وَالْغَمُّ وَالِاكْتِئَابُ ، وَانْقَضَى عُمْرُهُ وَلَمْ يُفْتَحْ لَهُ إِلَى فَسِيحِ

Marfat.com

تِلْكَ الْحَضَرَاتِ ، وَمَنَاهِلِ الصَّفْوِ وَالرَّاحَاتِ بَابٌ، وَانْصَرَمَتْ أَيَّامُهُ وَالنَّفْسُ رَائِعَةٌ فِي مَيَادِينِ الْغَفْلَةِ وَدَنِيِّ الِاكْتِسَابِ ، وَأَنْتَ الْمَرْجُوُّ لِكَشْفِ هٰذَا الْمُصَابِ ، يَامَنْ إِذَا دُعِيَ أَجَابَ يَاسَرِيعَ الْحِسَابِ يَارَبَّ الْأَرْبَابِ ، يَاعَظِيمَ الْجَنَابِ ، يَا كَرِيمُ يَاوَهَّابُ ، رَبِّ لَاتَحْجُبْ دَعْوَتِي ، وَلَا تَرُدَّ مَسْأَلَتِي ، وَلَا تَدَعْنِي بِحَسْرَتِي ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى حَوْلِي وَقُوَّتِي، وَارْحَمْ عَجْزِي وَفَاقَتِي، فَقَدْ ضَاقَ صَدْرِي، وَتَاهَ فِكْرِي وَتَحَيَّرْتُ فِي أَمْرِي وَأَنْتَ الْعَالِمُ بِسِرِّي وَجَهْرِي الْمَالِكُ لِنَفْعِي وَضُرِّي الْقَادِرُ عَلَى تَفْرِيجِ كَرْبِي وَتَيْسِيرِ عُسْرِي ، رَبِّ ارْحَمْ مَنْ عَظُمَ مَرَضُهُ وَعَزَّ شِفَاؤُهُ وَكَثُرَ دَاؤُهُ وَقَلَّ دَوَاؤُهُ وَضَعُفَتْ حِيلَتُهُ وَقَوِيَ بَلَاؤُهُ ، وَأَنْتَ مَلْجَؤُهُ وَرَجَاؤُهُ وَعَوْنُهُ وَشِفَاؤُهُ يَامَنْ غَمَرَ الْعِبَادَ فَضْلُهُ وَعَطَاؤُهُ * وَوَسِعَ الْبَرِيَّةَ جُودُهُ وَنَعْمَاؤُهُ هَاأَنَا عَبْدُكَ مُحْتَاجٌ إِلَى مَاعِنْدَكَ، فَقِيرٌ أَنْتَظِرُ جُودَكَ وَرِفْدَكَ مُذْنِبٌ أَسْأَلُ مِنْكَ الْعَفْوَ وَالْغُفْرَانَ ، خَائِفٌ أَطْلُبُ مِنْكَ الصَّفْحَ وَالْأَمَانَ ، مُسِيءٌ عَاصٍ فَعَسَى تَوْبَةٌ تَمْحُو ظُلَمَ الْإِسَاءَةِ وَالْعِصْيَانِ، سَائِلٌ بَاسِطٌ يَدَيِ الْفَاقَةِ الْكُلِّيَّةِ يَطْلُبُ مِنْكَ الْجُودَ وَالْإِحْسَانَ، مَسْجُونٌ مُقَيَّدٌ فَعَسَى يُفَكُّ

Marfat.com

قَيْدُهُ ، وَيُطْلَقُ مِنْ سِجْنِ حِجَابِهِ إِلَى فَسِيحِ حَضَرَاتِ الشُّهُودِ وَالْأَعْيَانِ
جَائِعٌ عَارٍ فَعَسٰى يُطْعَمُ مِنْ شَرَابِ التَّقْرِيبِ ، وَيُكْسٰى مِنْ حُلَلِ
الْإِيمَانِ * ظَمْآنُ ، ظَمْآنُ ، وَأَيُّ ظَمْآنَ ، يَتَأَجَّجُ فِي أَحْشَائِهِ لَهِيبُ
النِّيرَانِ ، فَعَسٰى أَنْ تَبْرُدَ عَنْهُ نِيرَانُ الْكَرْبِ ، وَيُسْقَىٰ مِنْ شَرَابِ
الْحُبِّ ، وَيَكْرَعَ مِنْ كَاسَاتِ الْقُرْبِ ، وَيَذْهَبَ عَنْهُ الْبُؤْسُ وَالْآلَامُ
وَالْأَسْقَامُ وَالْأَحْزَانُ ، وَيُنَعَّمَ مِنْ بَعْدِ بُؤْسِهِ وَأَلَمِهِ وَيُشْفَىٰ مِنْ مَرَضِهِ
وَسُقْمِهِ * حَتَّى يَزُولَ مَا بِهِ كَانَ مَا كَانَ وَهَا أَنَا عَبْدٌ نَاءٍ غَرِيبٌ مُصَابٌ
قَدْ بَعُدَ عَنِ الْأَهْلِ وَالْأَوْطَانِ ، فَعَسٰى يَزُولُ عَنْهُ هٰذَا التَّعَبُ وَالشَّقَا
وَيَعُودُ لَهُ الْقُرْبُ وَاللِّقَا * وَيَتَرَاءَى لَهُ السَّلْعُ وَالنَّقَا * وَيَلُوحُ لَهُ
الْأَثْلُ وَالْبَانُ ، وَيَنَالُهُ اللُّطْفُ وَالْإِحْسَانُ ، وَتَحُلُّ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ وَالرِّضْوَانُ
يَا عَظِيمُ يَا مَنَّانُ يَا كَرِيمُ يَا رَحْمٰنُ ، يَا صَاحِبَ الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ ، وَالرَّحْمَةِ
وَالْغُفْرَانِ ، يَا أَللّٰهُ يَا رَبُّ يَا أَللّٰهُ يَا رَبُّ يَا أَللّٰهُ يَا رَبُّ ، ارْحَمْ مَنْ ضَاقَتْ
عَلَيْهِ الْأَكْوَانُ ، وَلَمْ تُؤْنِسْهُ الثَّقَلَانُ وَقَدْ أَصْبَحَ وَأَمْسٰى مُوَلَّهًا حَيْرَانَ
وَأَضْحٰى غَرِيبًا وَلَوْ كَانَ بَيْنَ الْأَهْلِ وَالْأَوْطَانِ ، مُنْزَعِجًا لَا يَأْوِيهِ

Marfat.com

مَكانٌ ، قَلِقًا لَا يُلْهِيهِ عَنْ بَثِّهِ وَحُزْنِهِ تَغَيُّرُ الْأَزْمَانِ ، مُسْتَوْحِشًا لَا يَأْنَسُ قَلْبُهُ بِإِنْسٍ وَلَا جَانٍّ رَبِّ هَلْ فِي الْوُجُودِ رَبٌّ سِوَاكَ فَيُدْعَى أَمْ هَلْ فِي الْمَمْلَكَةِ إِلٰهٌ غَيْرُكَ فَيُرْجَى * أَمْ هَلْ كَرِيمٌ غَيْرُكَ فَيُطْلَبَ مِنْهُ الْعَطَا ، أَمْ هَلْ ثَمَّ جَوَادٌ سِوَاكَ فَيُسْأَلَ مِنْهُ الْفَضْلُ وَالنَّعْمَا ، أَمْ هَلْ حَاكِمٌ غَيْرُكَ فَتُرْفَعَ إِلَيْهِ الشَّكْوَى ، أَثَمَّ مَنْ يُحَالُ الْعَبْدُ الْفَقِيرُ عَلَيْهِ ، أَمْ هَلْ ثَمَّ مَنْ تُبْسَطُ الْأَكُفُّ وَتُرْفَعُ الْحَاجَاتُ إِلَيْهِ ، فَلَيْسَ إِلَّا كَرَمُكَ وَجُودُكَ يَا مَنْ لَا مَلْجَأَ مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ أَهٰهُنَا كَرِيمٌ غَيْرُكَ فَيُرْجٰى ، أَمْ مَنْ سِوَاكَ جَوَادٌ فَيُسْأَلَ مِنْهُ الْعَطَا ، رَبِّ قَدْ جَفَانِي الْحَبِيبُ ، وَمَلَّنِي الطَّبِيبُ ، وَشَمَتَ بِيَ الْعَدُوُّ وَالْقَرِيبُ ، وَاشْتَدَّ بِيَ الْكَرْبُ وَالنَّحِيبُ ، وَأَنْتَ الْوَدُودُ الْقَرِيبُ الرَّءُوفُ الْمُجِيبُ ، رَبِّ إِلَى مَنْ أَشْكُو حَالَتِي وَأَنْتَ الْعَلِيمُ الْقَادِرُ أَمْ بِمَنْ أَسْتَنْصِرُ وَأَنْتَ الْوَلِيُّ النَّاصِرُ ، أَمْ بِمَنْ أَسْتَغِيثُ وَأَنْتَ الْوَلِيُّ النَّاظِرُ ، أَمْ إِلَى مَنْ أَلْتَجِئُ وَأَنْتَ الْكَرِيمُ السَّاتِرُ ، أَمْ مَنْ ذَا الَّذِي يَجْبُرُ كَسْرِي وَأَنْتَ لِلْقُلُوبِ جَابِرٌ ، أَمْ مَنْ ذَا الَّذِي يَغْفِرُ عَظِيمَ ذَنْبِي وَأَنْتَ الرَّحِيمُ الْغَافِرُ يَا عَالِمًا بِمَا فِي السَّرَائِرِ ، يَا مَنْ هُوَ الْمُطَّلِعُ

Marfat.com

عَلَى مَكْنُونِ الضَّمَائِرِ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ عِبَادِهِ قَاهِرٌ، يَا مَنْ هُوَ الْأَوَّلُ
قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ أَسْأَلُكَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ
بِقُدْرَتِكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ اغْفِرْ لِي كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى لَا تَسْأَلَنِي عَنْ شَيْءٍ
يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ، يَا مَنْ لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ وَلَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ
وَلَا يَغْلِبُهُ شَيْءٌ، وَلَا يَعْزُبُ عَنْهُ شَيْءٌ وَلَا يَئُودُهُ شَيْءٌ وَلَا يَسْتَعِينُ
بِشَيْءٍ، وَلَا يَشْغَلُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ، وَلَا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ وَلَا يُعْجِزُهُ شَيْءٌ
يَا مَنْ هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَةِ كُلِّ شَيْءٍ وَبِيَدِهِ مَقَالِيدُ كُلِّ شَيْءٍ اصْرِفْ
عَنِّي ضَرَّ كُلِّ شَيْءٍ، وَسَهِّلْ لِي كُلَّ شَيْءٍ وَبَارِكْ لِي بِكُلِّ شَيْءٍ،
وَلَا تُحَاسِبْنِي بِكُلِّ شَيْءٍ وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِكُلِّ شَيْءٍ، وَيَسِّرْ لِي كُلَّ
شَيْءٍ وَهَبْ لِي كُلَّ شَيْءٍ وَأَعْطِنِي خَيْرَ كُلِّ شَيْءٍ وَاكْفِنِي شَرَّ كُلِّ
شَيْءٍ يَا أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا آخِرَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا ظَاهِرَ كُلِّ شَيْءٍ
وَيَا بَاطِنَ كُلِّ شَيْءٍ وَفَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُحْصِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُبْدِيَ
كُلِّ شَيْءٍ وَمُعِيدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَعَلِيمًا بِكُلِّ شَيْءٍ وَمُحِيطًا بِكُلِّ شَيْءٍ
وَبَصِيرًا بِكُلِّ شَيْءٍ وَشَهِيدًا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَرَقِيبًا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
وَلَطِيفًا بِكُلِّ شَيْءٍ وَخَبِيرًا بِكُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَ كُلِّ شَيْءٍ وَقَائِمًا

Marfat.com

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ اغْفِرْ لِي كُلَّ شَيْءٍ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنَّكَ آمِنٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْكَ فَبِأَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَوْفِ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ اغْفِرْ لِي كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى لَا تَسْأَلَنِي عَنْ شَيْءٍ يَامَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ يَارَجَاءَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تُخَيِّبْ رَجَاءَنَا وَيَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغِثْنَا وَيَاعَوْنَ الْمُؤْمِنِينَ أَعِنَّا وَيَاحَبِيبَ التَّوَّابِينَ تُبْ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِكَ الْمُسْلِمِينَ أَجْمَعِينَ ، بِجَاهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ الْمُصْطَفَى الْأَمِينِ ، حَبِيبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ آمِينَ اللَّهُمَّ آمِينَ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ ، إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ أَجْمَعِينَ، سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس سره ورد الظهر ويسمى حزب السريانية

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ * اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَيْسَ فِي

Marfat.com

الرِّيَاحِ مَرَّةٌ وَلَا فِي السَّحَابِ قَطْرَةٌ وَلَا فِي الْبَرْقِ لَمْعَةٌ ، وَلَا فِي الرُّعُودِ
زَجْرَةٌ وَلَا فِي الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ شَيْءٌ وَلَا فِي الْمُلْكِ آيَةٌ إِلَّا وَهِيَ
لَكَ أَهِلَّةٌ شَهِدَتْ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْأَرَضِينَ
وَالسَّمٰوَاتِ كَاشِفُ الْكُرُوبِ ؛ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَمُخْرِجُ الْحُبُوبِ
وَمُسَخِّرُ الْقُلُوبِ لِمَنْ كَانَ مَهْجُورًا حَتَّى يَعُودَ مَحْبُوبًا بِهَبُوبِ هَبُوبِ
بِلُطْفٍ خَفِيٍّ يَا أَللهُ يَا أَللهُ يَا أَللهُ بِصَعْصَعٍ صَعْصَعٍ وَالْبَهَاءِ وَالنُّورِ التَّامِّ
بِسَهْسَهُوبٍ سَهْسَهُوبٍ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ بِطَهْطَهُوبٍ لَهُوبٍ يَا أَللهُ
يَا أَللهُ يَا أَللهُ حمٓ حمٓ كَهُوبٍ كَهُوبٍ الَّذِي سَخَّرَ كُلَّ شَيْءٍ يَا أَللهُ يَا أَللهُ
يَا أَللهُ إِلَّا مَا سَخَّرْتَ لِي قُلُوبَ عِبَادِكَ أَجْمَعِينَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
وَاجْلِبْ خَوَاطِرَهُمْ يَا أَللهُ يَا أَللهُ يَا أَللهُ * اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ
جَمِيعُ الْخَلْقِ مَقْهُورُونَ بِقُدْرَتِكَ وَنَوَاصِيهِمْ بِيَدِكَ * وَقُلُوبُهُمْ فِي
قَبْضَتِكَ وَمَفَاتِحُهُمْ عِنْدَكَ لَا تَتَحَرَّكُ ذَرَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِكَ لَيْسَ مَعَكَ مُدَبِّرٌ
فِي الْخَلْقِ وَلَا شَرِيكٌ لَكَ فِي الْمُلْكِ يَا إِلٰهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ رَبَّ
إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَجِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ تَوَسَّلْتُ إِلَيْكَ بِاسْمِكَ
الْعَظِيمِ ، وَبِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ * وَبِدِينِكَ الْقَوِيمِ وَبِصِرَاطِكَ

Marfat.com

الْمُسْتَقِيمِ * وَبِالسَّبْعِ الْمَثَانِى وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ * وَبِأَلْفِ أَلْفِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ * وَبِبَيْتِكَ الْحَرَامِ * وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْقَدِيمِ الْأَكْرَمِ الْمُكَرَّمِ الَّذِى أَخْفَيْتَهُ فِى كِتَابِكَ الْعَزِيزِ الَّذِى نَارَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَقَامَتْ بِهِ السَّمٰوَاتُ وَخَضَعَتْ بِهِ الْأَقْدَامُ وَالْأَفْلَاكُ وَذَلَّتْ بِهِ الْأَرَضُونَ * وَانْخَمَدَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ وَانْفَتَحَتْ بِهِ الْأَقْفَالُ وَتَصَدَّعَتْ مِنْ خَشْيَتِهِ الْجِبَالُ وَلَانَتْ بِهِ الصُّخُورُ وَهَانَتْ بِهِ صِعَابُ الْأُمُورِ وَذَلَّ مِنْ خَشْيَتِهِ كُلُّ ذِى رَوْحٍ * وَسَلِمَتْ بِهِ سَفِينَةُ نُوحٍ * وَتَكَلَّمَتْ بِهِ الْمَوْتَى لِعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ بِهِ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَأَجَبْتَ بِهِ الدُّعَا * وَأَنْقَذْتَ بِهِ الْغَرْقَى * وَأَنْجَيْتَ بِهِ الْهَلْكَى وَأَخْرَسْتَ بِهِ الْأَلْسُنَ وَبِهِ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ * تَوَسَّلْتُ إِلَيْكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا قَائِمًا عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِى قُلُوبَ عِبَادِكَ أَجْمَعِينَ كَمَا سَخَّرْتَ حَمَلَةَ عَرْشِكَ لِعَرْشِكَ وَكَمَا سَخَّرْتَ الطَّيْرَ فِى جَوِّ السَّمَاءِ وَكَمَا سَخَّرْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِى لِأَجَلٍ مُسَمًّى وَكَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اللّٰهُمَّ إِنَّهُمْ بِأَمْرِكَ أَمَرْتَهُمْ

Marfat.com

وَبِدَعْوَتِكَ اسْتَجْلَبْتُهُمْ وَبِحِكْمَتِكَ لَقَّنْتَهُمْ وَبِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْنَا مِنْهَا وَمَا لَمْ نَعْلَمْ اسْتَجْلَبْتَهُمْ لِرُوحِي إِنْ رَأَوْنِي جَاءُونِي وَإِنْ دَعَوْتُهُمْ أَجَابُونِي وَإِنْ كُنْتُ مَعَهُمْ أَحَبُّونِي وَإِنْ غِبْتُ عَنْهُمُ اشْتَاقُونِي * لَا يَعْصُونَ أَمْرِي وَلَا يَنْظُرُونَ فِي مَجْلِسٍ غَيْرِي بِإِذْنِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ * يَا مَنْ إِلَيْهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ يَا مَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ * يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ * لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ مَيِّلْ لِي قُلُوبَهُمْ يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ هَيِّجْ عَلَى مَحَبَّةَ رُوحَانِيَّتِهِمْ بِالْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ عَلَى الدَّوَامِ بِدَوَامِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ * قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ * إِلَيْهِ الْمَصِيرُ وَهُوَ عَلَى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ * وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ * يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ * بِخَفِيِّ لُطْفِ اللّٰهِ بِجَمِيلِ سِتْرِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِي كَنَفِ اللّٰهِ وَتَشَفَّعْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَا فِي حِصْنِ اللّٰهِ أَنَا فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ * أَنَا تَحْتَ حُكْمِ اللّٰهِ * أَنَا فِي قَبْضَةِ اللّٰهِ وَلَا يَصْرِفُ السُّوءَ إِلَّا اللّٰهُ *

Marfat.com

وَلَا قُوَّةَ لِخَلْقٍ إِذَا كُنْتُ مَعَ اللهِ وَخَمَدَ كُلُّ جَبَّارٍ بِسَطْوَةِ اللهِ مَاشَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ * اَلْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِ اللهِ * وَلَا غَالِبَ إِلَّا اللهُ * إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ * وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ * اللَّهُمَّ بِحَقِّ مَادَعَوْتُكَ بِهِ ارْزُقْنِي هَيْبَتَكَ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ مَنْ يَرَانِي مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يَرَنِي وَتَعَصَّمْتُ بِالتَّوْرَاةِ عَنْ يَمِينِي * وَالْإِنْجِيلِ عَنْ يَسَارِي * وَالزَّبُورِ خَلْفِي وَالْقُرْآنِ أَمَامِي * وَمُحَمَّدٍ ﷺ شَفِيعِي * وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى رَفِيقِي وَمُطَّلِعٌ عَلَيَّ يَحْفَظُنِي وَيَرْعَانِي * مِنْ كُلِّ مَنْ أَخَافُ أَنْ يَضُرَّنِي * وَاللهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ * بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ * وَعَقَدْتُ عَنِّي الْحَدَّ وَالْحَدِيدَ * وَالْبَأْسَ الشَّدِيدَ وَكُلَّ إِنْسَانٍ عَنِيدٍ وَالْجِنَّ عَلَى التَّأْكِيدِ وَكُلَّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ * عَقَدْتُ السُّيُوفَ الْهِنْدِيَّاتِ وَالرِّمَاحَ التَّالِيَاتِ . وَالسِّهَامَ الطَّيَّارَاتِ وَالسَّكَاكِينَ الْوَادِيَاتِ الْحَادَّاتِ الصَّارِمَاتِ الْجُنْدَلِيَّاتِ * سُيُوفُ أَعْدَائِي مَالُوا وَرِمَاحُهُمْ وَأَحْجَارُهُمْ زُجِرُوا وَرَجَعُوا فِي أَعْيُنِهِمْ فَرَّقَ اللهُ جَمْعَهُمْ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُونَ * وَلَا يَنْطِقُونَ إِلَّا بِخَيْرٍ أَوْ يَصْمُتُونَ * اللهُ

Marfat.com

أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُاللهُ أَكْبَرُ * فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ
وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَاهٰذَا بَشَرًا إِنْ هٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ * بِسَوْسَمِ سَوْسَمِ
دَوْسَم حَوْسَم يَرَاسَم كَاهِ بَرْكَاهِ هِيًّا شَرَاهِيًّا أُدُونَايَ أَصْبَاؤُتَ آلَ
شَدَّايَ تَوَكَّلْ يَاعُنْقُودُ وَيَنْقُودُ الْمَلَكِ وَيَاعَبْدَالنَّارِ بِعَقْدِأَلْسِنَةِالنَّاسِ
أَجْمَعِينَ بِبِاسْمِ اللهِ أَلْجَمْتُ أَعْدَائِي وَبِعَصَا مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ضَرَبْتُهُمْ
بِأَلْفِ أَلْفِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ أَصْمَمْتُهُمْ وَأَبْكَمْتُهُمْ لَا يَحُورُونَ عَلَيَّ
وَلَوْ كَانُوا مِثْلَ الْجِبَالِ وَدَكَكْتُهُمْ كَمَا دُكَّتِ الْأَرْضُ تَحْتَ
الْأَقْدَام * هُمُ النَّاقَةُ وَأَنَا الْأَسَدُ * لَخَلْقُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ
مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ * وَمَا مِنْ دَابَّةٍ
إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ * وَحَسْبُنَا اللهِ وَنِعْمَ
الْوَكِيلُ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس سره ورد العصر ويسمى فتح البصائر

بسم الله الرحمن الرحيم

(الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) * قَيُّومِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ * مُدَبِّرِ

Marfat.com

الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ * مُنَوِّرِ أَبْصَارِ بَصَائِرِ الْعَارِفِينَ * بِنُورِ الْمَعْرِفَةِ وَالْيَقِينِ جَاذِبِ أَزِمَّةِ أَسْرَارِ الْمُحَقِّقِينَ بِجَذْبِ الْقُرْبِ وَالتَّمْكِينِ وَفَاتِحِ قُلُوبِ الْمُوَحِّدِينَ بِمَفَاتِيحِ حَمْدِ الشَّاكِرِينَ * جَامِعِ أَشْتَاتِ شَمْلِ الْمُحِبِّينَ فِي حَظَائِرِ قُدْسِهِ وَأُنْسِهِ بِمَجْمَعِ الْحِفْظِ وَالْيَقِينِ أَحْمَدُهُ حَمْدًا يَفُوقُ وَيَعْلُو وَيَفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِينَ حَمْدًا يَكُونُ لِي فِيهِ رِضًا وَفَيْضًا وَحِفْظًا وَحَظًّا وَذُخْرًا وَحِرْزًا عِنْدَ خَالِقِي وَخَالِقِ الْأَقَالِيمِ وَالْجِهَاتِ وَالْأَقْطَارِ وَالْأَمْصَارِ وَالْأَعْصَارِ وَالْأَمْلَاكِ وَالْأَفْلَاكِ رَبِّ الْعَالَمِينَ * رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَرَبِّ الْأَرَضِينَ وَرَبِّ الْأَقْرَبِينَ وَرَبِّ الْأَبْعَدِينَ وَرَبِّ الْأَوَّلِينَ وَرَبِّ الْآخِرِينَ وَرَبِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَرَبِّ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَرَبِّ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ (الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ) الْأَزَلِيِّ الْقَدِيمِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ الَّذِي دَحَا الْأَقَالِيمَ وَاخْتَصَّ مُوسَى الْكَلِيمَ وَاخْتَارَ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ﷺ حَبِيبًا مِنْ بَيْنِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَسَمَّى نَفْسَهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيمَ فَهُمَا اسْمَانِ عَظِيمَانِ كَرِيمَانِ جَلِيلَانِ فِيهِمَا شِفَاءٌ لِكُلِّ سَقِيمٍ وَدَوَاءٌ لِكُلِّ عَلِيلٍ * وَغِنَاءٌ لِكُلِّ فَقِيرٍ وَعَدِيمٍ (مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ) لَيْسَ لَهُ فِي مُلْكِهِ

Marfat.com

مُنَازِعٌ وَلَا شَرِيكٌ وَلَا ظَهِيرٌ وَلَا شَبِيهٌ وَلَا نَظِيرٌ وَلَا مُدَبِّرٌ وَلَا وَزِيرٌ
وَلَا مُعِينٌ بَلْ كَانَ قَبْلَ وُجُودِ الْعَالَمِينَ أَجْمَعِينَ * وَلَمْ يَزَلْ سُبْحَانَهُ
وَتَعَالَى مَلِيكًا كَرِيمًا قَيُّومًا أَبَدَ الْآبِدِينَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِينَ فَهُوَ إِحَاطَتِي
مِنْ جَمِيعِ الشَّيَاطِينِ وَالسَّلَاطِينِ وَعَوْنٌ لِي مِنْ جَمِيعِ الْأَقْرَبِينَ
وَالْأَبْعَدِينَ (إِيَّاكَ نَعْبُدُ) يَا مَوْلَانَا بِالْإِقْرَارِ وَنَعْتَرِفُ لَكَ أَيْضًا
بِالْعَجْزِ وَالتَّقْصِيرِ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فِي سَائِرِ الْأُمُورِ
وَنَعْتَصِمُ بِكَ مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ (وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ) وَنَسْتَعِينُ بِاللهِ عَلَى كُلِّ حَاجَةٍ مِنْ أُمُورِ
الدُّنْيَا وَالدِّينِ * اللَّهُمَّ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ لَا هَادِيَ لَنَا غَيْرُكَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيكَ لَكَ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا
وَهَادِيَنَا وَمُهْدِيَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَحَبِيبُكَ وَنَبِيُّكَ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ
الصَّادِقُ الْوَعْدِ الْأَمِينُ الْمَبْعُوثُ رَحْمَةً إِلَى كَافَّةِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ *
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَشِيعَتِهِ وَوَارِثِيهِ وَحِزْبِهِ الطَّيِّبِينَ
الطَّاهِرِينَ * صَلَاةً وَسَلَامًا دَائِمَيْنِ مُتَلَازِمَيْنِ بَاقِيَيْنِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ
(اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ * صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ) رَبَّ الْعَالَمِينَ

Marfat.com

مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيقًا
ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللهِ وَكَفٰى بِاللهِ عَلِيمًا صِرَاطَ أَهْلِ الِاسْتِقَامَةِ وَالدِّينِ
وَالتَّعْظِيمِ صِرَاطَ أَهْلِ الْإِخْلَاصِ وَالتَّسْلِيمِ صِرَاطَ الرَّاغِبِينَ إِلَى جَنَّاتِ
النَّعِيمِ * صِرَاطَ الْمُسْتَأْنِسِينَ إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ * (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ
عَلَيْهِمْ) بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اللّٰهُمَّ لَا تَغْضَبْ عَلَيْنَا وَسَهِّلْ لَنَا
طَرِيقًا يَيِّنًا لِمَا قَدْ نَطْلُبُهُ مِنْكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَاحْجُبْ عَنَّا كُلَّ قَاطِعٍ
وَمَانِعٍ وَحَاسِدٍ وَبَاغِضٍ مِنَ الْخَلْقِ وَالْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَجْمَعِينَ (وَلَا
الضَّالِّينَ) آمِينَ اللّٰهُمَّ يَا مَالِكَ مُلُوكِ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ رَبِّ تَدَارَكْنَا بِرَحْمَتِكَ وَنَجِّنَا
مِنَ الْغَمِّ يَا مُنَجِّيَ الْمُؤْمِنِينَ وَفَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيهِ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ
أَغِثْنَا اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِمَوْضِعِكَ فِي قُلُوبِ الْعَارِفِينَ * وَبِبَهَاءِ كَمَالِ
جَلَالِ جَمَالِ سِرِّكَ فِي سَائِرِ الْمُقَرَّبِينَ وَبِدَقَائِقِ طَرَائِقِ السَّادَاتِ
الْفَائِزِينَ * وَبِخُضُوعِ خُشُوعِ دُمُوعِ أَعْيُنِ الْبَاكِينَ وَبِرَجِيفِ وَجِيفِ
قُلُوبِ الْخَائِفِينَ * وَبِتَرَنُّمِ طَوَارِقِ خَوَاطِرِ الْوَاصِلِينَ وَبِرَنِينِ وَنِينِ
حَنِينِ أَنِينِ الْمُذْنِبِينَ * وَبِتَوْحِيدِ تَمْهِيدِ تَمْجِيدِ تَحْمِيدِ أَلْسِنَةِ الذَّاكِرِينَ

Marfat.com

وَبِرَسَائِلِ مَسَائِلِ الطَّالِبِينَ * وَبِمُكَاشَفَاتِ لَمَحَاتِ نَظَرَاتِ أَعْيُنِ
النَّاظِرِينَ إِلَى عَيْنِ الْيَقِينِ * وَبِوُجُودِ وَجْدِ وُجُودِكَ وَوُجُودِهِمْ لَكَ
فِي غَوَامِضِ أَفْئِدَةِ سِرِّ الْمُحِبِّينَ * أَنْ تَغْرِسَ فِي حَدَائِقِ بَسَاتِينِ
قُلُوبِنَا أَشْجَارَ تَوْحِيدِكَ وَتَمْجِيدِكَ * لِنَقْتَطِفَ بِهَا أَثْمَارَ تَقْدِيسِكَ
وَتَسْبِيحِكَ بِأَنَامِلِ أَكُفِّ اجْتِنَاءِ لُطْفِكَ وَإِحْسَانِكَ اللَّهُمَّ وَاكْشِفْ
عَنْ عُيُونِ أَبْصَارِ بَصَائِرِنَا حُجُبَ احْتِجَابِنَا وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ رَمَى إِلَيْكَ
بِسَهْمِ الِابْتِهَالِ فَأَصَابَ * وَمِمَّنْ دَعَوْتَ جَوَارِحَ أَرْكَانِهِ لِخِدْمَتِكَ
فَأَجَابَ * وَجَعَلْتَهُ مِنْ خَوَاصِّ أَهْلِ الْعِنَايَةِ وَالْأَحْبَابِ اللَّهُمَّ إِنَّ أَرْضَ
الْوِلَايَةِ مِنْ قُلُوبِنَا مُجْدِبَةٌ يَابِسَةٌ عَابِسَةٌ فَاسْقِهَا مِنْ سَحَائِبِ أَمْطَارِ
الْوِلَايَةِ بِالْأَزْهَارِ * لِتُصْبِحَ مُخْضَرَّةً بِجَمِيعِ رَيَاحِينِ الْقَبُولِ وَالْإِيمَانِ *
مُتَفَتِّقَةً كَمَائِمُ أَزْهَارِ طَلْعَتِهَا بِشَقَائِقِ الرُّؤْيَةِ وَالْعِيَانِ * مُتَرَنِّمًا لُبُّ
بُلْبُلِ فَرْحَتِهَا كَتَرَنُّمِ الْبُلْبُلِ فِي أَفْنَانِ الْأَغْصَانِ * شَاكِرَةً ذَاكِرَةً
لَكَ عَلَى مَا أَوْلَيْتَهَا مِنْ فَوَائِدِ النِّعَمِ وَالْإِحْسَانِ * اللَّهُمَّ مِنَّا الدُّعَاءُ
وَمِنْكَ الْإِجَابَةُ وَمِنَّا الرَّمْيُ بِسَهْمِ الرَّجَاءِ وَمِنْكَ الْإِصَابَةُ وَاجْعَلْنَا
اللَّهُمَّ مِمَّنْ دَعَا مَحْبُوبَهُ فَأَجَابَهُ وَأَعْطَاهُ مَا تَمَنَّاهُ عَلَيْهِ وَمَا أَخَابَهُ * اللَّهُمَّ

Marfat.com

نَحْنُ عَبِيدُكَ الْفُقَرَاءُ الضُّعَفَاءُ الْمُقَصِّرُونَ الْمَسَاكِينُ الْوَاقِفُونَ عَلَى عَتَبَةِ جَنَابِ سَاحَةِ أَلْطَافِكَ الْمُنْتَظِرُونَ شَرْبَةً مِنْ جَنَابِ حُمَيَّا خَنْدَرِيسِ رَحِيقِ عِنَايَةِ شَرَابِكَ لِنُصْبِحَ بِهَا نَشَاوَى مُوَلَّهِينَ مِنْ سَكْرَةِ لَحْظَةِ خُمَارِكَ * وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ جَدَّتْ بِهِ إِلَيْكَ مَطَايَا الْهِمَمِ مُتَمَلِّقَةً مُتَعَلِّقَةً بِأَذْيَالِ الْمَعْرُوفِ وَالْكَرَمِ وَقَدْ حَطَطْنَا أَحْمَالَ أَثْقَالِنَا عَلَى سَاحَاتِ قُدْسِكَ مُتَعَطِّرَةً مِنْ نَفَحَاتِ نَسَمَاتِ قُرْبِكَ وَأُنْسِكَ * مُسْتَجِيرَةً بِكَ أَيُّهَا الْمَلِكُ الدَّيَّانُ مِنْ جَوْرِ سُلْطَانِ الْقَطِيعَةِ وَالْهِجْرَانِ * اسْمَعْ تَبَتُّلَنَا وَابْتِهَالَنَا إِلَيْكَ وَقَدْ تَوَكَّلْنَا فِي جَمِيعِ أُمُورِنَا عَلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ * اللَّهُمَّ سُقْ إِلَيْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَا يُغْنِينَا * وَأَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ مَا يَكْفِينَا وَادْفَعْ عَنَّا مِنْ بَلَائِكَ مَا يُبْلِينَا وَأَلْهِمْنَا مِنَ الْعَمَلِ الصَّالِحِ مَا يُنْجِينَا وَجَنِّبْنَا مِنَ الْعَمَلِ السَّيِّءِ مَا يُرْدِينَا * وَأَفِضْ عَلَيْنَا مِنْ نُورِ هِدَايَتِكَ مَا يُقَرِّبُنَا مِنْ مَحَبَّتِكَ وَيُدْنِينَا * وَادْفَعْ عَنَّا مِنْ مَقْتِكَ مَا يُؤْذِينَا * وَاقْذِفْ فِي قُلُوبِنَا مِنْ نُورِ مَعْرِفَتِكَ مَا يُحْيِينَا وَارْزُقْنَا مِنَ الْيَقِينِ مَا يُثَبِّتُ بِهِ أَفْئِدَتَنَا وَيَشْفِينَا * وَعَافِنَا ظَاهِرًا وَبَاطِنًا مِنْ كُلِّ مَا فِينَا * اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ *

Marfat.com

وَجَوَامِعَهُ وَكَوَامِلَهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ وَانْظِمْنَا بِسِلْكِ
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَأَنْتَ رَاضٍ عَنَّا لَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ يَارَبَّ
الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ يَاهَادِيَ الْمُضِلِّينَ لَاهَادِيَ لَنَا غَيْرُكَ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ *
يَاهَادِيَ عِبَادِكَ الْمُضِلِّينَ * قَرِّبْنَا إِلَيْكَ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ آمِينَ * آمِنَّا
مِنَ الْخَوْفِ مِنْكَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ * اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ
يَا أَللهُ ثَلَاثًا * أَنْ تُنْعِمَ عَلَيْنَا بِرِضَاكَ يَامَالِكَ رِقَابِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ
وَالْعَوَالِمِ أَجْمَعِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
اللَّهُمَّ أَدْرِكْنَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَفَرِّجْ عَنَّا مَانَحْنُ فِيهِ يَامُفَرِّجَ
كَرْبِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ * وَنَجِّنَا مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ يَا مُنْجِيَ الْمُؤْمِنِينَ
وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ * اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا أَللهُ ثَلَاثًا *
أَنْ تَفْتَحَ لِي مِنْ سَائِرِ الطُّرُقِ وَالْأَبْوَابِ إِلَى اسْمِكَ الْقَدِيمِ وَتُيَسِّرَ لِي
بِهِ كُلَّ عِلْمٍ وَأَمْرٍ عَسِيرٍ * وَسَهِّلْ لِي بِهِ كُلَّ أَمْرٍ يَسِيرٍ وَتُقَرِّبَ بِهِ
كُلَّ أَمْرٍ صَعْبٍ بَعِيدٍ وَتُسَخِّرَ لِي بِهِ الْوُجُودَ يَا أَللهُ ثَلَاثًا مَكِّنِّي
مِنَ التَّفَرُّجِ فِي سَعَةِ مُلْكِكَ وَمَلَكُوتِكَ مَلِّكْنِي يَا أَللهُ ثَلَاثًا *
نَاصِيَةَ كُلِّ ذِي رُوحٍ نَاصِيَتُهُ بِيَدِكَ وَنَجِّنِي يَا أَللهُ ثَلَاثًا مِنْ مُوجِبَاتِ

Marfat.com

غَضَبِكَ وَتُبَعِّدَ يَاأَللّٰهُ ثَلَاثًا * بَيْنِي وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَأَنْ تُدْرِكَنِي بِخَفِيِّ لُطْفِكَ يَاأَللّٰهُ ثَلَاثًا * وَأَنْ تُسَخِّرَ لِي وَتُمَكِّنَنِي مِنْ كُلِّ مَا أُرِيدُهُ كَمَا أَنَّكَ تُرِيدُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ * فَإِنَّكَ أَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ الْوَلِيُّ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْفَعَّالُ لِمَا تُرِيدُ يَا بَارِئُ يَا مَعْبُودُ يَا مَقْصُودُ يَا مَوْجُودُ يَا حَقُّ يَا مَعْبُودُ يَا مَنْ عَلَيْهِ الْعَسِيرُ يَسِيرٌ يَا مَنْ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ * اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَاأَللّٰهُ أَنْ تَكْفِيَنِي شَرَّ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَشَرَّ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَشَرَّ كُلِّ أَسَدٍ وَأَسْوَدَ وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ وَكُلِّ شَيْءٍ يَكُونُ عَقُورًا وَشَرَّ سَاكِنِ الْقُرَى وَالْمُدُنِ وَالْحُصُونِ وَالْقِلَاعِ وَالْحَمِيَاتِ وَسَائِرِ الْوَحْشِيَّاتِ يَاأَللّٰهُ ثَلَاثًا يَارَبِّ ثَلَاثًا * يَارَحْمٰنُ ثَلَاثًا * يَارَحِيمُ ثَلَاثًا * يَامَالِكُ ثَلَاثًا * يَامُعِينُ ثَلَاثًا * يَاهَادِي ثَلَاثًا * يَامُهْدِي ثَلَاثًا * أَسْأَلُكَ بِحَقِّ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ أَنْ تُسَخِّرَ لِي كُلَّ شَيْءٍ * يَاوَهَّابُ ثَلَاثًا * يَارَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ * اصْرِفْ عَنِّي شَرَّ كُلِّ شَيْءٍ وَبَارِكْ لِي فِي خَيْرِ كُلِّ شَيْءٍ وَسَهِّلْ لِي كُلَّ شَيْءٍ وَاعْصِمْنِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَاغْفِرْ لِي

Marfat.com

كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى لَا تَسْأَلَنِي عَنْ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مُجِيبَ السَّائِلِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ * اللَّهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّورَةِ الشَّرِيفَةِ الْمُبَارَكَةِ بِفَوَاضِلِ التَّفْضِيلِ فِي الْوُجُودِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ الْعَمِيمِ وَجُودِكَ الْكَرِيمِ يَا حَلِيمُ ثَلَاثًا يَا عَظِيمُ ثَلَاثًا * اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا أَللّٰهُ ثَلَاثًا أَنْ تَرْزُقَنَا رِزْقًا حَلَالًا مُبَارَكًا طَيِّبًا وَأَنْ تُهَذِّبَ أَخْلَاقَنَا يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ وَالْفَضْلِ وَالِامْتِنَانِ يَا سُلْطَانُ يَا دَيَّانُ وَأَنْ تَبْسُطَ لَنَا مِنْ عِنَايَتِكَ مَا قَدْ تَجُودُ عَلَيْنَا حَتَّى تَتَقَلَّبَ إِلَيْكَ قُلُوبُنَا فِي بَحْرِ طَاعَتِكَ وَأَبْصَارِ بَصَائِرِنَا مُنَوَّرَةً بِهِدَايَتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ * اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ يَا أَللّٰهُ ثَلَاثًا أَنْ تُحَقِّقَ أَرْوَاحَنَا بِحَقَائِقِ الْعِرْفَانِ وَأَنْ تُتَوِّجَنَا بِتِيجَانِ الْقَبُولِ وَالْإِكْرَامِ وَالِامْتِنَانِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ آمِينَ آمِينَ * اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ يَا أَللّٰهُ ثَلَاثًا أَنْ تُعْطِيَنَا صَبْرًا جَمِيلًا وَفَرَجًا قَرِيبًا وَأَجْرًا عَظِيمًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَسَعْيًا مَشْكُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا وَعَمَلًا مَقْبُولًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَتَوْبَةً نَصُوحًا وَدُعَاءً مُسْتَجَابًا وَكَسْبًا طَيِّبًا حَلَالًا وَإِيمَانًا ثَابِتًا وَدِينًا

Marfat.com

قَيِّمًا وَجَنَّةً وَحَرِيرًا وَعِزًّا وَظَفَرًا وَفَتْحًا قَرِيبًا يَاخَيْرَ النَّاصِرِينَ يَاخَيْرَ الْغَافِرِينَ وَيَامُجِيبَ دُعَاءِ عِبَادِكَ الْمُضْطَرِّينَ إِنَّكَ أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ آمِينَ آمِينَ وَصَلَّى اللهُ أَفْضَلَ صَلَاةٍ وَأَزْكَىٰ تَسْلِيمٍ عَلَى أَفْضَلِ عِبَادِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ * صَلَاةً وَسَلَامًا دَائِمَيْنِ بَاقِيَيْنِ مُتَلَازِمَيْنِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس سره ورد المغرب ويسمى حزب الفتحية

بسم الله الرحمن الرحيم

يَامَوْلَايَ يَاقَادِرُ * يَامَوْلَايَ يَاغَافِرُ يَالَطِيفُ يَاخَبِيرُ (سُبْحَانَ اللهِ) تَعْظِيمًا لِأَسْمَائِهِ عَدَدَ الْمَعْلُومَاتِ (وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ) الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ مُبْدِئِ الْمَخْلُوقَاتِ * (وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ) عَدَدَ الْمُخْلِصِينَ أَصْحَابِ الْعِنَايَاتِ (وَاللهُ أَكْبَرُ) تَكْبِيرًا لِجَلَالِكَ وَعَظَمَتِكَ مِلْءَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ (وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ) كَنْزُ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَاتِ إِلٰهَنَا لَكَ هٰذَا الْجَلَالُ فِي انْفِرَادِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَلَكَ سُلْطَانُ الْعِزِّ فِي دَوَامِ رُبُوبِيَّتِكَ بَعُدَ عَلَى قُرْبِكَ أَوْهَامُ الْبَاحِثِينَ عَلَى بُلُوغِ صِفَاتِكَ

Marfat.com

وَتَحَيَّرَتْ أَلْبَابُ الْعَارِفِينَ بِجَلَالِكَ وَعَظَمَتِكَ * إِلٰهَنَا فَاغْمِسْنَا فِي بَحْرٍ مِنْ نُورِ هَيْبَتِكَ حَتَّى نَخْرُجَ وَفِي رُوحِنَا شُعَاعَاتُ رَحْمَتِكَ وَقَابِلْنَا بِنُورِ اسْمِكَ الْمَكْنُونِ وَامْلَأْ وُجُودَنَا بِوُجُودِ سِرِّكَ الْمَخْزُونِ حَتَّى نَرَى الْكَمَالَ الْمُطْلَقَ فِي الْمَكْنُونِ الْمُطْلَقِ الْمَصُونِ * وَأَشْهِدْنَا مَشَاهِدَ قُدْسِكَ مِنْ غَيْرِ تَقَلُّبٍ وَلَا فُتُونٍ وَاجْعَلْ لَنَا مَدَدًا رُوحَانِيًّا تَغْسِلُنَا بِهِ مِنَ الْحَمَإِ الْمَسْنُونِ وَأَدْرِكْنَا بِاللُّطْفِ الْخَفِيِّ الَّذِي هُوَ أَسْرَعُ مِنْ إِطْبَاقِ الْجُفُونِ وَأَوْقِفْنَا مَوَاقِفَ الْعِزِّ وَاحْجُبْنَا عَنِ الْعُيُونِ وَأَشْهِدْنَا الْحَقَّ الْيَقِينَ * يَا قَوِيُّ يَا مَتِينُ يَا نُورُ يَا مُبِينُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ إِلٰهَنَا فَأَطْلِعْ عَلَى وُجُودِنَا شَمْسَ شُهُودِنَا فِي الْأَكْوَانِ وَنَوِّرْ وُجُودَنَا بِنُورِ وُجُودِكَ فِي كُلِّ الْأَحْيَانِ * وَأَدْخِلْنَا فِي رِيَاضِ الْعَافِيَةِ وَالْعِيَانِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمٰنُ * يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْبُرْهَانِ * يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ * يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ * يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ إِلٰهَنَا أَلْبِسْنَا مَلَابِسَ لُطْفِكَ وَأَقْبِلْ عَلَيْنَا بِحَنَانِكَ وَعَطْفِكَ وَأَخْرِجْنَا مِنَ التَّدْبِيرِ مَعَكَ وَعَلَيْكَ وَاهْدِنَا بِنُورِكَ إِلَيْكَ وَأَقِمْنَا بِصِدْقِ الْعُبُودِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَأَخْرِجْ ظُلُمَاتِ

Marfat.com

التَّدْبِيرِ مِنْ قُلُوبِنَا وَانْشُرْ نُورَ التَّفْوِيضِ فِي أَسْرَارِنَا وَأَشْهِدْنَا حُسْنَ اخْتِيَارِكَ لَنَا حَتَّى يَكُونَ مَاتَقْضِيهِ فِينَا وَتَخْتَارُهُ لَنَا أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنَ اخْتِيَارِنَا لِأَنْفُسِنَا وَاهْدِنَا لِلْحَقِّ الْمُبِينِ وَعَلِّمْنَا مِنْ عِلْمِ الْيَقِينِ يَا عَلِيُّ يَاعَظِيمُ يَاغَنِيُّ يَا كَرِيمُ يَاغَفُورُ يَاحَلِيمُ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيمُ يَا مَوْلَايَ يَاقَادِرُ يَامَوْلَايَ يَاغَافِرُ يَالَطِيفُ يَاخَبِيرُ إِلٰهَنَا نَسْأَلُكَ بِجَلَالِ كَمَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِضِيَاءِ سَنَاءِ نُورِكَ الْعَظِيمِ . وَبِتَدْقِيقِ تَحْقِيقِ عِلْمِكَ يَاعَلِيمُ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَى قُلُوبِنَا مِنْ نُورِ الذِّكْرِ وَالْحِكْمَةِ مَانَجِدُ بِالْحِسِّ وَالْمُشَاهَدَةِ بَرْدَهُ حَتَّى لَا نَنْسَاكَ وَلَا نَعْصِيَكَ أَبَدًا وَاجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ النِّيَّةِ وَالصِّدْقِ وَالْإِخْلَاصِ وَالْخُشُوعِ وَالْهَيْبَةِ وَالْحَيَاءِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالنُّورِ وَالنَّشَاطِ وَالْقُوَّةِ وَالْحِفْظِ وَالْعِصْمَةِ وَالْفَصَاحَةِ وَالْبَيَانِ وَالْفَهْمِ وَالْقُرْآنِ وَخُصَّنَا بِالْمَحَبَّةِ وَالِاصْطِفَائِيَّةِ وَالتَّخْصِيصِ وَكُنْ لَنَا سَمْعًا وَبَصَرًا وَلِسَانًا وَقَلْبًا وَيَدًا وَمُؤَيِّدًا يَامُغِيثُ يَامُجِيبُ يَاسَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا خَبِيرُ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِجَوَامِعِ أَسْرَارِ أَسْمَائِكَ وَلَطَائِفِ مَظَاهِرِ صِفَاتِكَ وَقِدَمِ وُجُودِ ذَاتِكَ أَنْ تُنَوِّرَ قُلُوبَنَا بِنُورِ هِدَايَتِكَ وَأَنْ تُلْهِمَنَا حُبَّ مَعْرِفَتِكَ وَأَنْ تَسْتُرَ عَلَيْنَا بِسِتْرِ حِمَايَتِكَ

Marfat.com

وَأَنْ تَجْعَلَ أُنْسَنَا بِكَ وَشَوْقَنَا إِلَيْكَ وَخَوْفَنَا مِنْكَ حَتَّى لَا نَرْجُوَ أَحَدًا
غَيْرَكَ وَلَا نَخْشٰى أَحَدًا سِوَاكَ اللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا الِاعْتِمَادَ عَلَيْكَ وَالِانْقِيَادَ
إِلَيْكَ وَالْحُبَّ فِيكَ وَالْقُرْبَ مِنْكَ وَالْأَدَبَ مَعَكَ وَأَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ
وَالْأَرْضِ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ وَعَظُمَ شَأْنُكَ
وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ سَلِّمْنَا وَسَلِّمْ دِينَنَا وَكَمِّلْ إِيمَانَنَا وَتَمِّمْ عِرْفَانَنَا وَوَجِّهْنَا
بِكُلِّيَّتِنَا إِلَيْكَ وَلَا تَكِلْنَا إِلَى أَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا أَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ
وَشَوِّقْنَا إِلَى لِقَائِكَ وَاقْطَعْ عَنَّا كُلَّ قَاطِعٍ يَقْطَعُنَا عَنْكَ وَقَرِّبْنَا إِذَا
أَبْعَدْتَنَا وَاقْرُبْ مِنَّا إِذَا قَرَّبْتَنَا وَعَلِّمْنَا إِذَا جَهِلْنَا وَفَهِّمْنَا إِذَا عَلَّمْتَنَا
يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا قَادِرُ يَا غَافِرُ يَا عَلِيمُ * يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ
يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ إِلٰهِي لَوْلَا مَا جَهِلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا شَكَوْتُ
عَثَرَاتِي وَلَوْلَا مَا ذَكَرْتُ مِنَ الْإِفْرَادِ مَا سَفَحَتْ عَبَرَاتِي فَأَصْلِحْ مُشَتَّتَاتِ
الْعَثَرَاتِ بِمُرْسَلَاتِ الْعَبَرَاتِ وَهَبْ كَثِيرَ السَّيِّئَاتِ لِقَلِيلِ الْحَسَنَاتِ
إِلٰهِي أَخْرَسَتِ الْمَعَاصِي لِسَانِي فَمَالِي مِنْ وَسِيلَةٍ مِنْ عَمَلٍ وَلَا شَفِيعٍ سِوَى
الْأَمَلِ * إِلٰهِي أَقْصَتْنِي الْحَسَنَاتُ مِنْ جُودِكَ وَكَرَمِكَ وَأَلْقَتْنِي السَّيِّئَاتُ
بَيْنَ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ إِنَّ رَجَائِي لَا يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَإِنْ عَصَيْتُكَ كَمَا

Marfat.com

أَنَّ خَوْفِي لَا يُزَايِلُنِي مِنْكَ وَإِنْ أَطَعْتُكَ إِلٰهِي لَا أَسْتَطِيعُ حَوْلًا عَنْ مَعْصِيَتِكَ إِلَّا بِعِصْمَتِكَ وَلَا قُوَّةَ لِي عَلَى الطَّاعَةِ إِلَّا بِتَوْفِيقِكَ مَنْ هُوَ فِي قَبْضَةِ قَهْرِكَ كَيْفَ يَخَافُ مَنْ هُوَ دَائِرٌ فِي دَائِرَةِ لَذَّاتِكَ أَيْنَ يَذْهَبُ يَا إِلٰهِي أَنَا مَسْلُوبُ الْإِرَادَةِ عَارٍ عَنِ الْمَشِيئَةِ عَاجِزٌ عَنِ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ أَشْكُو إِلَيْكَ ضَعْفَ قُوَّتِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي وَهَوَانِي عَلَى الْمَخْلُوقِينَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ * وَأَنْتَ رَبُّ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَأَنْتَ رَبِّي إِلَى مَنْ تَكِلُنِي إِلَى عَبْدٍ يَتَجَهَّمُنِي أَمْ إِلَى عَدُوٍّ مَلَّكْتَهُ أَمْرِي إِنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيَّ غَضَبٌ مِنْكَ فَلَا أُبَالِي وَلٰكِنْ عَافِيَتُكَ هِيَ أَوْسَعُ لِي رَبِّ فَلَا تَحْجُبْ دَعْوَتِي وَلَا تَرُدَّ مَسْأَلَتِي وَلَا تَدَعْنِي بِحَسْرَتِي وَلَا تَكِلْنِي إِلَى حَوْلِي وَقُوَّتِي وَارْحَمْ عَجْزِي وَفَقْرِي وَفَاقَتِي وَاجْبُرْ كَسْرِي وَذُلِّي وَحَالَتِي يَا أَللّٰهُ ثَلَاثًا يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا أَللّٰهُ ثَلَاثًا يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ يَا أَللّٰهُ ثَلَاثًا يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ يَا أَللّٰهُ ثَلَاثًا يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا أَللّٰهُ ثَلَاثًا يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبُرْهَانِ يَا أَللّٰهُ ثَلَاثًا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا وَجُدْ بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ عَلَيْنَا مِنَّةً وَحِلْمًا يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُتَفَضِّلُ يَا ذَا النَّوَالِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا

Marfat.com

الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَاعَظِيمُ يَاذَا الْعَرْشِ الْعَظِيمِ * نَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ
الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ الَّذِي مَنْ أَسْعَدْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَأَلْهَمْتَهُ
أَنْ يَدْعُوَكَ بِهِ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ
أَنْ تَقْسِمَ لَنَا مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ مَا تُصْلِحُ بِهِ شَأْنَنَا كُلَّهُ وَأَنْ تُحْيِيَنَا
حَيَاةً طَيِّبَةً فِي أَرْغَدِ عَيْشٍ وَأَهْنَأِ يَاجَامِعُ يَامَنْ لَا يَمْنَعُهُ عَنِ الْعَطَاءِ
مَانِعٌ يَامُعْطِيَ النَّوَالِ قَبْلَ السُّؤَالِ فَتَوَلَّنَا يَامَوْلَانَا فَأَنْتَ بِنَا أَوْلَى
يَامَوْلَايَ يَاقَادِرُ يَامَوْلَايَ يَاغَافِرُ يَالَطِيفُ يَاخَبِيرُ إِلٰهَنَا فَاجْعَلْنَا مِنَ
الْمُخْلِصِينَ وَمِمَّنْ سَلَكَ الطَّرِيقَ مِنْ أَهْلِ الْيَقِينِ وَارْعَنَا بِرِعَايَتِكَ
وَاحْفَظْنَا بِرَأْفَتِكَ لِنَكُونَ مِنَ الْآمِنِينَ وَأَرْشِدْنَا إِلَى سَبِيلِكَ لِنَكُونَ
مِنَ الْعَالِمِينَ * إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ
ثُمَّ تَذْكُرُ ثُمَّ تَقُولُ * فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ * وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ الصَّادِقِينَ * بِنُبُوَّةِ الْأَقْدَمِينَ وَالْمَبْعُوثِ رَحْمَةً
لِلْعَالَمِينَ عَدَدَ مَنْ تَقَدَّمَ مِنَ الْخَلْقِ وَمَنْ تَأَخَّرَ وَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
وَمَنْ تَذَكَّرَ صَلَاةً مَمْنُوحَةً بِالرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ مَخْصُوصَةً بِالْقَبُولِ عَلَى
الدَّوَامِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ الدَّهْرِ الْمَوْجُودِ بَاقِيَةً بِبَقَاءِ أَحْكَامِ الْوُجُودِ

Marfat.com

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِينَ كَمَا تَقَدَّمَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا أَنْعَمَ يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

وله قدس سره ورد العشاء ويسمى بالتمجيد

بسم الله الرحمن الرحيم

(سُبْحَانَ اللهِ) تَسْبِيحًا يَلِيقُ بِجَلَالِهِ يَا مَنْ لَهُ السُّبُحَاتُ (وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ) حَمْدًا كَثِيرًا يُوَافِي نِعَمَهُ وَيُدَافِعُ نِقَمَهُ وَيُكَافِئُ مَزِيدَهُ عَلَى جَمِيعِ الْحَالَاتِ (وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ) تَوْحِيدَ مُحَقِّقٍ مُخْلِصٍ قَلْبُهُ بِحَقِّ الْيَقِينِ عَنِ الشُّكُوكِ وَالظُّنُونِ وَالْأَوْهَامِ وَالشُّبَهَاتِ (وَاللهُ أَكْبَرُ) مِنْ أَنْ يُحَاطَ وَيُدْرَكَ بَلْ هُوَ مُدْرِكٌ مُحِيطٌ بِكُلِّ الْجِهَاتِ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ * إِلٰهَنَا تَعَاظَمْتَ عَلَى الْكُبَرَاءِ وَالْعُظَمَاءِ فَأَنْتَ الْعَظِيمُ الْكَبِيرُ * وَتَكَرَّمْتَ عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْأَغْنِيَاءِ فَأَنْتَ الْغَنِيُّ الْكَرِيمُ * وَمَنَنْتَ عَلَى الْعُصَاةِ وَالطَّائِعِينَ لِسِعَةِ رَحْمَتِكَ فَأَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ * تَعْلَمُ سِرَّنَا وَجَهْرَنَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِنَا مِنَّا

Marfat.com

فَأَنْتَ الْعَلِيمُ لَا تَدْبِيرَ لِلْعَبْدِ مَعَ تَدْبِيرِكَ وَلَا إِرَادَةَ لَهُ مَعَ مَشِيئَتِكَ
وَتَقْدِيرِكَ لَوْلَا وُجُودُكَ لَمَا كَانَتِ الْمَخْلُوقَاتُ وَلَوْلَا حِكْمَةُ صُنْعِكَ
لَمَا عُرِفَتِ الْمَصْنُوعَاتُ خَلَقْتَ الْآدَمِيَّ وَبَلَوْتَهُ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ
وَأَبْرَزْتَهُ فِي هٰذِهِ الدَّارِ لِمَعْرِفَتِكَ وَحَجَبْتَهُ عَنْ بَاطِنِ الْأَمْرِ بِظَاهِرِ
الْمَرْئِيَّاتِ وَكَشَفْتَ لِمَنْ شِئْتَ عَنْ سِرِّ سِرِّ التَّوْحِيدِ فَبِهٰذَا شَهِدَ
الْكَوْنَ وَالتَّكْوِينَ وَالْكَائِنَاتِ وَأَشْهَدْتَهُ بِهِ حَضَرَاتِ قُدْسِكَ
بِلَطَائِفِ مَعَانِي سِرِّكَ الْبَاطِنِ فِي مَظَاهِرِ الْمَظَاهِرِ بِأَنْوَاعِ التَّجَلِّيَاتِ
إِلٰهَنَا أَيُّ كَيْدٍ لِلشَّيْطَانِ فَهُوَ ضَعِيفٌ مَعَ قُوَّتِكَ وَاقْتِدَارِكَ وَأَيُّ دَا
عَلَى الْقُلُوبِ مَعَ ظُهُورِ أَنْوَارِكَ * إِلٰهَنَا إِذَا عَمَّرْتَ قَلْبًا اضْمَحَلَّ عَنْهُ
كُلُّ شَيْطَانٍ وَإِذَا عَنَيْتَ بِعَبْدٍ لَمْ يَكُنْ لِأَحَدٍ عَلَيْهِ سُلْطَانٌ اتَّصَفَ
بِالْأَحَدِيَّةِ فَأَنْتَ الْمَوْجُودُ وَرَفَعْتَ نَفْسَكَ بِجَلَالِ الرُّبُوبِيَّةِ فَأَنْتَ
الْمَعْبُودُ وَخَلَّصْتَ ضِيقَ أَرْوَاحِ مَنِ اخْتَصَصْتَ مِنْ رِبْقِ الْأَشْبَاحِ
إِلَى فَضَاءِ الشُّهُودِ أَنْتَ الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ
كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ حَادِثٌ مَفْقُودٌ لَا مَوْجُودَ إِلَّا بِوُجُودِكَ لَا حَيَاةَ
لِلْأَرْوَاحِ إِلَّا بِشُهُودِكَ أَشَرْتَ إِلَى الْأَرْوَاحِ فَأَجَابَتْ وَكَشَفْتَ عَنِ

Marfat.com

الْقُلُوبِ فَطَابَتْ فَهَنِيئًا لَهَا كِلَ أَرْوَاحُهَا لَكَ مُجِيبَةٌ وَلِقَوَالِبَ قُلُوبُهَا
فَاهِمَةٌ عَنْكَ مُنِيبَةٌ إِلَيْكَ * إِلٰهَنَا فَطَهِّرْ قُلُوبَنَا مِنَ الدَّنَسِ لِنَكُونَ
مَحَلًّا لِمُنَازَلَاتِ وُجُودِكَ * وَخَلِّصْنَا مِنْ لَوْثِ الْأَغْيَارِ لِخَالِصِ تَوْحِيدِكَ
حَتَّى لَا نَشْهَدَ لِغَيْرِ أَفْعَالِكَ وَصِفَاتِكَ وَتَجَلِّي عَظِيمِ ذَاتِكَ فَأَنْتَ الْوَهَّابُ
الْمَانِحُ الْهَادِي الْقَادِرُ الْفَاتِحُ * إِلٰهَنَا إِنَّ الْخَيْرَ كُلَّهُ بِيَدَيْكَ وَأَنْتَ
مُوهِبُهُ وَمُعْطِيهِ وَعِلْمُهُ مُغَيَّبٌ عَنِ الْعَبْدِ لَا يَدْرِي مِنْ أَيْنَ يَأْتِيهِ
وَطَرِيقُهُ عَلَيْهِ مُبْهَمٌ مَجْهُولٌ لَوْلَا أَنْتَ دَلِيلُهُ وَقَائِدُهُ وَمُهْدِيهِ إِلٰهَنَا
فَخُذْ بِنَوَاصِينَا إِلَى مَا أَحْسَنُهُ وَأَتَمُّهُ وَخُصَّنَا مِنْكَ بِمَا هُوَ أَوْسَعُهُ
وَأَخَصُّهُ وَأَتَمُّهُ وَأَعَمُّهُ فَإِنَّ الْأَكُفَّ لَا تُبْسَطُ إِلَّا لِلْغَنِيِّ الْكَرِيمِ
وَلَا تُطْلَبُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنَ الْغَفُورِ الرَّحِيمِ * وَأَنْتَ الْمَقْصِدُ الَّذِي
لَا يَتَعَدَّاهُ مُرَادٌ وَالْكَنْزُ الَّذِي لَا حَدَّ لَهُ وَلَا نَفَادٌ * إِلٰهَنَا فَأَعْطِنَا فَوْقَ
مَا نُؤَمِّلُ وَمَا لَا يَخْطُرُ بِبَالٍ يَا مَنْ هُوَ وَاهِبٌ كَرِيمٌ مُجِيبُ السُّؤَالِ
فَإِنَّهُ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ
وَلَا مُبَدِّلَ لِمَا حَكَمْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَا أَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ
فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَلَا مُقْعِدَ

Marfat.com

لِمَنْ أَقَمْتَ وَلَا مُعَذِّبَ لِمَنْ رَحِمْتَ وَلَا حِجَابَ لِمَنْ عَنْهُ كَشَفْتَ
وَلَا كُرُوبَ ذَنْبٍ لِمَنْ بِهِ عَنِيْتَ وَعَصَمْتَ وَقَدْ أَمَرْتَ وَنَهَيْتَ وَلَا
قُوَّةَ لَنَا عَلَى الطَّاعَةِ وَلَا حَوْلَ لَنَا عَنِ الْمَعْصِيَةِ إِلَّا بِكَ فَبِقُوَّتِكَ عَلَى
الطَّاعَةِ قَوِّنَا وَبِحَوْلِكَ وَقُدْرَتِكَ عَنِ الْمَعْصِيَةِ جَنِّبْنَا حَتَّى نَتَقَرَّبَ إِلَيْكَ
بِطَاعَتِكَ وَنَبْعُدَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَنَدْخُلَ فِي وَصْفِ هِدَايَةِ مَحَبَّتِكَ
وَنَكُونَ بِآدَابِ عُبُودِيَّتِكَ قَائِمِينَ وَبِحَلَالِ رُبُوبِيَّتِكَ طَائِعِينَ
وَاجْعَلْ أَلْسِنَتَنَا لَاهِيَةً بِذِكْرِكَ وَجَوَارِحَنَا قَائِمَةً بِشُكْرِكَ وَنُفُوسَنَا
سَامِعَةً مُطِيعَةً لِأَمْرِكَ وَأَجِرْنَا مِنْ مَكْرِكَ وَلَا تُؤْمِنَّا مِنْهُ حَتَّى لَا نَبْرَحَ
لِعَظِيمِ عِزَّتِكَ مُذْعِنِينَ وَمِنْ سَطْوَةِ هَيْبَتِكَ خَائِفِينَ فَإِنَّهُ لَا يَأْمَنُ
مَكْرَ اللهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ وَأَجِرْنَا اللَّهُمَّ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَرُؤْيَةِ
أَعْمَالِنَا وَمِنْ شَرِّ كَيْدِ الشَّيْطَانِ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَوَاصِّ أَحْبَابِكَ الَّذِينَ
لَيْسَ لَهُ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ فَإِنَّهُ لَا قُوَّةَ لَهُ إِلَّا مَا سَلَبْتَ عَنْهُ نُورَ التَّوْفِيقِ
وَخَذَلْتَهُ وَلَا يَقْرَبُ إِلَّا مِنْ قَلْبٍ حَجَبْتَهُ عَنْكَ بِالْغَفْلَةِ وَأَهَنْتَهُ وَأَمَتَّهُ
إِلْهَنَا فَمَا حِيلَةُ الْعَبْدِ وَأَنْتَ تُقْعِدُهُ وَمَا وُصُولُهُ وَأَنْتَ تُبْعِدُهُ هَلِ
الْحَرَكَاتُ وَالسَّكَنَاتُ إِلَّا بِإِذْنِكَ وَمُنْقَلَبُ الْعَبْدِ وَمَثْوَاهُ إِلَّا بِعِلْمِكَ

Marfat.com

إِلٰهَنَا فَاجْعَلْ حَرَكَاتِنَا وَسُكُونَنَا إِلَيْكَ وَشُكْرَنَا لَكَ وَاقْطَعْ جَمِيعَ جِهَاتِنَا بِالتَّوَجُّهِ إِلَيْكَ وَاجْعَلْ اعْتِمَادَنَا فِي كُلِّ الْأُمُورِ عَلَيْكَ فَمَبْدَأُ الْأَمْرِ مِنْكَ رَاجِعٌ إِلَيْكَ * إِلٰهَنَا إِنَّ الطَّاعَةَ وَالْمَعْصِيَةَ سَفِينَتَانِ سَائِرَتَانِ بِالْعَبْدِ فَالْعَبْدُ فِي بَحْرِ الْمَشِيئَةِ إِلَى سَاحِلِ السَّلَامَةِ وَالْهَلَاكِ فَالْوَاصِلُ إِلَى سَاحِلِ السَّلَامَةِ هُوَ السَّعِيدُ الْمُقَرَّبُ وَذُو الْهَلَاكِ هُوَ الشَّقِيُّ الْمُبَعَّدُ وَالْمُعَذَّبُ إِلٰهَنَا أَمَرْتَ بِالطَّاعَةِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمَعْصِيَةِ وَقَدْ سَبَقَ تَقْدِيرُهُمَا وَالْعَبْدُ فِي قَبْضَةِ تَصَرُّفِكَ زِمَامُهُ فِي يَدِكَ تَقُودُهُ إِلَى أَيِّهِمَا شِئْتَ وَقَلْبُهُ بَيْنَ اصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِكَ تُقَلِّبُهُ كَيْفَ شِئْتَ إِلٰهَنَا فَثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَى مَا أَمَرْتَنَا وَجَنِّبْنَا عَمَّا عَنْهُ نَهَيْتَنَا فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَ الْخَلْقَ قِسْمَيْنِ وَفَرَّقْتَهُمْ فَرِيقَيْنِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ هٰذَا حُكْمُكَ عَدْلٌ وَتَقْدِيرُكَ حَقٌّ وَسِرُّكَ غَامِضٌ فِي هٰذَا الْخَلْقِ وَمَا نَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِنَا فَافْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ * إِلٰهَنَا فَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ فَرِيقٍ وَمِمَّنْ سَلَكَ الْأَيْمَنَ فِي الطَّرِيقِ مِنَ الْآخِرَةِ وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ وَاعْصِمْنَا بِعِصْمَتِكَ

Marfat.com

لِنَكُونَ مِنَ الْفَائِزِينَ * وَدُلَّنَا عَلَيْكَ لِنَكُونَ مِنَ الْوَاصِلِينَ * إِنَّ وَلِيِّيَ اللهُ الَّذِى نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَنْ مَضَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا أَمَدَ وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا انْقِضَاءَ صَلَوَاتِكَ الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعِتْرَتِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ آمِين يَا مُعِينُ بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

وله أيضا قدس سره أوراد الأسبوع

بسم الله الرحمن الرحيم

وهى تأليف الإمام الهمام شيخ الإسلام قطب الأنام السيد الشيخ عبد القادر الكيلانى قدس الله سره العزيز النورانى وهى برواية صحيحة عن الشيخ الإمام مسلم الصمادى رحمه الله عن شيخ الشيوخ قطب الأقطاب الشيخ محيى الدين عبد القادر الكيلانى قدس الله سره الذى قال قدمى على رقبة كل ولى لله تعالى فمن أراد أن يقرأ هذه الأوراد فليقدم قبلها هذه السورة وهى سورة

Marfat.com

الإخلاص والمعوذتين وأول البقرة إلى مفلحون وآية الكرسى ثم بعد قراءة هذه السور والآيات بترتيب أوراد الصبح يشرع فى قراءة ورد كل يوم ويدعو فى آخره للنبى ﷺ ولآله وأصحابه والتابعين والأئمة الأربعة المجتهدين وللشيخ محيى الدين عبد القادر قدس الله سره ولذريته وخلفائه ومريديه ولمن أحسن إليه من المسلمين ولسلطان الإسلام وعساكره ولسائر المؤمنين والمؤمنات .

هذا ورحم الله من ذكرنا فى دعائه بالمغفرة والحمد لله رب العالمين وهذا أوان الشروع فى الأوراد المذكورة .

قال قدس سره ورد يوم الأحد

بسم الله الرحمن الرحيم

هُوَ اللهُ الَّذِى لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْجَمِيلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ اللَّطِيفُ الْحَلِيمُ الرَّءُوفُ الْعَفُوُّ الْمُؤْمِنُ النَّصِيرُ الْمُجِيبُ الْمُغِيثُ الْقَرِيبُ السَّرِيعُ الْكَرِيمُ ذُو الْإِكْرَامِ ذُو الطَّوْلَ رَبِّ اكْسِنِى مِنْ جَمَالِ بَدِيعِ الْأَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةِ مَا يُدْهِشُ أَلْبَابَ الذَّوَاتِ الْكَوْنِيَّةِ فَنَتَوَجَّهُ إِلَى حَقَائِقِ الْمُكَوَّنَاتِ تَوَجُّهَ الْمَحَبَّةِ الذَّاتِيَّةِ الْجَاذِبَةِ إِلَى شُهُودِ مُطْلَقِ الْجَمَالِ الَّذِى لَا يُضَادُّهُ قُبْحٌ وَلَا يَقْطَعُ عَنْهُ إِيلَامٌ وَاجْعَلْنِى مَرْحُومًا مِنْ كُلِّ رَاحِمٍ بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحُبِّىِّ الَّذِى لَا يَشُوبُهُ انْتِقَامٌ وَلَا يَنْقُصُهُ غَضَبُ

Marfat.com

وَلَا يَقْطَعُ مَدَدَهُ سَبَبٌ وَتَوَلَّ ذٰلِكَ بِحُكْمِ أَبَدِيَّةِ وَارِثِيَّتِكَ إِلَى غَيْرِ نِهَايَةٍ تَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَارَحِيمُ هُوَ الرَّحِيمُ رَبَّاهُ رَبَّاهُ غَوْثَاهُ يَاخَفِيًّا لَا يَظْهَرُ يَاظَاهِرًا لَا يَخْفَى لَطُفَتْ أَسْرَارُ وُجُودِكَ الْأَعْلَى فَتُرَى فِي كُلِّ مَوْجُودٍ وَعَلَتْ أَنْوَارُ ظُهُورِكَ الْأَقْدَسِ فَبَدَتْ فِي كُلِّ مَشْهُودٍ فَأَنْتَ الْحَلِيمُ الْمَنَّانُ بِالرَّأْفَةِ وَالْعَفْوِ السَّرِيعِ بِالْمَغْفِرَةِ مَأْمَنُ الْخَائِفِينَ نَصِيرُ الْمُسْتَغِيثِينَ الْقَرِيبُ بِمَحْوِ جِهَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنْ عُيُونِ الْعَارِفِينَ يَا كَرِيمُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس سره ورد يوم الاثنين

بسم الله الرحمن الرحيم

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَلِيمُ الرَّحِيمُ الْفَعَّالُ اللَّطِيفُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الصَّبُورُ الرَّشِيدُ الرَّحْمٰنُ رَبِّ أَذِقْنِي بَرْدَ حِلْمِكَ عَلَيَّ حَتَّى أَبْتَهِجَ بِهِ فِي عَوَالِمِي فَلَا أَشْهَدُ فِي الْكَوْنِ إِلَّا مَا يَقْتَضِي سُكُوتِي وَرِضَائِي فَإِنَّكَ الْحَقُّ وَأَمْرُكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّحِيمُ رَبِّ أَشْهِدْنِي مُطْلَقَ فَاعِلِيَّتِكَ فِي كُلِّ مَفْعُولٍ حَتَّى لَا أَرَى فَاعِلًا غَيْرَكَ لِأَكُونَ مُطْمَئِنًّا

Marfat.com

337 ماعلس

وَلَا يَقْطَعُ مَدَدَهُ سَبَبٌ وَتَوَلَّ ذٰلِكَ بِحُكْمِ أَبَدِيَّةِ وَارِثِيَّتِكَ إِلَى غَيْرِ نِهَايَةٍ تَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَارَحِيمُ هُوَ الرَّحِيمُ رَبَّاهُ رَبَّاهُ غَوْثَاهُ يَاخَفِيًّا لَا يَظْهَرُ يَاظَاهِرًا لَا يَخْفَى لَطُفَتْ أَسْرَارُ وُجُودِكَ الْأَعْلَى فَتُرَى فِي كُلِّ مَوْجُودٍ وَعَلَتْ أَنْوَارُ ظُهُورِكَ الْأَقْدَسِ فَبَدَتْ فِي كُلِّ مَشْهُودٍ فَأَنْتَ الْحَلِيمُ الْمَنَّانُ بِالرَّأْفَةِ وَالْعَفْوِ السَّرِيعِ بِالْمَغْفِرَةِ مَأْمَنُ الْخَائِفِينَ نَصِيرُ الْمُسْتَغِيثِينَ الْقَرِيبُ بِمَحْوِ جِهَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنْ عُيُونِ الْعَارِفِينَ يَا كَرِيمُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس سره ورد يوم الاثنين

بسم الله الرحمن الرحيم

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَلِيمُ الرَّحِيمُ الْفَعَّالُ اللَّطِيفُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الصَّبُورُ الرَّشِيدُ الرَّحْمٰنُ رَبِّ أَذِقْنِي بَرْدَ حِلْمِكَ عَلَيَّ حَتَّى أَبْتَهِجَ بِهِ فِي عَوَالِمِي فَلَا أَشْهَدُ فِي الْكَوْنِ إِلَّا مَا يَقْتَضِي سُكُوتِي وَرِضَائِي فَإِنَّكَ الْحَقُّ وَأَمْرُكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّحِيمُ رَبِّ أَشْهِدْنِي مُطْلَقَ فَاعِلِيَّتِكَ فِي كُلِّ مَفْعُولٍ حَتَّى لَا أَرَى فَاعِلًا غَيْرَكَ لِأَكُونَ مُطْمَئِنًّا

Marfat.com

تَحْتَ جَرَيَانِ أَقْدَارِكَ مُنْقَادًا لِكُلِّ حُكْمٍ وَوُجُودِ عَيْنِيٍّ وَغَيْبِيٍّ وَبَرْزَخِيٍّ يَا نَافِخَا رُوحَ أَمْرِهِ فِي كُلِّ عَيْنٍ اجْعَلْنِي مُنْفَعِلًا فِي كُلِّ حَالٍ لِمَا يُحَوِّلُنِي عَنْ ظُلُمَاتِ تَكْوِينَاتِي وَأَلْحِقْ فِعْلِي وَفِعْلَ الْفَاعِلِينَ فِي أَحَدِيَّةِ فِعْلِكَ وَتَوَلَّنِي بِجَمِيلِ حَمِيدِ اخْتِيَارِكَ لِي فِي جَمِيعِ تَوَجُّهَاتِي وَأَفْنِ مِنِّي إِرَادَتِي وَصَبِّرْنِي وَسَدِّدْنِي وَارْحَمْنِي وَأَصْبِحْنِي يَا لَطِيفَ الْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ مِنْكَ وَحَقِّقْنِي بِقُرْبِكَ الَّذِي لَا وَحْشَةَ مَعَهُ يَا رَحْمٰنُ يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس الله سره ورد يوم الثلاثاء

بسم الله الرحمن الرحيم

إِلٰهِي مَا أَحْلَمَكَ عَلَى مَنْ عَصَاكَ وَمَا أَقْرَبَكَ مِمَّنْ دَعَاكَ وَمَا أَعْطَفَكَ عَلَى مَنْ سَأَلَكَ وَمَا أَرْأَفَكَ بِمَنْ أَمَلَكَ مَنْ ذَا الَّذِي سَأَلَكَ فَحَرَمْتَهُ أَوِ الْتَجَأَ إِلَيْكَ فَأَسْلَمْتَهُ أَوْ تَقَرَّبَ مِنْكَ فَأَبْعَدْتَهُ أَوْ هَرَبَ إِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ * إِلٰهِي أَتُرَاكَ تُعَذِّبُنَا وَتَوْحِيدُكَ فِي قُلُوبِنَا وَمَا إِخَالُكَ تَفْعَلُ وَلَئِنْ فَعَلْتَ أَتَجْمَعُنَا مَعَ قَوْمٍ طَالَ مَا بَغَضْنَاهُمْ لَكَ فَبِالْمَكْنُونِ مِنْ أَسْمَائِكَ وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ بَهَائِكَ أَنْ تَغْفِرَ

Marfat.com

لِهٰذَا النَّفْسِ الْهَلُوعِ وَلِهٰذَا الْقَلْبِ الْجَزُوعِ الَّذِى لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ الشَّمْسِ فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ نَارِكَ يَاحَلِيمُ يَاعَظِيمُ يَا كَرِيمُ يَارَحِيمُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ * اللَّهُمَّ كَمَا صُنْتَ وُجُوهَنَا أَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصُنْ أَيْدِيَنَا أَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّى كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس الله سره ورد يوم الأربعاء

بسم الله الرحمن الرحيم

إِلٰهِى عَمَّ قِدَمُكَ حَدَثِى وَلَا أَنَا وَأَشْرَقَ سُلْطَانُ نُورِ وَجْهِكَ فَأَضَاءَ هَيْكَلَ بَشَرِيَّتِى فَلَا سِوَاكَ فَمَادَامَ مِنِّى فَبِدَوَامِكَ وَمَا فِىَّ عَتِّى فَبِرُؤْيَتِى إِلَيْكَ وَأَنْتَ الدَّائِمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِالْأَلِفِ إِذَا تَقَدَّمَتْ وَبِالْهَاءِ إِذَا تَأَخَّرَتْ وَبِالْهَاءِ مِنِّى إِذَا انْقَلَبَتْ لَامَا أَنْ تُغْنِيَنِى بِكَ عَنِّى حَتَّى تَلْتَحِقَ الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ وَتَقَعَ الرَّابِطَةُ بِالذَّاتِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَاحَىُّ يَاقَيُّومُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللهُ عَلَى

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ أَجْمَعِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

ثم يقرأ أربع عشرة مرة (والحمد لله وحده)

وله قدس سره ورد يوم الخميس

بسم الله الرحمن الرحيم

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ * الٓمٓ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ * اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ * يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ * يَا فَعَّالًا لِمَا يُرِيدُ * أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا * لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مُغِيثُ أَغِثْنَا ثَلَاثًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا لَطِيفًا قَبْلَ كُلِّ لَطِيفٍ وَيَا لَطِيفًا بَعْدَ كُلِّ لَطِيفٍ وَيَا لَطِيفًا لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا لَطَفْتَ بِي فِي ظُلُمَاتِ الْأَحْشَاءِ الْطُفْ بِي فِي قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ وَفَرِّجْ عَنِّي مِنَ الضِّيقِ وَلَا تُحَمِّلْنِي مَا لَا أُطِيقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رضي الله عنه يَا لَطِيفُ ثَلَاثًا الْطُفْ بِي بِخَفِيٍّ خَفِيٍّ خَفِيٍّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ

Marfat.com

341 ما مجلس

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ أَجْمَعِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

ثم يقرأ أربع عشرة مرة (والحمد لله وحده)

وله قدس سره ورد يوم الخميس

بسم الله الرحمن الرحيم

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ * الٓمٓ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ * اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ * يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ * يَا فَعَّالًا لِمَا يُرِيدُ * أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا * لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مُغِيثُ أَغِثْنَا ثَلَاثًا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا لَطِيفًا قَبْلَ كُلِّ لَطِيفٍ وَيَا لَطِيفًا بَعْدَ كُلِّ لَطِيفٍ وَيَا لَطِيفًا لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا لَطَفْتَ بِي فِي ظُلُمَاتِ الْأَحْشَاءِ الْطُفْ بِي فِي قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ وَفَرِّجْ عَنِّي مِنَ الضِّيقِ وَلَا تُحَمِّلْنِي مَا لَا أُطِيقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رضي الله عنه يَا لَطِيفُ ثَلَاثًا الْطُفْ بِي بِخَفِيٍّ خَفِيٍّ خَفِيٍّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ

Marfat.com

الْخَفِيُّ إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اللهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ وَحَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس سره ورد يوم الجمعة

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظِيمِ قَدِيمِ كَرِيمِ مَكْنُونِ مَخْزُونِ أَسْمَائِكَ وَ بِأَنْوَاعِ أَجْنَاسِ رُقُومِ نُقُوشِ أَنْوَارِكَ * وَ بِعَزِيزِ إِعْزَازِ عِزَّتِكَ * وَ بِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيدِ قُوَّتِكَ * وَ بِقُدْرَةِ مِقْدَارِ اقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ * وَ بِتَأْيِيدِ تَحْمِيدِ تَمْجِيدِ عَظَمَتِكَ * وَ بِسُمُوِّ عُلُوِّ نُمُوِّ رِفْعَتِكَ * وَ بِقَيُّومِ دَيْمُومِ دَوَامِ مُدَّتِكَ * وَ بِرِضْوَانِ غُفْرَانِ أَمَانِ مَغْفِرَتِكَ * وَ بِرَفِيعِ بَدِيعِ مَنِيعِ سُلْطَانِكَ وَسَطْوَتِكَ * وَ بِرَهَبُوتِ عَظَمُوتِ جَبَرُوتِ جَلَالِكَ * وَ بِصَلَاةِ سَعَاةِ سَعَةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ * وَ بِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ عَجِيجِ هَجِيجِ رَهِيجِ وَهِيجِ بَهِيجِ نُورِ ذَاتِكَ * وَ بِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ مَيْمُونِ ارْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ * وَ بِهَدِيرِ هَيَّارِ تَيَّارِ أَمْوَاجِ بَحْرِكَ الْمُحِيطِ بِمَلَكُوتِكَ * وَ بِاتِّسَاعِ انْفِسَاحِ مَيَادِينِ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ * وَ بِهَيْكَلِيَّاتِ عُلْوِيَّاتِ رُوحَانِيَّاتِ أَمْلَاكِ أَفْلَاكِ عَرْشِكَ * وَ بِالْأَمْلَاكِ الرُّوحَانِيِّينَ

Marfat.com

الْمُدِيرِينَ الْكَوَاكِبَ الْمُنِيرَةَ بِأَفْلَاكِكَ * وَبِحَنِينِ أَنِينِ تَسْكِينِ قُلُوبِ الْمُرِيدِينَ لِقُرْبِكَ * وَبِخَضَعَاتِ حَرَقَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِينَ مِنْ سَطْوَتِكَ * وَبِآمَالِ نَوَالِ أَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِينَ فِي مَرْضَاتِكَ * وَبِتَخْضِيعِ تَقْطِيعِ تَقَطُّعِ مَرَائِرِ الصَّابِرِينَ عَلَى بَلْوَائِكَ * وَبِتَعَبُّدِ تَمَجُّدِ تَجَلُّدِ الْعَابِدِينَ عَلَى طَاعَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا مُقِيمُ اطْمِسْ بِطَلَسَمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحْمٰنِ شَرَّ سَوْدَاءِ قُلُوبِ أَعْدَائِنَا وَأَعْدَائِكَ * وَدُقَّ أَعْنَاقَ رُؤُوسِ الظَّلَمَةِ بِنَمِشَاتِ سُيُوفِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ * وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيفَةِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَاتِ أَبْصَارِهِمُ الضَّعِيفَةِ بِعِزَّتِكَ وَسَطْوَتِكَ * وَاحْجُبْنَا يَا أَللهُ ثَلَاثًا وَصُبَّ عَلَيْنَا مِنْ أَنَابِيبِ مَيَازِيبِ التَّوْفِيقِ فِي رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ آنَاءَ لَيْلِكَ وَأَطْرَافَ نَهَارِكَ * وَاغْمِسْنَا فِي حِيَاضِ سَوَاقِي مَسَاقِي بَرِّ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ * وَقَيِّدْنَا بِقُيُودِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوعِ فِي مَعْصِيَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِيمُ يَا مُقِيمُ يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ * اللَّهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُولُ وَانْحَصَرَتْ أَفْهَامُ الْأَبْصَارِ وَحَارَتِ الْأَوْهَامُ وَبَعُدَتِ الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتْ

Marfat.com

عَنْ إِدْرَاكِ كُنْهِ كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِى عَجَائِبِ أَصْنَافِ
قُدْرَتِكَ دُونَ الْبُلُوغِ تَلَأْلُؤُ لَمَعَاتِ بُرُوقِ شُرُوقِ أَسْمَائِكَ يَا أَللّٰهُ ثَلَاثًا
يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِيمُ يَا مُقِيمُ يَا نُورُ يَا هَادِى
يَا بَدِيعُ يَا بَاقِى يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغِثْنَا * لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ ارْحَمْنَا اللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ
الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِىَ نِهَايَاتِ الْغَايَاتِ وَمُخْرِجَ يَنَابِيعِ قُضْبَانِ قَصَبَاتِ
النَّبَاتَاتِ * وَمُشَقِّقَ صُمِّ جَلَامِيدِ الصُّخُورِ الرَّاسِيَاتِ وَالْمُنْبِعَ مِنْهَا
مَاءً مَعِينًا لِلْمَخْلُوقَاتِ وَالْمُحْيِىَ مِنْهَا سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْعَالِمَ
بِمَا اخْتَلَجَ فِى صُدُورِهِمْ مِنْ أَسْرَارِهِمْ وَأَفْكَارِهِمْ وَفَكَّ رَمْزَ نُطْقِ
إِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَمَجَّدَتْ
وَكَبَّرَتْ وَحَمِدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ إِقْدَامِ أَقْوَالِ إِعْظَامِ عِزِّكَ
وَجَبَرُوتِكَ مَلَائِكُ سَمَوَاتِكَ اجْعَلْنَا فِى هٰذَا الْعَامِ وَفِى هٰذَا الشَّهْرِ
وَفِى هٰذِهِ الْجُمُعَةِ وَفِى هٰذَا الْيَوْمِ وَفِى هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِى هٰذَا الْوَقْتِ
الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَأَجَبْتَهُ وَسَأَلَكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَتَضَرَّعَ إِلَيْكَ فَرَحِمْتَهُ
وَإِلَى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ أَدْنَيْتَهُ بِفَضْلِكَ يَا جَوَادُ ثَلَاثًا جُدْ عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا

Marfat.com

بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تُعَامِلْنَا بِمَا نَحْنُ أَهْلُهُ إِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا أَللّٰهُ ثَلَاثًا يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِيمُ يَا مُقِيمُ يَا نُورُ يَا هَادِي يَا بَدِيعُ يَا بَاقِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيثُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغِثْنَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ارْحَمْنَا أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ وَأَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجَنَا يَا أَللّٰهُ ثَلَاثًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

وله قدس سره ورد يوم السبت

بسم الله الرحمن الرحيم

اللّٰهُمَّ يَا مَنْ نِعَمُهُ لَا تُحْصٰى وَأَمْرُهُ لَا يُعْصٰى وَنُورُهُ لَا يُطْفَأُ وَلُطْفُهُ لَا يُخْفَأُ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوسٰى وَأَحْيَا الْمَيْتَ لِعِيسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا * اللّٰهُمَّ بِتَلَأْلُؤِ نُورِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ أَعْدَائِي احْتَجَبْتُ وَبِسَطْوَةِ الْجَبَرُوتِ مِمَّنْ يَكِيدُنِي تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيدِ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ سُلْطَانٍ تَحَصَّنْتُ وَبِدَيْمُومِ

Marfat.com

قَيُّومِ دَوَامِ أَبَدِيَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ اسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُونِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ يَاحَابِسَ الْوَحْشِ يَاشَدِيدَالْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ احْبِسْ عَنِّي مَنْ ظَلَمَنِي وَاغْلِبْنِي عَمَّنْ غَلَبَنِي كَتَبَ اللهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ اللهُ أَكْبَرُ ثَلَاثًا وَأَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا اللهُ أَعَزُّ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ أَعُوذُ بِاللهِ الَّذِي لَاإِلٰهَ إِلَّا هُوَ مُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُودِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ * اللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَاإِلٰهَ غَيْرُكَ * تَفْعَلُ مَاتَشَاءُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ * وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس سره ورد صلاة الكبرى

بسم الله الرحمن الرحيم

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ أَعْبُدُ اللهَ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا * اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَىٰ كُلِّهَا لَاإِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ أَنْ تُصَلِّيَ

Marfat.com

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ * اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا وَصَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً هُوَ أَهْلُهَا *
اللَّهُمَّ يَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ * وَاجْزِ
مُحَمَّدًا ﷺ مَاهُوَ أَهْلُهُ اللَّهُمَّ وَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ
وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيمِ * اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ
فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ
فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ فَلَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِينَ مَاشَاءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ *
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ صَلَاةً مُبَارَكَةً طَيِّبَةً
كَمَا أَمَرْتَ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى
مِنْ صَلَاتِكَ شَيْءٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَأَفْلِحْ وَأَنْجِحْ وَأَتِمَّ
وَأَصْلِحْ وَدَكَّ وَأَرْبِحْ وَأَوْفِ وَأَرْجِحْ وَأَعْظِمْ وَأَفْضِلِ الصَّلَاةَ وَأَجْزِلْ

Marfat.com

الْمِنَنَ وَالتَّحِيَّاتِ عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ
الَّذِي هُوَ فَلَقُ صُبْحِ أَنْوَارِ الْوَحْدَانِيَّةِ وَطَلْعَةُ شَمْسِ الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ
وَبَهْجَةُ قَمَرِ الْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِيَّةِ * وَعَرْشُ حَضَرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ
نُورُ كُلِّ رَسُولٍ وَسَنَاهُ (يٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ * إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ
عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (سِرُّ كُلِّ نَبِيٍّ وَهُدَاهُ) ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ)
وَجَوْهَرُ كُلِّ وَلِيٍّ وَضِيَاهُ « سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ » اللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ
الْمَكِّيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْكَرَامَةِ صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْبِرِّ صَاحِبِ السَّرَايَا
وَالْعَطَايَا وَالْغَزْوِ وَالْجِهَادِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمَقْسِمِ صَاحِبِ الْآيَاتِ
وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ صَاحِبِ الْحَجِّ وَالْحَلْقِ وَالتَّلْبِيَةِ
صَاحِبِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْمَقَامِ وَالْقِبْلَةِ وَالْمِحْرَابِ
وَالْمِنْبَرِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُودِ
لِلرَّبِّ الْمَعْبُودِ صَاحِبِ رَمْيِ الْجَمَرَاتِ وَالْوُقُوفِ بِعَرَفَاتِ صَاحِبِ الْعَلَمِ
الطَّوِيلِ وَالْكَلَامِ الْجَلِيلِ صَاحِبِ كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَالصِّدْقِ
وَالتَّصْدِيقِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

Marfat.com

صَلَاةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْمِحَنِ وَالْإِحَنِ وَالْأَهْوَالِ وَالْبَلِيَّاتِ وَتُسَلِّمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْفِتَنِ وَالْأَسْقَامِ وَالْآفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْعُيُوبِ وَالسَّيِّئَاتِ وَتَغْفِرُ لَنَا بِهَا جَمِيعَ الذُّنُوبَاتِ * وَتَمْحُو بِهَا عَنَّا جَمِيعَ الْخَطِيئَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ مَا نَطْلُبُهُ مِنَ الْحَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ يَا رَبُّ يَا أَللّٰهُ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي فِي مُدَّةِ حَيَاتِي وَبَعْدَ مَمَاتِي أَضْعَافَ أَضْعَافِ ذٰلِكَ أَلْفَ أَلْفِ صَلَاةٍ وَسَلَامٍ مَضْرُوبَيْنِ فِي مِثْلِ ذٰلِكَ وَأَمْثَالِ أَمْثَالِ ذٰلِكَ عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالرَّسُولِ الْعَرَبِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَأَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَمَوَالِيهِ وَخُدَّامِهِ وَحُجَّابِهِ * إِلٰهِي اجْعَلْ كُلَّ صَلَاةٍ مِنْ كُلِّ ذٰلِكَ تَفُوقُ وَتَفْضُلُ صَلَاةَ الْمُصَلِّينَ عَلَيْهِ مِنْ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرَضِينَ أَجْمَعِينَ كَفَضْلِهِ الَّذِي فَضَّلْتَهُ عَلَى كَافَّةِ خَلْقِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ * رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ * وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ * اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

Marfat.com

وَكَرِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيمِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ
بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوسِ مَمْلَكَتِكَ
وَعَيْنِ أَعْيَانِ خَلِيقَتِكَ وَصَفِيِّكَ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ الرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِينَ
ظُهُورُهُ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبَى الْمُنْتَقَى الْمُرْتَضَى عَيْنِ الْعِنَايَةِ وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ
وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ وَإِمَامِ الْحَضْرَةِ وَأَمِينِ الْمَمْلَكَةِ وَطِرَازِ الْحُلَّةِ وَكَنْزِ
الْحَقِيقَةِ وَشَمْسِ الشَّرِيعَةِ كَاشِفِ دَيَاجِي الظُّلْمَةِ وَنَاصِرِ الْمِلَّةِ وَنَبِيِّ
الرَّحْمَةِ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ تَخْشَعُ الْأَصْوَاتُ وَتَشْخَصُ
الْأَبْصَارُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ النُّورِ الْأَبْلَجِ وَالْبَهَاءِ
الْأَبْهَجِ نَامُوسِ تَوْرَاةِ مُوسَى وَقَامُوسِ إِنْجِيلِ عِيسَى صَلَوَاتُ اللهِ
وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ * طَلْسَمِ الْفَلَكِ الْأَطْلَسِ فِي بُطُونِ
كُنْتُ كَنْزًا مَخْفِيًّا فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُعْرَفَ طَاوُسَ الْمَلِكِ الْمُقَدَّسِ فِي
ظُهُورٍ فَخَلَقْتُ خَلْقًا فَتَعَرَّفْتُ إِلَيْهِمْ فَبِي عَرَفُونِي قُرَّةِ عَيْنِ نُورِ الْيَقِينِ
مِرْآةِ أُولِي الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَى شُهُودِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِينِ *
نُورِ أَنْوَارِ أَبْصَارِ بَصَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِينَ وَمَحَلِّ نَظَرِكَ وَسِعَةِ

Marfat.com

رَحْمَتِكَ مِنَ الْعَوَالِمِ الْأَوَّلِينَ وَالآخِرِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى إِخْوَانِهِ
مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَأَتْحِفْ وَأَنْعِمْ وَامْنَحْ وَأَكْرِمْ وَأَجْزِلْ وَأَعْظِمْ أَفْضَلَ
صَلَوَاتِكَ وَأَوْفَى سَلَامِكَ صَلَاةً وَسَلَامًا يَتَنَزَّلَانِ مِنْ أُفُقِ كُنْهِ بَاطِنِ
الذَّاتِ إِلَى فَلَكِ سَمَاءِ مَظَاهِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَيَرْتَقِيَانِ عِنْدَ سِدْرَةِ
مُنْتَهَى الْعَارِفِينَ إِلَى مَرْكَزِ جَلَالِ النُّورِ الْمُبِينِ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ عِلْمِ يَقِينِ الْعُلَمَاءِ الرَّبَّانِيِّينَ وَعَيْنِ يَقِينِ
الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ * وَحَقِّ يَقِينِ الْأَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِينَ الَّذِي تَاهَتْ
فِي أَنْوَارِ جَلَالِهِ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِينَ وَتَحَيَّرَتْ فِي دَرْكِ حَقَائِقِهِ
عُظَمَاءُ الْمَلَائِكَةِ الْمُهَيَّمِينَ الْمُنْزَلِ عَلَيْهِ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ * بِلِسَانٍ
عَرَبِيٍّ مُبِينٍ * لَقَدْ مَنَّ اللهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ
أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ صَلَاةً ذَاتِكَ
عَلَى حَضْرَةِ صِفَاتِكَ الْجَامِعِ لِكُلِّ الْكَمَالِ الْمُتَّصِفِ بِصِفَاتِ الْجَلَالِ
وَالْجَمَالِ مَنْ تَنَزَّهَ عَنِ الْمَخْلُوقِينَ فِي الْمِثَالِ يَنْبُوعِ الْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ

Marfat.com

وَحِيطَةِ الْأَسْرَارِ الْإِلٰهِيَّةِ غَايَةِ مُنْتَهٰى السَّائِلِينَ وَدَلِيلِ كُلِّ حَائِرٍ
مِنَ السَّالِكِينَ مُحَمَّدٍ الْمَحْمُودِ بِالْأَوْصَافِ وَالذَّاتِ وَأَحْمَدِ مَنْ مَضٰى
وَمَنْ هُوَ آتٍ وَسَلِّمْ تَسْلِيمَ بِدَايَةِ الْأَوَّلِ وَغَايَةِ الْأَبَدِ حَتَّى لَا يَحْصُرَهُ
عَدَدٌ وَلَا يُنْهِيَهُ أَمَدٌ وَارْضَ عَنْ تَوَابِعِهِ فِي الشَّرِيعَةِ وَالطَّرِيقَةِ وَالْحَقِيقَةِ
مِنَ الْأَصْحَابِ وَالْعُلَمَاءِ وَأَهْلِ الطَّرِيقَةِ وَاجْعَلْنَا يَا مَوْلَانَا مِنْهُمْ حَقِيقَةً
آمِينَ * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فَتْحِ أَبْوَابِ حَضْرَتِكَ وَعَيْنِ عِنَايَتِكَ بِخَلْقِكَ وَرَسُولِكَ إِلَى جِنِّكَ
وَإِنْسِكَ وَحْدَانِيِّ الذَّاتِ الْمُنْزَلِ عَلَيْهِ الْآيَاتُ الْوَاضِحَاتُ مُقِيلِ الْعَثَرَاتِ
وَسَيِّدِ السَّادَاتِ مَاحِي الشِّرْكِ وَالضَّلَالَاتِ بِالسُّيُوفِ الصَّارِمَاتِ
الْآمِرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهِي عَنِ الْمُنْكَرَاتِ الشَّمِيلِ مِنْ شَرَابِ
الْمُشَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ ﷺ * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
مَنْ لَهُ الْأَخْلَاقُ الرَّاضِيَةُ وَالْأَوْصَافُ الْمَرْضِيَّةُ وَالْأَقْوَالُ الشَّرْعِيَّةُ
وَالْأَحْوَالُ الْحَقِيقِيَّةُ وَالْعِنَايَاتُ الْأَزَلِيَّةُ وَالسَّعَادَاتُ الْأَبَدِيَّةُ
وَالْفُتُوحَاتُ الْمَكِّيَّةُ وَالظُّهُورَاتُ الْمَدَنِيَّةُ وَالْكَمَالَاتُ الْإِلٰهِيَّةُ
وَالْمَعَالِمُ الرَّبَّانِيَّةُ وَسِرُّ الْبَرِيَّةِ وَشَفِيعُنَا يَوْمَ بَعْثِنَا الْمُسْتَغْفِرُ لَنَا عِنْدَ

Marfat.com

رَبِّنَا الدّاعِى إِلَيْكَ وَالْمُقْتَدِى لِمَنْ أَرَادَ الْوُصُولَ إِلَيْكَ الْأَنِيسُ بِكَ
وَالْمُسْتَوْحِشُ مِنْ غَيْرِكَ حَتَّى تَمَتَّعَ مِنْ نُورِ ذَاتِكَ وَرَجَعَ بِكَ لَا بِغَيْرِكَ
وَشَهِدَ وَحْدَتَكَ فِى كَثْرَتِكَ وَقُلْتَ لَهُ بِلِسَانِ حَالِكَ وَقَوَّيْتَهُ بِجَمَالِكَ
فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ الذَّاكِرُ لَكَ فِى لَيْلِكَ
وَالصَّائِمُ لَكَ فِى نَهَارِكَ الْمَعْرُوفُ عِنْدَ مَلَائِكَتِكَ أَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِكَ
اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِالْحَرْفِ الْجَامِعِ لِمَعَانِى كَمَالِكَ * نَسْأَلُكَ
إِيَّاكَ بِكَ أَنْ تُرِيَنَا وَجْهَ نَبِيِّنَا ﷺ وَأَنْ تَمْحُوَ عَنَّا وُجُودَ ذُنُوبِنَا
بِمُشَاهَدَةِ جَمَالِكَ وَتُغَيِّبَنَا عَنَّا فِى بِحَارِ أَنْوَارِكَ مَعْصُومِينَ مِنَ الشَّوَاغِلِ
الدُّنْيَوِيَّةِ رَاغِبِينَ إِلَيْكَ غَائِبِينَ بِكَ يَا هُوَ يَا أَللّٰهُ ثَلَاثًا لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ
اسْقِنَا مِنْ شَرَابِ مَحَبَّتِكَ وَاغْمِسْنَا فِى بِحَارِ أَحَدِيَّتِكَ حَتَّى نَرْتَعَ فِى
بَحْبُوحَةِ حَضْرَتِكَ وَتَقْطَعَ عَنَّا أَوْهَامَ خَلِيقَتِكَ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ
وَنَوِّرْنَا بِنُورِ طَاعَتِكَ وَاهْدِنَا وَلَا تُضِلَّنَا وَبَصِّرْنَا بِعُيُوبِنَا عَنْ عُيُوبِ
غَيْرِنَا بِحُرْمَةِ نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَصَابِيحِ
الْوُجُودِ وَأَهْلِ الشُّهُودِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ نَسْأَلُكَ أَنْ تُلْحِقَنَا بِهِمْ
وَتَمْنَحَنَا حُبَّهُمْ يَا أَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ

Marfat.com

مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ
وَهَبْ لَنَا مَعْرِفَةً نَافِعَةً إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ
يَارَحْمٰنُ يَارَحِيمُ نَسْأَلُكَ أَنْ تَرْزُقَنَا رُؤْيَةَ وَجْهِ نَبِيِّنَا ﷺ فِي مَنَامِنَا
وَيَقَظَتِنَا وَأَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَأَنْ تُصَلِّيَ
عَلَى خَيْرِنَا وَكُنْ لَنَا * اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ أَبَدًا وَأَنْمٰى بَرَكَاتِكَ
سَرْمَدًا * وَأَزْكَى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَعَدَدًا عَلَى أَشْرَفِ الْخَلَائِقِ الْإِنْسَانِيَّةِ
وَالْجَانِّيَةِ وَمَجْمَعِ الدَّقَائِقِ الْإِيمَانِيَّةِ وَطُورِ التَّجَلِّيَّاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ
الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَعَرُوسِ الْمَمْلَكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّينَ
وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ وَقَائِدِ رَكْبِ الْأَوْلِيَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ وَأَفْضَلِ
الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلٰى وَمَالِكِ أَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْأَسْنٰى *
شَاهِدِ أَسْرَارِ الْأَزَلِ وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْأَوَّلِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ
الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَمَظْهَرِ سِرِّ الْوُجُودِ الْجُزْئِيِّ
وَالْكُلِّيِّ وَإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ الْمُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ رُوحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ
وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ * الْمُتَحَقِّقِ بِأَعْلٰى رُتَبِ الْعُبُودِيَّةِ وَالْمُتَخَلِّقِ
بِأَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الِاصْطِفَائِيَّةِ الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيبِ الْأَكْرَمِ

Marfat.com

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا دَائِمًا كَثِيرًا * اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِنُورِهِ السَّارِي فِي الْوُجُودِ أَنْ تُحْيِيَ قُلُوبَنَا بِنُورِ حَيَاةِ قَلْبِهِ الْوَاسِعِ لِكُلِّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ وَتَشْرَحَ صُدُورَنَا بِنُورِ صَدْرِهِ الْجَامِعِ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ وَضِيَاءً وَذِكْرَى لِلْمُتَّقِينَ وَتُطَهِّرَ نُفُوسَنَا بِطَهَارَةِ نَفْسِهِ الزَّكِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ * وَتُعَلِّمَنَا بِأَنْوَارِ عُلُومِ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ وَتُسْرِيَ سَرَائِرَهُ فِينَا بِلَوَامِعِ أَنْوَارِكَ * حَتَّى تُفْنِيَنَا عَنَّا فِي حَقِّ حَقِيقَتِهِ فَيَكُونَ هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ فِينَا بِقَيُّومِيَّتِكَ السَّرْمَدِيَّةِ فَنَعِيشُ بِرُوحِهِ عَيْشَ الْحَيَاةِ الْأَبَدِيَّةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا آمِينَ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ عَلَيْنَا يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحْمٰنُ وَبِتَجَلِّيَاتِ مُنَازَلَاتِكَ فِي مِرْآةِ شُهُودِهِ لِمُنَازَلَاتِ تَجَلِّيَاتِكَ فَنَكُونَ فِي الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ فِي وِلَايَةِ الْأَقْرَبِينَ * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ لُطْفِكَ وَحَنَانِ عَطْفِكَ وَجَمَالِ مُلْكِكَ

Marfat.com

وَكَمَالِ قُدْسِكَ النُّورِ الْمُطْلَقِ بِسِرِّ الْمَعِيَّةِ الَّتِي لَا تَتَقَيَّدُ الْبَاطِنُ مَعْنَى فِي غَيْبِكَ وَالظَّاهِرِ حَقًّا فِي شَهَادَتِكَ شَمْسِ الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَمَجْلَى حَضْرَةِ الْحَضَرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ مَنَازِلِ الْكُتُبِ الْقِيَامَةِ وَنُورُ الْآيَاتِ الْبَيِّنَةِ الَّذِي خَلَقْتَهُ مِنْ نُورِ ذَاتِكَ وَحَقَّقْتَهُ بِأَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَخَلَقْتَ مِنْ نُورِهِ الْأَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِينَ وَتَعَرَّفْتَ إِلَيْهِمْ بِأَخْذِ الْمِيثَاقِ عَلَيْهِمْ بِقَوْلِكَ الْحَقِّ الْمُبِينِ وَإِذْ أَخَذَ اللهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذٰلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى بَهْجَةِ الْكَمَالِ وَتَاجِ الْجَلَالِ وَبَهَاءِ الْجَمَالِ وَشَمْسِ الْوِصَالِ وَعَبَقِ الْوُجُودِ وَحَيَاةِ كُلِّ مَوْجُودٍ عِزِّ جَلَالِ سَلْطَنَتِكَ وَجَلَالِ عِزِّ مَمْلَكَتِكَ وَمَلِيكِ صُنْعِ قُدْرَتِكَ وَطِرَازِ صَفْوَةِ الصَّفْوَةِ مِنْ أَهْلِ صَفْوَتِكَ وَخُلَاصَةِ الْخَاصَّةِ مِنْ أَهْلِ قُرْبِكَ سِرِّ اللهِ الْأَعْظَمِ وَحَبِيبِ اللهِ الْأَكْرَمِ وَخَلِيلِ اللهِ الْمُكَرَّمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِهِ إِلَيْكَ

Marfat.com

وَنَتَشَفَّعُ بِهِ لَدَيْكَ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرَى وَالْوَسِيلَةِ الْعُظْمَى وَالشَّرِيعَةِ الْغَرَّا * وَالْمَكَانَةِ الْعُلْيَا وَالْمَنْزِلَةِ الزُّلْفَىٰ وَقَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى أَنْ تُحَقِّقَنَا بِهِ ذَاتًا وَصِفَاتٍ وَأَسْمَاءً وَأَفْعَالًا وَآثَارًا حَتَّى لَا نَرَى وَلَا نَسْمَعَ وَلَا نُحِسَّ وَلَا نَجِدَ إِلَّا إِيَّاكَ * إِلٰهِي وَسَيِّدِي بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ أَنْ تَجْعَلَ هُوَيَّتَنَا عَيْنَ هُوَيَّتِهِ فِي أَوَائِلِهِ وَنِهَايَتِهِ بِوُدِّ خُلَّتِهِ وَصَفَاءِ مَحَبَّتِهِ وَفَوَاتِحِ أَنْوَارِ بَصِيرَتِهِ وَجَوَامِعِ أَسْرَارِ سَرِيرَتِهِ وَرَحِيمِ رَحْمَائِهِ وَنَعِيمِ نَعْمَائِهِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ الْمَغْفِرَةَ وَالرِّضَا وَالْقَبُولَ قَبُولًا تَامًّا لَا تَكِلْنَا فِيهِ إِلَى أَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ فَقَدْ دَخَلَ الدَّخِيلُ يَا مَوْلَايَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ فَإِنَّ غُفْرَانَ ذُنُوبِ الْخَلْقِ بِأَجْمَعِهِمْ وَأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ بَرِّهِمْ وَفَاجِرِهِمْ كَقَطْرَةٍ فِي بَحْرِ جُودِكَ الْوَاسِعِ الَّذِي لَا سَاحِلَ لَهُ فَقَدْ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِينُ * وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ * رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا * رَبِّ إِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ * رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ يَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ

Marfat.com

يَاعَظِيمَ الرَّجَا يَامُنْقِذَ الْغَرْقَى يَامُنْجِيَ الْهَلْكَىٰ يَانِعْمَ الْمَوْلَىٰ يَاأَمَانَ
الْخَائِفِينَ لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ اللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الْجَامِعِ الْأَكْمَلِ وَالْقُطْبِ الرَّبَّانِيِّ الْأَفْضَلِ طِرَازِ حُلَّةِ
الْإِيمَانِ وَمَعْدَنِ الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ * صَاحِبِ الْهِمَمِ السَّمَاوِيَّةِ وَالْعُلُومِ
اللَّدُنِّيَّةِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ خَلَقْتَ الْوُجُودَ لِأَجْلِهِ وَرَخَّصْتَ
الْأَشْيَاءَ بِسَبَبِهِ * مُحَمَّدٍ الْمَحْمُودِ صَاحِبِ الْمَكَارِمِ وَالْجُودِ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ الْأَقْطَابِ السَّابِقِينَ إِلَى جَنَابِ ذٰلِكَ الْجَنَابِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّورِ الْبَهِيِّ وَالْبَيَانِ الْجَلِيِّ وَاللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ وَالدِّينِ
الْحَنَفِيِّ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ الْمُؤَيَّدِ بِالرُّوحِ الْأَمِينِ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ *
وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ لِلْعَالَمِينَ * وَالْحَلَائِقِ أَجْمَعِينَ * اللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ خَلَقْتَهُ مِنْ نُورِكَ وَجَعَلْتَ كَلَامَهُ مِنْ كَلَامِكَ وَفَضَّلْتَهُ
عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ وَجَعَلْتَ السِّعَايَةَ مِنْكَ إِلَيْهِ وَمِنْهُ إِلَيْهِمْ كَمَالِ
كُلِّ وَلِيٍّ لَكَ وَهَادِي كُلِّ مُضِلٍّ عَنْكَ هَادِي الْخَلْقِ إِلَى الْحَلْقِ تَارِكِ
الْأَشْيَاءِ لِأَجْلِكَ وَمَعْدَنِ الْخَيْرَاتِ بِفَضْلِكَ وَمَنْ خَاطَبْتَهُ عَلَى بِسَاطِ قُرْبِكَ

Marfat.com

وَكَانَ فَضْلُ اللهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا الْقَائِمِ لَكَ فِي لَيْلِكَ وَالصَّائِمِ لَكَ فِي نَهَارِكَ وَالْهَائِمِ بِكَ فِي جَلَالِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى نَبِيِّكَ الْخَلِيفَةِ فِي خَلْقِكَ الْمُشْتَغِلِ بِذِكْرِكَ الْمُتَفَكِّرِ فِي خَلْقِكَ وَالْأَمِينِ لِسِرِّكَ وَالْبُرْهَانِ لِرُسُلِكَ الْحَاضِرِ فِي سَرَائِرِ قُدْسِكَ وَالْمُشَاهِدِ لِجَمَالِ جَلَالِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُفَسِّرِ لِآيَاتِكَ وَالظَّاهِرِ فِي مُلْكِكَ وَالنَّائِبِ فِي مَلَكُوتِكَ وَالْمُتَخَلِّقِ بِصِفَاتِكَ وَالدَّاعِي إِلَى جَبَرُوتِكَ الْحَضْرَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَالْبُرْدَةِ الْجَلَالِيَّةِ وَالسَّرَابِيلِ الْجَمَالِيَّةِ الْعَرِيشِ السَّقِيِّ وَالنُّورِ الْبَهِيِّ وَالْحَبِيبِ النَّبَوِيِّ وَالدُّرِّ النَّقِيِّ وَالْمِصْبَاحِ الْقَوِيِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَرُوحِ أَرْوَاحِ عِبَادِكَ الدُّرَّةِ الْفَاخِرَةِ وَالْعَبَقَةِ النَّافِحَةِ بُؤْبُؤِ[1] الْمَوْجُودَاتِ وَحَاءِ الرَّحَمَاتِ وَجِيمِ الدَّرَجَاتِ وَسِينِ السَّعَادَاتِ وَنُونِ الْعِنَايَاتِ وَكَمَالِ الْكُلِّيَّاتِ وَمَنْشَإِ الْأَزَلِيَّاتِ وَخَتْمِ الْأَبَدِيَّاتِ الْمَشْغُولِ بِكَ عَنِ الْأَشْيَاءِ الدُّنْيَوِيَّاتِ الطَّاعِمِ مِنْ ثَمَرَاتِ الْمُشَاهَدَاتِ وَالْمَسْقِيِّ

---

(١) بؤبؤ الشيء : أصله

Marfat.com

مِنْ أَسْرَارِ الْقُدْسِيَّاتِ الْعَالِمِ بِالْمَاضِي وَالْمُسْتَقْبَلَاتِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ الْأَبْرَارِ وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى رُوحِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ
وَعَلَى سَمْعِهِ فِي الْمَسَامِعِ وَعَلَى حَرَكَتِهِ فِي الْحَرَكَاتِ وَعَلَى سُكُونِهِ فِي
السَّكَنَاتِ وَعَلَى قُعُودِهِ فِي الْقُعُودَاتِ وَعَلَى قِيَامِهِ فِي الْقِيَامَاتِ وَعَلَى
لِسَانِهِ الْبَشَّاشِ الْأَزَلِيِّ وَالْخَتْمِ الْأَبَدِيِّ صَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الَّذِي أَعْطَيْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ وَنَصَرْتَهُ وَأَعَنْتَهُ وَقَرَّبْتَهُ وَأَدْنَيْتَهُ وَسَقَيْتَهُ
وَمَكَّنْتَهُ وَمَلَأْتَهُ بِعِلْمِكَ الْأَنْفَسِ وَبَسَطْتَهُ بِحُبِّكَ الْأَطْوَسِ وَزَيَّنْتَهُ
بِقَوْلِكَ الْأَقْبَسِ فَخْرِ الْأَفْلَاكِ وَعَذْبِ الْأَخْلَاقِ وَنُورِكَ الْمُبِينِ وَعَبْدِكَ
الْقَدِيمِ وَحَبْلِكَ الْمَتِينِ وَحِصْنِكَ الْحَصِينِ وَجَلَالِكَ الْحَكِيمِ وَجَمَالِكَ
الْكَرِيمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَصَابِيحِ الْهُدَى
وَقَنَادِيلِ الْوُجُودِ وَكَمَالِ السُّعُودِ الْمُطَهَّرِينَ مِنَ الْعُيُوبِ * اللَّهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَيْهِ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَرِبْحًا تَفُكُّ بِهَا الْكُرَبَ وَتَرَحُّمًا
تُزِيلُ بِهَا الْعَطَبَ وَتَكْرِيمًا يَنْقَضِي بِهِ الْأَرَبُ يَا رَبُّ يَا أَللَّهُ يَا حَيُّ

Marfat.com

يَاقَيُّومُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ نَسْأَلُكَ ذٰلِكَ مِنْ فَضَائِلِ لُطْفِكَ وَغَرَائِبِ فَضْلِكَ يَا كَرِيمُ يَارَحِيمُ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالرَّسُولِ الْعَرَبِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ رِضًى وَلَهُ جَزَاءً وَلِحَقِّهِ أَدَاءً وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ * اللّٰهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ وَنَسْأَلُكَ وَنَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِكِتَابِكَ الْعَزِيزِ وَبِنَبِيِّكَ الْكَرِيمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَبِشَرَفِهِ الْمَجِيدِ وَبِأَبَوَيْهِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَبِصَاحِبَيْهِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَذِي النُّورَيْنِ عُثْمَانَ وَآلِهِ فَاطِمَةَ وَعَلِيٍّ وَوَلَدَيْهِمَا الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَمَّيْهِ الْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ وَزَوْجَتَيْهِ خَدِيجَةَ وَعَائِشَةَ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى أَبَوَيْهِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَعَلَى آلِ كُلٍّ وَصَحْبِ كُلِّ صَلَاةٍ يُتَرْجِمُهَا لِسَانُ الْأَزَلِ فِي رِيَاضِ الْمَلَكُوتِ وَعَلِيٍّ الْمَقَامَاتِ وَنَيْلِ الْكَرَامَاتِ وَرَفْعِ الدَّرَجَاتِ وَيَنْعِقُ بِهَا لِسَانُ الْأَبَدِ فِي حَصِيصِ النَّاسُوتِ لِغُفْرَانِ الذُّنُوبِ وَكَشْفِ الْكُرُوبِ وَدَفْعِ الْمُهِمَّاتِ كَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِإِلٰهِيَّتِكَ وَشَأْنِكَ الْعَظِيمِ وَكَمَا هُوَ اللَّائِقُ

Marfat.com

بِأَهْلِيَّتِهِمْ وَمَنْصِبِهِمْ الْكَرِيمِ بِخُصُوصِ خَصَائِصَ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ
مَنْ يَشَاءُ وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ اللهُمَّ حَقِّقْنَا بِسَرَائِرِهِمْ فِي مَدَارِجِ
مَعَارِفِهِمْ بِمَثُوبَةِ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْكَ الْحُسْنَى آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَالْفَوْزِ
بِالسَّعَادَةِ الْكُبْرَى بِمَوَدَّتِهِ الْقُرْبَى وَعُمَّنَا فِي عِزِّهِ الْمَصْمُودِ فِي مَقَامِهِ
الْمَحْمُودِ وَتَحْتَ لِوَائِهِ الْمَعْقُودِ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ عِرْفَانِ مَعْرُوفِهِ
الْمَوْرُودِ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللهُ النَّبِيَّ ﷺ يَبْرُوزِ بِشَارَةِ قُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ
تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ بِظُهُورِ بِشَارَةِ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى
تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ *اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِعِزِّ جَلَالِكَ
وَبِجَلَالِ عِزَّتِكَ وَبِقُدْرَةِ سُلْطَانِكَ وَبِسُلْطَانِ قُدْرَتِكَ وَبِحُبِّ نَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ ﷺ مِنَ الْقَطِيعَةِ وَالْأَهْوَاءِ الرَّدِيَّةِ يَا ظَهِيرَ اللَّاجِينَ يَا جَارَ
الْمُسْتَجِيرِينَ أَجِرْنَا مِنَ الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِيَّةِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الشَّهَوَاتِ
الشَّيْطَانِيَّةِ وَطَهِّرْنَا مِنْ قَاذُورَاتِ الْبَشَرِيَّةِ وَصَفِّنَا بِصَفَاءِ الْمَحَبَّةِ الصِّدِّيقِيَّةِ
مِنْ صَدَإِ الْغَفْلَةِ وَوَهْمِ الْجَهْلِ حَتَّى تَضْمَحِلَّ رُسُومُنَا بِفَنَاءِ الْأَنَانِيَّةِ
وَمُبَايَنَةِ الطَّمْعَةِ الْإِنْسَانِيَّةِ فِي حَضْرَةِ الْجَمْعِ وَالتَّحْلِيَةِ وَالتَّحَلِّي بِأُلُوهِيَّةِ
الْأَحَدِيَّةِ وَالتَّجَلِّي بِالْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِيَّةِ فِي شُهُودِ الْوَحْدَانِيَّةِ حَيْثُ

Marfat.com

لَا حَيْثُ وَلَا أَيْنَ وَلَا كَيْفَ وَيَبْقَىٰ الْكُلُّ لِلّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَإِلَى اللّٰهِ وَمَعَ اللّٰهِ غَرْقًا بِنِعْمَةِ اللّٰهِ فِي بَحْرِ مِنَّةِ اللّٰهِ مَنْصُورِينَ بِسَيْفِ اللّٰهِ مَحْظُوظِينَ بِعِنَايَةِ اللّٰهِ مَحْفُوظِينَ بِعِصْمَةِ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ شَاغِلٍ يُشْغِلُ عَنِ اللّٰهِ وَخَاطِرٍ يَخْطُرُ بِغَيْرِ اللّٰهِ يَارَبُّ يَا أَللّٰهُ ثَلَاثًا رَبِّيَ اللّٰهُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ * اللّٰهُمَّ أَشْغِلْنَا بِكَ وَهَبْ لَنَا هِبَةً لَا سَعَةَ فِيهَا لِغَيْرِكَ وَلَا مَدْخَلَ فِيهَا لِسِوَاكَ وَاسِعَةً بِالْعُلُومِ الْإِلٰهِيَّةِ وَالصِّفَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ وَالْأَخْلَاقِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَقَوِّ عَقَائِدَنَا بِحُسْنِ الظَّنِّ الْجَمِيلِ وَحَقِّ الْيَقِينِ وَحَقِيقَةِ التَّمْكِينِ وَسَدِّدْ أَحْوَالَنَا بِالتَّوْفِيقِ وَالسَّعَادَةِ وَحُسْنِ الْيَقِينِ وَشُدَّ قَوَاعِدَنَا عَلَى صِرَاطِ الِاسْتِقَامَةِ وَقَوَاعِدِ الْعِزِّ الرَّصِينَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَشَيِّدْ مَقَاصِدَنَا فِي الْمَجْدِ الْأَثِيلِ عَلَى أَعْلَى ذَرْوَةِ الْكَرَائِمِ وَعَزَائِمِ أُولِي الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِينَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغِثْنَا بِأَلْطَافِ رَحْمَتِكَ مِنْ ضَلَالِ الْبُعْدِ وَأَشْمِلْنَا بِنَفَحَاتِ عِنَايَتِكَ فِي مَصَارِعِ الْحُبِّ وَأَسْعِفْنَا بِأَنْوَارِ هِدَايَتِكَ فِي حَضَائِرِ الْقُرْبِ وَأَيِّدْنَا بِنَصْرِكَ الْعَزِيزِ نَصْرًا مَوْزُورًا بِالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ

Marfat.com

بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَاصَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ يَاعِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَاسَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَاذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ يَاصَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ صَلَوَاتُ اللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ * اللَّهُمَّ أَدْخِلْنَا مَعَهُ بِشَفَاعَتِهِ وَضَمَانِهِ وَرِعَايَتِهِ مَعَ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ بِدَارِكَ دَارِ السَّلَامِ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَتْحِفْنَا بِمُشَاهَدَتِهِ بِلَطِيفِ مُنَازَلَتِهِ يَا كَرِيمُ يَارَحِيمُ أَكْرِمْنَا بِالنَّظَرِ إِلَى جَمَالِ سُبُحَاتِ وَجْهِكَ الْعَظِيمِ وَاحْفَظْنَا بِكَرَامَتِهِ بِالتَّكْرِيمِ وَالتَّبْجِيلِ وَالتَّعْظِيمِ وَأَكْرِمْنَا

Marfat.com

بِنُزُلِ نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ فِي رَوْضِ رِضْوَانِ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي
فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ أَبَدًا وَأُعْطِكُمْ مَفَاتِحَ الْغَيْبِ لِخَزَائِنِ السِّرِّ
الْمَكْنُونِ جَنَّاتِ صِفَاتِ الْمَعَانِي بِأَنْوَارِ ذَاتِ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ
وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ بِانْعِطَافِ رَأْفَةِ الرَّأْفَةِ
الْمُحَمَّدِيَّةِ مِنْ عَيْنِ عِنَايَةِ فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ فِي
مَحَاسِنِ قُصُورِ ذَخَائِرِ سَرَائِرِ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فِي مِنَصَّةِ مَحَاسِنِ خَوَاتِمِ دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ
اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

وله قدس سره هذا الصلوات أيضا المسماة بالكبريت الأحمر

بسم الله الرحمن الرحيم

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ أَبَدًا وَأَنْمَى بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَأَزْكَى
تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَعَدَدًا عَلَى أَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ الدَّقَائِقِ
الْإِيمَانِيَّةِ وَطُورِ التَّجَلِّيَاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ
وَعَرُوسِ الْمَمْلَكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّينَ وَمُقَدَّمِ جَيْشِ
الْمُرْسَلِينَ وَأَفْضَلِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلَىٰ وَمَالِكِ

Marfat.com

أَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْأَسْنَىٰ شَاهِدِ أَسْرَارِ الْأَزَلِ وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّوَابِقِ
الْأُوَلِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ مَظْهَرِ
سِرِّ الْوُجُودِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ
رُوحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ بِأَعْلَىٰ رُتَبِ
الْعُبُودِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِأَسْرَارِ الْمَقَامَاتِ الِاصْطِفَائِيَّةِ سَيِّدِ الْأَشْرَافِ
وَجَامِعِ الْأَوْصَافِ الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيبِ الْأَكْرَمِ الْمَخْصُوصِ
بِأَعْلَىٰ الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ الْمُؤَيَّدِ بِأَوْضَحِ الْبَرَاهِينِ وَالدَّلَالَاتِ
الْمَنْصُوبِ بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْجَوْهَرِ الشَّرِيفِ الْأَبَدِيِّ وَالنُّورِ
الْقَدِيمِ السَّرْمَدِيِّ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ الْمَحْمُودِ فِي الْإِيجَادِ وَالْوُجُودِ
الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ حَضْرَةِ الْمُشَاهَدَةِ نُورِ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهُ
سِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَسَنَاهُ الَّذِي انْشَقَّتْ مِنْهُ الْأَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْأَنْوَارُ
السِّرُّ الْبَاطِنُ وَالنُّورُ الظَّاهِرُ السَّيِّدُ الْكَامِلُ الْفَاتِحُ الْخَاتِمُ الْأَوَّلُ
الْآخِرُ الْبَاطِنُ الظَّاهِرُ الْعَاقِبُ الْحَاشِرُ النَّاهِي الْآمِرُ النَّاصِحُ النَّاصِرُ
الصَّابِرُ الشَّاكِرُ الْقَانِتُ الذَّاكِرُ الْمَاحِي الْمَاجِدُ الْعَزِيزُ الْحَامِدُ الْمُؤْمِنُ
الْعَابِدُ الْمُتَوَكِّلُ الزَّاهِدُ الْقَائِمُ التَّابِعُ الشَّهِيدُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْبُرْهَانُ

Marfat.com

الْحُجَّةُ الْمُطَاعُ الْمُخْتَارُ الْخَاضِعُ الْخَاشِعُ الْبَرُّ الْمُسْتَنْصِرُ الْحَقُّ الْمُبِينُ
طٰهٰ وَيٰسٓ الْمُزَّمِّلُ الْمُدَّثِّرُ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ
وَحَبِيبُ رَبِّ الْعَالَمِينَ النَّبِيُّ الْمُصْطَفٰى وَالرَّسُولُ الْمُجْتَبٰى الْحَكَمُ
الْعَدْلُ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ الْعَزِيزُ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ نُورُكَ الْقَدِيمُ وَصِرَاطُكَ
الْمُسْتَقِيمُ ﷺ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَصَفِيُّكَ وَخَلِيلُكَ وَدَلِيلُكَ
وَنَجِيُّكَ وَنُخْبَتُكَ وَذَخِيرَتُكَ وَخِيرَتُكَ وَإِمَامُ الْخَيْرِ وَقَائِدُ الْخَيْرِ
وَرَسُولُ الرَّحْمَةِ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ الْعَرَبِيُّ الْقُرَشِيُّ الْهَاشِمِيُّ الْأَبْطَحِيُّ الْمَكِّيُّ
الْمَدَنِيُّ التِّهَامِيُّ الشَّاهِدُ الْمَشْهُودُ الْوَلِيُّ الْمُقَرَّبُ السَّعِيدُ الْمَسْعُودُ
الْحَبِيبُ الشَّفِيعُ الْحَسِيبُ الرَّفِيعُ الْمَلِيحُ الْبَدِيعُ الْوَاعِظُ الْبَشِيرُ
النَّذِيرُ الْعَطُوفُ الْحَلِيمُ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ الطَّيِّبُ الْمُبَارَكُ الْمَكِينُ
الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ الْأَمِينُ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجُ الْمُنِيرُ الَّذِي
أَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِحُجَّتِهَا وَفَازَ الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلْتَهُ حَبِيبًا وَنَاجَيْتَهُ
قَرِيبًا وَأَدْنَيْتَهُ رَقِيبًا وَخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدِّلَالَةَ وَالْبِشَارَةَ وَالنَّذَارَةَ
وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَظَلَّلْتَهُ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَ لَهُ الشَّمْسَ
وَشَقَقْتَ لَهُ الْقَمَرَ وَأَنْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْيَ وَالذِّئْبَ وَالْجِذْعَ

Marfat.com

وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَالشَّجَرَ وَأَنْبَعْتَ مِنْ أَصَابِعِهِ الْمَاءَ
الزُّلَالَ وَأَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهِ فِي عَامِ الْجَدْبِ وَالْمَحْلِ وَابِلَ
الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ فَاعْشَوْشَبَتْ مِنْهُ الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ
وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ وَأَسْرَيْتَ بِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ
الْأَقْصَى إِلَى السَّمٰوَاتِ الْعُلَى إِلَى السِّدْرَةِ الْمُنْتَهَى إِلَى قَابِ قَوْسَيْنِ
أَوْ أَدْنَى وَأَرَيْتَهُ الْآيَةَ الْكُبْرَى وَأَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوَى وَأَكْرَمْتَهُ
بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ
وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيلَةِ الْعُذْرَا وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرَى يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ
فِي الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَامِعَ الْحِكَمِ وَجَعَلْتَ
أُمَّتَهُ خَيْرَ الْأُمَمِ وَغَفَرْتَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ الَّذِي بَلَّغَ
الرِّسَالَةَ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ وَنَصَحَ الْأُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ
وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَعَبَدَ رَبَّهُ حَتَّى أَتَاهُ الْيَقِينُ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا
يَغْبِطُهُ فِيهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ عَظِّمْهُ فِي الدُّنْيَا بِإِعْلَاءِ ذِكْرِهِ
وَإِظْهَارِ دِينِهِ وَإِبْقَاءِ شَرِيعَتِهِ وَفِي الْآخِرَةِ بِشَفَاعَتِهِ فِي أُمَّتِهِ وَأَجْزِلْ
أَجْرَهُ وَمَثُوبَتَهُ وَأَيِّدْ فَضْلَهُ عَلَى الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَتَقْدِمَتَهُ عَلَى

Marfat.com

كافَّةِ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا أَعْطَيْتَ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ أَكْرَمِ عِبَادِكَ شَرَفًا وَمِنْ أَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَأَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَأَمْكَنِهِمْ شَفَاعَةً اللَّهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَأَبْلِغْهُ مَأْمُولَهُ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ اللَّهُمَّ أَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ مَا تُقِرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَاجْزِهِ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَاجْزِ الْأَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا شَاهَدَتْهُ الْأَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْآذَانُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ نَعْمَاءِ اللَّهِ وَإِفْضَالِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَعِتْرَتِهِ وَعَشِيرَتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَأَحْبَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَأَنْصَارِهِ خَزَنَةِ أَسْرَارِهِ وَمَعَادِنِ أَنْوَارِهِ وَكُنُوزِ الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ نُجُومِ الْهُدَى لِمَنِ اقْتَدَى وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا

Marfat.com

وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَالشَّجَرَ وَأَنْبَعْتَ مِنْ أَصَابِعِهِ الْمَاءَ
الزُّلَالَ وَأَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهِ فِي عَامِ الْجَدْبِ وَالْمَحْلِ وَابِلَ
الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ فَاعْشَوْشَبَتْ مِنْهُ الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ
وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ وَأَسْرَيْتَ بِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ
الْأَقْصَى إِلَى السَّمٰوَاتِ الْعُلَى إِلَى السِّدْرَةِ الْمُنْتَهَى إِلَى قَابِ قَوْسَيْنِ
أَوْ أَدْنَى وَأَرَيْتَهُ الْآيَةَ الْكُبْرَى وَأَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوَى وَأَكْرَمْتَهُ
بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ
وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيلَةِ الْعُذْرَا وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرَى يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ
فِي الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ وَجَعَلْتَ
أُمَّتَهُ خَيْرَ الْأُمَمِ وَغَفَرْتَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ الَّذِي بَلَّغَ
الرِّسَالَةَ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ وَنَصَحَ الْأُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ
وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَعَبَدَ رَبَّهُ حَتَّى أَتَاهُ الْيَقِينُ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا
يَغْبِطُهُ فِيهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ عَظِّمْهُ فِي الدُّنْيَا بِإِعْلَاءِ ذِكْرِهِ
وَإِظْهَارِ دِينِهِ وَإِبْقَاءِ شَرِيعَتِهِ وَفِي الْآخِرَةِ بِشَفَاعَتِهِ فِي أُمَّتِهِ وَأَجْزِلْ
أَجْرَهُ وَمَثُوبَتَهُ وَأَيِّدْ فَضْلَهُ عَلَى الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَتَقْدِمَتَهُ عَلَى

Marfat.com

كَافَّةِ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا أَعْطَيْتَ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ أَكْرَمِ عِبَادِكَ شَرَفًا وَمِنْ أَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَأَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَأَمْكَنِهِمْ شَفَاعَةً اللَّهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَأَبْلِغْهُ مَأْمُولَهُ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ اللَّهُمَّ أَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَاجْزِهِ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَاجْزِ الْأَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا شَاهَدَتْهُ الْأَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْآذَانُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ نَعْمَاءِ اللَّهِ وَإِفْضَالِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَعِتْرَتِهِ وَعَشِيرَتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَأَحْبَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَأَنْصَارِهِ خَزَنَةِ أَسْرَارِهِ وَمَعَادِنِ أَنْوَارِهِ وَكُنُوزِ الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ نُجُومِ الْهُدَى لِمَنِ اقْتَدَى وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا

Marfat.com

أَبَدًا وَارْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رضى سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ وَزِنَةَ
عَرْشِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَسَهَى
عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ رِضَاءً وَلِحَقِّهِ أَدَاءً وَلَنَا صَلَاحًا
وَآتِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ
وَأَعْطِهِ اللِّوَاءَ الْمَعْقُودَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُودَ وَصَلِّ يَارَبِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ
مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَعَلَى سَيِّدِنَا
الشَّيْخِ مُحْيِي الدِّينِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْكِيلَانِي الْأَمِينِ الْمَكِينِ
صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ
لِلْخَلْقِ نُورُهُ الرَّحْمَةُ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَنْ مَضَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ
بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ
صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلَوَاتِكَ الَّتِي
صَلَّيْتَ عَلَيْهِ صَلَاةً مَرْضِيَّةً عَلَيْهِ وَمَقْبُولَةً لَدَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ
وَبَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ * صَلَاةً تُرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ
وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا صَلَاةً تَمْلَأُ الْأَرْضَ وَالسَّمَا * صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدَ
وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرَبَ وَيَجْرِي بِهَا لُطْفُكَ مِنْ أَمْرِي وَأُمُورِ الْمُسْلِمِينَ

Marfat.com

وَبَارِكْ عَلَى الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَاجْعَلْنَا آمِنِينَ وَيَسِّرْ أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَآخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهُ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ عَذَابٍ يَسْبِقُ وَأَنْتَ رَاضٍ عَنَّا وَلَا تَمْكُرْ بِنَا وَاخْتِمْ لَنَا بِخَيْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ أَجْمَعِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

وله قدس سره أيضا هذه الصلوات

بسم الله الرحمن الرحيم

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ * مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ الصَّادِقُ الْوَعْدِ الْأَمِينُ * رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ * اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَرِّ وَأَكْرِمْ وَأَعِزَّ وَأَعْظِمْ وَارْحَمْ عَلَى الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْمَجْدِ الْبَاذِخِ وَالنُّورِ الطَّامِحِ وَالْحَقِّ الْوَاضِحِ مِيمِ الْمَمْلَكَةِ وَحَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيمِ الْعِلْمِ وَدَالِ الدَّلَالَةِ وَأَلِفِ الْجَبَرُوتِ وَحَاءِ الرَّحُمُوتِ وَمِيمِ الْمَلَكُوتِ وَدَالِ الْهِدَايَةِ وَلَامِ الْأَلْطَافِ الْخَفِيَّةِ وَرَاءِ الرَّأْفَةِ الْخَفِيَّةِ

Marfat.com

وَنُونِ الْمِنَنِ الْوَفِيَّةِ وَعَيْنِ الْعِنَايَةِ وَكَافِ الْكِفَايَةِ وَيَاءِ السِّيَادَةِ وَسِينِ السَّعَادَةِ وَقَافِ الْقُرْبِ وَطَاءِ السَّلْطَنَةِ وَهَاءِ الْعُرْوَةِ وَصَادِ الْعِصْمَةِ وَعَلَى آلِهِ هَوَاجِرِ عِلْمِهِ الْعَزِيزِ وَأَصْحَابِهِ مَنْ أَصْبَحَ الدِّينُ بِهِمْ فِي حِرْزٍ حَرِيزٍ صَلَوَاتِكَ الْمُهَيْمِنَةَ بِعَظِيمِ جَلَالِكَ الْمُشْرِقَةِ بِجَلَالِ جَمَالِكَ الْمُكَرَّمَةِ بِعَظِيمِ نَوَالِكَ الدَّائِمَةِ بِدَوَامِ مُلْكِكَ لَا انْتِهَاءَ لَهَا سَامِيَةً بِسُمُوِّ رِفْعَتِكَ لَا انْقِضَاءَ لَهَا صَلَاةً تَفُوقُ وَتَعْلُو وَتَفْضُلُ وَتَلِيقُ بِمَجْدِ كَرَمِكَ وَعَظِيمِ فَضْلِكَ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ لَا يُبْلَغُ كُنْهُهَا وَلَا يُقَدَّرُ قَدْرُهَا كَمَا يَنْبَغِي لِشَرَفِ نُبُوَّتِهِ وَعَظِيمِ قَدْرِهِ صَلَاةً هُوَ لَهَا أَهْلٌ صَلَاةً تُفَرِّجُ بِهَا عَنَّا هُمُومَ حَوَادِثِ عَوَارِضِ الِاخْتِيَارِ وَتَمْحُو بِهَا عَنَّا ذُنُوبَ وُجُودِنَا بِمَاءِ سَمَاءِ الْقُرْبَةِ حَيْثُ لَا بَيْنَ وَلَا أَيْنَ وَلَا جِهَةَ وَلَا قَرَارَ وَتُفْنِينَا بِهَا عَنَّا فِي غَيَاهِبِ غُيُوبِ أَنْوَارِ أَحَدِيَّتِكَ فَلَا نَشْعُرُ بِتَعَاقُبِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَتُحَوِّلُنَا بِهَا سَمَاحَ رِيَاحِ فُتُوحِ حَقَائِقِ بَدَائِعِ جَمَالِ نَبِيِّكَ الْمُخْتَارِ وَتُلْحِقُنَا بِهَا أَسْرَارَ رُبُوبِيَّتِكَ فِي مِشْكَاةِ الزُّجَاجَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ فَتُضَاعِفَ أَنْوَارَنَا بِلَا أَمَدٍ وَلَا حَدٍّ وَلَا إِحْصَارٍ يَا رَبُّ

Marfat.com

يَاأَللّٰهُ يَارَبُّ يَاأَللّٰهُ يَارَبُّ يَاأَللّٰهُ يَاأَللّٰهُ يَاحَيُّ يَاقَيُّومُ ثَلَاثًا يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ثَلَاثًا يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ثَلَاثًا نَسْأَلُكَ بِدَقَائِقِ مَعَانِي عُلُومِ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ الْمُتَلَاطِمَةِ أَمْوَاجُهَا فِي بَحْرِ بَاطِنِ خَزَائِنِ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ وَبِآيَاتِهِ الْمُبَيِّنَاتِ الزَّاهِرَاتِ عَلَى مَظْهَرِ إِنْسَانِ عَيْنِ سِرِّكَ الْمَصُونِ أَنْ تُذْهِبَ عَنَّا ظَلَامَ وَحْشِ الْفَقْدِ بِنُورِ أُنْسِ الْوَجْدِ وَأَنْ تُكْسِيَنَا حُلَلَ صِفَاتِ كَمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ نُورِ الْجَلَالَةِ وَأَنْ تُسْقِيَنَا مِنْ كَوْثَرِ مَعْرِفَةِ رَحِيقِ تَنْسِيمِ شَرَابِ الرِّسَالَةِ وَالْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالنُّورِ الْأَقْدَمِ وَالْعِزِّ الْأَعْظَمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ الْمَبْعُوثِ بِالْقِيلِ الْأَقْوَمِ وَمِنَّةِ اللّٰهِ عَلَى كُلِّ فَصِيحٍ وَأَعْجَمَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَحَبِيبِنَا وَشَفِيعِنَا قُطْبِ رَحَى النَّبِيِّينَ وَنُقْطَةِ دَائِرَةِ الْمُرْسَلِينَ الْمُخَاطَبِ فِي الْكِتَابِ الْمَكْنُونِ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ * وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ الْمَوْصُوفِ بِقَوْلِكَ الْكَرِيمِ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ * اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا.

Marfat.com

وله قدس سره أيضاً هذه الصلوات

بسم الله الرحمن الرحيم

أَحْمَدُهُ وَهُوَ بِالْحَمْدِ جَدِيرٌ * وَأَسْتَنْصِرُهُ وَهُوَ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ هُوَ الْمُنَزَّهُ عَنِ الشُّرَكَاءِ وَالْأَضْدَادِ الْمُتَعَالِي عَنِ الْأَزْوَاجِ وَالْأَوْلَادِ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِأَرْشَدِ الطَّرَائِقِ وَالْمَذَاهِبِ وَاخْتَارَهُ صَفْوَةَ النُّجَبَاءِ وَالنَّجَائِبِ وَبَعَثَهُ مِنْ أَطْهَرِ الْمَنَابِتِ وَالْمَنَاصِبِ مِنْ شَجَرَةِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ ﷺ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ صَلَاةً دَائِمَةً بَاقِيَةً مَا اسْتَنَارَ الْبَيْتُ بِزُوَّارِهِ وَالرَّكْبُ بِحَرَّارِهِ وَسَلَّمَ وَكَرَّمَ وَشَرَّفَ وَعَظَّمَ

(أما بعد) فهذه الصلاة المباركة لسيدنا ومولانا القطب الرَّبانى والعارف الصمدانى الأرشد الأكبر سيدنا الشيخ أبى محمد محيى الملة والدين عبد القادر الكيلانى قدس الله سره العزيز النورانى وسماها بالكنز الأعظم وسماها أيضا بصلاة القطب المعظم وصلاة منها بألف صلاة فاعلم فضلها والله الهادى وهى هذه .

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ أَبَدًا * وَأَنْمَى بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا * وَأَزْكَى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَعَدَدًا عَلَى أَشْرَفِ الْخَلَائِقِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَمَجْمَعِ

Marfat.com

الْحَقَائِقِ الْإِيمَانِيَّةِ وَطُورِ التَّجَلِّيَاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ الْأَسْرَارِ الرُّوحَانِيَّةِ وَعَرُوسِ الْمَمْلَكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّينَ * وَمُقَدَّمِ جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ * وَقَائِدِ رَكْبِ الْأَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِينَ * وَأَفْضَلِ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ * حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلَىٰ * وَمَالِكِ أَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْأَسْنَىٰ * شَاهِدِ أَسْرَارِ الْأَزَلِ * وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْأُوَلِ * وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ * وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ * مَظْهَرِ وُجُودِ الْكُلِّيِّ وَالْجُزْئِيِّ وَإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ رُوحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَحَقِّقِ بِأَعْلَىٰ رُتَبِ الْعُبُودِيَّةِ الْمُتَخَلِّقِ بِأَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الِاصْطِفَائِيَّةِ الْخَلِيلِ الْأَكْرَمِ وَالْحَبِيبِ الْأَعْظَمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ وَسَلِّمْ كَثِيرًا إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ.

وله قدس سره هذه الصلوات

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَعَظِّمْ وَبَارِكْ وَكَرِّمْ وَزِدْ وَتَمِّمْ عَلَى

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى افْتَتَحْتَ بِهِ أَغْلَاقَ كَنْزِ الْوُجُودِ وَنَصَبْتَهُ وَاسِطَةً لِإِيصَالِ الْفَيْضِ وَالْجُودِ وَرَفَعْتَهُ إِلَى أَعْلَىٰ غُرَفِ الْمُعَايَنَةِ وَالشُّهُودِ وَبَوَّأْتَهُ مِنْ حَضَرَاتِ قُدْسِكَ حَيْثُ شَاءَ بِلَا حُدُودٍ الَّذِى أَقَمْتَ بِخِدْمَتِهِ مُقَرَّبَ الْأَمْلَاكِ وَجَعَلْتَهُ قُطْبًا تَدُورُ عَلَيْهِ الْأَفْلَاكُ وَأَجْلَسْتَهُ عَلَى كُرْسِيِّ الْمَكَانَةِ وَسَرِيرِ التَّمْكِينِ وَخَاطَبْتَهُ لِلْإِرْشَادِ وَالتَّعْلِيمِ وَالتَّبْيِينِ فَقُلْتَ بِطَرِيقِ التَّبْجِيلِ وَالتَّعْظِيمِ * وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِى وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ * بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ * سَيِّدُ الْأَوَائِلِ وَالْأَوَاخِرِ وَصَفْوَةُ الْأَمَاثِلِ وَالْأَفَاخِرِ لِسَانُ الْحَضْرَةِ الْأَقْدَسِيَّةِ أَمِينُ الْأَسْرَارِ الْإِلٰهِيَّةِ مَجْلَى الذَّاتِ وَمَظْهَرُ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ حَاءُ الرَّحْمَةِ وَمِيمُ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ دَالُ الدَّوَامِ سِرُّ حَيَاةِ الْآدَمِ عِلَّةُ السُّجُودِ لِآدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام رُوحُ الْأَرْوَاحِ السَّارِى فِى جَمِيعِ الْأَشْبَاحِ لَا يُشَاكُّ أَحَدُكُمْ بِشَوْكَةٍ إِلَّا وَاجِدٌ أَلَمَهَا مَجْمَعُ حَقَائِقِ اللَّاهُوتِ مَنْبَعُ رَقَائِقِ النَّاسُوتِ رَايَةُ إِمَامَتِهِ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللهَ فَاتَّبِعُونِى يُحْبِبْكُمُ اللهُ * خِلْعَةُ خِلَافَتِهِ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللهَ تَاجُ مَحْبُوبِيَّتِهِ

Marfat.com

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى * لَوْلَاكَ لَوْلَاكَ يَا مُحَمَّدُ لَمَا خَلَقْتُ
الْأَفْلَاكَ بِسَاطُ خُلَّتِهِ لَعَمْرُكَ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى
صَاحِبُ الشَّرَفِ وَالْمَجْدِ حَامِلُ لِوَاءِ الْحَمْدِ صَاحِبُ الْوَسِيلَةِ وَالْفَضِيلَةِ
آدَمُ وَمَنْ دُونَهُ تَحْتَ لِوَائِهِ صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى وَالْكَوْثَرِ
سُلَّمُ الرِّضَا رَفْرَفُ الِاصْطِفَا سِدْرَةُ الِانْتِهَا شَمْسُ الْعَالَمِ بَدْرُ الْكَمَالِ
نَجْمُ الْهِدَايَةِ جَوْهَرَةُ الْوُجُودِ خَلِيلُكَ الْأَقْدَمِ وَحَبِيبُكَ الْأَكْرَمِ
وَصِرَاطُكَ الْأَقْوَمِ عَبْدُكَ الْقَائِمُ بِأَمْرِهِ وَعَلٰى آلِهِ ذَوِي الشِّيَمِ وَأَصْحَابِهِ
ذَوِي الْهِمَمِ مَاتَعَاقَبَ النَّهَارُ الْأَبْيَنُ وَاللَّيْلُ الْأَبْهَمُ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ
عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ.

وله قدس سره ورد الحزب الصغير

اللّٰهُمَّ حُلَّ هٰذِهِ الْعُقْدَةَ وَأَزِلْ هٰذِهِ الْعُسْرَةَ وَلَقِّنِّي حُسْنَ الْمَيْسُورِ
وَقِنِي سُوءَ الْمَقْدُورِ وَارْزُقْنِي حُسْنَ الطَّلَبِ وَاكْفِنِي سُوءَ الْمُنْقَلَبِ
اللّٰهُمَّ حُجَّتِي وَعُدَّتِي فَاقَتِي وَوَسِيلَتِي انْقِطَاعُ حِيلَتِي وَرَأْسُ مَالِي عَدَمُ
احْتِيَالِي وَشَفِيعِي دُمُوعِي وَكَنْزِي عَجْزِي * إِلٰهِي قَطْرَةٌ مِنْ بِحَارِ
جُودِكَ تُغْنِينِي وَذَرَّةٌ مِنْ تَيَّارِ عَفْوِكَ تَكْفِينِي فَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَاعْفُ

Marfat.com

عَنِّى وَاغْفِرْ لِى وَاقْضِ حَاجَتِى وَنَفِّسْ كُرْبَتِى وَفَرِّجْ هَمِّى وَاكْشِفْ غَمِّى بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس سره هذا حزب الحفظ أيضا

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ إِنَّ نَفْسِى سَفِينَةٌ سَائِرَةٌ فِى بِحَارِ طُوفَانِ الْإِرَادَةِ حَيْثُ لَامَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ فَاجْعَلِ اللَّهُمَّ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّى لَغَفُورٌ رَحِيمٌ وَأَشْغِلْنِى اللَّهُمَّ بِكَ عَمَّنْ أَبْعَدَنِى عَنْكَ حَتَّى لَاأَسْأَلَكَ مَالَيْسَ لِى بِهِ عِلْمٌ وَاعْصِمْنِى اللَّهُمَّ مِنَ الْأَغْيَارِ وَصَفِّنِى اللَّهُمَّ مِنَ الْأَكْدَارِ وَاحْفَظْنِى حَتَّى لَا أَسْكُنَ إِلَى شَىْءٍ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ عِبَادَكَ الْمُصْطَفِينَ الْأَخْيَارَ وَاذْكُرْنِى اللَّهُمَّ بِمَا ذَكَرْتَ بِهِ ثَانِىَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِى الْغَارِ وَأَيِّدْنِى اللَّهُمَّ عِنْدَ شُهُودِ الْوَارِدَاتِ بِالِاسْتِمْدَادِ وَالِاسْتِبْصَارِ وَأَفِضْ عَلَىَّ مِنْ بِحَارِ الْعِنَايَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَالْمَحَبَّةِ الصِّدِّيقِيَّةِ مَاأَنْدَرِجُ بِهِ فِى ظُلَمِ غَيَاهِبِ عُيُونِ الْأَنْوَارِ وَاجْمَعْنِى وَاجْعَلْ لِى بَيْنَ سِرِّكَ الْمَكْنُونِ الْخَفِىِّ وَالِاسْتِظْهَارِ وَاكْشِفْ لِى عَنْ سِرِّ أَسْرَارِ أَفْلَاكِ التَّدْوِيرِ فِى حَوَاشِى التَّصْوِيرِ لِأُدَبِّرَ كُلَّ فَلَكٍ بِمَا أَقَمْتَهُ مِنَ

Marfat.com

الْأَسْرَارِ وَاجْعَلْ لِي الْحَظَّ الْخَطِيرَ الْمَمْدُودَ الْقَائِمَ بِالْعَدْلِ بَيْنَ الْحَرْفِ
وَالِاسْمِ فَأُحِيطَ وَلَا أُحَاطُ بِإِحَاطَةِ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
وَصَلَّ اللّٰهُمَّ عَلَى مَنْ حَضَرَ هٰذَا الْمَقَامَ مَنِ ارْتَفَعَتْ مَكَانَتُهُ فَقَصُرَ
دُونَهَا كُلُّ مَرَامٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ * اللّٰهُمَّ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لَنَا فِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلَحْظَةٍ وَطَرْفَةِ يَطْرُفُ
بِهَا أَهْلُ السَّمٰوَاتِ وَأَهْلُ الْأَرْضِ وَكُلُّ شَيْءٍ هُوَ فِي عِلْمِكَ كَائِنٌ
أَوْ قَدْ كَانَ اللّٰهُمَّ صَلِّ أَلْفَ أَلْفِ صَلَوَاتٍ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ وَإِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَكُلُّ صَلَاةٍ لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ لَهَا
صَلَاةً مُتَّصِلَةً بِالْأَبَدِيَّةِ السَّرْمَدِيَّةِ وَكُلُّ صَلَاةٍ تَفُوقُ وَتَفْضُلُ عَلَى
صَلَوَاتِ الْمُصَلِّينَ كَفَضْلِكَ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِاسْمِ
اللّٰهِ كٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيتُ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِاسْمِ
اللّٰهِ حٰمٓسٓقٓ حُمِيتُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِاسْمِ
اللّٰهِ الْغَنِيِّ غُنِيتُ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ
الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ * بِاسْمِ اللّٰهِ الْعَلِيمِ

Marfat.com

عُلِّمْتُ وَاللهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ بِاسْمِ اللهِ الْقَوِىِّ قُوِّيتُ * وَرَدَّ اللهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللهُ قَوِيًّا عَزِيزًا * اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى مَنْ خَرَقَ بِمَرْكَبِهِ الْبِسَاطَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ وَأَجْرِ لُطْفَكَ فِى أُمُورِى وَأُمُورِ الْمُسْلِمِينَ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ آمِينَ .

وله قدس سره هذا حزب النصر

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ يَامَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ * وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُونُ * وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ * وَلَا يُخَافُ الدَّوَائِرَ * وَلَا تُفْنِيهِ الْعَوَاقِبُ يَعْلَمُ مَثَاقِيلَ الْجِبَالِ وَمَكَائِيلَ الْبِحَارِ * وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ * وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ * وَلَا تُوَارِى مِنْهُ سَمَاءٌ مِنْ سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٌ مِنْ أَرْضٍ وَلَا جِبَالٌ إِلَّا يَعْلَمُ مَا فِى قَعْرِهَا وَفِى اسْتِكَانَةِ عَظَمَتِهِ السَّمٰوَاتُ وَالْأَرْضُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عَمَلِى خَوَاتِمَهُ وَخَيْرَ أَيَّامِى يَوْمَ أَلْقَاكَ فِيهِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ مَنْ عَادَانِى فَعَادِهِ وَمَنْ كَادَنِى فَكِدْهُ وَمَنْ بَغَى عَلَىَّ بِمَهْلَكَةٍ فَأَهْلِكْهُ وَمَنْ

Marfat.com

نَصَبَ لِيَ فَخًّا فَخُذْهُ وَاطْفِ عَنِّي نَارَ مَنْ شَبَّ نَارَهُ عَلَيَّ وَاكْفِنِي مَاأَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَصَدِّقْ رَجَائِي بِالتَّحْقِيقِ * يَاشَفِيقُ يَارَفِيقُ * فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ ضِيقٍ * وَلَا تُحَمِّلْنِي مَالَا أُطِيقُ * إِنَّكَ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقِيقُ * يَامَشْرِقَ الْبُرْهَانِ يَامَنْ لَايَخْلُو مِنْهُ مَكَانٌ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَاتَنَامُ وَاكْنُفْنِي بِكَنَفِكَ وَرُكْنِكَ الَّذِي لَايُرَامُ إِنَّهُ قَدْ تَيَقَّنَ قَلْبِي إِنَّكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَإِنِّي لَا أَهْلِكُ وَأَنْتَ مَعِي يَارَحْمٰنُ فَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَاعَظِيمًا يُرْجٰى لِكُلِّ عَظِيمٍ يَاعَلِيمُ يَاحَلِيمُ وَأَنْتَ بِحَالِي عَلِيمٌ وَعَلَى خَلَاصِي قَدِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ فَامْنُنْ عَلَيَّ بِقَضَائِكَ يَاأَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَيَاأَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ وَيَاأَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِعَيْشِي كَدًّا * وَلَا لِدُعَائِي رَدًّا * وَلَا تَجْعَلْنِي لِغَيْرِكَ عَبْدًا * وَلَا تَجْعَلْ فِي قَلْبِي لِسِوَاكَ وُدًّا * فَإِنِّي لَاأَقُولُ لَكَ ضِدًّا وَلَا شَرِيكًا وَلَا نِدًّا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ * وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ * وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ آمِينَ .

Marfat.com

وله قدس سره دعاء النصر أيضا

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ اقْطَعْ أَجَلَ أَمَلِ أَعْدَائِي وَشَتِّتِ اللَّهُمَّ شَمْلَهُمْ وَأَمْرَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَأَقْلِبْ تَدْبِيرَهُمْ وَبَدِّلْ أَحْوَالَهُمْ وَنَكِّسْ أَعْلَامَهُمْ وَكِلَّ سِلَاحَهُمْ وَقَرِّبْ آجَالَهُمْ وَنَقِّصْ أَعْمَارَهُمْ وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ وَغَيِّرْ أَفْكَارَهُمْ وَخَيِّبْ آمَالَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَاقْلَعْ آثَارَهُمْ حَتَّى لَا تَبْقَى لَهُمْ بَاقِيَةٌ وَلَا يَجِدُوا لَهُمْ وَاقِيَةً وَاشْغَلْهُمْ بِأَبْدَانِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأَدِمْهُمْ بِصَوَاعِقِ انْتِقَامِكَ وَابْطُشْ بِهِمْ بَطْشًا شَدِيدًا وَخُذْهُمْ أَخْذًا عَزِيزًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۞ اللَّهُمَّ لَا أَمْنَعُهُمْ وَلَا أَرْفَعُهُمْ إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ عَلَيْهِمْ فَدَمِّرْهُمْ تَدْمِيرًا وَتَبِّرْهُمْ تَتْبِيرًا فَاجْعَلْهُمْ هَبَاءً مَنْثُورًا آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا أَللهُ يَا أَللهُ يَا أَللهُ بِاسْمِ اللهِ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ عِنْدَكَ وَبِحُرْمَتِكَ عِنْدَ مُحَمَّدٍ أَنْ تَسْتُرَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ

Marfat.com

وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

وله قدس سره ورد الاشراق يقرأ عند الاشراق

بسم الله الرحمن الرحيم

أَشْرَقَ نُورُ اللهِ وَظَهَرَ كَلَامُ اللهِ وَثَبَتَ أَمْرُ اللهِ وَنَفَذَ حُكْمُ اللهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ مَاشَاءَ اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ * تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ لُطْفِ اللهِ وَبِلُطْفِ صُنْعِ اللهِ وَبِجَمِيلِ سِتْرِ اللهِ وَبِعَظِيمِ ذِكْرِ اللهِ وَبِقُوَّةِ سُلْطَانِ اللهِ دَخَلْتُ فِي كَنَفِ اللهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ * تَبَرَّأْتُ مِنْ حَوْلِي وَقُوَّتِي وَاسْتَعَنْتُ بِحَوْلِ اللهِ وَقُوَّتِهِ * اللَّهُمَّ اسْتُرْنِي وَاحْفَظْنِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي وَأَصْحَابِي وَأَحْبَابِي بِسِتْرِكَ الَّذِي سَتَرْتَ بِهِ ذَاتَكَ فَلَا عَيْنٌ تَرَاكَ وَلَا يَدٌ تَصِلُ إِلَيْكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ احْجُبْنِي عَنِ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ثَلَاثًا بِقُدْرَتِكَ يَاقَوِيُّ يَامَتِينُ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِكَ نَسْتَعِينُ اللَّهُمَّ يَاسَابِقَ الْفَوْتِ يَاسَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا كَاسِيَ الْعِظَامِ لَحْمًا بَعْدَ الْمَوْتِ أَغِثْنِي وَأَجِرْنِي مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

Marfat.com

وله قدس سره حزب النصر أيضا

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ غَمْسَةً فِي بَحْرِ نُورِ هَيْبَتِكَ الْقَاهِرَةِ الْبَاهِرَةِ الظَّاهِرَةِ الْبَاطِنَةِ الْقَادِرَةِ الْمُقْتَدِرَةِ حَتَّى يَتَلَأْلَأَ وَجْهِي بِشُعَاعَاتٍ مِنْ نُورِ هَيْبَتِكَ تَخْطَفُ عُيُونَ الْحَسَدَةِ وَالْمَرَدَةِ وَالشَّيَاطِينِ مِنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ أَجْمَعِينَ فَلَا يَرْشُقُونِي بِسِهَامِ حَسَدِهِمْ وَمَكَائِدِهِمُ الْبَاطِنَةِ وَالظَّاهِرَةِ وَتَصِيرُ أَبْصَارُهُمْ خَاشِعَةً لِرُؤْيَتِي وَرِقَابُهُمْ خَاضِعَةً لِسَطْوَتِي * وَاحْجُبْنِي اللَّهُمَّ بِالْحِجَابِ الَّذِي بَاطِنُهُ النُّورُ فَتَبْتَهِجُ أَحْوَالِي بِأُنْسِهِ وَتَتَأَيَّدُ أَقْوَالِي وَأَفْعَالِي بِحِسِّهِ وَظَاهِرُهُ النَّارُ فَتَلْفَحُ وُجُوهَ أَعْدَائِي لَفْحَةً تَقْطَعُ مَوَادَّهُمْ عَنِّي حَتَّى يُصَدُّوا عَنْ مَوَارِدِهِمْ خَاسِئِينَ خَاسِرِينَ خَائِبِينَ خَاشِعِينَ خَاضِعِينَ مُتَذَلِّلِينَ يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ وَيُخَرِّبُونَ الدِّيَارَ وَيُخَرِّبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ وَأَسْأَلُكَ النُّورَ الَّذِي احْتَجَبَ بِهِ قِوَامُ نَامُوسِ أَنْوَارِ وَجْهِكَ النُّورَ الَّذِي احْتَجَبْتَ بِهِ عَنْ إِدْرَاكِ الْأَبْصَارِ أَنْ تَحْجُبَنِي بِأَنْوَارِ أَسْمَائِكَ فِي أَنْوَارِ أَسْرَارِكَ حِجَابًا كَثِيفًا يَدْفَعُ عَنِّي كُلَّ نَقْصٍ يُخَالِطُنِي فِي جَوْهَرِيَّتِي وَفِي عَرَضِيَّتِي وَيَحُولُ يَا بَنِي

Marfat.com

وَبَيْنَ مَنْ أَرَادَنِى بِسُوءٍ وَمَا تُحْيِينِى بِهِ مِنْ فَضَائِلِكَ الَّتِى مَنَحْتَ بِهَا
وَفَوَاضِلِكَ الَّتِى غَمَرْتَنِى فِيهَا وَمَا إِلَىَّ وَعَلَىَّ وَبِى وَلِى وَعَنِّى وَفِىَّ فَإِنَّكَ
دَافِعُ كُلِّ سُوءٍ وَمَكْرُوهٍ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ يَا مُنَوِّرَ كُلِّ
نُورٍ أَلْبِسْنِى مِنْ نُورِكَ لِبَاسًا يُوضِحُ لِى مَا الْتَبَسَ عَلَىَّ مِنْ أَحْوَالِى
الْبَاطِنَةِ وَالظَّاهِرَةِ وَاطْمِسْ أَنْوَارَ أَعْدَائِى وَحُسَّادِى حَتَّى لَا يَهْتَدُوا
إِلَىَّ إِلَّا بِالذُّلِّ وَالِانْقِيَادِ وَالْهَلَكَةِ وَالنَّفَادِ فَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ بَاقِيَةً بَاغِيَةً
طَاغِيَةً عَاتِيَةً أَقْمِعْهُمْ عَنِّى بِالزَّبَانِيَةِ وَهُدَّمِ أَرْكَانَهُمْ بِالْمَلَائِكَةِ الثَّمَانِيَةِ
وَخُذْهُمْ مِنْ كُلِّ نَاصِيَةٍ بِحَقِّ كُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ
أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِى كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ
فِى عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِحَقِّكَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى كُلِّ ذِى حَقٍّ
عَلَيْكَ يَا حَقُّ يَا مُبِينُ يَا حَىُّ يَا قَيُّومُ يَا أَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا غِيَاثَاهُ أَسْأَلُكَ
بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى وَبِصِفَاتِكَ التَّامَّاتِ الْعُلْيَا وَبِجَدِّكَ الْأَعْلَى وَبِعَرْشِكَ
وَمَا حَوَى وَبِمَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَى وَبِمَنْ دَنَا
فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى أَنْ تُطْلِعَ شَمْسَ الْهَيْبَةِ الْقَاهِرَةِ
الْبَاهِرَةِ الظَّاهِرَةِ الْقَادِرَةِ الْمُقْتَدِرَةِ عَلَى وَجْهِى حَتَّى يَعْمَى كُلُّ شَخْصٍ

Marfat.com

يَنْظُرُ إِلَيَّ بِعَيْنِ الْعَدَاوَةِ وَالِازْدِرَاءِ وَالِاسْتِهْزَاءِ فَتُدْبِرُهُ عِنْدَ إِقْبَالِهِ إِلَيَّ مُسْتَرَدًّا بِالْمَخَاوِفِ الْمُهْلِكَةِ وَالْبَوَائِقِ الْمُدْرِكَةِ فَتُحِيطُ بِهِمْ إِحَاطَتُكَ بِكُلِّ شَيْءٍ حَتَّى لَا تُبْقِيَ مِنْهُمْ بَاقِيَةً وَلَا يَجِدُوا مِنْهَا وَاقِيَةً بِاسْمِ اللهِ مِنْ قُدَّامِنَا بِاسْمِ اللهِ مِنْ وَرَائِنَا بِاسْمِ اللهِ مِنْ فَوْقِنَا بِاسْمِ اللهِ مِنْ تَحْتِنَا بِاسْمِ اللهِ عَنْ أَيْمَانِنَا بِاسْمِ اللهِ عَنْ شَمَائِلِنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا فَاسْتَجِبْ دُعَانَا وَأَعْطِنَا سُؤْلَنَا فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَاللهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَا أَللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ كٓهٰيٰعٓصٓ يَا وَدُودُ يَا مُسْتَمَانُ حمسق وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ .

وله قدس سره هذا ورد دعوة الجلالة

بسم الله الرحمن الرحيم

« فائدة » تقرأ الجلالة ١٦٦ و١٧ وبعد القراءة تقسم عليها بهذا القسم وهو لحضرة الغوث الأعظم والقطب المعظم الشيخ محيى الدين عبد القادر الكيلانى قدس الله سره ونور ضريحه ورضى عنه ونفعنا ببركات علومه وأمدنا بامداداته

Marfat.com

الشريفة مع جميع المريدين المحبين المحبوبين آمين وهو هذا

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ بِالْأَلِفِ الْقَائِمِ الَّذِى لَيْسَ قَبْلَهُ سَابِقٌ وَ بِاللَّامَيْنِ اللَّتَيْنِ طَمَسْتَ بِهِمَا الْأَسْرَارَ وَجَعَلْتَهُمَا بَيْنَ الْعَقْلِ وَالرُّوحِ وَأَخَذْتَ عَلَيْهِمَا الْعَهْدَ الْوَاثِقَ وَ بِالْهَاءِ الْمُحِيطَةِ بِالْعُلُومِ الْجَوَامِدِ وَالْمُتَحَرِّكَةِ وَالصَّوَامِتِ وَالنَّوَاطِقِ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ هُوَ اللهُ الَّذِى لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ النُّورُ الْهَادِى الْبَدِيعُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الَّذِى تَشَعْشَعَ فَارْتَفَعَ وَقَهَرَ فَصَدَعَ وَنَظَرَ نَظْرَةً لِلْجَبَلِ فَتَقَطَّعَ وَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا مِنَ الْفَزَعِ أَنْتَ اللهُ الْإِلٰهُ الْأَكْرَمُ الْأَزَلِىُّ وَالسَّرْمَدِىُّ الَّذِى لَا يَحُولُ تَدْهَشُ مِنْهُ الْعُقُولُ * اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ بِسِرِّ سِرِّ الَّذِى هُوَ أَنْتَ وَعَدْتَ بِهِ قُلُوبَ أَهْلِ الذِّكْرِ بِخَفِىِّ جَوَلَانِ مَعْرِفَتِكَ بِالْفِكْرِ اغْمِسْنِى يَا أَللهُ ثَلَاثًا فِى بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَامْلَأْ قَلْبِى مِنْ أَسْرَارِكَ وَمَكِّنِّى فِيكَ وَمِنْكَ وَأَسْأَلُكَ الْوُصُولَ بِالسِّرِّ الَّذِى تَدْهَشُ مِنْهُ الْعُقُولُ فَهُوَ مِنْ قَرْبِهِ ذَاهِلٌ أَتِينُوخِ ب أَمْلُوخِ ب اى وَأَمْنِ أَى

Marfat.com

وَأَمْنِ مَهْيَاشِ الَّذِى لَهُ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ * اللَّهُمَّ إِنَّ سَمْعِى وَبَصَرِى وَسِرِّى وَجَهْرِى وَبَاطِنِى وَظَاهِرِى يَشْهَدُ لَكَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ اجْعَلْنِى أُشَاهِدُ الْقُدْرَةَ النُّورَانِيَّةَ يَا أَللّٰهُ هُوَ * (وَتَدْعُو بِمَا تُرِيدُ) يَامَنْ يُسْتَغَاثُ بِهِ إِذَا عُدِمَ الْمُغِيثُ وَيُنْتَصَرُ بِهِ إِذَا عُدِمَ النَّصِيرُ وَيُنْتَفَعُ بِهِ إِذَا غُلِّقَتْ أَبْوَابُ الْمُلُوكِ الْمُرْتَجَةِ وَحَجَبَتْهُ الْقُلُوبُ الْغَافِلَةُ طَهْفَلُوشِ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ وَسُدَّتِ الطُّرُقُ إِلَّا إِلَيْكَ وَخَابَتِ الْآمَالُ إِلَّا فِيكَ * وَاغَوْثَاهُ الْعَجَلَ ٢ إِلَّا أَجَبْتَ دَعْوَتِى وَاقْضِ حَاجَتِى وَاكْشِفْ عَنْ بَصِيرَتِى ٣ * وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

وله قدس سره هذا دعاء الجلالة

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ بِسِرِّ الذَّاتِ وَبِذَاتِ السِّرِّ هُوَ أَنْتَ وَأَنْتَ هُوَ احْتَجَبْتُ بِنُورِ اللهِ وَنُورِ عَرْشِ اللهِ وَبِكُلِّ اسْمِ اللهِ مِنْ عَدُوِّى وَعَدُوِّ

Marfat.com

اللهِ بِمِائَةِ أَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ خَتَمْتُ عَلَى نَفْسِي وَعَلَى دِينِي وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ رَبِّي بِخَاتَمِ اللهِ الْمَنِيعِ الَّذِي خَتَمَ بِهِ أَقْطَارَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَحَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ * وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ أَجْمَعِينَ.

هذه أسماء سيدنا عبد القادر الكيلانى قدس الله سره

ويسمى الاستعانة أيضا

بسم الله الرحمن الرحيم

يَاسُلْطَانَ الْعَارِفِينَ * يَاتَاجَ الْمُحَقِّقِينَ * يَاسَاقِيَ الْحُمَيَّا * يَا جَمِيلَ الْمُحَيَّا * يَابَرَكَةَ الْأَنَامِ * يَامِصْبَاحَ الظَّلَامِ * يَاشَمْسُ بِلَا أَفْلٍ يَادُرُّ بِلَا مِثْلٍ * يَابَدْرُ بِلَا كَلَفٍ * يَابَحْرُ بِلَا طَرَفٍ * يَابَازُ الْأَشْهَبُ * يَافَارِجَ الْكُرَبِ * يَاغَوْثُ الْأَعْظَمُ * يَاوَاسِعَ اللُّطْفِ وَالْكَرَمِ * يَا كَنْزَ الْحَقَائِقِ * يَامَعْدِنَ الدَّقَائِقِ * يَاوَاسِطَ السِّلْكِ وَالسُّلُوكِ * يَاصَاحِبَ الْمُلْكِ وَالْمُلُوكِ * يَاشَمْسَ الشُّمُوسِ * يَازَهْرَةَ النُّفُوسِ يَاهَاوِيَ النَّسِيمِ * يَامُحْيِيَ الرَّمِيمِ * يَاعَالِيَ الْهَمِيمِ * يَا نَامُوسَ الْأُمَمِ يَاحُجَّةَ الْعَاشِقِينَ * يَاسُلَالَةَ آلِ طٰهٰ وَيٰسٓ * يَاسُلْطَانَ الْوَاصِلِينَ *

Marfat.com

يَاوَارِثَ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ يَاخِزَانَةَ الْأَسْرَارِ * يَامُبْدِيَ جَمَالِ اللهِ * يَانَائِبَ رَسُولِ اللهِ * يَا كَبِدَ الْمُصْطَفٰى * يَاصَاحِبَ الْوَفَا * يَاسِرَّ الْمُجْتَبٰى * يَانُورَ الْمُرْتَضٰى * يَاقُرَّةَ الْعُيُونِ * يَاذَا الْوَجْهِ الْمَيْمُونِ * يَاصَالِحَ الْأَخْوَالِ * يَاصَادِقَ الْأَقْوَالِ * يَاسَيْفَ اللهِ الْمَسْلُولِ * يَاثَمَرَةَ الْبَتُولِ * يَارَاحِمَ النَّاسِ * يَامُذْهِبَ الْبَاسِ * يَامُفَتِّحَ الْكُنُوزِ * يَامَعْدِنَ الرُّمُوزِ * يَا كَعْبَةَ الْوَاصِلِينَ * يَاوَسِيلَةَ الطَّالِبِينَ * يَامُخْجِلَ الْمَطَرِ * يَامُحْسِنَ الْبَشَرِ * يَاقُوَّةَ الضُّعَفَاءِ * يَامَلْجَأَ الْغُرَبَاءِ * يَاإِمَامَ الْمُتَّقِينَ * وَصَفْوَةَ الْعَابِدِينَ * يَاقَوِيَّ الْأَرْكَانِ * يَاحَبِيبَ الرَّحْمٰنِ * يَامُجْلِيَ الْكَلَامِ الْقَدِيمِ * يَاشِفَاءَ أَسْقَامِ السَّقِيمِ * يَاأَتْقَى الْأَتْقِيَاءِ * يَاأَصْفَى الْأَصْفِيَاءِ * يَانَارَ اللهِ الْمُوقَدَةَ * يَاحَيَاةَ الْأَفْئِدَةِ * يَاشَيْخَ الْكُلِّ * يَادَلِيلَ السُّبُلِ * يَا نَقِيبَ الْمَحْبُوبِينَ * يَامَقْصُودَ السَّالِكِينَ * يَا كَرِيمَ الطَّرَفَيْنِ * يَاعُمْدَةَ الْفَرِيقَيْنِ * يَاقَاضِيَ الْقُضَاةِ يَافَاتِحَ الْمُغْلَقَاتِ يَاكَافِيَ الْمُهِمَّاتِ * يَاحَائِطَ الْأَشْيَاءِ * يَانُورَ الْمَلَإِ * يَامُنْتَهَى الْأَمَلِ حِينَ يَنْقَطِعُ الْعَمَلُ * يَاسَيِّدَ السَّادَاتِ * يَامَنْبَعَ السَّعَادَاتِ * يَاضِيَاءَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ * يَاقَامُوسَ الْوَاعِظِينَ * يَاعَيْنَ الْوَرٰى * يَاقُدْوَةَ

Marfat.com

السُّرَى * يَاجَمَّ الْفَوَائِدِ * يَافَرَّجَ فِي الشَّدَائِدِ يَابَحْرَ الشَّرِيعَةِ * يَاسُلْطَانَ الطَّرِيقَةِ * يَابُرْهَانَ الْحَقِيقَةِ * يَاتَرْجُمَانَ الْمَعْرِفَةِ * يَا كَاشِفَ الْأَسْرَارِ يَاغَافِرَ الْأَوْزَارِ * يَاطِرَازَ الْأَوْلِيَاءِ * يَاعَضُدَ الْفُقَرَاءِ * يَاذَا الْأَحْوَالِ الْعَظِيمَةِ يَاذَا الْأَوْصَافِ الرَّحِيمَةِ * يَاذَا الْمِلَّةِ الْجَلِيَّةِ * يَاذَا الْمَذْهَبِ الْحَنْبَلِيَّةِ * يَاإِمَامَ الْأَئِمَّةِ * يَا كَاشِفَ الْغُمَّةِ * يَافَاتِحَ الْمُشْكِلَاتِ * يَامَقْبُولَ رَبِّ الْجَنَّاتِ * يَاجَلِيسَ الرَّحْمٰنِ * يَامَشْهُورًا مِنَ الْجِيلَانِ * يَاشَاهُ يَاسِرَّ إِلٰهِي * يَاعَفِيفُ يَاشَرِيفُ يَاتَقِيُّ يَانَقِيُّ يَاصِدِّيقُ يَامَعْشُوقُ يَاقُطْبَ الْأَقْطَابِ * يَافَرْدَ الْأَحْبَابِ يَاسَيِّدِي يَاسَنَدِي يَامَوْلَايَ يَاقُوَّتِي يَاغَوْثِي يَاغِيَاثِي يَاعَوْنِي يَارَاحَتِي يَاقَاضِيَ حَاجَاتِي يَافَارِجَ كَرْبَتِي يَاضِيَائِي يَارَجَائِي يَاشِفَائِي يَاسُلْطَانُ مُحْيِي الدِّينِ عَبْدَ الْقَادِرِ يَانُورَ السَّرَائِرِ يَاصَاحِبَ الْقُدْرَةِ يَاوَاهِبَ الْعَظَمَةِ يَامَنْ ظَهَرَ سِرُّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَامَلِكَ الزَّمَانِ يَاأَمَانَ الْمَكَانِ يَامَنْ يُقِيمُ بِأَمْرِ اللهِ يَاوَارِثَ كِتَابِ اللهِ يَاوَارِثَ رَسُولِ اللهِ يَاقُطْبَ الْأَقْطَابِ يَاحَضْرَةَ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ قَدَّسَ اللهُ سِرَّهُ وَنَوَّرَ ضَرِيحَهُ يَاسِرَّ الْأَسْرَارِ يَا كَعْبَةَ الْأَبْرَارِ يَاشَيْخَ كُلِّ قُطْبٍ وَغَوْثٍ يَاشَاهِدَ الْأَكْوَانِ بِنَظْرَةٍ يَامُبْصِرَ الْعَرْشِ بِعِلْمِهِ

Marfat.com

يَابَالِغَ الْغَرْبِ وَالشَّرْقِ بِخَطْوَةٍ يَاقُطْبَ الْمَلَائِكَةِ وَالْإِنْسِ وَالْجِنِّ
يَاقُطْبَ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ يَاقُطْبَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ يَاقُطْبَ السَّمٰوَاتِ
وَالْأَرَضِيْنَ يَاقُطْبَ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَاللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَاصَاحِبَ
الْهِمَّةِ وَالشَّفَاعَةِ يَامَنْ يَبْلُغُ لِمُرِيْدِهٖ عِنْدَ الِاسْتِغَاثَةِ وَلَوْ كَانَ فِي الْمَشْرِقِ
فَرَسُكَ مَسْرُوْجٌ وَسَيْفُكَ مَسْلُوْلٌ وَرُمْحُكَ مَنْصُوْبٌ وَقَوْسُكَ مَوْتُوْرٌ
وَسَهْمُكَ صَائِبٌ وَرِكَابُكَ عَالٍ يَاصَاحِبَ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ يَاصَاحِبَ
الْأَخْلَاقِ الْحَسَنَةِ وَالْهِمَمِ يَاصَاحِبَ التَّصَرُّفِ فِي الدُّنْيَا وَفِي قَبْرِهٖ
بِإِذْنِ اللّٰهِ يَاصَاحِبَ الْقَدَمِ الْعَالِي عَلٰى رَقَبَةِ كُلِّ وَلِيٍّ لِلّٰهِ يَاغَوْثُ الْأَعْظَمُ
أَغِثْنِي فِي كُلِّ أَحْوَالِي وَانْصُرْنِي فِي كُلِّ آمَالِي وَتَقَبَّلْنِي فِي طَرِيْقِكَ
بِحُرْمَةِ جَدِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَبِشَفَاعَتِهٖ وَرُوْحِهٖ وَسِرِّهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

وله قدس سره بتعليم سيدنا معروف الكرخي رضي الله عنه

ووقت قراءته بعد صلاة الظهر إحدى عشرة مرة وهو هذا

بسم الله الرحمن الرحيم

اللّٰهُ حَاضِرِي اللّٰهُ نَاظِرِي اللّٰهُ شَاهِدٌ عَلَيَّ اللّٰهُ مَعِي اللّٰهُ مُعِيْنِي *

Marfat.com

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ .

كيفية سلامه قدس الله سره على قطب الأقطاب قدس الله سره

كما ذكره فى الغنية قدس سره

بسم الله الرحمن الرحيم

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَلِكَ الزَّمَانِ * وَيَاإِمَامَ الْمَكَانِ * وَيَاقَائِمًا بِأَمْرِ الرَّحْمٰنِ * وَيَاوَارِثَ الْكِتَابِ * وَيَانَائِبَ رَسُولِ اللهِ ﷺ * يَامَنْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ عَائِدَتُهُ يَامَنْ أَهْلُ وَقْتِهِ كُلُّهُمْ عَائِلَتُهُ يَامَنْ يَنْزِلُ الْغَيْثُ بِدَعْوَتِهِ وَيَدِرُّ الضَّرْعُ بِبَرَكَتِهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ.

كيفية سلامه قدس الله سره على رجال الغيب قدست أسرارهم

كما ذكرها فى الغنية أيضا

بسم الله الرحمن الرحيم

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَارِجَالَ الْغَيْبِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَاأَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَةُ يَانُقَبَا يَانُجَبَا يَارُقَبَا يَابُدَلَا يَاأَوْتَادَ الْأَرْضِ أَوْتَادٌ أَرْبَعَةٌ يَاإِمَامَانِ يَاقُطْبُ يَافَرْدُ يَاأُمَنَاءُ أَغِيثُونِى بِغَوْثَةٍ وَانْظُرُونِى بِنَظْرَةٍ وَارْحَمُونِى وَحَصِّلُوا مُرَادِى وَمَقْصُودِى وَقُومُوا عَلَى قَضَاءِ حَوَائِجِى

Marfat.com

عِنْدَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ سَلَّمَكُمُ اللهُ تَعَالَى فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ * اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْخِضْرِ .

بيان معرفة رجال الغيب قدست أسرارهم فى أى جهة من الجهات كما ذكرها فى الغنية أيضا قدس الله سره

قال اعلم ان رجال الغيب والأرواح المقدسة قدست أرواحهم فى اليوم السابع والرابع عشر والثانى والعشرين والتاسع والعشرين متوجهون إلى المشرق واليوم السادس واليوم الحادى والعشرين والثامن والعشرين بين المشرق والشمال واليوم الثالث والخامس عشر والثالث والعشرين والثلاثين منه متوجهون إلى طرف الشمال واليوم الخامس والثالث عشر والتاسع والسابع والعشرين منه متوجهون إلى المغرب واليوم الثانى والعاشر والسابع عشر والخامس والعشرين منه متوجهون بين المغرب والقبلة واليوم الثامن والحادى عشر والثامن عشر والسادس والعشرين والرابع والعشرين منه متوجهون بين المشرق والقبلة فيا أخى إذا علمت جهات سيرهم وطريقتهم ينبغى أن تلتجىء إلى الله وإليهم بعد قراءة الأوراد تقول حصلوا مرادى ومقصدى ويسمى لهم الطالب مقصوده ومراده فمطيه الله مراده وحاجته ببركة هؤلاء الرجال قدس الله أسرارهم ان شاء الله تعالى .

﴿ من دقائقه قدس الله سره لذهاب التعب ولطى الأرض لمن يقرأ بقلب سليم ونية صادقة وتوجه قوى مع رابطة وهى ﴾

بسم الله الرحمن الرحيم

بِاسْمِ اللهِ عَلَى قَلْبِي حَتَّى يُرْوَى * بِاسْمِ اللهِ عَلَى رُكْبِي حَتَّى

Marfat.com

تَقْوَى بِاسْمِ اللهِ عَلَى الْأَرْضِ حَتَّى تُطْوَى .

ومن أوراده رضى الله عنه تقرأ عند المهمات

بسم الله الرحمن الرحيم

قَصَدْتُ الْكَافِي وَجَدْتُ الْكَافِي لِكُلِّ كَافِي كَفَانِي الْكَافِي وَلِلهِ الْحَمْدُ .

﴿ وله رضى الله عنه من دقائقه ذكرها فى الغنية من داوم على قراءتها كل يوم ست مرات وفى رواية سبع مرات رأى من العجائب ما لا يحصى والصدق والإخلاص والرابطة وتوجه القلب شرط وهي ﴾

بسم الله الرحمن الرحيم

قَلْبِي قُطْبِي وَقَالَبِي لُبْنَانِي * سِرِّي خَضِرِي وَعَيْنُهُ عِرْفَانِي هَارُونُ عَقْلِي وَكَلِيمِي رُوحِي فِرْعَوْنِي نَفْسِي وَالْهَوَى هَامَانِي سَبْعَ مَرَّاتٍ أَوْ سِتَّ مَرَّاتٍ .

(فى كيفية قراءة حزب الإمام حجة الاسلام رضى الله عنه وذكر بعض خواصه)

بسم الله الرحمن الرحيم

الْحَمْدُ لِلهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ * قال الشيخ الإمام العالم العلامة الفاضل الفهامة شيخنا

Marfat.com

وأستاذنا سيدى محمد عقيلة المكى رحمة الله عليه وقد كنت مجاورا فى مكة المشرفة زادها الله شرفا أوائل شهر شوال من السنة الثالثة والعشرين بعد الألف من الهجرة النبوية على صاحبها أفضل الصلاة وأشرف التحية قدم إليها واليا عليها الشريف سعد بن زيد فلما مضت له أيام يسيرة أخذ فى تأخير كل من كان مقدما فى عصر ابن عمه الشريف عبد الكريم من أهل الرتب فنفى عنها إلى قلعة المدينة المنورة الشيخ تاج الدين العقيلى مفتى السادة الحنفية والشيخ يحيى شيخ القراء بها ومنعهم من الخروج منها إلى الحرم المدنى وغيره وتطاول على كثير من أعيان مكة وفضلائها حتى بلغ من الجور إلى أذية الشيخ عبد اللطيف بن عبد السلام الزمزى وكان إذ ذاك صاحب الوقت بمكة فانقطع فى بيته عن الحرم المكى فى جميع الأوقات وممن انقطع فى بيته فاتح البيت الشريف الشيخ محمد من بنى شيبة وممن كان بينه وبين الشريف سعد المذكور عداوة الشريف العلامة السيد محمد أسعد مفتى المدينة فكان المناسب له الفرار من المدينة صحبة الحاج إلى البلاد الشامية أو غيرها فلم يثبت بعد أن خرج الحاج من المدينة راجعين حتى قدم مكة ونزل فى بيت بنى شيبة وصار يذهب كل مذهب لا يبالى بشئ فتعجب الناس من ذلك غاية العجب وعلموا أنه لم يجرأ على مثل هذه الجرأة العظيمة إلا وقد تحصن من الشريف وجنوده بحصن حصين فاجتمعت به يوماً فأعطانى كراسة كتب له وهو سر الأسرار وذخيرة الأبرار وبالتمسك به يبلغ المؤمل ما أمل ويعطى السائل ما سأل فعليك أيها المحب بكتمه وحفظه وتعظيمه فانه من التحف التى قل أن يظفر بها فى هذا الزمان وعز أن توجد فى خزانة أمير أو سلطان وهو نافع قراءة وحملا وكل صعب يصير ببركته سهلا إلى غير ذلك ولم أزل شديد الحرص على معرفة مرتبة هذه الآيات منه فأخذت بالبحث عن

Marfat.com

ذلك بسؤال كل من لقيته من أهل العلم فلم أعثر على ذلك حتى رأيت بخط ملا على القارى الحنفى الكلام على ذلك بعينه وانه من جمع حجة الإسلام الإمام الغزالى رحمة الله عليه فاستمسكت منه غاية وجعلته لى فى جميع المهمات فرأيت بركاته وسرعة إجابته فى دفع شر الأعداء وخذلان من قصدنى بسوء ما يضيق الوقت بكتابته وربما يسمع به أحد ضعيف الاعتقاد فأنكره فإنى قد كنت قرأته على من يؤذينى فيقع له من الأمراض مايوجب بكائى عليه حتى أدعو له خلف كل صلاة بخلاصه بما وقع والله الموفق .

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ * اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ فَوَقَاهُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَمَا هُمْ بِبَالِغِيهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ وَلَا بِالْوَاسِطَةِ لَا قُدْرَةَ لَهُمْ عَلَى إِيصَالِ السُّوءِ إِلَيْنَا بِحَالٍ مِنَ

Marfat.com

الْأَحْوَالِ) وَقَدِمْنَا إِلَى مَاعَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا وَذٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ثُمَّ نُنَجِّى رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِى الْمُؤْمِنِينَ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللهِ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ وَإِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ وَلَا بِالْوَاسِطَةِ لَاقُدْرَةَ لَهُمْ عَلَى إِيصَالِ السُّوءِ إِلَيْنَا بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ) فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ جُنْدٌ مَا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِنَ الْأَحْزَابِ * وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِى بِهِ فِى النَّاسِ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَاهٰذَا بَشَرًا إِنْ هٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ قَالُوا تَاللهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللهُ عَلَيْنَا إِنَّ اللهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللهُ يُؤْتِى مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَآتَاهُ اللهُ الْمُلْكَ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ وَلَا بِالْوَاسِطَةِ لَاقُدْرَةَ لَهُمْ عَلَى إِيصَالِ السُّوءِ إِلَيْنَا بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ) وَإِنْ يُرِيدُوا

Marfat.com

أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللهُ هُوَ الَّذِى أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ
وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتَ مَافِى الْأَرْضِ جَمِيعًا مَاأَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ
وَلَـٰكِنَّ اللهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَاتَلَهُمُ
اللهُ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللهُ فَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ
وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاؤُا بِغَضَبٍ مِنَ اللهِ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ
فِى الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَإِذَا أَرَادَاللهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا
مِنْ خَشْيَةِ اللهِ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَلَا تَكُ فِى ضَيْقٍ مِمَّا
يَمْكُرُونَ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ إِنَّا كَفَيْنَاكَ
الْمُسْتَهْزِئِينَ فَسَلَامٌ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ
الْآمِنِينَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ لَا تَخَافُ دَرَكًا
وَلَا تَخْشٰى لَاتَخَفْ إِنِّى لَايَخَافُ لَدَىَّ الْمُرْسَلُونَ لَاتَخَفْ وَلَاتَحْزَنْ
لَاتَخَافَا إِنَّنِى مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَى لَاتَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ فَإِذَا الَّذِى
بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا
وَأَضَلَّهُ اللهُ عَلَى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشَاوَةً

Marfat.com

لِيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ وَخَشَعَتِ
الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ لَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا إِنَّا
سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا
فَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ وَمَنْ
أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيلًا وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيزًا (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا
إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ وَلَا بِالْوَاسِطَةِ لَا قُدْرَةَ لَهُمْ عَلَى إِيصَالِ السُّوءِ إِلَيْنَا
بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ) مَلْعُونِينَ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا
وَاللّٰهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا وَذٰلِكَ جَزَاءُ الظّٰلِمِينَ إِنَّكَ الْيَوْمَ
لَدَيْنَا مَكِينٌ * وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي إِنِّي
اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا
إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ وَلَا
بِالْوَاسِطَةِ لَا قُدْرَةَ لَهُمْ عَلَى إِيصَالِ السُّوءِ إِلَيْنَا بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ)
خَتَمَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ذَهَبَ اللّٰهُ
بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ

Marfat.com

كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ إِنَّا
جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ
سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ أُولٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ
وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ إِنَّا
جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا ذَكَرْتَ
رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَى أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى
الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللّٰهُ
عَلَى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشَاوَةً عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ
السَّوْءِ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ فَأَصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ دَمَّرَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرًا مِنْهُمْ وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا وَذٰلِكَ
جَزَاءُ الظَّالِمِينَ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ
وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا قُلْ إِنَّنِي

Marfat.com

هَدَانِى رَبِّى إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ كَلَّا إِنَّ مَعِىَ رَبِّى سَيَهْدِينِ رَبِّ هَبْ
لِى مِنَ الصَّالِحِينَ عَسٰى رَبِّى أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ إِنَّ وَلِيِّيَ اللهُ
الَّذِى نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِى مِنَ
الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ
وَلِيِّي فِى الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ أَوَمَنْ
كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِى النَّاسِ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ
إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ
قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ
الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ
إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللهِ وَفَضْلٍ
لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ قُلْ أَغَيْرَ اللهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ
إِنَّهُ كَانَ بِى حَفِيًّا وَجَعَلَنِي نَبِيًّا وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَمَا كُنْتُ وَمَا تَوْفِيقِى
إِلَّا بِاللهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ
وَلَا بِالْوَاسِطَةِ لَاقُدْرَةَ لَهُمْ عَلَى إِيصَالِ السُّوءِ إِلَيْنَا بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ)
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ صُمٌّ وَبُكْمٌ فِى الظُّلُمَاتِ يَجْعَلُونَ

Marfat.com

أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَلَوْ تَرَى إِذْ فَزِعُوا
فَلَا فَوْتَ وَذٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ وَأُخِذُوا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ إِنَّمَا
وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً وَقَاتِلُوهُمْ
حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ بِنَصْرِ اللّٰهِ يَنْصُرُ
مَنْ يَشَاءُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ
الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ
بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ وَاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ وَاللّٰهُ
أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ وَكَفَى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَكَفَى بِاللّٰهِ نَصِيرًا فَلَا تَخْشَوْهُمْ
قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ
وَمَا يَنْظُرُ هٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ أَوَلَمْ يَرَوْا
أَنَّ اللّٰهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ
وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا
لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ

Marfat.com

بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ
مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ فَآوَيكُمْ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ
اللهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ
عَنْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ عَسٰى رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ عَسَى اللهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ
الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَكَرَ اللهُ وَاللهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ وَمَكْرُ أُولٰئِكَ هُوَ
يَبُورُ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ مَا يُرِيدُ اللهُ
لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ وَلٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ
نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ الْآنَ خَفَّفَ اللهُ
عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا يُرِيدُ اللهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ
الْعُسْرَ قُلْ إِنَّ هُدَى اللهِ هُوَ الْهُدَى يُؤْتِيكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ
لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ وَلَا بِالْوَاسِطَةِ
لَا قُدْرَةَ لَهُمْ عَلَى إِيصَالِ السُّوءِ إِلَيْنَا بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ) وَمَا لَهُمْ مِنْ

Marfat.com

نَاصِرِينَ وَذٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
أُولٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ إِنَّ
اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ فَأَيَّدْنَا
الَّذِينَ آمَنُوا عَلَى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ إِنَّ اللّٰهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ
آمَنُوا يَسْعَى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَاللّٰهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ
وَاللّٰهُ حَفِيظٌ عَلِيمٌ * طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ مَئَابٍ وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ
آمِنُونَ أُولٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ أُولٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللّٰهُ
فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ
بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ وَجَعَلْنَا
لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَى عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ فَآوَيْنَاهُمَا
إِلَى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ
مِنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا وَيَنْقَلِبُ إِلَى
أَهْلِهِ مَسْرُورًا (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ وَلَا بِالْوَاسِطَةِ لَا قُدْرَةَ
لَهُمْ عَلَى إِيصَالِ السُّوءِ إِلَيْنَا بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ) وَمَا يَنْظُرُ هٰؤُلَاءِ إِلَّا
صَيْحَةً وَاحِدَةً مَالَهَا مِنْ فَوَاقٍ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا

Marfat.com

فِى الآفَاقِ وَفِى أَنفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِى
أُوحِىَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ فَإِنْ كُنْتَ فِى شَكٍّ مِمَّا أَنْزَلْنَا
إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَأُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ
مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ
وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ هُوَ الَّذِى
أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ تِلْكَ
آيَاتُ اللهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَىِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ *
لَكِنِ اللهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ
وَكَفَى بِاللهِ شَهِيدًا وَكَفَى بِاللهِ وَكِيلًا وَكَفَى بِاللهِ نَصِيرًا وَكَانَ اللهُ
عَلَى كُلِّ شَىْءٍ مُقِيتًا قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّى لَنَفِدَ الْبَحْرُ
قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّى وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا
إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ وَلَا بِالْوَاسِطَةِ لَا قُدْرَةَ لَهُمْ عَلَى إِيصَالِ الشُّوءِ إِلَيْنَا
بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ) فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا
وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا وَأَلْقِ مَا فِى يَمِينِكَ
تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ

Marfat.com

ذخیرہ

أَنَّى تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى إِنَّ هٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَاهُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ
يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا أُولٰئِكَ
هُمُ الْغَافِلُونَ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ
(أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ وَلَا بِالْوَاسِطَةِ لَا قُدْرَةَ لَهُمْ عَلَى
إِيصَالِ السُّوءِ إِلَيْنَا بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ) وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا
فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ
وَبِالْمُؤْمِنِينَ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَأَرَادُوا بِهِ
كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ * وَاللّٰهُ مِنْ
وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

لتسخير القلوب يقرأ كل يوم بعد صلاة الصبح ثلاث مرات

بسم الله الرحمن الرحيم

بِاسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْمُعْتَزِّ بِعُلُوِّ عِزِّهِ عَزِيزًا وَكُلُّ عَزِيزٍ بِعِزَّةِ اللّٰهِ

Marfat.com

يَعْتَزُّونَ يَاعَزِيزُ تَعَزَّزْتُ بِعِزَّتِكَ فَمَنِ اعْتَزَّ بِعِزَّتِكَ فَهُوَ عَزِيزٌ لَاذُلَّ بَعْدَهُ وَمَنِ اعْتَزَّ بِدُونِ عِزَّتِكَ فَهُوَ ذَلِيلٌ إِنَّ اللهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ وَيَنْصُرَكَ اللهُ نَصْرًا عَزِيزًا لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ اللَّهُمَّ أَعِزَّنِي فِي عُيُونِ خَلْقِكَ وَأَكْرِمْنِي بَيْنَهُمْ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَإِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى مَنْ يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ إِلَى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ فَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا عَسَى اللهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللهُ قَدِيرٌ وَاللهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ اللَّهُمَّ أَلِّفْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْخَلَائِقِ كُلِّهِمْ أَجْمَعِينَ كَمَا أَلَّفْتَ بَيْنَ آدَمَ وَحَوَّاءَ وَكَمَا أَلَّفْتَ بَيْنَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَارَةَ وَهَاجَرَ وَكَمَا أَلَّفْتَ بَيْنَ مُوسَى وَطُورِ سِينَا وَكَمَا أَلَّفْتَ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَبَيْنَ آلِهِ رضي الله عنهم وَأُمَّتِهِ رَحِمَهُمُ اللهُ وَكَمَا أَلَّفْتَ بَيْنَ يُوسُفَ وَزَلِيخَا قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ * قَالُوا تَاللهِ تَفْتَؤُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّى

Marfat.com

تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ يَا تَمْخِيثَا يَا تَمْخِيثَا يَا مَشْطِبَا يَا بَطْرَشِيثَا يَا شَلِيخُوثَا يَا مَثْلَحُوثَا يَا صَمَدُ كَافِيَا آهِيًّا شَرَاهِيًّا آذُنَايَ أُصْبَاؤُوتَ آلِ شَدَّايَ يَا مُجْلِيَ عَظِيمِ الْأُمُورِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ اللَّهُمَّ أَلْقِ الْأُلْفَةَ وَالشَّفَقَةَ وَالْمَحَبَّةَ فِي قُلُوبِ بَنِي آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ أَجْمَعِينَ خَاصَّةً قَلْبَ فُلَانٍ أَخَذْتُ وَعَقَدْتُ جَوَارِحَهُ بِحَقِّ شَهِدَ اللهُ وَقُلْ هُوَ اللهُ وَحَسْبِيَ اللهُ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْغَالِبُونَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وبعده يقرأ الفاتحة إلى روح سلطان الأولياء أبى صالح محيى الدين عبد القادر الكيلانى قدس الله سره وأفاض علينا وعلى سائر المريدين والمحبوبين خيره وبره ومدده آمين والحمد لله رب العالمين

﴿ هذه دعوة البسملة الشريفة ولنا فيه أجازة مطلقة عن الشيخ على ابن الشيخ خليل الاسكندرى ووقت قراءتها كل يوم بعد صلاة المغرب على الدوام مرة واحدة ﴾

بسم الله الرحمن الرحيم

وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ

Marfat.com

إِنِّى أَسْأَلُكَ بِحَقِّ بَاءِ اسْمِكَ الْمَعْنِيَّةِ الْمُوَصِّلَةِ إِلَى أَعْظَمِ مَقْصُودٍ وَإِيجَادِ كُلِّ مَفْقُودٍ وَ بِالنُّقْطَةِ الدَّالَّةِ عَلَى مَعْنَى الْأَسْرَارِ السَّرْمَدَانِيَّةِ وَالذَّاتِ الْقَدِيمَةِ الْفَرْدَانِيَّةِ وَبِجُزْئِيَّتِهَا لِأَحْبَابِهَا وَتَصْرِيفِهَا الْجُزْئِيَّةِ وَالْكُلِّيَّةِ وَبِسِينِهَا بَدِيعَةِ التَّصْرِيفِ سِرِّ الرُّبُوبِيَّةِ الْمُنَزَّهَةِ عَنِ الْمَكَانِيَّةِ وَالزَّمَانِيَّةِ الْمُنْفَرِدَةِ بِتَفْرِيجِ الْكُرُوبِ وَالْخُطُوبِ الدُّنْيَوِيَّةِ وَالْأُخْرَوِيَّةِ وَبِمِيمِهَا مُحْيِي وَمُمِيتِ بِهَا سَائِرَ الْبَرِيَّةِ فَلَيْسَ لَهَا قَبْلِيَّةٌ وَلَا بَعْدِيَّةٌ تَنَزَّهَتْ عَنِ الْكَيْفِيَّةِ وَ بِتَصَارِيفِهَا وَمَعَانِيهَا الْمُحَمَّدِيَّةِ وَ بِأَلِفِ الْوَصْلِ الَّذِى أَقَمْتَ بِهِ الْكَائِنَاتِ فَهُوَ حَرْفٌ مَبْنِيٌّ مُتَصَرِّفٌ عَلَى سَائِرِ الْحُرُوفِ النَّارِيَّةِ وَالتُّرَابِيَّةِ وَالْهَوَائِيَّةِ وَالْمَائِيَّةِ مُضْمَرٌ تَعْرِيفُهُ كَالشَّمْسِ الْبَهِيَّةِ نَفَذَ تَصْرِيفُكَ فِى كُلِّ مَعْدُومٍ فَأَوْجَدْتَهُ وَفِى كُلِّ مَوْجُودٍ فَقَهَرْتَهُ وَبِحَقِّ صِفَاتِكَ الْقَهْرِيَّةِ اقْهَرْ أَعْدَاءَنَا وَأَعْدَاءَكَ وَ بِلَامِ اللهِ الْمُنَزَّهَةِ عَنِ الشَّرِيكِ وَالضِّدِّ فَهِىَ الْمَعْبُودَةُ بِحَقِّ الْقَائِمَةِ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ الْعَالِمَةِ بِمَا فِى السَّرَائِرِ وَالضَّمَائِرِ هَبْنَا هِبَةً مِنْ هِبَاتِهَا وَافْتَحْ لَنَا بِعِلْمِهَا وَحَقِّقْنَا بِسِرِّ سَرَائِرِهَا النَّافِذَةِ وَصَرِّفْنَا فِى سِرِّهَا كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى وَبِهَاءِ هُوِيَّتِهَا الْقَائِمَةِ بِذَاتِهَا الْمُسْتَحِقَّةِ

Marfat.com

لِجَمِيعِ الْمَحَامِدِ فَسَمَتْ بِهِ فِي عِزِّ تَوْحِيدِهَا وَأَنْزَلَتِ الْكُتُبَ الْقَدِيمَةَ شَاهِدَةً بِوَحْدَانِيَّتِهَا وَشَهِدَ وَصَدَّقَ أَهْلُ سَعَادَتِهَا وَاسْتَغْرَقَتْ بِسِرِّ سَرَائِرِهَا أَهْلَ مُشَاهَدَتِهَا وَبِسِرِّ الرَّحْمٰنِ مُعْطِي جَلَائِلِ النِّعَمِ وَرَاحِمِ الشَّيْخِ الْهَرِمِ وَالطِّفْلِ الصَّغِيرِ وَالْجَنِينِ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مُعَطِّفِ الْقُلُوبِ فَزِيَادَةُ بِنَائِهِ دَلَّتْ عَلَى شَرَفِهِ وَانْفِرَادِهِ وَبِسِرِّ الرَّحِيمِ وَرِقَّةِ الرَّحْمَةِ مُعْطِي جَلَائِلِ النِّعَمِ وَدَقَائِقِهَا مُشَوِّقِ الْقُلُوبِ بَعْضِهَا عَلَى بَعْضٍ جَاذِبِهَا بِتَعْطِيفِ رُوحَانِيَّةِ اسْمِكَ الرَّحِيمِ فَهُمَا اسْمَانِ جَلِيلَانِ كَرِيمَانِ عَظِيمَانِ فِيهِمَا شِفَاءٌ وَبَرَكَةٌ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ يَسْأَلُ فِي الْقَلِيلِ وَالْكَثِيرِ مِنْ مَصَالِحِ الدُّنْيَا وَدَارِ التَّحْوِيلِ وَبِسِرِّهَا فِي الْقِدَمِ وَبِحَقِّ خُرُوجِ الْأَرْبَعَةِ الْأَنْهَارِ مِنْ حُرُوفِهَا الْأَرْبَعَةِ وَبِهَيْبَتِهَا وَقُوَّةِ سُلْطَانِهَا عَلَى الْعَالَمِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ وَبِهَا وَمَنْزِلَتِهَا وَلَوْحِهَا وَقَلَمِهَا وَالْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَبِأَمِينِهَا جِبْرَائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِأَمِينِهَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ الْمَبْعُوثِ لِكُلِّ احْفَظْنِي مِنْ أَمَامِي وَخَلْفِي وَيَمِينِي وَشِمَالِي وَفَوْقِي وَتَحْتِي وَوَلَدِي وَأَوْلَادِي وَأَهْلِي وَصَحْبِي وَبِسِرِّ أَنْبِيَائِكَ النَّاطِقِينَ بِهَا وَبِسِرِّ مِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَكُلِّ مَلَكٍ

Marfat.com

فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَبِحَقِّ تَوْحِيدِكَ مِنْ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام إِلَى يَوْمِ الْمَحْشَرِ أَنْ تُعْطِيَنِي رِزْقًا أَسْتَعِينُ بِهِ وَسُرُورًا دَائِمًا إِلَى الْأَبَدِ وَعِلْمًا نَافِعًا يُوَصِّلُنِي إِلَيْكَ وَلَا تَكِلْنِي بِسِرِّهَا إِلَى أَحَدٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ كُلِّ الْهُمُومِ مَخْرَجًا وَصَرِّفْنِي كَيْفَ شِئْتَ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى وَالِدٍ وَلَا وَلَدٍ وَخُذْ بِيَدِي إِلَيْكَ حَاجَتِي وَعَجِّلْ لِي بِهَا بِحَقِّ بَطِدٍ زَهِيجٍ وَاحٍ يَاحَيُّ يَاهِ يَاهُوَ يَاخَالِقُ يَابَارِئُ أَنْتَ هُوَ بَدُّوحٌ وَتُقْسِمُ عَلَيْكَ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ الْمَمْدُوحِ الْمُؤَيَّدِ بِالنَّصْرِ وَالْفُتُوحِ أَنْ تُسَخِّرَ لِيَ الْخَلْقَ عَلَى اخْتِلَافِ أَجْنَاسِهِمْ وَأَلْوَانِهِمْ وَتَدْفَعَ عَنِّي مَا يُرِيدُونَ بِي مِنْ مَكْرِهِمْ وَخِدَاعِهِمْ بِحَقِّ طَهُورٍ بِدْعَقٍ مَحْبُبُهُ صُورَةٌ مَحْبُبُهُ سَقْفًا طَيْرٌ سَقَاطِيمٌ أَحُونٌ قَافٌ أَدُمٌّ حَمٌّ هَاءٌ أَمِينٌ أُقْسِمُ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِهٰذِهِ الْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَمُلُوكِهَا عَبِيدِكَ الْكِرَامِ أَنْ تَلْطُفَ بِي وَتَحْفَظَنِي مِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنَ الْمَرَدَةِ وَالْمُتَكَبِّرِينَ وَالظَّلَمَةِ وَالْجَبَّارِينَ بِحَقِّ كهيعص وطه وطس ويس وحمسق وق ون وَبِتَصْرِيفِهِمْ اقْهَرْ لِي خَلْقَكَ أَجْمَعِينَ وَسَخِّرْ لِي كُلَّ أَحَدٍ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَنَوِّرْ بَصَائِرَنَا مِنْ نُورِ بَصَائِرِ الْعَارِفِينَ بِحَقِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ

Marfat.com

وَمَا فِيهَا مِنِ اسْمِكَ الْعَظِيمِ * وَأَشْهِرْ ذِكْرِى فِى خَيْرٍ يَامَنْ يُجِيبُ
دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّينَ وَاغْفِرِ اللَّهُمَّ لِى وَلِوَالِدَىَّ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ أَجْمَعِينَ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا عُقْدَتِى وَتُفَرَّجُ بِهَا كُرْبَتِى
وَتُنْقِذُ بِهَا وَحْلَتِى وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ تَقَالِيبِ الْأَيَّامِ وَالسِّنِينَ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

﴿ تمت ﴾

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com